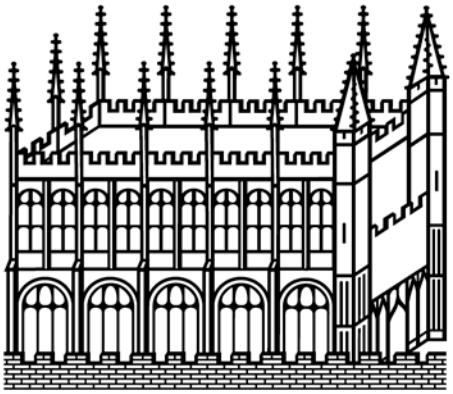

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

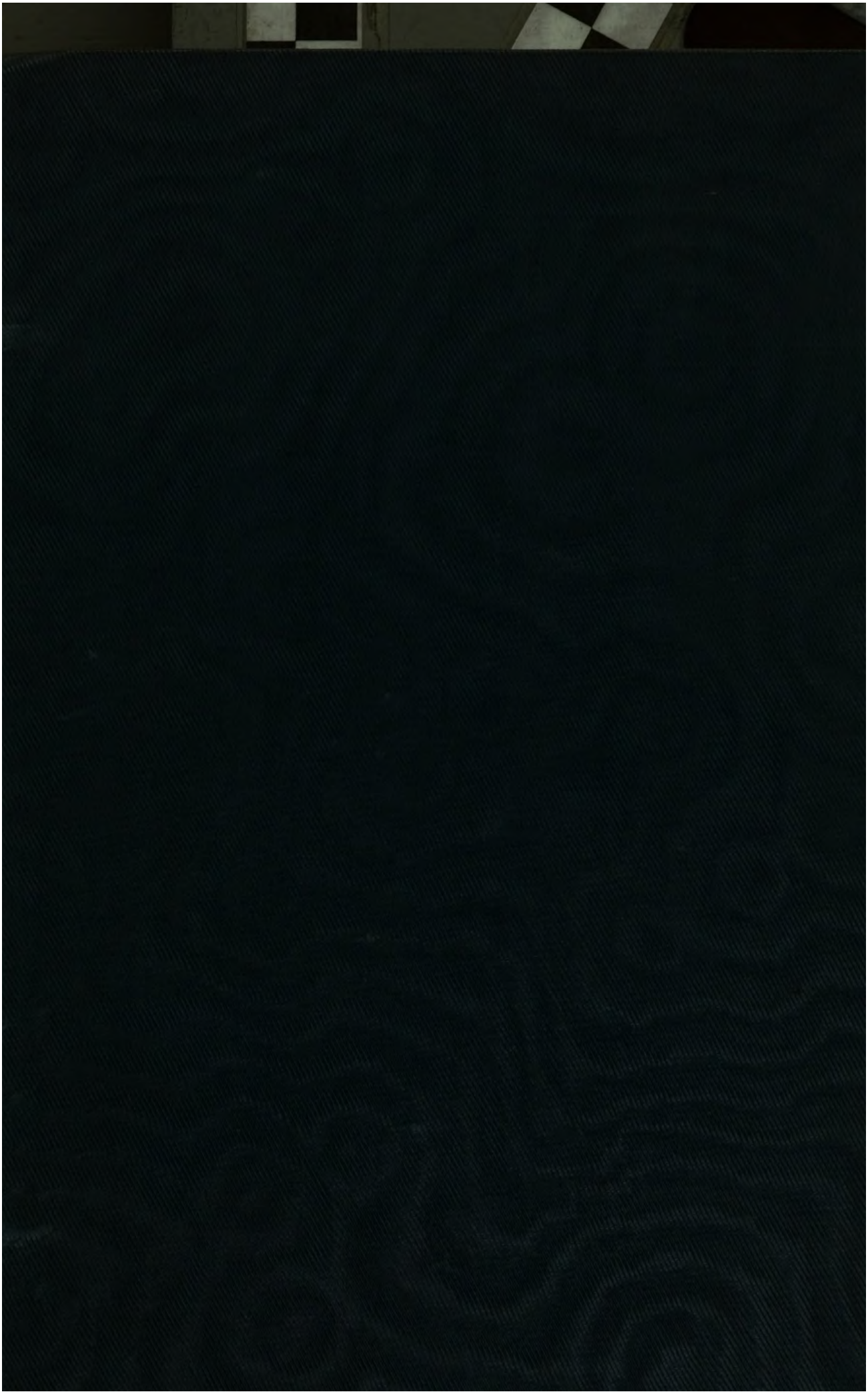

16.B.1.

16B1

INDIAN INSTITUTE

فوائد چند متذکرۂ شرح ہذا موافق اشعار و صفحات مجموعۂ سخن حسب تفصیل ذیل

نمبر	نام فائدہ	شمار شعر	شمار صفحہ
۱	مقدر	۳	۲
۲	استعارہ	۴	″
۳	ایہام	۷	″
۴	سقوط معین	۱۵	۳
۵	تلمیح	۳	۴
۶	ایطا	۱۳	″
۷	اشتقاق	۲۰	″
۸	تضاد	″	″
۹	سرقہ	۱۳	۶
۱۰	قوافق لسانین	۱	۷
۱۱	تجنیس	۷	″
۱۲	تجنیس تام	″	″
۱۳	تجنیس مستوفی	″	″
۱۴	تجنیس جناس	″	″
۱۵	تجنیس مطرف	″	″
۱۶	تجنیس محرف	″	″
۱۷	عیب تضمین	۹	″
۱۸	اسم ذات و اسم صفات	۱۷	″
۱۹	مرادف	۶	۹
۲۰	سناد	۲۰	″
۲۱	اجتناب ایطا	۲	۱۲

نمبر	نام فائدہ	شمار شعر	شمار صفحہ
۲۲	ذوالقافیتین	۱۵	۱۳
۲۳	خذو	۶	۱۴
۲۴	نفس امارہ	۱۳	۱۷
۲۵	نفس لوامہ	″	″
۲۶	نفس مطمئنہ	″	″
۲۷	اعلان نون	۱	۱۹
۲۸	گریز	۸	″
۲۹	سقوط ہائے اصلی	۱۱	۳۰
۳۰	اقوا	۴	۲۱
۳۱	حواس خمسۂ ظاہری	۱۲	۲۴
۳۲	حواس خمسۂ باطنی	″	″
۳۳	نظام بطلیموسی	۹	۲۲
۳۴	نظام فیثاغورسی	″	″
۳۵	اضافت واو غیر ملفوظ	۲	۲۶
۳۶	قضائے مبرم	۸	۲۷
۳۷	قضائے معلق	″	″
۳۸	فائدہ و قافیہ ہائے مختفی	″	″
۳۹	ترخیم	۹	″
۴۰	تخلص	۱۴	۲۹
۴۱	قافیہ معمولہ	۶	۳۲
۴۲	معمول ترکیبی	″	″

نمبر	نام فائدہ	شمار شعر	شمار صفحہ
۴۳	معمول تحلیلی	۶	۳۲
۴۴	نون غنہ	۲	۳۶
۴۵	لف و نشر	۱۵	۳۹
۴۶	لف و نشر مرتب	″	″
۴۷	لف و نشر غیر مرتب	″	″
۴۸	شہر آشوب	۲۰	۴۴
۴۹	صنعت تضمین	۱۷	۴۵
۵۰	انسی	۱۱	۴۹
۵۱	وحشی	۱۱	″
۵۲	تعقید	۶	۴۷
۵۳	صنعت توریہ	۱۲	۴۸
۵۴	غلط عام	۱۷	۵۰
۵۵	غلط عوام	″	″
۵۶	پھبتی	۲۰	۵۲
۵۷	معنی بند	۹	۵۷
۵۸	حسن الخاتمہ	۱۱	″
۵۹	بیچا کا سانگ	۱۶	۵۹
۶۰	استعارہ بالتصریح	۱۳	۶۱
۶۱	استعارہ بالکنایہ	″	″

از نتیجۂ طبع موجد طرز نوی مولوی محمد عبد الاحد صاحب بڑولوی پیشکار تحصیل بسوان

اُستاد من چو قدر مہین قدر و پائگاہ	نحریر و مقتداے سخن مہبر زمن
شرحے نوشت و عقدۂ دلہا کشاد داد	سحرے دمید و تازہ کشود این طلسم فن
ظامی بشاخ فکر گل سال برد مید	عطر گل عجائب مجموعۂ سخن

۱۲۸۹ھ

از نتائج طبع شیخ محمد عبد اللہ صاحب قیصری جوراسی

عطر مجموعہ رقمز دمید قدر	آنکہ اُستادِ سخن آموز ماست
حرف حرفش کاشفِ اسرار رمز	لفظ لفظش شرح کشّاف اداست
قیصری بنوشت سال عیسوی	دلربا از قدر شرح دلکشاست

۱۲۸۹ع

از مصنف

شرح لکھی کر لوٹ دھائے ہین قرابے ای قدر	جسکے پڑھنے سے معطر رہے کام تعلیم
کیون نہو طبلۂ عطار دماغ تاریخ	عطر مجموعہ سے تازہ ہو مشام تعلیم

۱۲۸۹ع

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن مفعولن فاعلات مفاعیلن فاعلن

ہون مرے بد کام یکسر سب حسن ۔ لطف مہربانی ۔ یکسر بالکل ۔ بد بُرا ۔ یارب بمعنی
ای پروردگار حسن بہتر اور نیک اور ثواب ۔ مطلب ۔ ای پروردگار اپنی مہربانی سے
مجھے نیک بنادے جتنی میری بُرائیان ہون ایک سرے سے سب نیکیان بجائین

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَاِلَیْہِ الْمَرْجِعُ وَالْمَآبُ

قطعات تاریخ اختتام

مطبوعۂ سابق

از منشی قنبر علی صاحب حاجی رئیس قصبۂ بٹولی

قدر روی قدر و سخندان بلیغ — کرد شرح سخن موضوعہ
عطر مجموعہ نہاد اور انام — ہمہ دلچسپ و ہمہ مطبوعہ
ما نوشتیم مسیحی تاریخ — شرح متن سخن مجموعہ

۱۸۸۲ع

از پنڈت رتن ناتھ صاحب لکھنوی ماسٹر مدرسۂ ضلع کھیری

کہی جو قدر نے مجموعۂ سخن کی شرح — تمام شرح عجب نادر و غریب کہی
یہ عیسوی ہین رتن ناتھ نے لکھی تاریخ — یہ شرح نثر مین ہی قدر نے عجیب کہی

۱۸۸۲ع

از شیخ محمد عبد الباسط قیس مہونوی

مخدومیِ استاذی یعنی کہ حضرت قدر — یہ لکھ چکے رسالہ جب ڈالکر نئی طرح
ای قیس ہین نے لکھی تاریخ سال تصنیف — مجموعۂ سخن کی کیا قدر نے لکھی شرح

۱۸۸۲ع

فاعلاتن فعلاتن فعلن
مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن تفصیل نامہ رتن مفعول فاعلات فاعلن

یعنی یا اللہ تو میری مدد کر **ایضاً** باسط رزّاق ستّار عیوب + قاضی حاجات غفّار ذنوب + باسط فراخی اور وسعت دینے والا - رزّاق صیغۂ مبالغہ بہت روزی دینے والا - ستّار صیغۂ مبالغہ بہت چھپانے والا عیوب عیب کی جمع - ستّار عیوب یعنی عیبون کا پردہ پوش - قاضی جاری کرنے والا اور حکم کرنے والا اور برلانے والا حاجات حاجت کی جمع بمعنی خواہش و مقصد - قاضی حاجات حاجتون کا برلانے والا غفّار بہت بخشنے والا مر ذنوب ذنب کی جمع جسکے معنی گناہ - غفّار ذنوب گناہون کا بخشنے والا مرادی معنی خدا - مطلب - رزق کی وسعت اور عیبون کی پردہ پوشی اور حاجتون کی روائی اور گناہون کی آمرزش خدا ہی کا کام ہی **ایضاً** بدترون سے جو کہ بدتر ہین یہان + مجھسے سو درجہ ہین بہتر بیگمان + بدتر اسم صفت درجۂ دوم یعنی بہت بُرا آدمی بدتر کو بتّر بحذف دال و تشدید تاے فوقانی بھی استعمال کرتے ہین اور یہ ادغام کہلاتا ہی یعنی بوجہ قرب مخرج کے حرف تا مین حرف دال یہان ادغام ہو گیا اور اسے بتّر بہ تخفیف و حذف بھی اساتذہ نے کہا ہی حافظ ع مشکل این ست کہ ہر روز بتّر می بینم + درجہ کسی چیز کا حصہ و مرتبہ - بہتر بہت اچھا - بیگمان بیشک مطلب - اگر تمام دنیا کے بڑے گنہگار چُنے جائین اُنمین جو سب سے زیادہ گنہگار ٹھہرے مین بیشک اُس سے بھی زیادہ گناہگار نکلون یعنی مجھسے کُل گناہگار عالم عصیان مین کم ہین **ایضاً** جس سے بدتر اِس جہان مین کچھ نہین + اُس سے سو درجہ ہون بدتر بالیقین + جہان جستن کا اسم فاعل سماعی کو دنے والا یعنی ازل و ابد کے بیچ مین جو چیز آپڑی ہی وہی جہان ہی - بالیقین اچھی طرح مانکر مرادی معنی یقیناً - مطلب سواے انسان بھی جو چیز دنیا مین سب سے زیادہ بد ہی مین اُس سے بھی زیادہ گیا گذرا ہون **ایضاً** لطف سے کردے مجھے یارب حسن +

(ہوری گیاس) بولتے ہین۔ نفس بفتح اول یہان نفس امارہ سے مراد ہی شعر ۱۳۔ صفحہ ۱۷۔ دیکھو۔ غول نفس استعارہ یعنی نفس۔ مطلب۔ ای خدا تو میرا مرشد و ہادی بنجا۔ اور نفس امارہ سے جو مجھے غول بنکر بہکاتا ہی بچاے **ایضاً** غرق بحر معصیت ہون آہ آہ + انتظار مغفرت ہون آہ آہ + غرق ڈوبنا اور ڈوبا ہوا شخص۔ بحر سمندر۔ معصیت گناہ۔ بحر معصیت استعارہ یعنی معصیت۔ انتظار راہ دیکھنا۔ مغفرت بخشنا۔ یہان مغفرت کے لفظ کے بعد علامت ظرف یعنی (مین) مقدر ہی۔ مطلب۔ مین گناہ مین آلودہ ہون اور معرفت کے انتظار مین رہتا ہون **ایضاً** مین ذلیل و خوار و زار و مستمند + عاجز و مسکین زبون و ناپسند + ذلیل تباہ شدہ۔ خوار بواو معدولہ بمعنی ذلیل و خراب۔ زار ناتوان و خوار۔ مست بضم اول بمعنی غم و حاجت۔ مند کلمہ ملکیت بمعنی صاحب۔ مستمند بمعنی غمگین و صاحب حاجت۔ عاجز ناتوان و بیقدرت۔ مسکین صیغۂ مبالغہ ہی سکون کا یعنی بڑا بیحرکت اور بیحرکت وہی ہوگا جو بے قدرت ہوگا اور بے قدرت وہی ہوگا جو غریب ہوگا اسلیے مسکین غریب کو کہتے ہین۔ زبون عاجز و بیچارہ و اسیر۔ ناپسند نالائق۔ مطلب۔ شاعر نے خدا کے جلال و عظمت کے سامنے یہ سب الفاظ اپنے القاب بنائے ہین **ایضاً** تو غنی و مغنی و عاجز نواز + پادشاہ ذوالجلال و کارساز + غنی بے نیاز و دولت مند یہ خدا کا اسم صفاتی ہی۔ مغنی بضم اول و سکون غین معجمہ۔ بے نیاز کرنے والا یہ بھی خدا کا اسم صفاتی ہی شعر ۱۱۔ صفحہ ۷۔ دیکھو۔ عاجز نواز ناتوان کا سرفراز کرنے والا یعنی خدا۔ پادشاہ موصوف ذوالجلال صفت یعنی صاحب عزت پادشاہ یہ بھی خدا ٹھہرا۔ کارساز اسم فاعل سماعی خلائق کے امور کو درست کرنے والا مرادی معنی خدا۔ مطلب یہان شاعر ہوائے نفسانی کے خوف سے خدا کو اپنی مدد کے واسطے پکار رہا ہی

گنج خزانہ - رنج تکلیف - مطلب - یہ اشارہ ہی طرف تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ کے اسکے معنی یہ جسے چاہتا ہی خدا ملک دیتا ہی اور جس سے چاہتا ہی ملک چھین لیتا ہی اور جسے چاہتا ہی عزت دیتا ہی اور جسے چاہتا ہی ذلت دیتا ہی مگر اُسکا فعل ہمیشہ خیر کے ساتھ ہی **ایضاً** ۲۱ ہین ترے مخلوق دونون رنج و گنج + ہین ترے قبضے مین یارب گنج و رنج + مخلوق پیدا کی ہوئی چیز - قبضہ ہاتھ کا پنجہ مرادی معنی اختیار - یارب بمعنی ای پروردگار - مطلب - یہ اشارہ ہی طرف اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے یعنی بتحقیق خدا ہر چیز پر قدرت کامل رکھتا ہی -

صفحہ ۲۳۶ - رنج محرومی کو میرے دور کر + گنج عرفان سے مجھے معمور کر + محرومی نا امیدی - عرفان خدا کو بصدق دل پہچاننا - گنج عرفان استعارہ یعنی عرفان سے معمور بھرا ہوا یعنی آباد - مطلب - بار الٰہا میری نا امیدی کھودے مین معرفت سے مالا مال ہو جاؤن **ایضاً** ۲ رنج مہجوری مین ہی جی مبتلا + راہ اپنی تو مجھے یارب بتا + مہجوری جدائی - مبتلا بلا مین پھنسا ہوا شخص - مطلب - تیری جدائی مین مین نہایت افسردہ خاطر ہو رہا ہون یارب تو مجھے اپنی معرفت کی راہ پر لگا دے **ایضاً** ۳ تو ہی مرشد تو ہی ہادی ہو مرا + دیو غول نفس سے مجکو بچا + مرشد راہ حق بتانے والا اُسے اردو مین پیر اور ہندی مین گرو بولتے ہین - ہادی ہدایت کرنے والا - دیو بمعنی شیطان و خبیث یہ بھی جن کی ایک قسم ہی - غول بہ واو معروف شیطان کی ایک قسم جنگل مین مسافرون کو راہ بھٹکا دیتے ہین اُنکی آنکھین چراغ کے مثل روشن ہوتی ہین شاید ہندی مین اگیا بیتال انھین کو کہتے ہین مگر ظاہرا یہ لوگون کا وہم ہی اصل مین یہ بخارات ہین کہ روشن ہو جاتے ہین اسے انگریزی مین

حضرت شیث کی پنڈلی کی ہڈی وہان مدفون تھی بدین سبب کعبہ نام ہوا اب اُسی کی
جانب مُنھ کرکے نماز پڑھنا درست ہی۔ ہوس حرص۔ بیچارہ مجبور۔ دسترس مقدور اور
قدرت۔ یہان بھی مور و کعبہ استعارہ بالتصریح ہین۔ مطلب۔ ایک چیونٹی حج
کرنے چلی ہی مگر اتنی قدرت نہین کہ پہونچ سکے یعنی مجھ ناچیز کو یارب تیری تلاش ہی
مگر یہ طاقت نہین کہ تجھ تک جا سکون **ایضاً ۱۷** بال پر اپنے بٹھائے گر ہما ۔ تب برآوے
اُسکے دل کا مدعا ۔ بال طائر کے بازو۔ ہما ایک طائر کا نام کہ وہ نیست و نابود سمجھا جاتا ہی
اُسکے سائے سے بادشاہ ہو جانا مشہور ہی اُسکو سب پرندون کا بادشاہ کہتے ہین مطلب۔
ہما اُسی مور کو اپنے بازو پر چڑھائے تو وہ اُس وسیلے سے کعبہ تک پہونچ سکے
یعنی تیری عظمت مجھپر رحم کرے تو مین بندہ ضعیف اپنی مراد کو پہونچ جاؤن۔ یہان
ہما کو عظمت اور بال ہما کو رحمت اور مور کو بندہ ضعیف سے استعارہ بالتصریح ہی۔
ایضاً ۱۸ بارے رحمت کا ہما کو حکم ہو ۔ تا وہ اِس مور نحیف خستہ کو ۔ بارے
یک مرتبہ واتفاقاً۔ رحمت ترس کھانا۔ نحیف بمعنی ناتوان و لاغر مرادی معنی عاجز
خستہ زخمی مرادی معنی دردمند۔ مطلب۔ یارب تو ہما یعنی اپنے جلال کی عظمت کو
حکم دے تاکہ اِس مور نحیف یعنی اِس بندے کو وہ کرے جو آیندہ بیان ہی یہ شعر
اپنے ماقبل سے قطعہ بند ہی **ایضاً ۱۹** بال شفقت پر اُٹھا کر لیچلے ۔ طوف کعبہ کو اُڑا کر
لیچلے ۔ شفقت بفتحتین و بفتح از روے مہر کسی کو ڈرانا اور اصطلاحاً مہربانی کرنا۔
بال شفقت استعارہ یعنی شفقت۔ طوف یعنی طواف شعر ۶۔ صفحہ ۵۔ دیکھو۔ اُٹھا
اور اُڑا مین ایطاے جلی ہی شعر ۱۴۔ صفحہ ۴۔ دیکھو۔ مطلب۔ وہ ہما یعنی تیری عظمت
اپنے بال و پر اُس چیونٹی کو بٹھالے یعنی مجھپر رحم کرے اور طوف کعبہ کو اُڑا لیجائے
یعنی تجھ تک پہونچا دے خلاصہ یہ کہ تیری رحمت کی نظر سے مین تجھ تک پہونچ جاؤن
ایضاً ۲۰ جسکو تو بے رنج چاہے گنج دے ۔ جس سے چاہے گنج لیکر رنج دے

استعارہ بالکنایہ

اور دونون موجود نہین اور اگر اسکے برخلاف ہو تو اسکو (استعارہ بالکنایہ) کہتے ہین اسمین مشبہ بہ غائب ومتروک اور مشبہ حاضر ومذکور ہوتا ہی جیسے ع ترے رخ سے روشن ہی سارا جہان + یہان رخ مشبہ ہی اور موجود ہی اور آفتاب مشبہ بہ ہی اور غائب ومتروک ہی گویا اصل عبارت یون تھی کہ تیرے آفتاب رخ سے روشن ہی سارا جہان ۔ مطلب ۔ مجھے یہ طریقہ بتانا بہتر ہی کہ ایک قنچی لاکر میرے جال کو کتر دے یعنی اپنی محبت سے مجھے تارک الدنیا بنا دے واضح ہو کہ جس چیز کو کسی سے تشبیہ دیتے ہین اُسے مشبہ کہتے ہین اور جس سے تشبیہ دیتے ہین اُسے مشبہ بہ بولتے ہین جیسے ؎ ناز کی اُنکے لب کی مت پوچھو + پنکھڑی اک گلاب کی سی ہی + یہان لب مشبہ ہی اور گلاب کی پنکھڑی مشبہ بہ ہی کیونکہ لب کو برگ گل سے تشبیہ دی ہی **ایضاً** ۱۴ کھینچ لیجا بحر وحدت تک مجھے + دے تو ہو بچا شہر الفت تک مجھے + بحر سمندر ۔ وحدت خدا کو بصدق دل ایک لاشریک جاننا ۔ بحر وحدت استعارہ یعنی وحدت ۔ الفت میل کرنا ۔ شہر الفت استعارہ یعنی الفت ۔ مطلب ۔ یارب مین وحدت پرست ہو جاؤن اور تیری الفت کامل مجھے نصیب ہو **ایضاً** ۱۵ کر عطا دل کو مرے ایسی تپش + جس سے جل کر خاک ہو سب غل وغش + عطا کرنا دینا ۔ تپش تپیدن کا حاصل مصدر بیقراری ۔ غل بالکسر کینہ وخیانت وکدورت غش بالکسر ظاہرداری وتشویش وتردد ۔ غل وغش تعلقات دنیا سے مراد ہی مطلب ۔ بیقراری محبت کی سوزش میرے دل مین یارب اسقدر پیدا کردے کہ تعلقات دنیوی جلکر خاک سیاہ ہو جائین یعنی تیری محبت مین مین دنیا کے علائق کو ترک کردون **ایضاً** ۱۶ مور کو ہی سیر کعبہ کی ہوس + پر ہی بیچارے کو کب یہ دسترس + مور چیونٹی سیر تماشا دیکھنا اور چلنا ۔ کعبہ زمین بلند اور چہار گوشہ چیز اور پنڈلی کی ہڈی عرب مین اہل اسلام کی پرستش گاہ وہ زمین بلند پر چہار گوشہ واقع ہی اور بقول بعضے

آہن اور اپنی حقارت کے سبب سے کاہ ہون تو آہن ربا اور کہربا کی طرح
مجھے اپنی طرف کھینچ لے ایضاً اب بر آوے کچھ تمنائے دلی + ور نہ ہے
سب جستجو بیحاصلی + بر آنا پورا ہونا۔ تمنا آرزو۔ دلی یعنی دل کی۔ جستجو تلاش
و تردد۔ بیحاصلی کے آخر یائے نسبتی مصدری ہے بمعنی بیفائدہ ہونا۔ مطلب۔
اگر مجھے تو اپنی طرف کھینچ لے تو البتہ دل کی آرزو پوری ہو نہین تو سب تلاش
و فکر و تردد بیکار و بیفائدہ ہے ایضاً اے اگر مولی نہ بندہ کی خبر + ہے تلاش اسکی
سراسر دردسر + مولی آقا و غلام یہان بمعنی اول ہے۔ خبر لینا سرپرستی کرنا۔
تلاش ڈھونڈھنا۔ دردسر اصطلاح بمعنی تکلیف بیفائدہ۔ مطلب۔ اگر مالک اپنے
غلام کی سرپرستی نہ کرے تو غلام کی فکر اور مالک کے درپے ہونا بیفائدہ ہے۔
ایضاً ۱۲ سر پٹک کر مر گئے صدہا بشر + کچھ ہوئی محنت نہ انکی کارگر + سر پٹک کر
مرجانا بہت تکلیف سے مرنا۔ صدہا مرادی معنی بہت۔ بشر آدمی۔ کارگر اثردار
و فائدہ مند۔ مطلب۔ سیکڑون آدمی خدا کی تلاش مین حیران و سرگردان ہو کر
نیست و نابود ہو گئے اور انکی محبت کچھ فائدہ مند نہوئی ایضاً ۱۳ وہ بتا رستہ
کہ اک مقراض لا + میرے ہر اک بند کو کر دے جدا + رستہ بمعنی طریقہ۔ مقراض
قینچی اسکی ہندی کترنی ہے یہان مقراض مشبہ بہ موجود اور محبت خدا مشبہ غائب
اسی طرح بند مشبہ بہ موجود اور علاقۂ دنیا مشبہ غائب ہے اس لیے مقراض و بند
استعارہ بالتصریح ہے استعارہ کا بیان شعر ۴۰ صفحہ ۲۰ مین ہو چکا ہے اسی کی یہ قسم ہے
(استعارہ بالتصریح) مضاف مشبہ بہ ہو اور وہ موجود ہو اسکے بعد مضاف الیہ
مشبہ ہو اور وہ عبارت مین موجود نہو تو ایسے مضاف اور مضاف الیہ کو استعارہ
بالتصریح بولتے ہین جیسے ع مہتاب مین آفتاب بھر دے + شاعر کی مراد یہ کہ
مہتاب جام مین آفتاب شراب بھر دے دیکھو یہان جام اور شراب مشبہ ہین

چون پنجرہ سوراخ سوراخ + مگر اردو مین ہون غنہ مستعمل ہی۔ عنقا بفتح اول منسوب
بعنق بمعنی گردن یہ ایک طائر دراز گردن ہی جسکو سیمرغ بھی اس لیے کہتے ہین کہ تیس
چڑیون کے رنگ اُسمین ملتے ہین مشہور ہی کہ یہ طائر زمین اصحاب الرس مین پیدا ہوا تھا
عظیم الجثہ چار ہاتھ پانون۔ آدمی کا منہ پرون پر مختلف رنگ۔ لانبی گردن۔ یہ آدمی کے
بچون کو نگل جاتا تھا حنظلہ بن صفوان کی دعا سے بحکم خدا کسی جزیرے مین جا رہا اور
وہان ہاتھی اور اژدہون کا شکار کرتا ہی کما صرح فی نفایس الفنون
جیسا کہ نفایس الفنون کتاب مین اسکی تصریح ہی ۱۲
لیکن راقم کے نزدیک یہ دھول کی رسی ہی۔ صید شکار۔ عنقا کا شکار کرنا معدوم
چیز کی تلاش کرنا اور غیر ممکن کام کرنا مطلب۔ لوہے کے پنجرے یعنی قید سخت مین
مجھے ڈال کر تو یہ چاہتا ہی کہ عنقا طائر معدوم کا شکار کرون یعنی دنیا کی بھول
بھلیان مین رہ کر تجھے تلاش کرون یہ بات ناممکن ہی یہ تو وہی بات ٹھہری
کہ ؎ ہم خدا خواہی و ہم دنیاے دون + این خیال است و محال است و
جنون + ایضاً اگر یہی منظور ہی تو رہ بتا + اور یہ بند سخت کر مجھسے جدا +
منظور پسند۔ رہ راہ کا مخفف ہی بمعنی طریقہ و قاعدہ۔ بند سخت قید گران مطلب۔
یارب اگر تجھے یہی امر پسند خاطر ہی کہ مین تجھے تلاش کرون تو اُسکا طریقہ اور
اُسکی تدبیر بتا دے اور آفات دنیا سے مجھے چھڑا دے ایضاً ہون مین
آہن تو ہو خود آہن ربا + کاہ مین ہون کر تو کاہ کہربا + آہن لوہا۔ آہن ربا
سنگ مقناطیس کو کہتے ہین بعضے اسے کچا لوہا اور بعض مرکب بتاتے ہین۔
الغرض یہ لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہی اُسکی ہندی چُنبک ہی۔ کاہ گھانس۔
کارکام و خاصیت۔ کہربا ایک زرد رنگ مہرہ ہوتا ہی اگر اُسے چمڑے پر
رگڑ کر گھانس کے قریب لیجاؤ تو اپنی طرف اُسے کھینچتا ہی۔ کہربا و آہن ربا مین
ایطاے خفی ہو گیا شعر ۱۴۔ صفحہ ۴۔ دیکھو مطلب۔ مین اپنی سنگ دلی کے سبب سے

باجود ایک چیز کے اُسکی کثرت کی خواہش - عُجب بضم اول گھمنڈ کرنا - پندار پندا شتن کا
حاصل مصدر اپنے کو بہت کچھ سمجھنا وہ بھی غرور ہی ٹھہرا - ریا بکسر اے مہملہ و فتح
یاے تحتانی مکر آمیز نیت - مطلب - الغرض طمع اور حرص اور بخل اور حُبِّ مال وجاہ
اور عُجب اور پندار اور ریا یہ سات چیزین بھی اُسی پنجرے کی تیلیان ہین یعنی ان
ساتون مین بھی مین قید ہون **ایضاً** رکھ مری شمشیر ہمت سان پر + قطع ہو
یہ بند جس سے سر بسر + شمشیر تلوار شمشیر ہمت استعارہ یعنی ہمت - سان وہ پتھر
جسپر سلاح تیز کرتے ہین اُسکی فارسی فسان ہی - شمشیر ہمت سان پر رکھنے سے مراد
ہمت ور کر دینا - قطع کاٹنا اور کٹنا - بند قید - سر بسر بالکل - مطلب - میری
ہمت کی تلوار پر باڑھ رکھدے کہ اُس سے بند مذکورۃ الصدر کٹجائے یعنی یارب
میری ہمت بڑھادے جس سے مین اِن سب کو ترک کرون **ایضاً** گر نہو
تیری عنایت کی نگاہ + تو ہو اِس بند مین بندہ تباہ + عنایت کی نگاہ ہونا
بتوجہ دیکھنا - بندہ و بند مین تجنیس مطرف ہی شعر ۷ صفحہ ۷ - دیکھو - تباہ برباد
مطلب - اگر تو مجھپر توجہ نہ کریگا تو مین اُن سب عیبون کے باعث سے جو اوپر
بیان ہوے خراب ہو جاؤنگا اور کہین کا نہ رہونگا **ایضاً** دام مین حرص و
ہوا کے کر کے بند + چاہتا ہی مجھسے پرواز بلند + دام جال - ہوا خواہش
نفسانی - پرواز پریدن کا حاصل مصدر اُڑنا اِسے اوڑان اور اُٹھان بولتے ہین
بلند اونچا - مطلب - یارب تو نے تو مجھے حرص اور خواہش دنیوی مین قید
کیا ہی اور اُسپر یہ حکم کہ اِن سب سے بچتا رہ جیسے کسی طائر کو جال مین پھانس کر
کہو کہ اُڑکر آسمان مین ڈوب جا یہ غیر ممکن بات ہی **ایضاً** آہنی اک پنجرے مین
تو کر کے قید + حکم فرماتا ہی کر عنقا کا صید + آہنی لوہے کی چیز - پنجرہ فارسی مین
بتلفظ نون آتا ہی بروزن پیشوا یعنی ہر سوراخ دار چیز اور قفس - جامی ع دلم

اسمین کم آواز بھی ہوتی ہی بقول شیخ ناسخ ؎ خوشبو یہ ہی ترے دہن غنچہ رنگ سے ÷ شرمندہ ہی گلاب کا نیچہ تفنگ سے ÷ گلاب کا نیچہ یعنی عرق کھینچنے کا چوبین بھبکا۔ جانستان اسم فاعل سماعی جان لینے والی چیز یعنی مار ڈالنے والی۔ مژہ کی ہندی برنی ہی اسپر لفظ موے از روے توضیح ہی۔ سر موے مژہ پلکون کے بال کی نوک۔ سنان برچھی اور تیر کی نوک۔ مطلب۔ تیری جدائی مین جو سانس نکلتی ہی وہ گویا ایک بندوق و عکر میری جان لیتی ہی اور جو مژہ ہلتی ہی وہ برچھی بنکر کلیجے کے پار ہوجاتی ہی۔

صفحہ ۶۲ - بے ترے دیکھون تو کیا دیکھون بھلا ÷ بے ترے بولون تو کیا بولون بتا ÷ مطلب - پہلا مصرع اشارہ ہی طرف اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ کے یعنی جدھر دیکھو روے خدا نظر آتا ہی پس بغیر تیرے دوسرے کو کیونکر دیکھون چارون طرف یارب تو ہی تو ہی اور مصرع دوسرا درویشون کا قول ہی یعنی انسان مین جو چیز بولتی ہی وہ خدا ہی پس بغیر تیرے یا اللہ کیونکر بولون جب تو ہی بولتا ہی۔

ایضاً ۲ بند تن ہی مجھکو بند آہنی ÷ جسکی کڑیان نخوت و کبر و منی ÷ بند تن اعضا کے جوڑ۔ بند آہنی لوہے کا پنجرہ اور زنجیر۔ کڑی بیڑی کا ٹکڑا۔ نخوت بکسر نون بزرگی و تکبر۔ کبر بڑا بول۔ منی خود بینی اسمین یاے تحتانی مصدری ہی یعنی من شدن ہندی مین اسکا ترجمہ (مَین) ہی جیسے ع خوب نہ آید کو مین سمائی ہی ÷ مطلب۔ میرا قالب نہین ہی بلکہ ایک لوہے کا پنجرہ ہی جسکی تیلیان نخوت اور کبر اور منی ہین یعنی مین تکبر اور غرور اور خود بینی مین قید و مبتلا ہورہا ہون تو ہی چھڑائے تو اس قید سے چھوٹون **ایضاً** ۳ طمع و حرص و بخل و حب مال و جاہ ÷ عجب و پندار و ریا ہین یا آہ ÷ طمع بفتح اول و سکون میم اور نیز بفتحتین جیسے ع طمع را سہ حرف است و ہر سہ تہی ÷ بمعنی لالچ کرنا۔ حرص بکسر اول

آہ بمعنی افسوس - تباہ برباد - مطلب - جو شعر صدر مین بیان کیا اگر وہ امر کہون تو خالی از گستاخی و بے ادبی نہین اور اگر خاموش بیٹھا رہون تو غم سے جان گھلتی ہی - ہی ہی پھر کیا کرون گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل **ایضاً** عالم برزخ مین ہون مین بین بین + جان کو میری نہین یک لحظہ چین + عالم بمعنی حالت - برزخ وہ شی کہ دو مخالف چیزون سے ملتی جلتی ہو اور اُسمین دونون کا اثر ظاہر ہوتا ہو مثلاً آبی رنگ سیاہی و سفیدی کے بیچ مین برزخ ہی یا جیسے بندر درمیان انسان و بہائم کے برزخ ہی یعنی انسان و بہائم دونون کی صورت بندر مین ملتی ہی اور برزخ اُس زمانے کا نام بھی ہی کہ وقت مرگ اور وقت قیامت کے بیچو بیچ ہی - بین بین ٹھیک درمیان - لحظہ ایک بار پلک مارنے کی مدت - مطلب - یارب نہ تجھسے مل سکتا ہون نہ علیحدہ رہ سکتا ہون پس مین برزخ کی حالت مین ہون اسی سبب سے بیچینی ہی کہ خاطر کو یکسوئی نہین **ایضاً** زندگانی ہی مرے جی کا وبال + بیحضوری کے تری ای ذوالجلال + زندگانی زندگی کا مزید علیہ - وبال سختی و گرانی و عذاب اور بدلا - حضوری حضور کا مزید علیہ کیونکہ حضور کے معنی خود حاضر ہونا اور خدمت مین رہنا اسپر یاے تحتانی زائد بڑھا لینا فارسیون کا تصرف ہی - حافظ ع حضوری گر ہمین خواہی از و غائب مشو حافظ + ذوالجلال صاحب عزت مرادی معنی خدا - مطلب - بے تیرے سامنا ہوے ای خدا زندگی میرے جی کا جنجال ہی **ایضاً** ہی نفس ہر اک تفنگِ جانستان + ہی سر موے مژہ نوک سنان + نفس بفتحتین سانس - تفنگ اصل مین تو فنگ تھا تو ف توپ کا مبدل تگ کلمہ تشبیہ بمعنی مانند جیسے درنگ مین ہی اسکے لفظی معنی توپ کے مثل مرادی معنی بندوق بعضے تفنگ کو ہوائی بندوق بتاتے ہین کہ وہ بے بارود اور آگ کے منھ سے پھونکنے پر چلتی ہی اور

رکھنے والا لیکن یہان شاعر کا تخلص جنکا نام غلام ہمدانی تھا شعر ۱۴ - صفحہ ۲۹ - دیکھو
صداقت سچائی - ماجرا کیفیت - تحریر کرنا لکھنا - مطلب - اے مصحفی درگذر کر چپ ہو کر
بیٹھ رہ بہت اپنی راستی نہ جتا کون سنتا ہی **ایضاً ۱۳** خدا پہ چھوڑ دے اس
بات کو وہ مالک ہی + کرے جو چاہے جو چاہا کیا بحکم قدیر + کسی پر کچھ کام
چھوڑ دینا اُسکے حوالے کرنا - بحکم قدیر یہان ترکیب اضافی نہین بلکہ ترکیب
توصیفی پڑھو ورنہ شرک ہو جائیگا یعنی ایسا حکم جو قدرت رکھنے والا ہی مطلب -
اے مصحفی اپنا جھگڑا خدا کے حوالے کر خدا مالک ہی جو چاہے سو کرے اور جو اُسنے
چاہا وہ کیا ایسے حکم سے جسمین کمال قدرت حاصل ہی **ایضاً ۱۴** یا الٰہی یا الٰہی
یا الٰہ + مین ترا ہون بندۂ بے دستگاہ + یا الٰہی مین (یا) حرف ندا ہی بمعنی
(اے) اور یاے تحتانی اخیر واحد متکلم بمعنی من یعنی اے میرے خدا جب منادی
مکرر لاتے ہین تو قوت ندا مین تاکید ہو جاتی ہی - بیدستگاہ اسم صفت
بمعنی بے سامان - مطلب - اے خدا مین تیرا ایک بندۂ بے سامان ہون **ایضاً ۱۵**
پہونچون تجھ تک مجھ مین یہ ہمت نہین + دور ہون تو طاقت فرقت نہین +
ہمت ارادہ بلند - فرقت جدائی و دوری - مطلب - اسقدر اپنی ہمت نہین
پاتا ہون کہ خدا رسیدہ بنجاؤن اور نہ یہ تاب ہی کہ خداپرستی چھوڑ دون
اگر خداپرست نہ رہون تو کیا کافر ہو جاؤن یہ میری طاقت نہین **ایضاً ۱۶**
گر بیان اپنی کرون مین بیکلی + فاش یا اپنا کرون رازِ دلی + بیکلی بے چینی -
فاش ظاہر - رازدلی دل کا بھید - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی مطلب -
اگر اپنی بیچینی اور رازدل ظاہر کرون یعنی یہ کہون کہ یارب تو مجھے اپنا بندۂ خاص
بنالے تو وہ ہو جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۷** تو وہ گستاخی و بے باکی ہی آہ +
چپ رہون تو جان ہو غم سے تباہ + گستاخی بے ادبی - بے باکی ڈھٹائی

بیفائدہ - تحریر لکھنا - مطلب - کہ تو ان آپ ہی شریرون کو چھان لیگا انشا آپ سے
گھڑی گھڑی ناحق لکھواتا ہی **ایضاً ۹** یہ وہ مثل ہی کہ جسطرح سارے شہر کے
بیچ + بلند قامتی اپنی سے متہم ہو بعیر + مثل کی ہندی کہاوت - بلند قامتی
لمبا ڈیل ہونا - متہم تہمت زدہ و بدنام - بعیر اشتر یعنی اونٹ - اس شعر مین
شاعر نے کامل مثل کا ترجمہ کیا وہ مکروہ طبع سلیم ہی مثل جیسی ہو ویسی ہی مستعمل کرنا
جائز ہی - مطلب - انشا ہر بار مجھ ہی کو بدنام کرتا ہی یہ تو وہی مثل ٹھہری کہ شہر بھر مین
اونٹ بدنام - یہ مثل تہمت زدگی کے محل پر مستعمل ہی **ایضاً ۱۰** سو متہم مجھے
نادان نے ہجو شہ سے کیا + قباحت اُسکی جو سمجھے شہ اُسکو دے تعزیر +
نادان جاہل و بیوقوف - ہجو شہ بادشاہ کی مذمت - قباحت بُرائی - تعزیر
سزا دینا - مطلب - یہی سمجھکر اُس بیوقوف نے مجھے بُہتان لگایا کہ مصحفی نے
بادشاہ کی ہجو کی ہی بادشاہ کو اِس مقام پر غور اور انصاف ضرور ہی اور
مناسب ہی کہ اگر تہمت اور جھوٹ کی قباحت ذہن مین آئے تو انشا کو سزا دے
کہ کیون ہمین اور مصحفی کو بدنام کیا **ایضاً ۱۱** وے مزاج مقدس جو لا اُبالی ہی +
نہین خیال مین آتا خیال حرف حقیر + وے ولیکن کا مخفف بمعنی لیکن -
مقدس پاک - لا اُبالی صیغۂ واحد متکلم مضارع عربی بمعنی خوف نہین رکھتا ہون مین
(سین (لا) کے بعد ہمزہ بشکل الف ہی الف کے عوض و او لکھنا یا پڑھنا خطا ہی
فارسی مین بجاے بے پروا کے مستعمل اور یہان بھی یہی ہی - خیال مین آنا
ذہن نشین ہونا - حرف بمعنی گفتگو - حقیر ناچیز مرادی معنی بندۂ کمترین -
مطلب - چونکہ حضور کا مزاج بے پروا ہی اسلیے کمترین کی بات کا خیال
حضور کے ذہن نشین نہین ہوتا **ایضاً ۱۲** جو کچھ ہوا سو ہوا مصحفی اب تو
چُپ رہ + زیادہ کرنہ صداقت کا ماجرا تحریر + مصحفی قرآن سے نسبت

پریشان پھیلی ہوئی چیز - باین پریشانی یعنی اس پریشانی کے ساتھ لشکر شکستہ
ہاری ہوئی فوج - بھیر بروزن امیر فوج کے شاگرد پیشہ اور بازار فوج وغیرہ
جسکو عوام گذر بولتے ہین - مطلب - فاقے کے سبب سے میرے حواس
اس پریشانی کے ساتھ اُڑے ہوے ہین جیسے شکست کھائے ہوے لشکر کی
بھیر تمام خراب اور لُٹی پٹی ہوتی ہی **ایضاً** اگر اسپہ صلح کی ٹھہری رہے
تو صلح سہی + اگر ہو پھیر شرارت بشر ہون مین بھی شریر + صلح ملاپ - پھیر
اس محل پر غلط پھر بے تحتانی صحیح - شرارت بد ذاتی - بشر آدمی - شریر شوخ
ہندی ٹرا - مطلب - باوجود اسقدر پریشانی کے مین یہ کہتا ہون کہ اگر صلح کی تجویز
قائم رہے تو خیر صلح مجھے منظور اور اگر پھر انشاء اللہ خان کچھ شوخی کریگا تو بندہ بھی
کچھ نرم گردن کا نہین بیشک مین بھی ہاتھ پانوٗن ہلاؤنگا ہجو کرونگا **ایضاً**
جواب ایک کے یان دس ہین اور دس کے سو + نگاہ کرنی تھی اول باین
قلیل وکثیر + نگاہ کرنا غور اور تامل کرنا - قلیل تھوڑا - کثیر بہت - مطلب -
اگر انشا ایک شعر ہجو کا کہیگا تو مین دس کہونگا اور جو وہ دس کہیگا تو مین سو شعر
کہونگا غرض اُس سے دس گُنا بڑھا رہونگا انشا کو لازم تھا کہ پہلے ہی اس
کمی وزیادتی کو سمجھے رہتا **ایضاً** حصول یہ ہی کہ جب کوتوال تک قضیہ +
گیا ہو از پئے تہدید شاعران شریر + حصول حاصل سخن - قضیہ بہ تشدید یاے
تحتانی بمعنی مطلوب وحکم لیکن اُردو مین بسکون ضاد معجمہ بمعنی فساد اور بکھیڑا اسکے
مستعمل ہی - از پئے واسطے - تہدید دھمکانا - مطلب - حاصل کلام یہ ہی کہ جب شاعرون کی
دھمکی کے واسطے کوتوال تک بات پہونچ چکی تو وہ ہی جو آیندہ بیان ہی **ایضاً**
تو کوتوال ہی بس اُنسے اب سمجھ لیگا + یہ دمبدم کی شکایت کی ہی عبث تحریر +
سمجھ لینا کسی سے بدلا لے لینا - دمبدم ہر وقت - شکایت گلہ کرنا - عبث

بخشش مرادی معنی عنایت - توقیر عزت - مطلب - مگر خدا نے جن لوگون کو شاعر بنایا ہی اور اپنی عنایت سے شاعرون مین اُنکو نامور کیا ہی تو اُنسے وہ ہرگز نہوگا جو آیندہ بیان ہی -

صفحہ ۱۶۱ - یہ کوئی بات ہی سو سُنکے وہ خموش رہین ٭ ہوا ہی مصلحتاً گو کہ تصفیہ باخیر ٭ مصلحتاً از روے مصلحت - گو کہ یعنی اگرچہ - تصفیہ فیصلہ - باخیر آخر امر پر - مطلب - یہ بات ہرگز قابل پذیرائی نہین کہ وہ لوگ جنکا ذکر شعر صدر مین ہوا اپنی مذمت سُنکر کھا بدین اگرچہ مصلحت کے واسطے ہمسے اور انشا سے یہی فیصلہ ہو چکا ہی کہ ایک کی ہجو ایک نہ کرے پھر اُنسے کیون لگا لگایا **ایضاً ۲** مگر یہ بات مین مانی کہ سانگ کا بانی ٭ اگر مین ہون تو مجھے دیجے بدترین تعزیر ٭ مین کے بعد (نے) علامت فاعل کی تقدیر غلط - سانگ بہت سے آدمیون کا اکٹھا ہوکر کسی کی نقل بناکر پھرنا - بانی بنانے والا بدترین اِسم صفت درجۂ سوم نہایت ہی بُری چیز - مطلب - اچھا مین نے یہ بات قبول کی کہ اگر سانگ بنانے والا مین ٹھہرون تو مجھے سخت سزا دیجے -

ایضاً ۳ مین آپ فاقہ کش اتنا مجھے کہان مقدور ٭ کہ فکر اور کرون کچھ بغیر آش شعیر ٭ فاقہ کش بھوکون مرنے والا مرادی معنی مفلس - مقدور طاقت اُردو مین بجاے فراخ دستی آتا ہی - بغیر سواے - آش وہ پتلا کھانا جسے پی سکین جیسے حریرہ وغیرہ - شعیر جَو قسم غلہ - آش شعیر کو ہندی قصباتی مین جَو کا گھاٹا اور شہر مین آش جَو بولتے ہین - مطلب - مین بیچارہ خود کنگال ہون مجھے اتنی فارغ البالی نہین کہ سواے روزی کے اور کچھ واہیات فکر کرون **ایضاً ۴** مرے حواس پریشان باین پریشانی ٭ ہو جیسے لشکر شکستہ کی خراب بہیر ٭ حواس شعر ۱۲ صفحہ ۲۱ - دیکھو

پریشان

قہر سلطانی + نہ سمجھین قتل کا وعدہ نہ ضربت شمشیر + سیاست دھمکی دینا اور سزا دہی - تیغ سیاست استعارہ یعنی سیاست یا وہ تلوار جو بدمعاشون کی گردن زدنی کو کھینچی جائے - قہر سلطانی بادشاہی غصہ - ضربت شمشیر تلوار کی چوٹ - مطلب - بادشاہ کے حکم اور قہر اور تہدید اور گردن زدنی سے مطلق یہ بدمعاش نہین ڈرتے **ایضاً ۱۹** مزاج اُنکا ٹھٹھول اِسقدر پڑا ہی کہ وہ + ہنسی سمجھتے ہین اِس بات کو نہ جرم کبیر + ٹھٹھول دل لگی باز پڑا ہی یعنی واقع ہی ہنسی سمجھنا اصطلاح کسی بات کو خفیف وسہل وکم قدر سمجھنا - جرم کبیر بڑا گناہ - گناہ کی دو قسمین ہین ایک گناہ کبیرہ یعنی حرام چیزون کا ارتکاب اور واجب وفرض چیزون سے انحراف کرنا دوسرے گناہ صغیرہ یعنی سنت کو ترک کرنا اور مکروہ چیزون کو عمل مین لانا اہل شرع نے گناہ صغیرہ چالیس قسم کے بیان کیے ہین - مطلب - اُن لوگون کا مزاج ایسا دل لگی باز ہی کہ وہ مسخراپن کو آسان جانتے اور کھیل سمجھتے ہین اور گناہ کبیرہ نہین جانتے **ایضاً ۲۰** پھر اِسپہ یہ بھی ہی یعنی کہ اِس مقام کے بیچ + جو ہووے منشی تو کچھ نثر مین کرے تسطیر + مقام کے بیچ یعنی موقع پر - منشی علم انشا جاننے والا - نثر بالفتح پراگندہ کرنا اور سخن پراگندہ اور وہ عبارت جو ناموزون ہو - تسطیر لکھنا - مطلب - اِسپر طرہ یہ ہی کہ اِس محل پر یعنی ہجو کہتے وقت اگر صرف منشی ہو تو وہ بیچارہ نثر مین اپنے دل کی بھڑاس نکال لے اور اگر شاعر ہو یعنی جیسا مین تو پھر اُسکا وہ حال جو آیندہ مذکور ہی **ایضاً ۲۱** فکیف جنکو خدا نے کیا ہی موزون طبع + اور اپنے فضل سے بخشی ہی شعر مین توقیر + فکیف لغوی معنی اِسکے پس چگونہ لیکن استفہام حالت کے واسطے آتا ہی موزون طبع اِسم صفت طبیعت موزون رکھنے والا یعنی شاعر فضل

جاکم ہی **ایضاً ۱۴** سو مین ملک نہین ایسا بشر ہون تا کی وچند + کہے سے اُسکے
کرونگا نہ ماجرا تحریر + ملک لفتحتین فرشتہ - بشر آدمی - تا کی کب تک - تا چند کہانتک
ماجرا قصہ مرادی معنی ہجو - تحریر لکھنا - مطلب - مین کچھ ایسا فرشتہ نہین کہ اُسکے
اِس کہنے سے کسی کی ہجو نہ کرون اور پھر کب تک خاموش رہون اُسکی بات مین کیون
مانون **ایضاً ۱۵** کیا مین فرض کہ مین آپ اُس سے درگذرا + پھر یگا مجھسے کوئی
گرم و منتظر کا ضمیر + فرض کرنا بے دل کی ٹھانی ہوئی بات مان لینا - مین کے بعد
رنے) علامت فاعل مقدر اور ٹکسال باہر - درگذرنا کسی چیز کو ترک کرنا -
گرم آمادہ - منتظر انتظار کرنے والا - ضمیر بمعنی پوشیدہ اور خاطر اور دل -
مطلب - بفرض محال مین خود ہجو سے درگذرا لیکن میرے دوستون کی
طبیعت اور میرے شاگردون کے مزاج مجھسے نہ برگشتہ ہونگے وہی لوگ انشا کی
دھجیان اڑا ئینگے وہ سب نہایت آمادہ اور میرے اشارے کے منتظر ہین -
ایضاً ۱۶ اور اُنپہ بھی جو کیا مین نے تازیانہ منع + تو ہو سکے ہی کوئی اُنکی وضع کی
تدبیر + تازیانہ کوڑا دوچی - منع روک - تازیانہ منع کرنا کسی کام کو بہ سختی روکنا -
ہو سکے ہی غلط ہو سکتی ہی صحیح - اِن ضمیر قریب اسکا مرجع انشا و احباب انشا ہین
وضع طریقہ و رویہ - مطلب - اگرچہ مین نے اپنے احباب اور شاگردون کو
روک بھی لیا لیکن یہ تو فرمائیے کہ انشاء اللہ خان اور اُسکے دوستون کی
آپ کیا فکر کرتے ہین **ایضاً ۱۷** ہزار شہدون مین بیٹھین ہزار جا پہ ملین +
پھرین ہمیشہ لیے ساتھ اپنے جمع کثیر + شہدہ بجاورہ اُردو لچا اور بدمعاش
آدمی - جا جگہ - جمع مرادی معنی جماؤ یعنی آدمیون کی بھیڑ بھاڑ - مطلب -
انشاء اللہ خان کی صحبت نہایت بدسنگت دو کوڑی کی ہی شہدے لچے
ساتھ بڑی بھیڑ بھاڑ سے پھر رہا ہی **ایضاً ۱۸** نہ مانین تیغ سیاست نہ

اسم فاعل سماعی گناہ بخشنے والا - پُرگنہ نہایت گنہگار پُرگنہان اُسکی جمع - جُرم بخش پُرگنہان ترکیب اضافی گناہگارون کے جُرم بخشنے والا یہ پیمبر کا لقب ہوکر منادی ہوا - غلامی خدمت - دادخواہ فریادی اور انصاف چاہنے والا - دادخواہ فقیر ترکیب مقلوب توصیفی - فقیر دادخواہ اسلیے لفظ خواہ مین اضافت ندارد مطلب - حضرت رسول خدا سے جاکر یہ عرض کرون کہ ای گناہگارون کے گناہ بخشنے والے یہ فقیر دادخواہ تیری خدمت مین آیا ہی میرا انصاف مچکادے ایضاً اگر خطا ہو میری جو پہلے تو کر اسیر مجھے + وگر عدو کی بچھا اُسکو طوق اور زنجیر + خطا گناہ - اسیر قیدی - عدو دشمن - عدو کی اسکے بعد (خطا ہو) مقدر ہی - طوق لوہے کا بھاری حلقہ جو مجرم کے گلے مین ڈالتے ہین - مطلب - اگر میری خطا پہلے ثابت ہو تو مجھے قید کرے اور اگر میرے مخالف کی خطا ثابت ہو تو اُسکے گلے مین طوق اور پانؤن مین بیڑیان ڈال دے ایضاً اگر چہ بازی انشاے بے حمیت کو + رہا خموش سمجھکر مین بازی تقدیر + بازی کھیلنا اور شرط لگانا مگر یہان بہر دو مقام بمعنی فریب اور گردش کے ہی - بے حمیت اسم صفت بمعنی بے غیرت - خموش چُپ - تقدیر نصیب - لفظ بازی انشا سے یہان بیچا کا سانگ مقصود ہی جسکا ذکر اوپر ہوچکا شعر ۱۶ - صفحہ ۵۹ - دیکھو - مطلب - اگر چہ مین انشاء اللہ خان کے سانگ کو اپنی تقدیر کی گردش سمجھکر چپ ہو رہا لیکن وہ بے غیرت اب اور کچھ چاہتا ہی جیسا آگے بیان ہی ایضاً ولے غضب ہی بڑا یہ کہ اب وہ چاہے ہی + خیال مین بھی کھینچون مین ہجو کی تصویر + غضب مشکل بات اور اندھیر - چاہے ہی غلط الحال اب چاہتا ہی بولتے ہین - ہجو بفتح اول وسکون دوم مذمت کرنا - تصویر صورت کھینچنا - مطلب - مگر بڑی قیامت کی بات ہی کہ اب انشاء یہ چاہتا ہی کہ مین کسی کی ہجو کرنے کا خیال بھی نہ کرون اُسکو کیا وہ کیا میرا

دار السلطنت ہو ہندی راج دھانی - مشیر مشورہ بتانے والا - مطلب - یہ سب
بُہتان انشا اللہ خان کا بنایا اور لگایا ہوا ہی کیونکہ وہ ہر حال مین حضور کا
صلاح کار ہی **ایضاً** مزاج شاہ ہو یون منحرف تو مجھکو بھی + یہ چاہیے کہ
کرون شکوہ اُسکا پیش وزیر + منحرف برگشتہ یعنی پھرا ہوا مراد اً بمعنی خفا -
شکوہ گلہ - پیش سامنے اور پہلے اور پاس - مطلب - اگر بادشاہ مجھسے ناراض ہو
تو لازم ہی کہ مین وزیر سے جاکر اپنے مخالف کی شکایت کرون تاکہ وہ میرا
حامی ہو **ایضاً** اگر وزیر بھی بولے نہ کچھ خدا لگتی + تو جاؤن پیش محمدؐ کے
بشیر و نذیر + وزیر نائب بادشاہ اُسکی ہندی منتری - خدا لگتی اصطلاح دہلی
وہ بات جو خدا پسند اور حق حق ہو - محمد صلعم پیغمبر کا نام باقی فرہنگ دیکھو بشیر
بہشت کی خوشخبری دینے والا - نذیر دوزخ کے عذاب سے ڈرانے والا -
یہ دونون الفاظ محمدؐ کے القاب ہین - مطلب - اگر وزیر بھی حق حق بات
نکہے تو مدینے مین جاکر قبر رسوؐل پر فریاد کرون کہ وہ بشیر و نذیر ہی **ایضاً**
شفیع روز جزا بادشاہ اُولونے + نکردہ جرم پہ جسنے نہین لکھی تعزیر +
شفیع بخشانے والا - روز جزا بدلا لینے کا دن مرادی معنی روز قیامت - بادشاہ
اُو ادنے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لقب ہی اُو ادنے مراد ہی
قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی سے یعنی خدا کے نزدیک گئے دو کمانون سے بھی
کم فاصلے پر - یہ شب معراج مین ہوا تھا - نکردہ جرم جسنے گناہ نہ کیا ہو یعنی بیگناہ
جرم گناہ - تعزیر سزا - مطلب - محمد رسوؐل اللہ روز قیامت گناہگارون کے
بخشانے والے ہین اور بادشاہ شب معراج ہین اور شرعاً اِس بات کے حکم
دینے والے کہ بیگناہ شخص کو سزا نہ دو **ایضاً** کہون یہ اُس سے کہ ای جرم بخش
پر گنہگان + تری غلامی مین آیا ہی داد خواہ فقیر + جرم بضم اول گناہ - جرم بخش

مصر مین ایک مقام کا نام وہان دیبا خوب بنتی ہی اُسی کو دبیقی کہتے ہین۔
دیبا ایک ریشمی کپڑا جسپر تصویر ین بھی ہوتی ہین اُنکو صورت دیبا کہتے ہین۔
پلاس ٹاٹ بعضے کنبل کو کہتے ہین۔ حصیر بوریا یعنی چٹائی۔ اِس شعر اور شعر
ماقبل مین صنعت تضاد ہی شعر ۲۰۔ صفحہ ۴۔ دیکھو۔ مطلب۔ اگر برابر والے سے
مقابلہ ہو تو آدمی سب کچھ کہہ سکتا ہی بھلا دبیقی اور پلاس اور دیبا و حصیر کا
کون مقابلہ یعنی امیر و غریب کی کب برابری ہو سکے استغفر اللہ **ایضاً** ۴
مین اک فقیر غریب الوطن مسافر نام + رہے ہی آٹھ پہر جسکو قوت کی تدبیر +
فقیر عاجز و مسکین۔ غریب الوطن جو اپنے وطن سے دور ہو یعنی مسافر۔
رہے ہی ٹکسال باہر رہتی ہی درست۔ قوت بوا و معروف روزی مطلب۔
مین بیچارہ ایک غریب الوطن جسے لوگ مسافر کہکر پکارتے ہین اور پھر اُسپر
شب و روز مجھے روزی کی فکر بھلا مین کیا آپکی ہجو کرونگا **ایضاً** ۵ مراد ہن ہی
کہ مدح حضور اقدس کو + اُلٹ کے پھیر بحرف ذمیمہ دون تغییر + مرا
دہن ہی یعنی میری کیا تاب اور مجال ہی اصطلاح اب اِس جگہ میرا کیا مُنھ
بولتے ہین۔ مدح تعریف۔ حضور بزرگ کی نسبت بجاے ضمیر مخاطب آتا ہی۔
اقدس نہایت پاک۔ پھیر بمعنی باز محاورۂ قدیم اب (پھر) بے یاے تحتانی
بولتے ہین۔ حرف یہان بمعنی بیان و الفاظ۔ ذمیمہ مذمت اور ہجو اور عادتِ
بد۔ تغییر از باب تفعیل بدلنا۔ مطلب۔ میری یہ تاب و طاقت نہین کہ آپکی
تعریف کو بدل کر ہجو کرڈالون **ایضاً** ۶ یہ افترا ہی بنایا ہوا سب انشا کا +
کہ بزم و رزم مین ہی پاے تخت کا وہ مشیر + افترا بُہتان اور اُسکی ہندی
لگائی بجھائی۔ انشا انشاء اللہ خان کا تخلص جو مصحفی کا مخالف تھا۔ بزم محفل۔
رزم میدان جنگ۔ بزم و رزم مرادی معنی ہر حال۔ پاے تخت وہ شہر جو

پادشاہ جیسا اب تو شاعر نواز ہی ویسا کوئی دوسرا اگلے زمانے مین نہین گذرا ہی
ایضاً ۱۹ مزاج مین یہ صفا ہی کہ کر لیا باور + کسی کے حق مین کسی نے جو کچھ کہ کی
تقریر + صفا بمعنی صفائی - باور یقین - مطلب - آپکے مزاج مین اسقدر سادگی
اور صفائی ہی کہ جو کسی نے کسی کی شکایت کی وہ آپنے مان لی - ظاہر ہی کہ
صاف چیز مین اثر جلد ہو جاتا ہی **ایضاً ۲۰** مصاحب ایسے کہ گر کچھ کسی سے
لغزش ہو + تو اُسکی رفع کی ہرگز نہ کر سکین تدبیر + مصاحب رفیق اور شریک
صحبت - لغزش لغزیدن کا حاصل مصدر ہندی پھسلن مرادی معنی بھول چوک
اور خطا و تقصیر - رفع دور کرنا - مطلب - آپکے رفیق ایسے ہین کہ اگر کوئی کچھ
خطا کرے تو بخشوا نہین سکتے -

صفحہ ۶۰ - وگر کرین تو پھر ایسی کہ نار طیش غضب + مزاج شاہ مین ہو مشتعل
بصد تشویر + نار آگ - طیش بفتح اول عقل جانا ہندی تاؤ غضب غصہ -
مشتعل بھڑکنے والی آگ - تشویر خجالت سے عرق عرق ہونا مطلب -
اور اگر مصاحب خطا بخشائین تو اسطرح کی باتین کرین جس سے غصے کی آگ
زیادہ بھڑکے اور خجالت سے پادشاہ کو اور غصہ چڑھے **ایضاً ۲۱**
سو تاب ذرہ کہان نور آفتاب کہان + کہان وہ سطوت شاہی کہان
غرور فقیر + تاب چمک - ذرہ پتھر کا ریزہ جو بالو مین چمکتا ہی - نور روشنی -
سطوت دبدبہ - مطلب - پس حضور کے غصے کی برداشت کترین سے کب
ہو سکے کہان ذرۂ ناچیز کی ذرا سی چمک اور کہان آفتاب کی وسیع روشنی
کہان پادشاہ کا دبدبہ کہان ایک فقیر کا گھمنڈ میرا آپکا مقابلہ نہین
ہو سکتا **ایضاً ۲۲** مقابلہ جو برابر کا ہو تو کچھ کہیے + کہان دبیقی و دیبا
کہان پلاس و حصیر + مقابلہ سامنا کرنا - دبیقی منسوب بہ دبیق یہ ملک

آپکے مزاج پر کچھ کدورت آئی ہو اور اُس سے بندہ قابل سزا دہی ٹھہرا ہو
تو اُسکا بیان شعر آیندہ مین ہی **ایضاً ۱۶** سو وہ بھی ہو چکی یعنی بصورت ایجاد
گلی گلی تو ہوئی سارے شہر مین تشہیر + بصورت ایجاد کے معنی پیدائش کے
طریق پر یہان مراد بیچا کے سانگ سے ہی (بیچا کا سانگ) زمانۂ سابق مین
جب ایک شاعر دوسرے کی ہجو کیا چاہتا تھا تو اشعار ہجو یہ نظم کر کے خوش آواز
لڑکون کو سکھاتا تھا اور اپنے مخالف کی شکل پر ایک شخص بنا کر اُسکے مُنھ پر چہرہ باندھکر
گدھے پر چڑھا کر اپنے مخالف کے دروازے پر نکالتا اور ساتھی لوگ ڈنڈون پر
بجا کر وہی ہجو گاتے تھے ایک بار انشاء اللہ خان نے بھی مصحفی کے حق مین
ایسا ہی کیا تھا اُس ہجو کا ایک مصرع جو فحش سے خالی ہی یہ ہی (ع) ڈاڑھی مین
مچھندر کی ملون بزور قطونا - اور بجنے لگے گت + الغرض یہ بدعت شیخ ناسخ کے
زمانے سے اُٹھ گئی - تشہیر ہنڈانا - مرادی معنی مشہور - مطلب - میری
سزا بھی تو ہو چکی یعنی بطریق بدنامی تمام شہر مین مشہور ہوا اور انشا نے
سانگ بنایا **ایضاً ۱۷** عوض روپون کے ملین مجکو گالیان لاکھون + عوض
دوشالے کے خلعت بشکل نقش حریر + بشکل مثل نقش حریر ریشم پر کے
گل بوٹے اور پٹّیا اب یہان تحریر ہجو سے مراد ہی - مطلب - روپون کے بدلے
مین نے گالیان کھائین اور دوشالے کے عوض مجھے ہجو کا خلعت البتہ نصیب ہوا
یعنی میری ہجو ہوئی **ایضاً ۱۸** سلف مین تھا کوئی شاعر نواز ایسا کب +
جو ہی تو شاہ سلیمان شکوہ عرش سریر + سلف زمانۂ گذشتہ - شاعر نواز
اسم فاعل ترکیبی شاعر کو خوش کرنے والا - شکوہ دبدبہ - سلیمان شکوہ
سلیمان سا شکوہ رکھنے والا - عرش سریر اسم صفت عرش کے مثل
بلند تخت رکھنے والا - مطلب - اے سلیمان سے دبدبہ اور عرش سے تخت رکھنے والے

بیچا کا سانگ

ایضاً ۱۲ دنیا ہو اور تو ہو الٰہی بخیر می + تیرے نصیب جام مے عیش ہو مدام + دنیا ہو اور تو ہو یہ جملہ اصطلاحاً دعائیہ آتا ہے یعنی تو ہمیشہ سلامت رہے بخرمی خوشی سے - جام پیالہ - مے شراب - عیش بخوشی زندگی بسر کرنا - جام مے عیش استعارہ یعنی عیش - مدام ہمیشہ و بمعنی شراب یہان بطریق ایہام واقع ہے شعر ۲ صفحہ ۲ - دیکھو - مطلب - تو خوش و خرم دنیا مین ہمیشہ سلامت رہ اور عیش مدامی تجھے نصیب رہے ایضاً ۱۳ قسم بذات خدائیکہ ہے سمیع و بصیر + کہ مجھسے حضرت شہ مین ہوئی نہین تقصیر + قسم بذات خدائے یعنی قسم اُس خدا کی ذات کی - خدائے مین دوسری یائے تحتانی تنکیری یہ ترکیب اُردو مین اصلا جائز نہین - سمیع سُننے والا - بصیر دیکھنے والا - حضرت شہ بادشاہ کی خدمت مین - تقصیر کمی کرنا مرادی معنی خطا و گناہ - مطلب - اُس خدا کی ذات کی قسم جو سمیع و بصیر ہے کہ مجھسے حضور کی خدمت مین کچھ گناہ نہین ہوا ایضاً ۱۴ سوائے اِسکے کہ حال اپنا کچھ کیا تھا مین عرض + سو وہ بطور شکایت تھی اندکے تقریر + مین کے بعد رہنے علامت فاعل مقدر اور ٹکسال باہر - شکایت گلہ کرنا - اندک تھوڑا اِسمین تحتانی بطور نکرہ ہے اور اندکے بنا ہے مگر اِس وضع پر اُردو مین نہین آتا - تقریر گفتگو یہان مرادی معنی ذکر مذکور - مطلب - ہان اِسکے سوا اور کوئی تقصیر نہین ہوئی کہ مین نے اپنا حال عرض کیا تھا اور وہ کسی قدر شکایت آمیز تقریر تھی ایضاً ۱۵ گر اِس سے خاطر اقدس پہ کچھ غبار آیا + اور اِس گنہ سے ہوا بندہ واجب التعزیر + خاطر طبیعت - اقدس بہت پاک - غبار ہوا مین ملی ہوئی خاک مرادی معنی رنج و ملال جب تک کم ہو - واجب التعزیر لائق سزا یعنی مجرم - مطلب - اگر اُس عرض سے

عوض مجھے ہو صحنکِ طعام + دیہات جمع دیہ یعنی گاؤن یہ جمع غلط العام ہی - الفاظ فارسی کی جمع الف وتا سے درست نہین مگر مستعمل ہی علی الخصوص وفاترین - مصرف جاے خرچ صحنک مٹی کی چھوٹی رکابی - طعام کھانا - مطلب - یہ آپ کے خرچ مطبخ کے جو گاؤن ہین اُنمین سے کوئی دیہ مجھے اِسکے عوض جاگیر مین ملے - صحنک سے یہان وہی گاؤن مقصود ہی **ایضاً** ای گنج بخش خلق مرا ہی یہ مدعا + کرنا روا حضور ترے کسقدر ہی کام + گنج بخش خلق یہان نواب کا لقب ہو کر منادی ہوا اِسکے معنی لوگون کو خزانہ بانٹنے والا یعنی بڑا سخی - حضور نزدیک اور سامنے - کسقدر ہی یعنی کچھ نہین ہی - مطلب - ای نواب صاحب میرا یہی مدعا ہی جو اوپر بیان کیا پس اِسکو برلانا آپکے نزدیک کچھ حقیقت نہین - **ایضاً** سودا بس اب خموش کہ جاے ادب ہی یہ + اِس نظم کا تو کر بہ دعائیہ اختتام + خموش خاموش کا مخفف یعنی چُپ - جاے ادب ادب کی جگہ - نظم سے غرض یہان یہی قصیدہ - بہ دعائیہ یعنی شعر دعائیہ پر شعر دعائیہ کی تعریف اوپر ہو چکی جسکا حسن الخاتمہ بھی نام ہی - اختتام تمام کرنا - مطلب - ای سودا ادب کا مقام ہی بہت بک بک نہ مچا بلکہ اِس قصیدے کو دعائیہ شعر پر تمام کردے **ایضاً** تابندہ جب تلک بفلک ہو وین مہر و ماہ + تاجلوہ گر رہین بجہان صبح اور شام + تابندہ تافتن کا اسم فاعل قیاسی چمکنے والا - بفلک آسمان پر - مہر سورج - ماہ چاند - جلوہ گر ظاہر ہونے والی چیز - بجہان دنیا مین - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند اور بطریق دعاے شرطیہ ہی صفحہ ۹۹ - حصۂ دوم مجموعۂ سخن دیکھو - مطلب - جبتک چاند اور سورج آسمان پر چمکتے رہین یعنی قیامت تک اور جب تک دنیا مین صبح اور شام اُنسے ہوا کرے یعنی حشر تک وہ ہو جو آیندہ بیان ہی -

یہ شعر حسن الطلب کا ہی۔ مطلب۔ اِس قصیدے سے میرا مطلب یہ ہی کہ اپنا مدعا بیان کرون اور وہ ذرا سا ہی امید کہ پورا کیجیے **ایضاً** اپنی تری جناب مین اتنی ہی عرض ہی + کس کس کا ملتجی ہون کہا کر ترا غلام + ملتجی التجا کا اسم فاعل آسرا لینے والا۔ جناب یہان بمعنی خدمت ہی۔ کہا کر یعنی مشہور ہو کر۔ مطلب۔ فقط ایک یہی تیری خدمت مین میری عرض ہی کہ تیرا غلام مشہور ہو کر پھر لوگون کی التجا کیا کرون یہ تو بڑے غضب کی بات ہی **ایضاً** مت رکھ روا یہ مجھپہ کہ عمّال کے تئین + تیری سلامتی مین کرون مجرا و سلام + روا جائز۔ عمال عامل کی جمع۔ سلامتی موجودگی۔ مجرا روان کردہ شدہ اصطلاحًا رسم ہندوستان جھک کر سلام کرنا اور بیٹھکر گویون کا گانا اس لفظ کے آخر الف ہی اور وہ یہان تقطیع مین دب گیا مجرائے و سلام چاہیے تھا مطلب۔ باوجودیکہ تو موجود اور سلامت ہو اُسپر عاملون کو مین مجرا اور سلام کیا کرون یہ بات مجھپر جائز نرکھ یعنی اسقدر مجھے تو مال و زر دے کہ پھر وہان جانے کی حاجت نہ رہے **ایضاً** انصاف ہی کہ ہو وہ عطا اِس جناب سے + اورون کی مین سماجت و منت کرون مدام + انصاف ہی یہان استفہام انکاری یعنی انصاف نہین ہی۔ عطا ہونا ملنا۔ سماجت خوشامد کرنا صاحب منتخب بمعنی عیب نا کی بتاتا ہی ظاہرا خوشامد بھی ایک عیب ہی اِس لیے بجاے خوشامد مستعمل ہی۔ منت احسان اُٹھانا اُردو مین بجاے خوشامد بھی مستعمل ہوتا ہی۔ مدام ہمیشہ۔ مطلب۔ یہ بات غیر منصفی کی ہی کہ بس اسقدر مجھے آپ دیتے ہین جسمین میری بخوبی بسر نہین ہوتی اور غیرون کی خوشامد کرنی پڑتی ہی یہ نچاہیے۔ **ایضاً** دیہات جو ہین مصرف مطبخ کے اُنمین سے + اِس نقد کے

صفحہ ۵۹ - رتبہ تراہی وہ جو کرے قصد اُدھر کو وہم + پہونچے نہ ماندگی سے بیک کوچ دو دو مقام + رتبہ مرتبہ و عزت - قصد ارادہ - وہم ایک قوت دماغی کا نام کہ وہ عجائب چیزون کو قبول کرے - ماندگی تھکن - کوچ چلنا اسی سے لفظ کوچہ بنا ہی جسکے معنی راہ اور گلی - مطلب - تیرا مرتبہ بلندی کے سبب سے اسقدر دور ہی کہ اگر وہم انسانی چلے اور ایک دن چلکر دو مقام کرتا جائے جب بھی ایسا تھک جائے کہ تیرے مرتبے کے دریافت تک نہ پہونچ سکے **ایضاً ۲** ذرہ کرے ہی خاک کا اُسکے فلک پہ ناز + جس گل زمین پہ سیر کو کرتا ہی تو خرام + ذرہ خاک کا ریزہ - کرے ہی ٹکسال باہر کرتا ہی صحیح - فلک آسمان - ناز کرنا غرور کرنا - گل زمین باغ - خرام چلنا - مطلب - جس باغ مین تو سیر کو جائے تو تیری چال سے زمین کا یہ رتبہ ہو جائے کہ وہان کا ہر ایک ذرہ آسمان سے بڑھ بڑھ کر بولنے لگے - **ایضاً ۳** تجھسے کی کوئی مدح و ثنا مجھسے ہو سکے + مین کیا ہون کیا زبان مری اور کیا مرا کلام + تجھ کے بعد (سے) حرف تشبیہ - کوئی یہ لفظ اکثر بجاے کب اور بھلا کے بھی آتا ہی - مدح و ثنا تعریف - مین کیا مری زبان کیا اصطلاح یعنی دونون کی کچھ اصل نہین - زبان کا نون یہان غنہ پڑھو تو وزن صحیح ہو اسکے معنی یہان گفتگو - کلام کے مرادی معنی شاعری - مطلب - جیسا تو ہی ایسے آدمی کی تعریف مجھسے ہو سکیگی یعنی نہو سکیگی میری اور زبان اور کلام کی کچھ حقیقت نہین جو تعریف بیان کرے **ایضاً ۴** اس نظم سے غرض ہی مجھے عرض مدعا + مقصد مرا قلیل ہی پہونچے بالفرام + نظم بندوبست و کلام موزون - غرض بمعنی مطلب - عرض مدعا بیان حاجت - قلیل تھوڑا - الفرام پورا کرنا - غرض و عرض مین تجنیس جناس ہی شعر ۷ صفحہ ۷ - دیکھو -

وزیر سلیمان لوگون مین مشہور ہی یعنی لفظ آصف الدولہ سے تو زبان زد ہی مگر تیرا مرتبہ جہان مین سلیمان ابن داؤد سے کچھ کم نہین بلکہ برابر ہی **ایضاً ۱۹** تو وہ وزیر ہند کہ حیران ہو رہین + شاہان عصر دیکھکے تیرا یہ احتشام + اودھ کے صوبہ دار آصف الدولہ کے بعد سعادت علی خان تک بھی شاہ دہلی کے وزیر کہلاتے رہے آخر الامر غازی الدین حیدر سے لقب شاہی و تاج و تخت قائم ہوا پھر چار پادشاہ اور ہو کر بادشاہی ختم ہو گئی اور انگریزی عملداری ہوئی اسی لیے آصف الدولہ کو شاعر نے وزیر ہند کہا ہی - شاہان شاہ کی جمع - احتشام دبدبہ - مطلب - اگرچہ تو وزیر ہندوستان ہی مگر تیرا دبدبہ دیکھکر اس زمانے کے پادشاہ بھوچک ہو جائین **ایضاً ۲۰** مطبخ کا ایک خرچ ترے گر بیان کرون + اس ذکر کو کفاف نہ صد زبان بکام + مطبخ باورچی خانہ - کفاف بفتح کاف آمدنی قابل گذارہ اور کفایت کرنے والی چیز - صد زبان سو زبانین - بکام تالو مین - مطلب - اگر میرے تالو مین ایک زبان کی جگہ سو زبانین پھوٹین اور تیرے باورچی خانے کا خرچ بیان کرنے لگین تو ایک خرچ بھی بیان نہ کر سکین اسقدر تو بھوکون کا روٹی دیوا ہی **ایضاً ۲۱** فیض اُسکا اسقدر ہی جو اُسکے ہین ریزہ چین + خوانِ کرم پہ دے ہین وہ اپنے صلاے عام + فیض بخشش و برکت - فیض کے بعد (اُس) ضمیر مطبخ ہی جو شعر صدر مین موجود ہی - ریزہ چین جھوٹا کھانے والا - خوان وہ ظرف جسپر کھانا رکھین - خوان کرم استعارہ یعنی کرم - دے ہین ٹکسال باہر دیتے ہین درست - صلا بفتح اول آواز دعوتِ طعام - عام کُل مطلب - تیرے مطبخ کا فیض ایسا ہی کہ لوگ یہان سے ٹکڑے پارچے چُن لیجاتے ہین اور اپنے گھر مین دوسرون کو مہمان بُلاتے ہین اس کثرت سے اُٹھا لیجاتے ہین -

یعنی جہان - آج بمعنی آج کل - نخل درخت - پہونچے ہی پرانا سکہ اور اب پہونچتا ہی بولتے ہین - چار فصل شعر ۱۰ صفحہ ۲۲ - دیکھو - ثمر نتیجہ و فائدہ اور پھل مطلب - دنیا مین اندنون تو ایسا فیاض ہی کہ ہمیشہ روم و شام تک تیرا فیض جاری ہی - شام کے بعد (تک) مقدر **ایضاً** تیرا ہی اب بروے زمین اسی فلک جناب + بے قفل بے کلید در فیض ہی مدام + روے زمین سے مراد تمام عالم - فلک جناب اسم صفت آسمان سی درگاہ رکھنے والا کلید کنجی - در فیض بخشش کا دروازہ - مدام ہمیشہ - دروازہ بے قفل و کلید ہونا دروازہ کھلا رہنا اور کسی کی روک ٹوک نہونا - مطلب - تمام دنیا مین فقط تیرے ہی فیض کا دروازہ کھلا ہوا رہتا ہی یعنی دولت بیدریغ تو ہی دیتا ہی **ایضاً** پیدا خواص سائے مین اُسکے ہما کا ہو + تجھ مزرع کرم سے چُنے دانہ گر حمام + خواص خاصہ کی جمع یعنی خاصیتین - ہما ایک نیست و نابود طائر جسکے سایہ پڑنے سے بادشاہت ہونا خیالی پلاؤ لوگون کا ہی - مزرع کھیت - مزرع کرم استعارہ یعنی کرم - تجھ یہان غلط تیرے چاہیے تھا - حمام بفتح اول و تحریک دوم حمامہ کی جمع جسکے معنی کبوتر - مطلب - اگر تیرے فیض کے کھیت سے کوئی کبوتر دانہ چُن لے یعنی جو کبوتر تجھسے فیضیاب ہو جائے تو وہ ہما کی طرح جسپر اپنا سایہ ڈالے وہ شخص بادشاہ ہو جائے **ایضاً** کچھ کم نہین جہان مین سلیمان سے تیری جاہ + گو السنہ پہ آصف دولہ ہی تیرا نام + سلیمان ایک بادشاہ و نبی کا نام کُل مخلوقات اُنکی مطیع تھی ایسا بادشاہ صاحب جاہ کوئی نہین ہوا - السنہ زبانین - جاہ عزت و رتبہ - آصف بفتح صاد حضرت سلیمان کے وزیر کا نام اُسکا باپ برخیا نام تھا اسلیے اُسکو آصف برخیا کہتے ہین یہی شخص ملکۂ بلقیس کا تخت شہر سبا واقع یمن سے سلیمان کے ہان لایا تھا - مطلب - اگرچہ تیرا نام بنام

ایسا ساونت ہی کہ رستم وسام کی یہ مجال نہین کہ رن مین تجھ سے سامنا بھی کرسکین لڑنا درکنار **ایضاً ۱۲** قالب تہی کرین وہ قلم اُسکا دیکھکر + تصویر تیری تیغ کی کھینچے جو بے نیام + قالب بدن اور سانچا۔ تہی خالی۔ قالب تہی کرنا ڈر کے مارے مرجانا یہ فارسی اصطلاح کا ترجمہ ہی۔ تیغ تلوار۔ نیام کی ہندی میان یعنی تلوار کی کاٹھی۔ مطلب۔ جو مصور تیری ننگی تلوار کی تصویر کھینچے اُسکا قلم اگر رستم وسام بھی دیکھ لین تو مارے ڈر کے مرجائین۔ یہان قالب تہی کو تیغ کے نیام سے تشبیہ بھی ہی **ایضاً ۱۳** تیغ سخا بھی ایسی ہی جس سے بملک دل + پاتے ہین گڑھ غمون کے بیک ساعت انہدام + سخا سخاوت تیغ سخا استعارہ یعنی سخاوت۔ بملک دل اسمین باے موحدہ ظرفی ہی یعنی دل کے ملک مین۔ ملک دل استعارہ یعنی دل۔ گڑھ کی فارسی وژ اور عربی قلعہ۔ ساعت گھڑی۔ انہدام مکان کا ڈھی جانا۔ مطلب۔ تیرے لوہے کی تلوار کا حال تو ہوچکا اب سخاوت کی تلوار یعنی خود سخاوت کا حال یہ ہی کہ اُس سے دل مین غم نہین رہنے پاتا جسطرح ملک مین تیری تلوار کے زور سے سرکشون کے قلعے ڈھائے جاتے ہین یہان دل کو ملک سے تشبیہ دیرہ ہی **ایضاً ۱۴** سائل کے گھر مین کب تری بخشش سماسکے + جب اُسکے گھر کا تا بفلک ہو نہ پشت بام + سائل سوال کرنے والا۔ پشت بام کوٹھے کی اوپری چھت۔ مطلب۔ اگر سائل کا گھر اتنا اونچا اور وسیع ہو کہ اُسکی چھت آسمان سے ٹکرے تو البتہ تیرا دیا ہوا مال ودولت اُسمین سماسکتا ہی اور اگر خانہ تنگ ہو تو ہرگز تیرے فیض کی اُسمین گنجائش نہو تو اسقدر فیاض ہی **ایضاً ۱۵** باغ جہان مین آج تو وہ نخل سبز ہی + بہونچے ہی چار فصل ثمر تجھسے روم وشام + باغ جہان استعارہ

خوشبو جہانیون کا ابد تک رہے مشام + نسیم ہوائے نرم و خوشبودار۔ چمن خلق استعارہ جہانی کی تحتانی نسبتی جہان مین رہنے والا۔ جہانیان جمع اور مراد کل اہل عالم سے ہی۔ خوشبو اسم صفت بمعنی خوشبودار۔ ابد ہمیشگی۔ مشام صیغۂ ظرف جاے شامہ یعنی بینی و دماغ۔ مطلب۔ اگر تیرے حسن اخلاق کی خوشبو پھیلے تو جہان والون کا دماغ قیامت تک خوشبودار رہے **ایضاً ۹** تجھ نعرۂ غضب کی یہ صولت ہی گر سُنین + فیصل ہون بر و بحر کے باشندگان تمام + نعرہ للکار۔ غضب غصہ۔ تجھ یہان خلاف محاورۂ حال اِس مقام پر تیرے بولتے ہین۔ صولت دبدبہ۔ فیصل فیصلہ اور قصہ تمام ہونا یعنی مرجانا۔ بر خشکی۔ بحر تری۔ باشندہ رہنے والا۔ باشندگان اُسکی جمع مطلب۔ اگر خشکی و تری کے رہنے والے تیرے غضب کی للکار سُن پائین تو دہشت کے مارے دہل کر مرجائین **ایضاً ۱۰** زہرہ ہو آب سینے مین ہیبت سے شیر کا + تڑپے نہنگ پیاس سے ماہی ہو جیون بدام + زہرہ بفتح اول کی ہندی پتا۔ زہرہ آب ہونا محاورہ دہل جانا۔ ہیبت دہشت۔ نہنگ دریائی جانور ہندی اُسکی مگر۔ ماہی مچھلی۔ بدام یعنی جال مین۔ مطلب۔ خشکی والون کا یہ حال ہو کہ تیرا نعرہ سُنکر نیستان مین شیرون کے کلیجے دہل جائین اور تری کی یہ کیفیت ہو کہ تیرے غضب کی للکار سے بحر سوکھ جائین پھر نہنگ پانی کہان پائین اُنکا یہ حال ہو کہ پیاس کے مارے تڑپنے لگین جیسے مچھلی جال مین تڑپتی ہی۔ یہ شعر اپنے ماقبل سے قطعہ بند اور بطریق لف و نشر مرتب واقع ہی شعر ۱۵ صفحہ ۳۹۔ دیکھو۔ آب ہونا نہنگ و ماہی کے ساتھ بطریق ایہام ہی **ایضاً ۱۱** اشجع تو اِسقدر ہی کہ میدان مین روز جنگ + کیا تاب روبرو ہو ترے رستم اور سام + اشجع صیغۂ افعل التفضیل بڑا بہادر۔ میدان کی ہندی رَن۔ تاب بمعنی مجال۔ رستم و سام پہلوانون کے نام باقی فرہنگ دیکھو۔ مطلب۔ تو ایسا بہا

کلیجے کے زخم کو بیرے کی کنی بھر دیتی ہی اور وہ اچھا ہو جاتا ہی **ایضاً** کیا کیا ہی
خوبیون سے حق نے تجکو خلق ✣ ابناے روزگار کے ای فخر و احترام ✣ خلق کرنا
بفتح خاے معجمہ پیدا کرنا - ابنا جمع ابن بمعنی فرزند - ابناے روزگار برادران وقت
یعنی مردم موجودۂ زمانہ - فخر و احترام بمعنی عزت و حرمت - ابناے روزگار کے
فخر و احترام نواب کا لقب یعنی اُسکے باعث سے اہل زمانہ کی عزت و حرمت ہی -
دوسرا مصرع بالکل منادی ہی حرف ندا بسبب تعقید مابین مصرع واقع ہوا ہی تعقید شعر
۶ صفحہ ۴ - دیکھو - مطلب - ای اہل زمانہ کی عزت تجھکو خدا نے بڑا نیک پیدا کیا ہی
یا یہ کہ بہت سی نیکیان جمع کر کے آدمی بنایا اور اُسکا نام آصف الدولہ رکھدیا -
معنی دوم نہایت نازک ہین **ایضاً** مذکور حلم کا ہین کرون یا بیان خُلق ✣
یا ہین تری شجاعت و ہمت سے اب کلام ✣ حلم کسی کی سزا دہی مین ڈھیل کرنا
اور کسی کی ایذا رسانی پر صبر کرنا - خُلق بضم اول عادت نیک و مروّت -
شجاعت بفتح اول نامردی و تہور کے بیچ مین ایک قوت مرادی معنی بہادری
ہمت بلند حوصلگی - فلان چیز سے کلام کرنا یہ ترجمہ فارسی یعنی اُسکا ذکر
کیے جانا - مطلب - مین حلم کا بیان کرون یا خُلق کا مذکور کرون یا شجاعت
و ہمت کا ذکر کرون کس کس کو بتاؤن تجھ مین تو یہ سب چیزین موجود ہین
کلام کے بعد کرون مقدر ہی **ایضاً** تیرا ہی بار حلم ہی ای صاحب و قار
کشتی خاکدان کا جو پانی پہ ہی قیام ✣ بار بوجھ - وقار وقر کی جمع بمعنی گرانباری
و تمکین - خاکدان مین دان علامت ظرف جیسے عطردان وغیرہ بمعنی
جاے خاک یعنی زمین - کشتی خاکدان استعارہ یعنی خاکدان - مطلب -
زمین جو پانی پر ٹھہری ہوئی ہی وہ تیری ہی بُردباری کے بوجھ سے قائم ہی
ورنہ کشتی کے مثل بہتی بھرتی **ایضاً** ہوے نسیم اگر چمن خُلق سے ترے ✣

اپنا انتقام + حضور روبرو - سایہ یہاں بمعنی حمایت - مور ضعیف ناتوان چیونٹی - فیل ہاتھی - انتقام بدلا لینا - مطلب - ای سودا اُس شخص سے اپنا درد بیان کر کہ جسکی حمایت مین چیونٹی اپنا بدلا ہاتھی سے لے لیتی ہی یعنی اگر ہاتھی چیونٹی کو مار ڈالے تو آصف الدولہ ہاتھی کو بھی زندہ نچھوڑے - خلاصہ یہ کہ اُسکی عدالت کے سبب سے عاجز و ناتوان زبردست و پہلوان سے نہین دبتے **ایضاً ۲** سُنتے ہی یہ نوید قصیدہ برائے نذر + لیکر اب اِس جناب مین حاضر ہوا غلام + نوید بضم اول و کسر ثانی و یاے مجہول خوشخبری - برائے بمعنی واسطے - نذر پیشکش ہندی بھینٹ - جناب یہان بمعنی درگاہ اور دربار مطلب - یہ بات مین نے طبیب کی سُنی اور نذر دینے کو قصیدہ نظم کرکے حاضر ہوا کہ حضور کو سُناؤن - غلام بجاے کمترین **ایضاً ۳** ای وہ کہ تیرے عدل کی نسبت بخاص و عام + نوشیروان یہ عدل کا گویا ہوا اتہام + اب گویا یہان سے قصیدہ شروع ہوا جسکا ذکر شعر ماقبل مین آچکا اِسی لیے شاعر نے یہ دوسرا مطلع کہا ہی - عدل انصاف - نوشیروان کی اصل نوشین اور روان ہی یعنی شیرین جان ایک بادشاہ عادل کا نام جو ملک فارس کا بادشاہ تھا جناب رسولؐ خدا کا زمانہ اِس سے بہت قریب ہی - اتہام تہمت اور بہتان لگانا - مطلب - تیرے انصاف کے مقابلے پر اگر کوئی کہے کہ نوشیروان بادشاہ بڑا منصف تھا تو گویا اُسنے نوشیروان کو بہتان لگایا وہ کب ایسا انصاف کرسکتا تھا جیسا تو کرتا ہی **ایضاً ۴** دیتا ہی تیرے عصر مین ای عادل زمن + زخم جگر کو سودۂ الماس التیام + عصر وقت و زمانہ - عادل انصاف کرنے والا - زمن زمانہ - سودۂ الماس ہیرے کی کنیان اور بُرادہ - التیام ملانا اور زخم بھرنا - مطلب - ہیرے کا کام یہ ہی کہ اگر اُسکی کنی کوئی کھالے تو فوراً کلیجا چھید کر پار نکل جاتی ہی لیکن ای منصف زمانہ تیرے انصاف کے ڈر سے

مکسال باہر اب اس جگہ طلب کرتی ہی صحیح یعنی چاہتی ہی - غذا کھانے کی چیز - ماہ عید شوّال کا مہینا - مہ صیام رمضان کا مہینا - مطلب - ای طبیب فصد کا حال تو سن چکا اب مسہل کی یہ کیفیت ہی کہ غذا کی کثرت و خرابی سے مسہل درکار ہوتا ہی یعنی اگر کچھ فساد معدہ ہو اور ہضم غذا مین فتور ہو تو مسہل چاہیے سو اُس غذا کی یہ عسرت اور تنگی ہی کہ عید کا مہینا جسمین لوگ خوشی مناتے ہین اور عمدہ کھانے کھاتے ہین وہ مجھے اِس فقر و فاقہ مین گذرا جیسے روزون کا مہینا ہو کہ اُسمین کھانا دن کو نصیب نہین ہوتا پھر غذا پیٹ مین کہان سے آئے جو فساد کرے اور مسہل کی ضرورت ہو - یہان بھی طبیب کے جانے مین شاعر اپنے روزمرّہ کی حقیقت نواب سے کہہ رہا ہی **ایضاً ۱۹** کیا سود اِس علاج سے کہ اُسکے ماسوا + تا اپنی مین دو اکرون اب کرکے قرض و وام + ماسوا جو کچھ اُسکے سوا ہو - سود فائدہ - قرض و وام دونون مترادف ہندی اُدھار - مطلب - ای طبیب اِس دوا کرنے سے کچھ فائدہ نہین اِسکے سوا کچھ اور بتا کہ مین اُدھار لے دوا کر دوا کی تدبیر کرون **ایضاً ۲۰** تب اُن نے یون کہا کہ بتاؤن مین وہ علاج + اِس درد سے تو پا کے شفا تا ہو شاد کام + اُن نے غلط اُسنے صحیح - شِفا تندرستی - شاد کام اِسم صفت وہ شخص جسکا مدعا حاصل ہو مطلب - طبیب نے جواب دیا کہ مین تجھے ایک تدبیر بتاتا ہون کہ تو اِس بیماری سے صحت پا کر اپنا مطلب بھر پائے - یہان علاج بمعنی تدبیر اور بطور ایہام ہی - درد اِس شعر مین بمعنی مصیبت ہی دُکھنے کے معنی پر نہین - یہ شعر قصیدے کی گریز ہی جسے مخلص بھی کہتے ہین مخلص کی تعریف راقم نے صفحہ ۹۹ - مجموعۂ سخن حصۂ دوم مین لکھی ہی -

صفحہ ۵۸ - اُسکے حضور عرض یہ کر جسکے سائے مین + مور ضعیف فیل سے لے

مطلب - جبکہ سودا شاعر پر دیوانگی کی کثرت و جوش کے سبب کھانا پینا حرام ہوگیا یعنی سب چھوٹ گیا تو سودا کے دوست آشنا سودا کو اُس طبیب کے پاس لیگئے جسکا نام عقل ہی - یہان عقل طبیب کا نام فرضی ہی **ایضاً ۱۵** احوال اُسکا دیکھکے کہنے لگا طبیب + اب فصد و مسہل اسکے لیے ہی مفید تام + فصد رگ کھول کر خون نکالنا اور پٹی باندھنا - مسہل دست آور چیز یعنی جلاب - مفید فائدہ کرنے والی چیز - تام کامل و بالکل - مطلب - جب اُس بیمار کا حال اُس حکیم یعنی عقل نے دیکھا تو بولا کہ فصد اور جلاب اِس جنونی کے واسطے بہت مفید ہی **ایضاً ۱۶** کہنے لگا سُن اُسکو وہ دیوانہ در جواب + مجھ مین لہو کہان یہ ترا ہی خیال خام + سُن کے بعد ذکر مقدر - در جواب جواب مین - خیال خام وہ خیال کہ پورا نہو سکے - مطلب - طبیب کی بات سُنکر سودا نے جواب دیا کہ یہ تجویز تیری بیکار ہی فصد کیونکر لون بدن مین خون ہی نہین **ایضاً ۱۷** جو کچھ کہ میرے تن مین لہو تھا سو ابکے سال + عامل نے خیرابا د کے پیکر کیا تمام + تن یعنی بدن - لہو پینا نہایت دق کرنا اور جان مارنی - عامل کو اب تحصیلدار بولتے ہین خیرآباد قصبۂ لکھنؤ سے پچھم ۲۵ - کوس پر واقع ہی آگے نوابی مین یہان چکلہ دار رہتا تھا اب اُس سے ملا ہوا سیتاپور مقام صدر ضلع ہی خیرآباد اب بھی برائے نام اودھ کی دوسری قسمت ہی - خیرابا د مصرع دوم مین غلط ہی یعنی اُسکا پہلا الف خیرباد کہتا ہی یعنی گرا جاتا ہی مطلب - وہ سودائی جاکر حکیم سے کہتا ہی کہ جسقدر مجھ مین لہو تھا وہ تو سب خیرآباد کا عامل پی گیا فصد مین کیا نکلیگا - سودا بظاہر طبیب سے باتین کر رہے ہین مگر باطناً خیرآباد کے عامل کی شکایت آصف الدولہ حاکم ملک اودھ سے کرتے ہین **ایضاً ۱۸** مسہل طلب کرے ہی غذا کی زیادتی + سو مجھکو ماہ عید بھی گذرا ہہ صیام + طلب کرے ہی

زمین بالاے آب + یا الٰہی بستون جبتک ہی سقف آسمان + فرش بچھی ہوئی چیز
بالا اوپر - اہل اسلام کے اعتقاد مین زمین پانی پر بچھی ہوئی ہی ستون کھمبا -
سقف چھت - مطلب - ای خدا زمین جب تک پانی پر بچھی ہی اور آسمان کی چھت
جبتک معلق قائم ہی یعنی قیامت تک تو وہ ہو جو آیندہ بیان ہی - یہ شعر اپنے
مابعد سے قطعہ بند ہی - یہی شعر دعائیہ ہی مگر شرطیہ شعر ۴ - صفحہ ۹۹ - مجموعۂ سخن
حصۂ دوم دیکھو **ایضاً ۱۳** دوست شاداں مدعی برہم رہین مانند زلف +
نقش بند کاف و نون حامی رہے ہر ہر زمان + شاداں مین الف و نون فاعلی ہی
خوش ہونے والا - مدعی دعوی کرنے والا مرادی معنی دشمن - برہم پریشان
زلف کی پریشانی مشہور ہی - نقش بند مصور - کاف و نون سے غرض کُنْ
فَیَکُوْنُ ہی یعنی ہو جا پس ہو گیا یعنی عالم بپا ہو گیا - نقش بند کاف و نون خدا سے
غرض اس لیے کہ مخلوق کی نسبت پہلے خدا نے کُنْ کا لفظ کہا تھا - حامی مددگار
ہر ہر زمان ہر ایک وقت - مطلب - بادشاہ کے دوست خوش اور دشمن
زلف کی طرح ہمیشہ پریشان رہین اُنکو خاطر جمعی کبھی نصیب نہو یارب او خدا
ہر وقت بادشاہ کا مددگار رہے **ایضاً ۱۴** سودا پہ جب جنون نے کیا خواب و
خور حرام + لائے گھر اُس طبیب کے ہی عقل جسکا نام + سودا شاعر کا نام انکی
وفات کے ۱۱۹۵ ہجری اس مصرع سے نکلتے ہین (ع) سودا آسود شاداں
در جنت + اور یہان لفظ جنون کی قربت سے لفظ سودا بطریق ایہام
واقع ہی شعر ۲ - صفحہ ۲ - دیکھو - جنون ایک عارضۂ دماغی جس سے آدمی سڑی
ہو جاتا ہی یہ عارضہ فصل بہار مین زیادہ ہو جاتا ہی - خواب نیند - خور
کھانا - کوئی چیز حرام ہونا اُسکا ترک ہونا اور نہ ملنا - طبیب کی ہندی
بَید بفتح اول ہی - لائے کا فاعل احباب کا لفظ ہی اور یہان مقدر -

مطلب -

یہ آرزو ہی کہ خدا میری مُنھ مانگی مراد بر لائے اِسلیے میرا ایک ایک حرف خود پہلے تمنا بنتا ہی اور تمنا کا نکلنا یعنی بر آنا ضرور ہی اِسواسطے وہ لفظ بنتا ہی تاکہ مین زبان سے نکلون جب لفظ زبان سے نکلا تو گویا تمنا نکلی یعنی آرزو بر آئی اور یہی مطلب تھا کہ کسی پردے مین تمنائے دل نکلے - ایسے شعر کو معنی بند کہتے ہین (معنی بند) وہ مضمون پیچیدار جو نہایت نازک خیالی کے سبب سے بذریعۂ بیان مسلسل مشکل ہو جائے اور جلد ذہن نشین نہو سکے شعر معنی بند شعرائے دہلی کے نزدیک حسن اور شعرائے لکھنؤ کے نزدیک عیب ہی **ایضاً** چاہتا ہون سرفرازی جلد حاصل ہو مجھے + تنگ ہی سامان فرصت ای شہنشاہ جہان + سرفرازی عزت - سامان فرصت کا تنگ ہونا مفلس ہونے سے مراد ہی و نیز عدیم الفرصت ہونا یہان بمعنی اول ہی - شہنشاہ جہان دنیا کے بادشاہون کا بادشاہ یہان واجد علی شاہ سے مراد ہی - مطلب - ای شہنشاہ جہان مجھے مفلسی کے سبب سے اسقدر فرصت نہین کہ حضور کی دربارداری کیا کرون اِس لیے امیدوار ہون کہ مجھے جلد تر کامیاب کیجیے - **ایضاً** ای نسیم دہلوی بس لکھ کچھ اشعار دعا + تا دکھائے شکل انجام سخن حُسنِ بیان + جن الفاظ کے آخر مین ہاے مختفی یا یاے تحتانی ہو اور پھر اُسکین یاے نسبتی لگائین تو پہلے اُنکو واو مکسور سے تبدیل کرلین جیسے مارہرہ سے مارہروی اور دہلی سے دہلوی - اشعار دعا سے غرض یہان (حسن الخاتمہ) ہی یعنی وہ اشعار یا شعر جسمین ممدوح کو بطریق دعا یاد کرین اِس مقام کو دعائیہ بھی کہتے ہین شکل صورت - انجام تمامی - مطلب - ای نسیم تو اشعار دعائیہ لکھ تاکہ بیان کی خوبی قصیدے کے خاتمے کو پیش نظر کردے یعنی اُس حُسن بیان سے معلوم ہو جائے کہ قصیدہ تمامی کو پہونچا **ایضاً** یا الٰہی فرش ہی جب تک

معنی بند

حسن الخاتمہ

کرنے والا اُسکی ہندی سڑی ہی اور جمع دیوانگان - مطلب - مین تصور کی آنکھ سے
بادشاہ کی صورت دیکھ رہا ہون جب تو دیوانون کی طرح شعر بک رہا ہون ایضاً
تنگ آیا ہون نہایت خاطر مشتاق سے + ہر گھڑی کہتی ہی چل ہر وقت سمجھاتی ہی
ہان + تنگ آنا دق ہونا - خاطر طبیعت - مشتاق اشتیاق رکھنے والی چیز -
ہان اردو مین کلمۂ ایجاب ہی اور اگر اُسپر زور دو یا مکرر کر لو تو بمعنی نہی آتا ہی
اور فارسی مین بجاے تنبیہ آتا ہی یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب -
مین اپنی خاطر مشتاق سے نہایت دق ہون کبھی تو کہتی ہی کہ بادشاہ کے پاس
چل اور کبھی روکتی ہی کہ ہان ہان یہ بے ادبی نہ کر ایضاً مین گدا اے
بینوا ہون شاہ خاقان زمن + چشم ظاہر سے جو دیکھون ایسی قسمت ہی
کہان + گدا اے بینوا وہ فقیر جو کسی سے سوال نہ کرے - شاہ یہان
واجد علی شاہ سے مراد ہی - خاقان پہلے بادشاہان چین و ترکستان کا
لقب تھا لیکن اب ہر بادشاہ پر عام ہی - زمن زمانہ اور وقت - چشم
ظاہر صوفیہ نے دو قسم کی آنکھین فرض کی ہین ایک چشم سر یعنی چشم ظاہر
وہ زیر ابرو موجود ہین - دوسری چشم دل یعنی چشم باطن اُسی کو بصیرت
اور عقل کامل بولتے ہین - ایسی قسمت کہان ہی کلمۂ مایوسی - مطلب - مین ایک
فقیر ہون اور بادشاہ خاقان زمانہ ہین ظاہری آنکھ سے اُنھین دیکھ لون
ایسے میرے نصیب نہین ہان چشم دل سے البتہ دیکھا کرتا ہون - پھر کیونکر
اُنکے پاس چلون - یہ شعر اپنے ماقبل سے قطعہ بند ہی جیسا صدر مین کہا
ایضاً دل مین رکھتا ہون جو تسلیم خدا کی آرزو - حرف بنتا ہی تمنا
ہو کے ہر لفظ زبان + تسلیم قبولیت - تمنا کے آخر مین یاے تحتانی تھی
اُسکو الف بنا لینا فارسیون کا تصرف ہی اسکے معنی آرزو کرنا مطلب - میرے دل مین

حسن الطلب نہایت ناگوار اے طبع سلیم ہی یہ لطف اوانہین ہوا اشعار ماقبل سے
کچھ لگاؤ نہین - شاہ والا مرتبت ذی رتبہ پادشاہ - جوش ہمت بلند حوصلگی -
اجازت دینا حکم دینا مرادی معنی آمادہ کرنا - مہربان توجہ کرنے والا مطلب -
ای شاہ مین بھی تیری مہربانی کا امیدوار ہون اگر تیری بلند حوصلگی کچھ دلاسکے
تو دے **ایضاً** خواہش پابوس ہی ایسی کہ مثل روزگار + گو کہ ہون یک جا
مگر گردش مین ہین شوق وگمان + خواہش آرزو - روزگار زمانہ - یکجا
اکٹھا - گردش گھومنا - شوق طبیعت کی آرزو گمان شک - مطلب - جیسے
زمانہ سب دنیا مین اکٹھا ہی اور پھر گردش کر رہا ہی یعنی گردش زمانہ مشہور ہی
اسی طرح میرا شوق پابوسی اور گمان مایوسی قدمبوس کی خواہش مین چکرا رہا ہی
یعنی شوق قدمبوسی نہایت ہی اسپر خوف لگا ہی کہ خدانخواستہ کہین قدمبوس سے
مایوس نہ رہون **ایضاً** کیون نہ صدقے ہون ہجوم آرزو کے ہر گھڑی +
سامنے آنکھون کے ہی تصویر سلطان جہان + ہجوم بھیڑ بھاڑ - سلطان جہان
دنیا کا پادشاہ یہان مراد واجد علی شاہ سے ہی - مطلب - میری آرزوئین اسقدر
اکٹھا ہوگئین ہین کہ پادشاہ کی تصویر پیش نظر ہو جاتی ہی اس احسان کے سبب
مین اپنی تمناؤن کے ہجوم پر فدا ہون - دستور ہی کہ جب کسی کی طرف زیادہ
دھیان لگاؤ اسکی تصویر آنکھون تلے گھوم جاتی ہی **ایضاً** دید ہی چشم
تصور سے جمال پاک کی + بک رہا ہون بیخودی مین صورت دیوانگان +
تصور وہ خیال باندھنا جس سے کوئی شکل نمودار ہو جائے صوفیہ اسی کو
دید کہتے ہین - چشم تصور استعارہ یعنی تصور - جمال حسن وصورت - دیوانون کو
اکثر بحالت بیداری بھی طرح طرح کی صورتین دکھائی دیتی ہین اس لیے وہ بکنے
لگتے ہین - دیوانگی ہاے مختفی نسبتی ہی یعنی دیوانون کے مثل حرکات ناملائم

یعنی آدمی مرتے نہین گویا بادشاہ کے پانؤن مین مسیحا کی ٹھوکر کا اثر ہی اللہ رے قدم کی برکت۔

صفحہ ۵۷۔ جھکتے جھکتے آرزوئین سربدامن ہوگئین ۔ بار احسان محبت سے سبکدوشی کمان ۔ سربدامن ہونا نہایت جھک جانا اور شرمندہ ہونا اور پناہ لینا۔ بار بوجھ۔ احسان کسی سے سلوک کرنا۔ سبکدوشی کی ہندی چھٹکارا۔ کمان یعنی نہین مطلب۔ بادشاہ نے اپنی محبت کے احسان کا بوجھ خلق اللہ کی آرزؤن پر اسقدر ڈالا ہی کہ سب تمنائین جھک کر دامن تک ہو بیکر روپوش ہین یعنی اُسکے احسان محبت آمیز سے کوئی آرزو باقی نہین رہی ایضاً قدرت حق نے نہین پیدا کیا اُسکا شریک ۔ جسطرح سے آہ عاشق ہی خدنگ بے کمان شریک کی ہندی ساجھی۔ آہ آواز درد آلود جو نالے سے کم ہو اُسکی ہندی کراہ ہی خدنگ ناوک کا تیر اور وہ نہایت چھوٹا بالکل لوہے کا ہوتا ہی اسلیئے اُسے ناوک پر اور ناوک کو کمان پر رکھکر چھوڑتے ہین اور ناوک ایک لوہے کی نلی جیسے جُلاہون کی نال اُسکے ایک سرے مین سوراخ اُسمین تاگا ڈال کر دو دو کمان مین باندھتے ہین اور دوسرا سرا قوس پر رکھا رہتا ہی اُسی کے اندر ہوکر تیر نکلجاتا ہی مطلب۔ عاشق کی آہ اگرچہ مثل تیر ہی لیکن کھینچتے وقت اُسے کمان درکار نہین ہوتی بے کمان وہ تیر چلتا ہی اسی طرح خدا کی قدرت سے بادشاہ کو کام کرنے مین کوئی شریک درکار نہین۔ یہان بادشاہ کو تیر سے اور شریک کو کمان سے تشبیہ ہی جسطرح تیر آہ کو کمان کی حاجت نہین اسی طرح بادشاہ کو شریک کی ضرورت نہین ایضاً مین بھی ہون امیدوار ای شاہ والا مرتبت جوش ہمت گر اجازت دے تو کچھ ہو مہربان ۔ اس شعر سے شاعر نے حسن الطلب شروع کیا صفحہ ۹۹۔ مجموعۂ سخن حصۂ دوم دیکھو لیکن اسمین

حسن الطلب

اُسے دھوڈالا اور جہان بشاش ہوگیا **ایضاً ۱۹** حکم سے ہر سینۂ صد چاک ہوتا ہی
رفو + زخم بھر دیتے ہین شانون کے بھی گیسوے بتان + سینہ صد چاک
نہایت شکستہ سینہ مرادی معنی وہ سینہ جسمین بہت غم بھرا ہو۔ رفو پُرانا کپڑا
پھٹا ہوا گانٹھنا۔ زخم شانہ کنگھی کے دندانون کے درمیانی شگاف گیسو
وہ بال جو چہرے کے دونون طرف لانبے لانبے شانون تک لٹکین۔ بُت پتھر کی
تصویر اصطلاحًا مشہور بمعنی معشوق۔ مطلب۔ بادشاہ کا حکم ہی کہ جہان جہان
صد چاک سینے ہون وہ سب رفو کردیے جائین کوئی زخمی اور رنجیدہ رہنے
نہ پائے یہان تک کہ شانون کے زخم بھی گیسو کے تارون سے رفو کرکے
بھر دیے جائین **ایضاً ۲۰** قصد شرح خلق والا ہی جو منظور مزاج + بوسہ گاہ
خامہ ہین میرے سخن کی شوخیان + قصد ارادہ۔ شرح پھیلانا اور واضح کرکے
بیان کرنا اسکی ہندی ٹیکا ہی اور انگریزی رکی ابیاے معروف۔ خُلق بضم
عادت نیک اور میل جول۔ بوسہ گاہ جس مقام کو چومین۔ سخن سے غرض
یہان کلام موزون۔ شوخی سخن عمدگی مضامین اور چُستی بندش۔ مطلب۔
میرا ارادہ ہی کہ بادشاہ کے خُلق کی شرح لکھون اسواسطے نہایت خُلق سے
قلم بھی مضمون کی چُستی کو چوم رہا ہی یعنی قلم سے مضمون شوخ نکل رہے ہین۔
شوخی سخن کو قلم نے چوم لیا تو یہ امر مفید معنی خُلق و ادب ہی **ایضاً ۲۱** لطف
پابوس اسقدر حاصل ہوا ہی عمر کو + جسم سے روحین بھی کرسکتی نہین
نقل مکان + پابوس بوسیدن کا حاصل مصدر پانون چومنا اُسکو پابوسی بھی
کہتے ہین اسمین یاے تحتانی زائد ہی۔ نقل مکان مکان بدل دینا اُسے فارسی مین
پاتراب اور ہندی مین پرستھان بولتے ہین۔ مطلب۔ بادشاہ کی قدمبوسی سے
عمر کو یہ لطف ملا ہی کہ سب لوگون کی جانین اپنے اپنے بدن سے نہین نکلتین

حال پر ترقی کی نگاہ رکھتی ہی - مین اِس ہمت پر نثار ہون **ایضاً** اِسقدر بخشے
جواہر وہ کہ جسکی شرم سے ۔ پھینک دے دامن سے الماس کو اکب آسمان ۔
جواہر جوہر کی جمع جسکا مفرس گوہر ہی جواہر نو قسم کے ہین جنکو ہندی مین نورتن
کہتے ہین - الماس ہیرا اِسکی اصل ماس ہی الف ولام اِسمین معرفہ تھا مگر اب یک ذات
ہوکر الماس اسم ذاتی ہوگیا اِس پتھر کی رنگت سفید ہوتی ہی سب سے
زیادہ سخت اور قیمتی ہندوستان مین چھتاپنا کا ہیرا مشہور ہی لوگ کہتے ہین
کہ ہیرا اور کسی چیز سے نہ کٹتا اور نہ ٹوٹتا ہی فقط سیسے کے تار سے کٹ جاتا ہی
کواکب کوکب کی جمع اُسکی ہندی تارا - الماس کو اکب استعارہ یعنی ستارے
مطلب - بادشاہ سب کو اِسقدر جواہر بانٹتا ہی تعجب نہین کہ اِس شرم سے
آسمان اپنے دامن سے ستارون کے ہیرے پھینک دے - یہان آسمان کو
وسعت کے سبب سے دامن سے تشبیہ ہی **ایضاً** قطرۂ شبنم گہر کی
آبرو پیدا کرے ۔ صبحدم دیکھے اگر لطف بہار بوستان ۔ قطرہ بوند شبنم
اوس - گہر موتی - آبرو عزت - صبحدم بترکیب قلب بمعنی وقت سحر - لطف
کیفیت و مزہ - بوستان پھولون کا باغ - دیکھے کا فاعل بادشاہ ہی مطلب
اگر بادشاہ باغ کی بہار کا لطف صبح کو آکر دیکھے تو شبنم باغ کی بوندون مین
موتی کی عزت پیدا ہو جائے یعنی شبنم موتی کی طرح قدر و قیمت مین بڑھ جائے
یہ بادشاہ کے آنے کا فیض ہو **ایضاً** روسیاہی کلفتون کی یک قلم
جاتی رہی ۔ دھو دیا ابر کرم نے دفتر رنج جہان ۔ روسیاہی کا لائمہ ہونا
اصطلاحًا بدنامی - کلفت رنج اور کدورت اور تکلیف - یک قلم بالکل - ابر کرم
استعارہ یعنی کرم - مطلب - جہان مین رنج کا ایک دفتر ہوگیا تھا اور
رنج و کدورت کی سیاہی سے بالکل سیاہ تھا بادشاہ کے کرم نے بادل بنکر

صمصام تلوار۔ خصم دشمن۔ آغوش جوہر استعارہ یعنی جوہر۔ جوہر وہ باریک باریک سیاہ لہرین جو لوہے کی عمدگی سے تلوار پر نمودہوون۔ منزل جاے نزول اور گھر۔ مطلب۔ جوہر کی آغوش مین جان دشمن مقام کرتی ہی گویا دشمن یہان راحت سے سو رہتا ہی اور نیند اُسکی موت ہی اور یہ نیند تلوار کے باعث سے آتی ہی یہان جوہر کو بوجہ وسعت آغوش سے تشبیہ ہی۔ خلاصہ بادشاہ کی تلوار سے دشمن مرجائے تو اُسکی جان جوہر شمشیر مین پھنس جائے **ایضاً ۱۳** ہی وہ عالی مرتبت جسکا عروج عزوجاہ + پوچھتا ہی چرخ ہفتم پر مزاج قدسیان + عالی مرتبت اسم صفت بلند مرتبہ رکھنے والا۔ عروج ترقی۔ عز عزت۔ جاہ مرتبہ۔ چرخ ہفتم ساتوان آسمان بعقائد اہل اسلام ساتوین آسمان سے آگے فرشتون کا بھی گذر نہین مزاج پوچھنا خیریت دریافت کرنی اور برابری کرنا۔ قدسی مقرب فرشتے۔ مطلب۔ وہ ایسا عالی مرتبہ ہی جسکی عزت ترقی پاکر چرخ ہفتم تک پہونچکر قدسیون سے ہمسری کرے یعنی بادشاہ خود قدسی پایہ اور فرشتہ مزاج ہی۔ **ایضاً ۱۴** اس تمنا پر کہ شاید آج ہو حاصل قبول + روز اک صورت بدلتا ہی خیال آسمان + تمنا آرزو۔ قبول بروزن فعول بمعنی قبولیت۔ مطلب۔ آسمان کا خیال ہر روز دنیا مین ایک نیا انقلاب ظاہر کرتا ہی کہ شاید یہی رنگ بادشاہ کو پسند آئے اور میری رسائی اُسکے دربار تک ہوجائے **ایضاً ۱۵** صدقے اِس ہمت کے حال بیکسان پر رات دن + ہر دم افزائش مین ہی مانند شوق نوجوان + کسی کے صدقے ہونا خوشامد اور پیار کا کلمہ ہی۔ ہمت ارادہ۔ بیکس بے وارث مرادی معنی غریب۔ افزائش افزودن کا حاصل مصدر ہندی بڑھتی۔ مطلب۔ جیسے نوجوان آدمی کا شوق بڑھتا جاتا ہی اسی طرح اُس بادشاہ کی ہمت بھی غریبون کے

خاموش ہی یہان تک کہ غنچۂ سربستہ بھی جو زبان کی شکل ہی راز نہان بیان نہین کر سکتا چونکہ افشاے راز عیب ہی اسلیے بادشاہ سے ڈرتا ہی **ایضاً** قدرت حق نے یہ جسم ظاہری پیدا کیا + چشم عاشق بنگئین ہر عقل کی حیرانیان + قدرت طاقت - حق خدا - جسم بدن - ظاہری دکھائی دینے والا چشم آنکھ - حیرانی بھوچک ہونا - جسم و چشم مین تجنیس جناس ہی شعر ۷ - صفحہ ۷ - دیکھو - مطلب - خدا کی قدرت سے دیکھنے مین بادشاہ کا ایسا بدن خوبصورت اور سڈول ہی کہ عقل مردم حیران ہو کر عاشق کی نگاہ سے دیکھا کرتی ہی یعنی بادشاہ کے جمال سے عقل حیران ہی کہ ایسا آدمی دیکھنے مین نہین آیا - **ایضاً** گر حدیث جرأت سلطان عالم مین لکھون + محو کردن بہمن و دارا کی ساری داستان + حدیث باتین اور ذکر اصطلاحاً قول پیغمبر - جرأت بہادری - سلطان عالم و جان عالم واجد علی شاہ کے لقب ہین - محو مٹانا - بہمن و دارا فرہنگ دیکھو - اگر بادشاہ کی بہادری کا مذکور کرون تو بہمن و دارا ان دونون کی کہانیان لوگ بھول جائین **ایضاً** جسم اعدا گر خلش دیکھے سنان تیر کی + ہر جراحت آفرین کے واسطے کھولے دہان + اعدا عدو کی جمع بمعنی دشمنان - خلش کھٹک - سنان تیر مضاف مضاف الیہ یعنی نوک تیر اگر معطوف و معطوف الیہ کہکر واو عاطفہ درمیان مین پڑھ لو جب بھی خوب مگر حالت ثانی مین سنان برچھی سے مراد ہوگی - جراحت زخم - آفرین واہ واہ - دہان منہ - مطلب - اگر دشمن کے بدن پر تیر لگین تو ہر زخم تیر مثل دہن اور ہر تیر مثل زبان بنکر آفرین کرنے لگے **ایضاً** راحت خواب اجل صمصام بخشے خصم کو + ہو ہر اک آغوش جو ہر منزل آرام جان + راحت چین - اجل موت - خواب اجل استعارہ یعنی مرگ -

اُسکو طواف اور طوف بولتے ہین ہندی اُسکی پرکرما ن ہی۔ آستان و آستانہ
بمعنی دہلیز ہندی ڈیوڑھی۔ توقف ٹھہرنا۔ نکہت بکاف عربی خوشبو۔
موج صبا ہوا کے جھونکے۔ قمچی کوڑا۔ مطلب۔ اگر پھول کی خوشبو پادشاہ کی
درگاہ مین طواف کرنے آئے اور وہان ذرا بھی ٹھہر جائے تو ہوا اِس بے ادبی
خوشبو کو کوڑے لگائے یعنی اُڑا لیجائے۔ موج کو بسبب درازی اور لطیفی کے
قمچی سے تشبیہ ہی **ایضاً** بیضۂ فولاد سے نکلے صدائے عندلیب +
گلشن عارض کو ہوا اعجاز کا گر امتحان + بیضۂ فولاد وہ لوہے کا بیضوی گولا
جو مکانون کی چھت مین علی الخصوص قبرون پر گنبدون کے اندر ایک زنجیر کے
علاقہ مین زینت کے واسطے لٹکاتے ہین اور اکثر اُسکے عوض شتر مرغ کا
انڈا بھی لٹکا دیتے ہین اور بنگلون مین اِسکے بدلے گھنٹا بھی ہوتا ہی اور نیز
ایک قسم کا خودسر شاید اُسی کو ہند مین کھوپری بولتے ہین۔ صدا آواز۔
عندلیب عربی بمعنی بلبل۔ عارض کی ہندی گال۔ گلشن عارض استعارہ
یعنی عارض۔ اعجاز کوئی خلاف عادت امر دکھا کر منکر کو عاجز کر دینا جیسے
مردہ جلانا یا چاند کو اشارۂ انگشت سے دو ٹکڑے کرنا یہ مخصوص انبیا کے
واسطے ہی اگر اعجاز غیر انبیا سے صادر ہو تو اُسے خرق عادت اور کرامات
کہتے ہین۔ مطلب۔ اگر بادشاہ کے عارض اپنی کرامات کا امتحان لیا چاہین
تو اس سبب سے کہ وہ عارض باغ مین لوہے کے انڈے سے بھی بلبل
پیدا ہو جائے **ایضاً** رعب شوکت سے گلستان مین زبانین بند ہین +
غنچۂ سربستہ کہ سکتا نہین راز نہان + رعب بضم اول خوف بغلط عوام اِسکو
رعاب بولتے ہین۔ شوکت قوت و دبدبہ۔ غنچۂ سربستہ بے کھلی ہوئی کلی۔
راز نہان چھپا ہوا بھید۔ مطلب۔ بادشاہ کے دبدبے کے ڈر سے باغ دنیا بھر

یہ امر از روے ادب ہی **ایضاً** بھیگ کر ٹپکے لب اظہار مطلب کی اُمنگ ÷ یون دکھائے جوش مضمون بارش ابر بیان ÷ لب اظہار مطلب استعارہ یعنی مطلب کا ظہور۔ اُمنگ جوانی کا جوش۔ اُمنگ کا بھیگنا مسین بھیگنے یعنی سبزۂ خط کے نمود ہونے سے مراد ہی۔ جوش مضمون مضمون کی ترقی۔ بارش باریدن کا حاصل مصدر اُسکی ہندی جھڑی ہی۔ ابر بیان استعارہ یعنی بیان۔ مطلب۔ بیان کی توضیح سے مضمون مین ایسا جوش ہو کہ اظہار مطلب خود نوجوان ہو جائے۔ خلاصہ یہ کہ بیان سے ایسا مضمون پیدا ہو جس سے دلی مقصد ظاہر ہو جائے۔

ایضاً اعتبار آفرینش زینت تاج ونگین ÷ یادگار خسروان واجد علی شاہِ جہان ÷ اعتبار کی ہندی ساکھ۔ آفرینش آفریدن کا حاصل مصدر۔ زینت رونق۔ تاج کے معنی بادشاہی ٹوپی۔ نگین بادشاہ کا سکہ و مُہر۔ خسرو بفتح راے مہملہ بمعنی بادشاہ بعض اِسے کسریٰ کا مفرس سمجھتے ہین بدین صورت خاے معجمہ مکسور چاہیے ورنہ مضموم۔ مطلب۔ واجد علی شاہ کے باعث سے خلق اللہ کا اعتبار ہی تاج اور سکہ شاہی کو رونق ہی یہ بادشاہ اگلے بادشاہون کی نشانی ہی۔ پہلے تین جملے واجد علی شاہِ زمان کے القاب ہین۔

ایضاً دل بڑھے سینے سے استقبال کو دل سے امید ÷ جسطرف رخسار تابان کے نظر آئین نشان ÷ استقبال پیشوائی کرنا۔ رخسار تمام چہرہ۔ تابان روشن۔ مطلب۔ جسطرف بادشاہ کے مُنھ کی جھلکی دکھائی دے اُسطرف دل اور دل کی امید دونون بڑھکر پیشوائی کر کے اُسے دل مین لے آئین۔

ایضاً گر طوافِ آستان مین ہو توقف ایک دم ÷ نکہت گل پر پڑین موج صبا کی قمچیان ÷ طواف گرد اگرد گھومنا دستور ہی کہ جب کسی جاے مقدس مثل کعبہ وغیرہ مین جاتے ہین تو از روے تعظیم سات بار اُسکے گرد پھرتے ہین

لطف و فریب دل لبھانے والی کیفیت - بیساختہ خود بخود - فغان بقول غیاث بضم اول و بتحقیق مؤلف بفتح اول وہ آواز جو نالے سے بھی سخت ہو - مطلب - چونکہ بہار کا لطف جسپر دل فریفتہ ہی ہر وقت دکھائی دے رہا ہی اور فغان کرنا عاشق کا کام ہی اسواسطے کچھ تعجب نہین کہ باتون کے بدلے مُنھ سے فریاد نکلنے لگے - خلاصہ یہ کہ بہار کی کیفیت دیکھکر اگر لوگ دیوانے ہو جائین تو کچھ تعجب نہین ابکی وہ بہار آئی ہی **ایضاً ۲** خاطرِ نازک و فورِ شوق سے بیتاب ہی + کہتی ہی کچھ تو بھی کہ یہ لطف صحبت پھر کہان + خاطرِ نازک وہ طبیعت جو کڑی بات کی متحمل نہو اور مضامین خیالی اُس سے پیدا ہو سکین - و فور زیادتی - لطف صحبت جلسے کی چُھلین - پھر کہان یعنی پھر نہو گا - مطلب - شوق اسقدر بڑھا ہی کہ طبیعت بیچین ہو کر کہتی ہی کہ ای نسیم تو بھی شعر کہ ورنہ ایسا جلسہ پھر نصیب نہو گا -

صفحہ ۵۶ - حسرتون سے آج تو خالی کوئی دم ہو کنار + کھول دے بند نقاب روے معنیِ بیان + حسرت ڈاہ اور افسوس - کنار گود - نقاب بکسر اول وہ پردہ جو چہرے پر ڈالین - روے معنی بیان استعارہ یعنی بیان - مطلب - بھلا ابتو تھوڑی دیر کے لیے ای نسیم تیرا آغوش حسرت سے خالی ہو یعنی حسرت دور کر اور بیان کے مُنھ پر جو پردہ پڑا ہی اُسے اُٹھا دے یعنی تعریف بادشاہ بیان کر - یہ شعر خاطر نازک کا مقولہ ہی **ایضاً ۲** نطق کو رخصت عطا ہو مدح ظل اللہ کی + لے تمنا لفظ بنکر بوسۂ کام و زبان + نطق گویائی - رخصت عطا ہونا اجازت ملنا - مدح تعریف نیک ظل اللہ کے معنی خدا کا سایہ اصطلاحًا بادشاہ کو کہتے ہین - تمنا آرزو - کام تالو - مطلب - بادشاہ کی تعریف کہنے کے لیے سخن کو اجازت ملے اور دل کی آرزو گویائی بنکر تالو اور زبان کو چومے کیونکہ اُس سے بادشاہ کی تعریف نکلنے والی ہی -

بلبل کے شور سے عجیب راگ پیدا ہی **ایضاً ۱۶** ابر ہی اٹکھیلیون پر برق ہی بیتاب حال ۔ چھپے ہین طائران خوش نوا کے ہر زبان ۔ اٹکھیلی مکڑا مکڑا کر ناز سے چلنا تبختر اسکی عربی ہی ۔ بیتاب حال اسم صفت وہ شخص جسکے حال سے بیچینی ظاہر ہو ۔ طائر پرندہ ۔ خوش نوا کی ہندی سُریلا مطلب ۔ بادل ہوا پر ناز سے اُڑا چلا جاتا ہی بجلی تڑپتی ہی جیسے کوئی بیچین شخص ۔ چڑیان چہچہاتی ہین ہر وقت باغ کی یہ کیفیت ہی **ایضاً ۱۷** ہی کہین لطف تبسم ہین کسی جا قہقہے ۔ کوئی مینا در بغل کوئی سبو بر پاسبان ۔ لطف مزہ اور کیفیت ۔ تبسم وہ ہنسی جسمین آواز نہ نکلے اور تھوڑے تھوڑے دانت دکھائی دین سب نہ کھلین اسکی ہندی مُسکراہٹ ہی قہقہہ وہ ہنسی جسمین دیر تک شور سے آواز نکلے ہندی ٹھٹھا ہی ۔ مینا بوتل مینا در بغل اسم صفت شیشہ بغل مین دبائے ہوے ۔ سبو بفتح اول و واو معروف گھڑا ۔ پاسبان کی ہندی رکھوالا ۔ مطلب ۔ القصہ بہار مین کوئی مسکراتا ہی کوئی قہقہے مارتا ہی کوئی بوتل بغل مین دبائے ہوے کہ شراب دو کوئی شراب کا گھڑا لیے بیٹھا ہی کہ شراب لو یہ چہلین ہو رہی ہین **ایضاً ۱۸** ہی زبان زاہد صد سالہ صرف الحذر ۔ دیکھکر رندون کی باہم کیف مے مین مستیان ۔ زاہد صد سالہ بڑا پُرانا پرہیز گار ۔ الحذر خدا کی پناہ ۔ زبان کسی چیز مین صرف ہونا محاورہ اُسی چیز کا برابر ذکر کیے جانا ۔ رند وہ شخص جو جان بوجھکر شرع و شاستر پر عمل نہ کرے بلکہ اُس سے منکر ہو ۔ کیف نشاہ و مستی اور جو چیز کہ بیہوشی پیدا کرے اور نشاہ کی کیفیت اُسکی ہندی ترنگ ہی ۔ مطلب ۔ شراب کے نشاہ مین رندون کی ہو حق دیکھکر سو سو برس کے زاہد خدا کی پناہ مانگتے ہین اور خوف ہی کہ کوئی بزبردستی شراب نہ پلادے **ایضاً ۱۹** بسکہ ہی پیش نظر ہر دم یہ لطف و فریب ۔ کیا عجب بیساختہ منھ سے اگر نکلے فغان ۔

لطف

قرطاس ہی آئینۂ روے بتان + باش کلمۂ تنبیہ اُردو مین اِس مقام پر (بس) بولتے ہین
خامہ قلم - حُسن مدعا بیان کی خوبی - جلوہ گر دکھائی دینے والا - صفحہ ورق کا ایک
طرف - قرطاس بکسر اول کاغذ - آئینہ رو استعارہ یعنی چہرہ بتان معشوق لوگ -
مطلب - اے قلم بس رُک جا کہ مقصد کی خوبصورتی نمود ہونے لگی کاغذ کا صفحہ
معشوقون کے رخسار کے آئینے کی طرح چمکنے لگا اور اُس کا غذی آئینے مین
حُسن مدعا دِکھائی دینے لگا یعنی کاغذ پر میرے دل کا مقصد تحریر ہونے لگا
ایضاً شوخیان دکھلا رہی ہی فکر رنگین کی بہار + کثرتِ گلہاے
مضمون سے ہی سینہ بوستان + شوخی ہر چیز کی تیزی - فکر رنگین جس سے
مضامین شگفتہ نکل سکین - بہار کی شوخی مراد ہی بہار کے خوب تیز اور چمچماتے
رنگ سے - کثرت زیادتی - گلہاے مضمون استعارہ یعنی مضمون - بوستان
پھولون کا باغ - مطلب - مضمون کے پھولون کی کثرت اسقدر میرے دل مین ہی
کہ سینہ اُسکے سبب سے گویا ایک چمنستان بن رہا ہی اور اِس باغ کی بہار کون ہی
وہی فکر رنگین - خلاصہ یہ کہ فکر شعر کرنے سے میرے سینہ مین کہ مقام
دل ہی ہزار ہا مضمون بھرے ہوے ہین **ایضاً** نوجوانانِ چمن
استادہ ہین چالاک وچست + نغمہ زا ہی نالہ ہاے عندلیب خوش بیان +
نوجوانان چمن وجوانان چمن درختون سے مراد ہی خواہ چھوٹے ہون خواہ بڑے
سرو اور گل اور ریحان سب پر جوانان چمن کا اطلاق ہوسکتا ہی حافظ ؎
اے صبا گر بجوانانِ چمن باز رسی + خدمتِ ما برسان سرو وگل وریحان را +
استادہ قائم - چالاک وچست آمادہ - نغمہ زا راگ پیدا کرنے والا - نغمہ
سہانی آواز - نالہ ہاے عندلیب بلبل کے شور یہ خبر وموصوف اور خوش بیان
اُسکی صفت - مطلب - فصل بہار کے سبب درخت لہلہا رہے ہین اور

اِنکا کفر توڑ کر دیکھ ہی لون میرے آگے اِن سب کی کیا اصل ہی۔ خلاصہ یہ
اگر مین چاہون تو وہ مضامین جو آج تک کسی نے نہ باندھے ہون باندھ لون
ایضاً ۱۱ خاطرِ نازک یہ کہتی ہی توقف چاہیے + وقت نظم مدح ہو جائیگا
سب کا امتحان + خاطر نازک وہ طبیعت جو کسی سختی کی برداشت نہ کر سکے۔
توقف ٹھہرنا مرادی معنی تامل۔ وقت نظم مدح ترکیب اضافی یعنی تعریف کے
نظم کرنے کا وقت۔ مطلب۔ اوپر کی سب باتین سُنکر میری خاطر نازک
یہ کہتی ہی کہ اچھا مین ذرا تامل کرتی ہون جب بادشاہ کی مدح کا وقت آئیگا
اُسوقت خامہ و مضمون و فکر و شوق اِن چارون کا امتحان کر لیا جائیگا
جو اِنمین بڑھا ہوا ہوگا کھُل جائیگا **ایضاً ۱۱** مرحبا ای جوش صادق ہو
کوئی دم آشنا + حبذا ای شوق تو بہرِ خدا ہو مہربان + مرحبا و حبذا
دونون بڑھاوا دینے کے کلمے ہین جیسے ہندوستان مین کیا بات اور
کیا کہنا اور ہاتھ لانا بولتے ہین۔ جوش صادق پکی اُمنگ۔ آشنا ہونا ملنا
اور روشناس ہونا مرادی معنی توجہ کرنا۔ مطلب۔ ای میرے دل کی خواہش
دم بھر مجھسے موافقت کر اور ای میرے شوق خدا کے واسطے مجھپر رحم کر یعنی
میری سچی اُمنگ اور شوق دونون مجھ مین پیدا ہو جائین **ایضاً ۱۲**
مژدہ ای دل فیض اُستاد ازل ہی جوش پر + ہمت ای طبع معلی ہی زمانِ
امتحان + مژدہ خوشخبری۔ فیض مرادی معنی برکت۔ اُستاد ازل بتلمیح حدیث
الشعراء تلامیذ الرحمٰن کے خدا سے مراد ہی یعنی شاعر لوگ خدا کے شاگرد ہین۔
جوش ترقی۔ طبع معلی اونچی طبیعت۔ مطلب۔ ای دل تجھکو مبارک کہ اُستاد
ازل کا فیض ترقی پر ہی اور امتحان شعر گوئی کا وقت آپہونچا پس ای طبیعت بلند
ذرا مجھے ہمت بندھاوے **ایضاً ۱۳** باش ای خامہ کہ حسنِ مدعا ہی جلوہ گر + صفحۂ

آدمیون کے مزاج کی طرح بلون پر آگیا۔ قلم کی پشت چونکہ خمیدہ نہین
اس لیے مزاج نوجوان سے اُسے تشبیہ ہی **ایضاً** گھورتی ہی زلف مضمون
شکل اغی بار بار + پوچھتی ہی کون دیکھیگا مرا حُسن نہان + گھورنا آنکھ لڑانا۔
زلف مضمون استعارہ یعنی مضمون۔ شکل مثل۔ اغی کالا ناگ۔ اصیل
سانپ کو جب دمکاؤ تو وہ بھاگتا نہین بلکہ سینے کے بھل بھین اُٹھا کر کھڑا
ہوجاتا ہی اور لوگون کو گھورا کرتا ہی۔ حُسن نہان سے غرض یہان
معانی ہین۔ مطلب۔ میرے مضامین کالے کی طرح لوگون کو گھور کر
اشارہ کرتے ہین کہ ہان ہمارا حُسن پوشیدہ کون دیکھا چاہتا ہی ذرا
سامنے آئے یعنی ہمارے معنی کون سمجھا چاہتا ہی ہماری عبارت مین غور کرے
ایضاً فکر کہتی ہی خیالِ پاک دامن کی قسم + مس کرے مجھکو تصور
یہ مجال اُسکی کہان + فکر یہان وہ سوچ جو شعر کہنے مین صرف ہو۔
خیال پاک دامن وہ مضامین شاعری جنکی بندش دوسرے شاعر نے
نہ کی ہو۔ مس کرنا چھونا۔ تصور وہ صورت جو خیال کرنے سے دماغ مین گھٹے۔
مجال طاقت۔ مطلب۔ میری فکر کا قول ہی کہ تصور یہ مجال اور تاب
نہین رکھتا کہ مجھکو چھو بھی پائے اِس بات کی تصدیق پر وہ فکر خود خیال
پاک دامن کی قسم کھاتی ہی۔ اِسکا خلاصہ یہ کہ جو مضامین میری فکر سے
نکلتے ہین اُنکو کوئی دوسرا شاعر نہین پاسکتا۔ **ایضاً** شوق کہتا ہی
معاذ اللہ مین وہ چیز ہون + پاے ہر مغرور مین پہناؤن برسون
بیڑیان + معاذ اللہ خدا کی پناہ۔ مطلب۔ میری طبیعت کا شوق
یہ ڈینگ مار رہا ہی کہ توبہ توبہ مین وہ بلاے بے درمان ہون کہ خامہ
اور مضمون اور فکر جتنے یہ مغرور ہین سب کو اپنی قید مین کرون اور

مرادی معنی احوال - مطلب - مین نے یہ باتین سُنکر دوست سے کہا کہ لاحول ولا قوۃ اتنا جھوٹ بولنے سے کیا فائدہ **ایضاً** گفتن ہین بس ست کہ اسپ من ابلق ست + سمجھونگا اپنے دل مین اگر ہون مین ہوشیار + گفتن کہنا ہین یہی - بس ست کافی ہی - اسپ من میرا گھوڑا - ابلق است چتلا ہی - ہوشیار فہیم اور سمجھدار - مطلب - جب نہ دینا منظور ہو تو اتنا ہی بہانہ عقلمند کے واسطے کافی ہی کہ (اسپ من ابلق ست) مین خود سمجھ لونگا کہ دینا منظور نہین ورنہ یہ بھی کوئی بات کہنے کے لائق تھی - دوسرے معنی یہ کہ لفظ اسپ من ابلق ست اسوجہ سے کہنا زیبا ہی کہ وہ گھوڑا کبھی رنگ بدلتا ہی کبھی گھوڑا ہی کبھی چرغ ہی کبھی بز کوہی ہی کبھی گدھا ہی کبھی بچھیا ہی کبھی سُرنگ ہی کبھی مگسی ہی کبھی گاڑی ہی کبھی ناؤ ہی کبھی شطرنج کا گھوڑا ہی کبھی انہار کی دھونکنی وغیرہ ہی جیسا تمام قصیدے مین بیان ہو چکا غرض دو رنگا گھوڑا ہی اسے ابلق کہنا مناسب ہی **ایضاً** سودا نے تب قصیدہ کہا سُن یہ ماجرا + ہی نام اس قصیدہ کا تضحیک روزگار + قصیدہ سطر ۵ - صفحہ ۹۹ مجموعۂ سخن حصۂ دوم دیکھو سُن کے بعد علامت ماضی معطوفہ یعنی (کر) درکار ہی اور اُسکی تقدیر خلاف محاورہ حال - ماجرا مرادی معنی کیفیت - تضحیک روزگار زمانے بھر کا مسخرا پن مطلب - جب گھوڑے کا یہ قصہ سودا کے کان تک گیا تو اُنھون نے گھوڑے کی ہجو مین ایک قصیدہ کہا جسکا نام تضحیک روزگار ہی (سودا نے یہ قصیدہ کہا) یہ مقولہ سودا شاعر ہی کا ہی اور کسی غیر کا نہین اور شاعر اکثر ایسا کہہ جاتے ہین شعرا - صفحہ ۴۱ - کا بیان دیکھو **ایضاً** کسقدر مغرور کرتا ہی مرا فیض زبان + خامہ بل کرنے لگا مثل مزاج نوجوان + مغرور گھمنڈ کرنے والا - فیض بخشش مرادی معنی برکت - خامہ قلم - بل کرنا مغرور کرنا - مطلب + میری زبان کے فیض و برکت سے یعنی میرے اشعار لکھکر قلم ایسا مغرور ہو گیا کہ نوجوان

ایضاً ۲۱ جب دیکھا مین کہ جنگ کی یان یون بندھی ہی شکل + ے جوتیون کو ہاتھ مین کوڑا بغل مین مار + مین کے بعد (نے) علامت فاعل مقدر اور غلط۔ شکل بندھناؤ ھنگ جمنا۔ مار کے بعد (کر) مقدر و غلط۔ جوتیان ہاتھ مین اور کوڑا بغل مین دبا کر چل دینا بھاگے ہوے سوار دن کی شکل ہی۔ بغل مین مارنا بغل مین دبا لینا۔ مطلب۔ جب مین نے دیکھا کہ لڑائی بگڑی جاتی ہی اور گھوڑا کام نہین کرتا تو ننگے پانون کوڑا لیکر بھاگ کھڑا ہوا۔ راقم کے نزدیک کوڑے کے مقام پر گھوڑا ہوتا تو خوب تھا یعنی وہ گھوڑا ایسا خشک اور دبلا تھا کہ مین نے اٹھا کر بغل مین دبا لیا اور جوتیان ہاتھ مین لیکر بھاگ کھڑا ہوا۔ اگر کوڑا ہی صحیح سمجھا جائے تو پھر مالک اسپ کے پاس گھر مین پہونچکر وہ گھوڑا کہان سے آتا جو آیندہ تیسرے شعر مین سودا سے گھوڑا دے دینے کا وعدہ کیا جاتا وہ تو جنگ ہی مین رہگیا ہوتا۔ سوا اے اِسکے (گھوڑا) کہنے مین گھوڑے کی لاغری کی اچھی ہجو ہوتی ہی۔

صفحہ ۵۵ ۔ دھمدھکا وان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف + القصہ مین نے آنکے گھر مین لیا قرار + دھمدھکنا چلدینا مگر جلد اور دوڑکر۔ القصہ قصہ مختصر۔ قرار لینا دم لینا۔ مطلب۔ قصہ کوتاہ وہان سے لڑتا ہوا شہر کو چلا اور گھر مین آکر دم لیا ایضاً ۲ گھوڑے مرے کی شکل یہ ہی تمنے جو سُنی + اسپر بھی دل مین آوے تو اب ہو جیے سوار + (گھوڑے مرے کی) اسمین تعقید ہی شعر ۶ صفحہ ۴۲ دیکھو۔ یعنی میرے گھوڑے کی چاہیے۔ شکل صورت وحال۔ دل مین آنا سوچنا اور خیال مین آنا اور منظور ہونا۔ مطلب۔ میرا گھوڑا ایسا ہی جیسا آپنے سُنا اگر اسپر بھی منظور ہو تو بسم اللہ سوار ہو جیے ایضاً ۳ سنکر تب اُس سے مین نے یہ قصہ دیا جواب + اتنا بھی جھوٹ بولنا کیا ہی ضرور یار + قصہ کی ہندی کہانی

گھوڑے کے لگے + ایسا لگے نہ تیر کہ ہووے نہ تن سے پار + مطلب - جب دشمن کی طرف سے پہلے بندوق یا تیر تو یارب اسکی گولی اسی گھوڑے کے لگے اور وہ تیر کس کام کا جو اسکے لگے اور توڑ نہ جائے بلکہ ایسا تیر لگے کہ اس گھوڑے کے بدن سے پار ہو جائے یہ گھوڑے کے حق مین بد دعا ہی اور بتاکید **ایضاً ۱۸** یہ کہتے مین خدا سے ہوا مستعد بجنگ + اتنے مین مرہٹا بھی ہوا مجھسے آدو چار + مستعد آمادہ - بجنگ لڑائی پر مجھسے کے بعد (آکر چاہیے) دو چار ہونا مقابل ہونا - مطلب - مین نے خدا سے وہ دعا مانگی جو اوپر بیان ہوئی اور پھر دشمن سے لڑنے کو مستعد ہوا الغرض مرہٹے سے سامنا ہو گیا **ایضاً ۱۹** گھوڑا تھا بسکہ لاغر و پست و ضعیف و خشک + کرتا تھا یون خفیف مجھے وقت کارزار + لاغر و خشک یعنی دبلا - پست نیچا ضعیف ناتوان - خفیف نادم و شرمندہ - کارزار لڑائی - مطلب - چونکہ وہ گھوڑا چھوٹی کھونٹی کا اور ناطاقت اور بہت دبلا تھا جیسا ز کل مجھے لڑائی مین وہ ایسا شرمندہ کرتا تھا جیسا آگے مذکور ہی **ایضاً ۲۰** جاتا تھا جب ڈپٹ کے مین اسکو حریف پر + دوڑون تھا اپنے پاؤن سے جیون طفل فی سوار + ڈپٹنا جھپٹانا - حریف مقابل مرادی معنی دشمن - دوڑون تھا غلط دوڑتا تھا صحیح - طفل لڑکا - فی ز کل اور بانس مطلب - جب مین اسے جھپٹا کر دشمن پر حملہ کرتا تھا تو مجھے اپنے پاؤن سے دوڑنا پڑتا تھا اور گھوڑا میرے ساتھ گھسٹتا جاتا تھا جیسے لڑکے بانس کو گھوڑا بنا کر اسپر چڑھتے ہین اور گھسیٹتے ہوے دوڑاتے اپنے پاؤن سے جاتے ہین پھر اس امر پر سوچتے ہین کہ ہمارا گھوڑا خوب دوڑتا ہی پس میرا بھی یہی حال ہوتا تھا کہ گھوڑا نہین دوڑتا تھا بلکہ مین خود ہی دوڑتا تھا

اور خیال کرنا۔ زار زار رونا بکثرت رونے کا تار باندھنا۔ مطلب۔ اُسوقت مجھے یہ خیال گذرا کہ مین بڑا بدنصیب ہون جو ایسا گھوڑا میرے پالے پڑا اِس سوچ مین رو رو کر خدا سے یہ شکایت کرنے لگا جو آگے مذکور ہی **ایضاً** ۱۴ جھگڑون مین دھوبیون سے کہ لڑکون کو دون جواب + کتّون سے یا لڑون کہ مرون اپنا پیٹ مار + اپنا پیٹ مارنا اپنے کو آپ ہلاک کرنا۔ مطلب۔ مین کب تک دھوبیون سے کہون کہ یہ گدھا نہین اور ہنگامہ مچاؤن اور کہان تک لڑکون سے کہون کہ یہ ریچھ نہین نہین نہین خیر یہ دونون تو سمجھدار تھے مگر کتّون کو کیا کرون اُنکے ذہن مین کیونکر اُتارون کہ یہ سمند خرس نما ہی خرس نہین ہی یا رب کیا اپنے کو آپ ہلاک کرون کیا کرون **ایضاً** ۱۵ بارے دعا ہوئی مری اُسوقت مستجاب + وان سے بہر نمط کیا جنگاہ تک گذار + بارے اتفاقاً مستجاب قبول کردہ شدہ۔ بہر نمط ہر ایک دستور و طریق سے۔ جنگ لڑائی۔ گاہ جگہ جنگاہ مرکب میدان جنگ اِسمین پہلا گاف دوسرے گاف مین ادغام ہوگیا ہی اِسکی ہندی رن ہی۔ مطلب۔ اتفاقاً میری دعا اُسوقت قبول ہوگئی اور بہر صورت وہ اڑیل ٹٹو مورچے تک پہونچا **ایضاً** ۱۶ دست دعا بڑھا کے یہ پھر وقت روز جنگ + کہنے لگا جناب الٰہی مین یون پکار + دست دعا وہ ہاتھ جو دعا کے واسطے پھیلائین۔ وقت روز جنگ وقت مضاف روز مضاف الیہ پھر روز مضاف جنگ مضاف الیہ لڑائی کے دن کا وقت۔ جناب جنب کی جمع جنب پہلو اور دروازہ کے بازو جناب کے مرادی معنی درگاہ و سرکار۔ مطلب۔ مین نے لڑائی کے وقت خدا کی درگاہ مین وہ دعا مانگی جو آیندہ بیان ہی یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی **ایضاً** ۱۷ پہلے ہی گولی چھوٹتے اِس

پہناتے ہین اور یہ دونون باتین خوف اور نظر بد کے واسطے دفعیہ ہین مطلب
کوئی اُس گھوڑے کے مُنہ مین سپاری رکھتا تھا تاکہ پھر نکال کر بچون کو پہنائے
اور کوئی اُسکے بدن سے بال اُکھیڑتا تھا کہ تعویذ بنائے اِن دونون باتون سے
یہ غرض کہ گھوڑے پر ریچھ کی پھبتی بخوبی جم جائے **ایضاً ۱۱** کتے بھی بھونکتے تھے
کھڑے اُسکے گرد و پیش + ساتھ اُس سمند خرس نما کے ہو چشم چار +
گرد و پیش آس پاس - سمند وہ گھوڑا جسکی رنگت صندلی مائل بزردی ہو
یہان مراد عام گھوڑے سے ہی - خرس نما ریچھ کے مثل - سمند خرس نما
فرہنگ دیکھو - چشم چار ہونا دیدبازی ہونا - دوسرا مصرع بطریق ترکیب
فارسی ہی مثلاً فارسی نثر اُسکی یون بینگی ربا آن سمند خرس نما دوچار گشتہ
سگان عف عف میکردند مطلب - کتے بھی اُس عجیب الخلقت کو ریچھ سمجھکر آس پاس
بھونکتے تھے - یہ فعل گھوڑے کی بدنشینی ظاہر کرتا ہی چشم چار ہو یعنی چشم چار ہوکر
ایضاً ۱۲ کہتا تھا کوئی مجھسے کہ مجھکو بھی لے چڑھا + دونگا ٹکا تجھے مین
ہی نوچندا اتوار + ٹکا دو پیسے - نوچندا دن وہ کہلاتا ہی جو چاند دیکھکر
پہلے پڑے جیسے نوچندی جمعرات یا نوچندا جمعہ یا نوچندا اتوار ایسے
اتوار مین اگر ریچھ ملجائے تو لوگ بچون کو اُسدن اُسپر سوار کرنا
نیک سمجھتے ہین اور اُسکے مُنہ کی بھاپ لڑکون کو دلاتے ہین سمجھتے ہین
کہ اِس سے لڑکا ڈھیٹھ اور نڈر ہوجاتا ہی - مطلب - کوئی لڑکا مجھسے
کہتا تھا کہ آج نوچندا اتوار ہی تجھے ایک ٹکا دونگا بھائی مجھے بھی اِس
ریچھ پر چڑھالے - ایتوار بروزن بے کمال غلط اتوار بروزن ارشاد
صحیح **ایضاً ۱۳** اُسوقت مین نے اپنے نصیبون پہ کی نظر + کہنے لگا
نصیب روروکے زار زار + نصیب قسمت و تقدیر - نظر کرنا دیکھنا

ماجرا جو چیز کہ جاری ہو مرادی معنی احوال۔ مطلب۔ کہین دھوبی اور کمہار کے اُسدن گدھے کھو گئے تھے جب اُنکے کان آواز پڑی کہ ایک عجیب الخلقت جانور پر لوگ پھبتیان کہہ رہے ہین تو وہ بھی اپنے گدھون کی فکر مین وہان آکر موجود ہوے **ایضاً** ہر اک نے اُسکو اپنے گدھے کا کیا خیال + پکڑے تھا دھوبی کان تو کھینچے تھا دُم کمہار + پکڑے تھا غلط پکڑتا تھا صحیح۔ کھینچے تھا کسال باہر کھینچتا تھا درست مطلب۔ دھوبی سمجھا کہ یہ میرا گدھا ہی کان پکڑ کر کھینچنے لگا کہ چل بے چل کمہار سوچا کہ اس گدھے کا مالک مین ہون گھوڑے کی دُم پکڑ کر گھسیٹنے لگا تا کہ اپنے گھر لیجائے **ایضاً** دریاے کشمکش ہوا اُس آن موج زن + تھا عنقریب ڈوبے خفت سے اک کنار + کشمکش کھینچا کھینچی اور جھین جھپٹ دریاے کشمکش استعارہ یعنی کشمکش۔ آن وقت۔ موج زن جوش کرنے والا۔ خفت ندامت۔ کنار کنارہ۔ مطلب۔ مین دھوبی اور کمہار کی جھین جھپٹ سے قریب تھا کہ نادم ہو کر کہین ڈوب مرون **ایضاً** بدبشمی اُسکی دیکھ کے کرخرس کا خیال + لڑکے بھی وان تھے جمع تماشے کو بیشمار + بدبشمی بڑے اور موٹے رونگٹے ہو جانا اور یہ گھوڑے کی بدصورتی ہی۔ خرس ریچھ۔ خیال کرنا یعنی خیال کر کے۔ تماشا مرادی معنی سیر۔ مطلب۔ اُس گھوڑے کے رونگٹے اسقدر بڑے بڑے تھے کہ لڑکے سمجھے یہ گھوڑا نہین بلکہ ریچھ ہی اور تماشا دیکھنے کو اکٹھا ہو گئے **ایضاً** رکھتا تھا کوئی لاکے سپاری کو مُنہ کے بیچ + موا اُسکے تن سے کوئی اُکھاڑے تھا بار بار + سپاری چھالیا ڈلی۔ مُنہ کے بیچ یعنی مُنہ مین۔ موبال۔ تن جسم۔ اُکھاڑنے تھا خلاف محاورہ اُکھاڑتا تھا محاورہ۔ دستور ہی کہ جب ریچھ والا مجمعہ مداری ریچھ لاتا ہی تو لوگ ریچھ کے مُنہ مین چھالیا ڈلی رکھکر اور پھر وہ نکال کر لڑکون کے کٹھلے مین ڈال دیتے ہین اور نیز ریچھ کے بال اُکھڑوا کر تعویذ بنا کر لڑکون کو

یہ ہی جو آیندہ مذکور ہی **ایضاً** سمجھون ہون مین تو یہ کہ سپاہی کے بھیس مین ڈائن چلی ہی سیر کو ہو چرغ پر سوار ۔ سمجھون ہون غلط سمجھتا ہون صحیح ۔ بھیس ہندی بمعنی وضع ۔ ڈائن بموجب تحقیق صاحب غیاث اُسکی فارسی کفتار ہی وہ جادو گرنی عورت کہ ایک نظر دیکھتے ہی جادو کے زور سے آدمی کا کلیجا نکالکر کھا جاتی ہی اور معلوم نہین ہوتا اور کفتار ہنڈار کو بھی کہتے ہین بھیڑیے کے برابر چوپایہ ہوتا ہی کتے اُسکی خوراک ہین چونکہ ڈائن ہنڈار یعنی کفتار کو جادو سے مسخر و مطیع کرکے اُسپر سوار ہوتی ہی بدین نسبت کفتار ڈائن کو بھی کہتے ہین ۔ چرغ بقول غیاث الدین شکرے کے برابر ایک طائر شکاری لیکن بعض محققین کے نزدیک وہی ہنڈار جسپر ڈائن چڑھتی ہی اسی واسطے شاعر نے یہان چرغ کو گھوڑے سے تشبیہ دی ہی (تحقیق مؤلف) اگر چرغ پرندہ ہوتا تو چوپائے یعنی گھوڑے سے شاعر اُسے کیونکر تشبیہ دے سکتا اسلیے چرغ بیشک ہنڈار ہی کو کہتے ہین ۔ یہان راکب کو ڈائن سے اور ڈائن کو سپاہی سے تشبیہ ہی مگر پھبتی کے طور پر ۔ مطلب ۔ میرے ذہن مین یہ آتا ہی کہ یہ راکب سپاہی ہی بنا ہوا گھوڑے پر سوار نہین بلکہ ڈائن سپاہی کے جامے مین سما گئی ہی اور گویا چرغ پر سوار ہو کر مرگھٹ کو چلی ہی **ایضاً** اِس مخمصے مین تھا ہی کہ ناگاہ ایک اور فتنے کو آسمان نے کیا مجھسے پھر دوچار ۔ مخمصہ جاے خصومت مرادی معنی جھگڑا اور بکھیڑا ۔ ناگاہ بیوقت مرادی معنی دفعۃً ۔ فتنہ عذاب و دیوانگی مرادی معنی بلاے ناگہانی ۔ دوچار کرنا مقابل کرنا ۔ مطلب ۔ یہ جھگڑا ابھی چکا نہ تھا کہ ایک نیا فساد اور اُٹھ کھڑا ہوا جیسا آیندہ بیان ہی **ایضاً** دھوبی کُمھار کے گدھے اُسدن ہوے تھے گم ۔ اِس ماجرے کو سُن کیا دونون نے وان گذار ۔ کُمھار بھی شہر مین گدھے اور خچر پالتے ہین اُنپر اپنے بیچنے کے باسن لاد کر بازار کو لیجاتے ہین

اب لوگ جو اُس گھوڑے پر پھبتیان کہتے تھے مین زیادہ اُسکا حال کیا بیان کرون عجیب عجیب باتین کر رہے تھے جیسے آگے مذکور ہین۔

صفحہ ۴۵۔ کہتا تھا کوئی ہی بز کو ہی نہین یہ اسپ + کہتا تھا کوئی ہوگا ولایت کا یہ حمار + بز کوہی پہاڑی بکری اُسکی فارسی بزغالہ ہی یہ جانور بدرنگ پست قد ہوتا ہی پہاڑون کے درون مین رہتا ہی پست قامتی کے سبب سے اُس گھوڑے پر بزغالے کی پھبتی ہی۔ حمار گدھا۔ مطلب۔ کوئی کہتا تھا گھوڑا نہین بلکہ بزغالہ ہی ایسا چھوٹا ہی کسی کا قول تھا کہ یہ ولایتی گدھا ہی اتنا دراز گوش ہی **ایضاً ۲** کہتا تھا کوئی مجھسے ہوا تجھسے کیا گناہ + کتوال نے گدھے پر تجھے کیون کیا سوار + کتوال کوتوال کا مخفف اور یہ تخفیف ٹکسال باہر وہ حاکم عہد شاہی جس سے مفسدین شہر کا بندوبست متعلق تھا اُسکی عربی عسس اور انگریزی سیٹی مجسٹریٹ ہی سیٹی یعنی شہر۔ مجسٹریٹ حاکم فوجداری۔ ہندوستان مین جب کوئی سخت خطا کرتا ہی تو آدھا منھ کالا کر کے گدھے پر چڑھا کر کوتوال اُسے شہر مین ہنڈاتا ہی۔ مطلب۔ کوئی مجھسے پھبتی کے طور پر کہتا تھا کہ ای شخص تجھے کوتوال نے گدھے پر چڑھا کر کیون ہنڈایا ہی تجھسے کون ایسی خطا ہوئی۔ کہنے والے کا مطلب یہ کہ گھوڑا نہین بلکہ گدھا ہی اور سوار نہین بلکہ گنہگار۔ جیسا آگے بیان ہی **ایضاً ۳** کہنے لگا پھر اُسی مجمع مین ایک شخص + مرکب نہ یہ گدھا نہ یہ راکب گنہگار + پھر آیعنی پھر آکر مجمع انبوہ خلائق اُسکی ہندی بھیڑ ہی۔ مرکب سواری کی چیز۔ راکب سوار ہونے والا شخص۔ مطلب۔ اُسی ہنگامے مین ایک صاحب اور وارد ہوے وہ کیا فرماتے ہین کہ سنو صاحبو تم سب کا کہنا غلط ہین جو کہتے ہین وہی درست فی الحقیقت نہ یہ گھوڑا گدھا ہی اور نہ یہ سوار گنہگار بلکہ میری راے

کہتا ہووے یہ روان + یا بادبان باندھ پون کے دو اختیار + روان جاری اور چلنے والا - بادبان وہ پھریرا جو ہوا پھرنے کے واسطے کشتی پر لگاتے ہین اُسے پال بھی کہتے ہین - باندھ کے بعد (کر) اور چاہیے - پون ہوا یہ ہندی لفظ ہی - کسی کے اختیار دینا کسی پر کسی چیز کو چھوڑ دینا ظاہر الفظ اختیار کے بعد حرف علامت ظرف یعنی (مین) مقدر ہی - یہ شعر مدبرون کا مقولہ ہی - مطلب - شاید یہ گھوڑا بنے پہیے کا تانگا ہی یا بے پال کی ناؤ جب تو نہین چلتا پہیے اسمین لگاؤ یا بادبان اسپر چڑھا کر ہوا پر چھوڑ دو تو شاید چلے - یہان پھبتی کے طور پر گاڑی اور ناؤ سے گھوڑے کو تشبیہ ہی (پھبتی) اسکے لغوی معنی پھبنا یعنی زیبا ومناسب ہونا اور اصطلاحًا وہ رکیک اور ذلیل تشبیہ جسمین کچھ طعن اور تمسخر اور مضحکہ وتصنع ملا ہو جیسے سحر کا شعر ؎ گلوری اُنکے مُنھ مین دیکے پھبتی کہی ہمنے + تعجب کی جگہ ہی چشمۂ کوثر مین کائی ہی + یہان پان کو ایک واہیات چیز یعنی کائی سے تشبیہ ہی اور پھر وہ کیسی کائی جو بہشت کے چشمے مین پڑ گئی ہی گویا ازروے تمسخر یہ تشبیہ دیگئی یہی پھبتی ہی یا جیسے میر یار علی کا شعر ؎ اور کیا پھبتی کہون بن آئے ہو لنگور سے + داڑھی مُنڈوا ؤ مین باز آیا خدا کے نور سے + یہان انسان کو لنگور سے تشبیہ ہی اور یہی پھبتی ہی جب کسی پر پھبتی کہتے ہین تو اُس مقام پر اکثر پھبتی کا لفظ بھی بول لیتے ہین ایضًا (۲۱) مین آگے کیا کہون کہ ہر اک اُسکی شکل دیکھ + تیغ زبان سے کاٹ کے کرتا تھا گل نثار + دیکھ کے بعد علامت ماضی معطوفہ یعنی (کر) مقدر اور خلاف محاورۂ حال - تیغ زبان استعارہ یعنی زبان - گل کاٹنا تعجب آمیز باتین کرنا اور اچنبھے کا کام کرنا اس محل پر گل کترنا بھی بولتے ہین جیسے ؎ آج صیاد جفا کار نے کیا گل کترے + دور لیجا کے چمن سے پر بلبل کترے مطلب -

پھبتی

اُسدن جو شکل تھی خدا ایسی دشمن کو بھی نصیب نہ کرے اُس روز نہایت ہی رسوا اور تباہ ہوا **ایضاً ۱۶** چابک تھے دونون ہاتھ مین پکڑے تھا مُنھ مین باگ + ٹکٹک سے پاشنہ کے مرے پانؤن تھے فگار + چابک چالاک اور تازیانہ یعنی کوڑا۔ پکڑے تھا یعنی پکڑے ہوے تھا۔ ٹک ٹک ایڑ دیتے وقت گھوڑا ہانکنے کی آواز پاشنہ یہان بمعنی ایڑی۔ فگار زخم۔ مطلب۔ دونون ہاتھون مین دو تازیانے تھے لہذا مین باگ مُنھ مین تھامے ہوے تھا اور گھوڑے کو برابر ایڑ لگا رہا تھا اُس سے تمام ایڑیان زخمی ہو گئی تھین **ایضاً ۱۷** آگے تو توبرہ اُسے دکھلائے تھا سائیس + پیچھے نقیب ہانکے تھا لاٹھی سے مار مار + نقیب کے معنی اوپر بیان ہو چکے۔ مطلب۔ اُس گھوڑے کے آگے سائیس توبرہ دکھاتا تھا تاکہ دانے کی لالچ پر چلا آئے اور پیچھے بادشاہی چوبدار عصا سے پیٹتا تھا تاکہ مار کھاکر بھاگتا چلے **ایضاً ۱۸** ہرگز وہ اسطرح بھی نہ لاتا تھا روبراہ + ہلتا نہ تھا زمین سے مانند کوہسار + روبراہ لانا آگے بڑھنا اور چلنا اور راہ پر آنا اور درست ہونا یہان بمعنی اول۔ کوہسار جس مقام پر بہت پہاڑ ہون مرادی معنی کوہ سلسلہ۔ مطلب نہ توبرہ دکھانے سے وہ آگے بڑھتا تھا نہ لاٹھیان مارنے سے وہ دوڑتا تھا پہاڑ کی طرح زمین پر جم گیا تھا ہرگز جگہ سے نہ ہلتا تھا **ایضاً ۱۹** اِس مضحکے کو دیکھ ہوے جمع خاص و عام + اکثر مدبرون مین سے کہتے تھے یون پکار + مضحکہ مسخرا پن اور دل لگی۔ دیکھ یعنی دیکھکر۔ خاص و عام شریف و رذیل۔ مدبر صاحب تدبیر یعنی عقلمند پکار کے بعد (کر) اور چاہیے۔ مطلب۔ یہ دل لگی دیکھکر چھوٹے بڑے اکٹھا ہو گئے اور دور سے کھڑے کھڑے اسطرح پھبتی ملی ہوئی تدبیرین بتاتے تھے۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہے **ایضاً ۲۰** پیٹے اسے لگاؤ

گرفتار ہو کر خلیفۂ حضرت رسول خدا صلعم کی خدمت مین حاضر ہوئین اور حضرت امام حسین علیہ السّلام کے ساتھ انکا نکاح ہوا اُنھین سے سادات حسینی کی نسل قائم ہوئی اُسی گیرودار کے ہنگامے مین اولاد نوشیروان کا ایک شخص بھاگ کر ہندوستان مین آیا اُسی سے مرہٹون کی نسل قائم ہوئی - مرہٹے اصل مین آتش پرست تھے اور اب بُت پرست ہین - بحساب صدر مرہٹے اور سادات حسینی بھائی بھائی ہین جب عرب فارس پر دوڑ لائے تو وہان یزدجرد بادشاہ تھا نوشیروان کا پوتا شہربانو کا باپ مرہٹون کا جد القبیلہ یہی شخص ہی - نقیب لغوی معنی تعریف کرنے والا اور اصطلاحًا وہ چوبدار جو وقت تقسیم تنخواہ ہر سپاہی کا چہرہ پکارتے ہین اور میدان جنگ مین کڑکا بھی کہتے ہین اور بادشاہ کی سواری مین تادیب کے واسطے بولتے جاتے ہین - وقت کار سے مراد وقت کارزار یعنی وقت جنگ - مطلب - جب مرہٹون نے دلّی پر چڑھائی کی تھی تو اُسدن نقیب مجھے بُلانے آیا **الیف ۱۳ا** مدت سے کوڑیون کو اُڑایا ہی گھر مین بیٹھ ہو کر سوار اب کرو میدان مین کارزار ہو کوڑیان اُڑانا محاورۂ بازاری یعنی مال مارنا اور مفت مین تنخواہ چکھنا - گھر مین بیٹھ یعنی بیٹھکر - مطلب - گھر مین بیٹھے بیٹھے مفت تنخواہ کھایا کیے ہو اب وقت پڑا ہی ذرا گھوڑے کی پیٹھ پر جاؤ اور چلکر حریف سے مقابلہ تو کرو **الیف ۱۴ا** ناچار ہو کے تب تو بندھایا مین اُسپہ زین ہو ہتھیار باندھکر مین ہوا جاکے پھر سوار ہو ناچار مجبور - مین کے بعد (نے) علامت فاعل مقدر اور ٹکسال باہر - زین سواری کی کاٹھی - مطلب - کیا کرون مجبور حکم حاکم مرگ مفاجات گھوڑے پر کاٹھی کھنچوا کر ہتھیار لگا کر سوار ہوا **الیف ۱۵ا** جس شکل سے سوار تھا اُس روز اُسپہ مین ہو دشمن کو بھی خدا نہ کرے یون ذلیل وخوار ہو ذلیل وخوار رسوا و پریشان - مطلب - میری سواری کی

بھورے رنگ کے ڈاڑھی اور مونچھ کے مقام پر نکلتے ہین اُسے اصطلاح مین مسین بھیگنا بولتے ہین - سرو ساقد سیدھا اکڑا ہوا جوانی کا قد - شاخ بار دار ہونا قد کا کمر جھک کر خمیدہ پشت ہو جانا کیونکہ پھل آنے سے شاخ خمیدہ ہو جاتی ہی اور یہ ضعیفی کی علامت ہی - مطلب - دولھا کی مسین بھیگی ہوئی سیاہ ہو گئین اور پھر وہ موے سیاہ سپید ہو گئے یعنی آغاز جوانی سے بھری جوانی آئی اور بھری جوانی گذر کر پیری نمود ہوئی بڑھاپے سے کمر جھک گئی **ایضاً** پہونچا غرض عروس کے گھر تک وہ نوجوان + شیخوخیت کے درجے سے کر اُسطرف گزار + عروس بفتح اول دُلھن - نوجوان سے غرض دولھا - شیخوخیت پچاس برس سے آخر عمر تک مرادی معنی پیری - درجہ پایہ وحصہ مرادی معنی سن - مطلب - دولھا اُسوقت دولھن کے گھر پہونچا جبکہ شیخوخیت کا بھی سن گذر گیا یعنی مرمر کر پہونچا یہ سب گھوڑے کی سُست روی کے سبب سے ہوا **ایضاً** مٹھا تو اسقدر ہی وہ جو کچھ کہ تم سُنا + لیکن اک اور دن کی حقیقت کہون مین یار + مٹھا کر و سُست - تم کے بعد (نے) علامت فاعل مقدر اور غلط - حقیقت احوال - مطلب - اُسکی سُستی جیسی بیان ہوئی تمنے سُنی مگر ایک دن کا حال اور سُنو **ایضاً** دہلی تک آن پہونچا تھا جسدن کہ مرہٹا + مجھسے کہا نقیب نے آکر ہی وقت کار + مرہٹا ملک مہاراشٹر کا رہنے والا - راجپوتر انکا سب سے بڑا بادشاہ پیشوا نام جسکا دارالسلطنت شہر پونا تھا - مرہٹون کو اورنگ زیب کے عہد سے نمود ہوئی شاہ عالم ابن عالمگیر سے ملک کا چوتھائی محصول انھون نے اپنے نام بطور معافی لکھوا لیا - پھر محمد شاہ کے عہد مین مرہٹون نے دہلی کو آکر لوٹ لیا - صاحب خزانۂ عامرہ کا قول ہی کہ جب سعد وقاص نے فارس کو فتح کیا تو نوشیروان کی پرپوتی مسماۃ شہربانو

گھوڑے کی کمزوری کے اثر سے وہ تلوار نہ چل سکے یعنی وہ گھوڑا تو چلتا ہی نہین
پھر اسکے نعلون کی تلوار کیونکر چل سکے اُسکے سُست پانُون کا اثر نعلون مین
کہان تک اور نعلون کا اثر تلوار مین کب تک نہ آئیگا **ایضاً** مانند اسپ
خانۂ شطرنج اپنے پانُون + جز دست غیر کے نہین چلتا ہی زینہار + شطرنج
بکسر اول شاید ہندی الاصل ہی اسکی اصل چترانگ چتر کے معنی چار اور انگ
بمعنی جسم - چونکہ سوائے شاہ اور فرزین کے اسمین چار جسم یعنی چار مُہرے
اور ہوتے ہین یعنی فیل و اسپ و رُخ و پیادہ لہذا چترانگ نام ہوا اور وہ
معرب ہوکر شطرنج ہوگیا - صمصمہ ابن واہر ابن فیلسوف حکیم شاید اسکا
بانی تھا بدین سبب اسکی ہندی الاصل ہونے مین راقم کو تامل ہی کیونکہ
بانی اُسکا یونانی ہی - اپنے پانُون یعنی اپنے پانُون سے - جز سوائے - دست
غیر دوسرے کے ہاتھ سے - زینہار ہرگز - مطلب - جسطرح شطرنج کا گھوڑا
اپنے پانُون سے نہین چلتا ہی بلکہ جب کوئی شخص ہاتھ مین اُٹھاکر اُسے خانۂ
شطرنج مین رکھ دیتا ہی تب اُسے چلتا کہتے ہین اسی طرح یہ گھوڑا بھی بسبب
سُست رفتاری کے اپنے پانُون سے نہین چل سکتا بلکہ لوگ اُٹھا اُٹھاکر
یہان سے وہان وہان سے یہان رکھ دیتے ہین جب اُسکو چلتا کہو تو کہو -
ایضاً اک دن گیا تھا مانگے یہ گھوڑا برات مین + دولھا جو بیاہنے کو
چلا اُسپہ ہو سوار + یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب -
ایک دن کا قصہ سُنو کہ کسی برات مین دولھا کی سواری کے واسطے
یہ گھوڑا مانگے گیا اور دولھا اُسپر سوار ہوکر سسرال کو بیاہنے چلا پھر وہ ہوا
جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً** سبزے سے خط سیاہ وسیہ سے ہوا سفید +
تھا سرو سا جو قد سو ہوا شاخ بار دار + سبزہ وہ بال جو آغاز جوانی مین

از روے تواریخ یعنی کتب تواریخ کے دیکھنے کے سبب سے شیطان روح بداور
یہان ابلیس سے غرض ہی ابلیس سانپ بنکر طاؤس بہشتی کے مُنہ مین بیٹھکر
بہشت مین پہونچا اور وہان اُسے مورنے اُگل دیا پھر شیطان نے بصورت مثالی
مجسم ہوکر حضرت آدم کو بہکایا اور گیہون کھلا دیے جسکی اُنکو ممانعت تھی اس خطا پر
شیطان اور آدم اور سانپ اور طاؤس جنت بدر ہوے آدم تو لنکا مین
گرے اور سانپ اصفہان مین اور طاؤس ہندوستان مین اور شیطان
تمام دنیا مین۔ مطلب۔ مجھے اسکا سن ٹھیک نہین معلوم مگر ہان تواریخ
عالم دیکھنے سے اتنا یاد پڑتا ہی کہ جب سے شیطان جنت سے نکالا گیا ہی
اُس واقعے سے پیشتر کا یہ گھوڑا ہی بلکہ یہ اُسوقت جوان اور قابل سواری تھا
جب تو شیطان اسپر سوار ہوا یعنی جب سے دنیا آباد ہوئی اُس سے قبل
یہ گھوڑا پیدا ہوا تھا اسقدر اسکا سن ہی **ایضاً** کمر وہی اسقدر کہ اگر
اُسکے نعل کا + لوہا گلاکے تیغ بنائے کوئی کُمہار + کمر و رفتن کا اسم فاعل سامی
سُست چلنے والا اسکی ہندی مٹھا ہی۔ تیغ تلوار۔ مطلب۔ یہ گھوڑا ایسا
مٹھا ہی کہ اگر اُسکے نعل گلاکر کوئی کُمہار تلوار بنائے تو اُس تلوار کی وہ کیفیت ہو
جو آیندہ شعر مین ہی۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی **ایضاً** ہی مجھکو
یہ یقین کہ وہ تیغ روز جنگ + رستم کے ہاتھ سے نہ چلے وقت کارزار +
روز جنگ لڑائی کے دن مین۔ رستم ایک بڑے زور آور پہلوان کا نام
باقی فرہنگ دیکھو۔ کارزار مرکب۔ کار فارسی مین اور کام اُردو مین
بجاے مرگ مستعمل ہی جیسے فلان بکار آمد یا کام آیا یعنی مرگیا۔ نزار علامت ظرف
جیسے گلزار پس کارزار کے معنی موت کا مقام وہی میدان جنگ ٹھہرا۔
مطلب۔ اُسکے نعلون کی گلی ہوئی تلوار رستم بھی لڑائی مین چلائے تو اُس

لنگ کرتا ہی۔ حشر بعد مرگ دوبارہ زندہ ہونا یعنی روز قیامت۔ حشر و حشری مین تجنیس مطرف ہی شعر، صفحہ، ۔ دیکھو۔ دجّال فرہنگ دیکھو بسبب تجنیس دجّال کی سواری گھوڑے پر بروز حشر کہی گئی تاکہ حشری کی رعایت قائم رہے ورنہ اُسکی سواری بروز حشر گدھے پر ہوگی۔ مطلب۔ وہ گھوڑا ایسا حشری ہی کہ حشر کے دن اُسکی پشت پر دجّال اپنا منھ کالا کرکے سوار ہوا یہ معنی کہ وہ گھوڑا نہین بلکہ گدھا ہی اور گدھا بھی کیسا کہ دجّال کا **ایضاً ۲** اتنا وہ سرنگون ہی کہ سب اُڑ گئے ہین دانت + جبڑے پہ بسکہ ٹھوکرون کی نت پڑی ہی مار + سرنگون اسم صفت مرکب سر نیو ہڑا کر چلنے والا یہ گھوڑے کا عیب ہی اسکو پست گردنا بھی کہتے ہین۔ جبڑا ڈاڑھ۔ نت بکسر نون بمعنی ہمیشہ محاورۂ قدیم۔ دانت اُڑنا دانت گر جانا یہ پیری کی علامت ہی۔ مطلب۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ بڑھاپے سے اسکے دانت گرے ہین بلکہ سرنگون رہتا تھا اس عیب پر سوار نے موزے کی ٹھوکرین اسکے جبڑے پر لگائین اس باعث سے اسکے دانت اُڑ گئے ورنہ پیری کی کچھ خطا نہین **ایضاً ۳** ہی پیر اسقدر کہ جو بتلائے اُسکا سن + اول وہ لیکے ریگ بیابان کرے شمار + پیر بوڑھا۔ سن بمعنی سال و عمر۔ ریگ بالو۔ بیابان لق و دق جنگل۔ مطلب۔ یہ گھوڑا اسقدر بوڑھا ہی کہ اگر کوئی اسکی عمر بتایا چاہے تو پہلے تمام جنگل کی بالو سمیٹ لائے جتنے اُس ریگ مین ریزے گنے سے نکلین اُتنے ہی برس کا یہ گھوڑا ہی الغرض مراتب اعداد سے اسکی عمر بڑھی ہوئی ہی اللہ رے بڑھاپے **ایضاً ۴** لیکن مجھے زروے تواریخ یاد ہی + شیطان اسی پہ نکلا تھا جنت سے ہو سوار + تواریخ تاریخ کی جمع اور اُسکے لغوی معنی کسی چیز کا وقت ظاہر کرنا اور اصطلاحاً کسی بڑے امر گذشتہ سے لیکر دوسرے امر گذشتہ تک مدت مقرر کرنا۔

از روے

قلہ یعنی صندلی رنگ - سیاہ یال و دم پشت پر بال سے دم تک ایک سیاہ سیلی - بدشکل تیز تگ - ہندی مین شاید یہی (بے سراک) کہلاتا ہی آگے اسکو شکار کرکے کھاتے تھے بہرام گور اسی سبب سے مشہور ہی - ننگ شرم - سیرت عادت - نت محاورہ قدیم بمعنی ہمیشہ - سگ کتا خشمگین غصہ ور - عار بمعنی ننگ - مطلب - اسکی صورت ایسی کہ گور خر دیکھکر شرمائے اور عادت وہ جس سے ہمیشہ کٹھا کتا شرم کھائے **ایضاً ۲۰** بدرنگ جیسے لید ہی بدبو ہی جیون پشاب + بدیمن یہ کہ اصطبل اوجڑ کرے ہزار + بدبو اسم صفت مرکب گندہ چیز - پشاب پیشاب کا مخفف یہ تخفیف ٹکسال باہر - بدیمن نحس قدم - اصطبل کی بائے موحدہ ساکن چاہیے یہان متحرک غلط ہی بمعنی طویلہ - اوجڑ زبان قدیم بمعنی ویران اب اُجاڑ بولتے ہین - مطلب - لید سے بدرنگ اور پیشاب سے زیادہ گندہ ایسا نحس قدمہ کہ ہزارون طویلے اُجاڑ دیے - شاید یہ گھوڑا سور رنگ تھا یعنی خاکی رنگ لید سے مشابہ - اہل ہند کا قول ہی کہ سور گھوڑا جس طویلے مین بندھے اُسکا ناس کردے اور ایک قسم کی بھونری بھی بعض گھوڑے کی پشت پر ہوتی ہی اُسے (چھتر بھنگ) بولتے ہین ایسا گھوڑا سلطنت کو خاک مین ملا دیتا ہی **ایضاً ۲۱** مانند میخچو کے لکدزن ہی تھان پر + لاجنب وہ زمین سے ہی جیون میخ استوار + میخچو وہ آلہ جس سے میخ ٹھونک کر زمین مین گاڑتے ہین - لکدزن لاتین مارنے والا - لاجنب فرہنگ دیکھو - مطلب - وہ گھوڑا تھان پر دولتیان ایسی جھاڑتا ہی جیسے کوئی میخچو میخ پر دے دے پٹکے -

صفحہ ۱۲۵ - حشری ہی اسقدر کہ بحشر اسکی پشت پر + دجال اپنے منہ کو سیہ کرکے ہو سوار + حشری ایک قسم کا گھوڑے مین مادر زاد عیب جس سے وہ خوب کھل کر نہین چلتا چلنے مین دست جھٹکا کھاتے ہین اور کبھی شانے کے پاس سے

آیا یہ دل مین جائیے گھوڑے پہ ہو سوار + القصہ قصہ کوتاہ و مختصر - ہو سوار یعنی سوار
ہوکر - مطلب - قصہ مختصر یہ ہی کہ ایک دن مجھے ضرورت پڑی مین سوچا کہ اسپر
سوار ہوکر جاؤن **ایضاً ۱۵** رہتے تھے گھر کے پاس قضارا وہ آشنا + مشہور تھا
جنھون کنے وہ اسپ نابکار + قضارا اتفاقاً - آشنا دوست - کنے کے معنی
پاس یہ دکن کی بولی ہی - نابکار مین بائے موحدہ ہی کام مین نہ آنے والا
یعنی نکما اصطلاحاً بمعنی نالائق یہ اسم صفت ہی - مطلب - اتفاقاً وہ دوست
جنکا وہ کمبخت گھوڑا مشہور تھا میرے پڑوسی تھے پھر خدا کا کرنا وہ ہوتا ہی
جو آیندہ مذکور ہی **ایضاً ۱۶** خدمت مین اُنکی مین نے کیا جایہ التماس +
گھوڑا مجھے سواری کو اپنا دو مستعار + التماس عرض کرنا - مستعار
منگنی مانگی ہوئی چیز - مطلب - مین نے اُن آشنا سے جاکر کہا کہ اپنا گھوڑا
مجھے مانگے دو مین اُسپر سوار ہوکر کہین جاؤنگا **ایضاً ۱۷** فرمایا تب اُنھون نے
کہ ای مہربان من + ایسے ہزار گھوڑے کرون تمپہ مین نثار + مہربان من
میرے دوست - نثار قربان ہونا - مطلب - دوست نے جواب دیا کہ اگر
ایسے ہزار گھوڑے ہون تو تمپر نثار مگر وہ بات ہی جو آیندہ شعر مین ہی -
ایضاً ۱۸ لیکن کسی کے چڑھنے کے لائق نہین یہ اسپ + یہ واقعی ہی
اِسکو نہ جانوگے انکسار + اسپ گھوڑا - واقعی ٹھیک ٹھیک - انکسار نہایت
عاجزی سے بات کہنا - مطلب - مین از روے انکسار بات نہین
بناتا ہون بلکہ ٹھیک ٹھیک یہ امر ہی کہ وہ نالائق گھوڑا کسی کے چڑھنے کے
لائق نہین **ایضاً ۱۹** صورت کو جسکی دیکھنا ہی گورخر کو ننگ + سیرت سے
جسکی نت ہی سگ خشمگین کو عار + گورخر با ضافت مقلوب خروشتی -
مشہور ہی کہ گھوڑے اور گدھے سے مشابہ ہوتا ہی پست گردن دراز گوش

مقصود ہی۔ اِس اعتبار یعنی اِس اعتبار سے **ایضاً ۱۱** یہ حال اُسکا دیکھ عرض کرن
کہے ہی خلق + جنگل سے موذی کے تو چھڑا اسکو کردگار + دیکھ کے بعد بجاورہ حال
(کر) اور چاہیے۔ کہے ہی غلط کہتی ہی درست۔ خلق خلقت۔ جنگل بفتح اول پنجہ۔
موذی ایذا یعنی تکلیف دینے والا یعنی ظالم۔ کردگار خدا۔ مطلب۔ گھوڑے کا
یہ حال دیکھکر خلق اللہ کو ترس آتا ہی اور سب دعائین مانگتے ہین کہ خداوندا
اِس موذی کے پنجے سے گھوڑا چھوٹ جائے جیسا آیندہ بیان ہی **ایضاً ۱۲**
لیجاوے چور یا مرے یا ہو کہین یہ گم + ان تین بات سے کوئی بھی ہووے
آشکار + گم کھو جانا۔ آشکار ظاہر۔ مطلب۔ یارب اِسے چور لیجائے یا یہ گھوڑا
مرجائے یا اِس ظالم کے پاس سے کھو جائے ہماری اِن تین دعاؤن سے
کوئی دعا تو قبول ہو **ایضاً ۱۳** تنہا نہ اُسکے غم سے ہی دل تنگ تنگ زین +
خوگیر کا بھی سینہ جو دیکھو تو ہی فگار + تنہا صرف۔ دل تنگ آزردہ خاطر۔
تنگ زین وہ کپڑا یا تسما جس سے زین کھینچتے ہین خوے پسینا۔ خوگیر اسم
فاعل سماعی پسینا جذب کرنے والا۔ اصطلاحاً اُس نمدے کو کہتے ہین جو زین کے
نیچے پسینا سوکنے کے واسطے گھوڑے کی پیٹھ پر ڈال دیتے ہین اِسمین دو قاشین
ہوتی ہین بیچ مین تین مقام پر ایک ایک علاقہ لگا کر سی دیتے ہین اُسکے
سبب سے وہ خوگیر دوچھپرے کی طرح گھوڑے کی پشت پر دھرا رہتا ہی
پس خوگیر کے دونون قاشون کے درمیان جو درز ہوتی ہی اُسی کو شاعر
فگار یعنی زخم سینہ سے تشبیہ دیتا ہی۔ سینہ فگار ہونا مصیبت پڑنا
اور نہایت مغموم ہونا۔ مطلب۔ فقط گھوڑے کا تنگ کچھ غم اسپ سے
دل تنگ نہین ہو رہا ہی بلکہ خوگیر کے سینے مین بھی اِس غم کا اثر ہو کر
زخم پڑگیا ہی **ایضاً ۱۴** القصہ ایک دن تو مجھے کام تھا ضرور +

ایضاً ۹ سمجھانہ جاوے یہ کہ وہ ابلق ہی یا سُرنگ + خارشت سے زبسکہ ہی مجروح بیشمار + ابلق دو رنگ - سُرنگ وہ گھوڑا کہ ہمہ تن سُرخ ہو یعنی یال گردن پر کے بال اور دُم سب سُرخ رنگ ہو - خارشت اسکی تاے فوقانی محل تامل کیونکہ خارصیغۂ امر خاریدن کا اسمین شین معجمہ لگکر فقط خارش ہوسکتا ہی شاید کثرت استعمال سے اسمین تاے فوقانی بڑھگئی یہ لفظ غلط العام ہی غلط العوام نہین شعر ۱ صفحہ ۵۵ دیکھو - جناب مولانا و اُستادنا مرزا غالب صاحب قدس سرہٗ کا یہی عقیدہ اِس لفظ مین تھا استعمال ثقات مین برابر یہ لفظ بتاے فوقانی آیا ہی جیسے خارشتی کُتّے کی جگہ خارشی کُتا ہرگز نہ کہینگے الغرض اسکی ہندی کھاج ہی - مجروح زخمی - بیشمار نہایت - مطلب - وہ گھوڑا خارشت سے اسقدر زخمی ہی کہ ایک بال نہین رہا کوئی بال بھی جب نہو تو کیونکر پہچان ملے کہ وہ ابلق تھا یا سُرنگ - ظاہر ہی کہ خارشتی گھوڑے کے سب رونگٹے اور بال گر جاتے ہین جب خارشت کی کثرت ہوتی ہی تو چمڑا ہی چمڑا دکھائی دیتا ہی اور کوئی اصلی رنگ پہچانا نہین جاتا **ایضاً** ہر زخم پر زبسکہ بھنکتی ہین مکھیان + کہتے ہین اُسکے رنگ کو مگسی اِس اعتبار + زبس بہت - مکھیون کا بھنکنا بہت مکھیان اکٹھا ہوکر اُنکا بولنا اور کبھی گندہ ہونے کے محل پر یہ محاورہ آتا ہی - مگسی بفتحتین چاہیے جو گھوڑا پہلے سبزہ ہوتا ہی وہ آخر کو سُرخا ہوجاتا ہی یعنی بال اور کھال مائل بہ سُرخی پھر سُرخا بڑھاپے مین نہایت بدرنگ ہوجاتا ہی تمام بدن پر ایسی سیاہ چتیان پڑجاتی ہین کہ دور سے نری مکھیان سی اُسپر بیٹھی ہوئی معلوم ہوتی ہین اِسی اخیر رنگت کا نام مگسی ہی - مگر شاعر کی غرض یہان یہ ہی کہ - مطلب - یہ گھوڑا در اصل مگسی نہین لیکن مکھیان بھنکنے کے سبب سے اُسکا نام مگسی پڑگیا ہی - یہان مگسی ہونے سے کثرت زخم خارشت

کہ اُڑجائے باد سے + میخین گر اُسکے تھان کی ہوویں نہ اُستوار + ضعیف یہان مراوی معنی دُبلا - باد ہوا - اُستوار مضبوط - مطلب - اگر اُس گھوڑے کے تھان کی میخین مضبوط نہ گڑی ہون تو یقین ہی کہ ہوا اُسے اُڑا لیجائے وہ ایسا دُبلا اور خشک ہو رہا ہی **ایضاً** ذی اُستخوان نہ گوشت نہ کچھ اُسکے پیٹ مین + دھونکے ہی دم کو اپنے کہ جیون کھال کو لُہار + اُستخوان ہڈی - دھونکے ہی ٹکسال باہر دھونکتا ہی صحیح - دھونکنا کسی چیز سے جلد جلد آگ کو ہوا دینا - کھال سے مراد یہان وہ چمڑا جس سے لُہار آگ کو دھونکتے ہین - مطلب - لُہار کی دھونکنی مین کھال کے سوا اور کچھ نہین ہوتا اور سوائے دم کے اُسمین اور کچھ نہین اِسی طرح یہ گھوڑا ہی کہ پیٹ خالی ہڈی گوشت ندارد چمڑا ہی چمڑا خالی ہانپ رہا ہی **ایضاً** پیدا ہوئی ہی تس پہ اگن باد اِسقدر + ہرگز دروغ اِسکو تومت جان زینہار + تس غلط الحال جس صحیح - اگن باد گھوڑے کو ایک عارضہ ہوجاتا ہی جسوقت کھرہرا کرتے ہین یا جب کوڑا مارتے ہین تو اُسکے بدن سے چنگاریان نکلتی ہین یہ عارضہ دن کو نہین معلوم ہوتا اور گرمی کی علامت ہی - دروغ جھوٹ - زینہار ہرگز - مطلب - وہ گھوڑا لاغری سے لُہار کی دھونکنی بنگیا ہی اُسپر یہ طرہ کہ اگن باد پیدا ہوئی ہی تم یقین جانو کہ ایسی اگن باد ہی جیسا آیندہ مذکور ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی **ایضاً** گذرے وہ جسطرف تو کہو اُسطرف نسیم + باد سموم ہووے وہین گر کرے گذار + نسیم باد نرم وسرد وخوشبو - باد سموم کی ہندی لُو - مطلب - وہ گھوڑا جس کوچے مین ہوکر نکل جائے اور پھر وہان ہوائے سرد بھی آئے تو اُسکی اگن باد کے اثر سے لُو بجائے اُس کمبخت خارشتی گھوڑے مین اِسقدر تعفن اور حرارت ہی

ہوکے بیقرار ۔ اختر ستارہ (کے تئین) خلاف محاورۂ حال اب اس مقام پر
رکو ابولتے ہین ۔ بوجھکر قدیم محاورہ اب جانکر کہتے ہین ۔ دیکھے ہی ناجائز دیکھتا ہی
جائز ۔ مطلب ۔ رات گھوڑے پر اسطرح گذرتی ہی کہ ستارون کو دانہ سمجھکر
آسمان کی طرف بیقرار ہوکر تکا کرتا ہی ۔ یہان اختر کو دانے سے تشبیہ ہی ایضاً ۲
خط شعاع کو وہ سمجھ دستۂ گیاہ ۔ ہر دم زمین پہ آپکو پٹکے ہی بار بار ۔ خط شعاع
سورج کی کرن ۔ سمجھ کے بعد (کر) مقدر ہی اور یہ بھی سکہ قدیم ۔ دستہ گیاہ
گھانس کا پولا یہان خط شعاع کو دستہ گیاہ سے تشبیہ کامل ہی ۔ پٹکے ہی ٹکسال باہر
پٹکتا ہی چاہیے ۔ مطلب ۔ دن اُس گھوڑے کو اسطرح کٹتا ہی کہ سورج کی
کرنون کو گھانس کا پولا جانکر رشک لے گیا ہی سے زمین پر اپنے کو دے دے
پٹکتا ہی ایضاً ۳ تنکا اگر کہین پڑا دیکھے ہی گھانس کا ۔ چگنے کو آنکھین موند کے
دیتا ہی منھ پسار ۔ چگنا طائر کا دانہ کھانا اور چرند کا تھوڑا تھوڑا کرکے چارا
چرنا ۔ موند نا بند کرنا کے محل پر محاورۂ قدیم ۔ مطلب ۔ وہ گھوڑا تنکے دیکھکر
چگنے کے واسطے منھ پھیلا کر رہجاتا ہی اور ضعف کے سبب تنکا بھی نہین
اُٹھا سکتا ہی ایضاً ۴ دیکھے ہی جب وہ توبرۂ دتھان کی طرف ۔ کھودے ہی
اپنے سُم سے کنوئین ٹاپین مار مار ۔ دیکھے ہی ٹکسال باہر دیکھتا ہی درست ۔
تھان وہ مقام جہان ایک گھوڑا بندھے شاید اسکی اصل ستھان ہی جسکے معنی
جگہ ۔ کھودے ہی ناجائز کھودتا ہی جائز ۔ سُم جانور کا وہ تلوا جو کہین سے پھٹا نہو
مار مار یعنی مار مار کر ۔ مطلب ۔ جب توبرہ اور تھان کو دیکھتا ہی تو مارے بھوک کے
ٹاپون سے تمام تھان مین گہرے گڑھے ڈالتا ہی ۔ یہ بھوکے گھوڑے کی
علامت ہی ۔ ایک ناتوان گھوڑے کی ٹاپون مین اسقدر طاقت بیان کرنا
[illegible] ایضاً ۵ اسقدر ضعیف

نعل لوہے کی ہلالی شکل جو گھوڑے کی ٹاپون مین لگائے جاتے ہین - بجز سوائے -
فنا مٹنا اور مرنا - مطلب جب گھوڑے کے نعل کا نشان خاک سے اُٹھاؤ تو خاک
ہاتھ مین آجاتی ہی اور وہ نقش مٹ جاتا ہی اور زمین سے نہین اُٹھتا اسی طرح
وہ گھوڑا بیٹھکر بے مرے اور مٹے نہین اُٹھتا جب بیٹھا تو مر ہی جاتا ہی -
ایضاً ۱۸ اس مرتبہ کو بھوک سے پہونچا ہی اُسکا حال + کرتا ہی رکب اُسکا جو
بازار مین گزار + مرتبہ مرادی معنی حد و درجہ - رکب سوار - گزار سیر اور جانا مطلب -
بھوک سے اُس گھوڑے کا حال پتلا ہوکر اس حد کو پہونچ گیا ہی کہ اگر اُسپر سوار
ہوکر بازار مین جاؤ تو وہ ہوتا ہی جو آیندہ مذکور ہی **ایضاً ۱۹** قصاب پوچھتا ہی
مجھے کب کروگے یاد + امیدوار ہم بھی ہین کہتے ہین یون چمار + قصاب
گوشت بنانے اور بیچنے والا - چمار چمڑے کا کام کرنے والا مطلب - بازار مین
ایک طرف قصاب کہتا ہی کہ یہ گھوڑا ہمین کب دیجیے گا تاکہ ذبح کرکے بیچ لین اور
ایک طرف چمار اپنی ہانکتے ہین کہ یہ گھوڑا کب مریگا کھال کے امیدوار ہم بھی ہین
ایضاً ۲۰ جسدن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہی وہ + گذرے ہی
اِس نمط اُسے ہر لیل و ہر نہار + قسائی گوشت گاؤ بیچنے والا محاورہ بجاے
بیرحم و ظالم مستعمل ہی - قسائی کے کھونٹے بندھنا کسی بیرحم ظالم سے پالا پڑنا -
گذرے ہی کمال باہر گذرتا ہی بولنا درست - نمط دستور - لیل رات - نہار
روز - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - قسائی سے یہان وہی صاحب
مقصود ہین جنکے گھوڑے کی ہجو ہو رہی ہی - مطلب - جب سے وہ گھوڑا اُس
ظالم کے پنجے مین پھنسا ہی تب سے اُسکی زندگی اِسطرح کٹتی ہی جیسا آیندہ
بیان ہی -

صفحہ ۵۲ - ہر رات اخترون کے تئین دانہ بوجھکر + دیکھے ہی آسمان کی طرف

اور ہینگے غلط - مہربان دوست - نہار کی فارسی ناہار ہی یعنی رات کا باسی مُنھ -
لوگ بے کچھ کھائے پیے بخیل کا نام مُنھ سے نکالنا منحوس جانتے ہین - یہ شعر گریز کا ہی
شعر ۸ - صفحہ ۱۹ - دیکھو - مطلب - اُن خسیس بے شرمون مین ایک ہمارے بھی
دوست ہین اگر سویرے سویرے کوئی اُنکا نام لے تو دن بھر کھانا نصیب نہو
ایضاً نوکر ہین سو روپے کے دنائت کی راہ سے + گھوڑا رکھے ہین ایک سوا تنا
ذلیل وخوار + دنائت بکسر اول وفتح ہمزہ یعنی حرف چہارم بروزن اطاعت کمینگی
اور کنجوسی اور پست ہمتی - راہ مرادی معنی وجہ وسبب - رکھے ہین ٹکسال باہر
رکھتے ہین صحیح - ذلیل حقیر وتباہ - خوار ناتوان وخراب - مطلب - میرے وہ
دوست اگرچہ سو روپے ماہواری پاتے ہین لیکن بخل اور کم حوصلگی کے سبب سے
ایک ہی گھوڑا اُنکے پاس ہی وہ بھی ایسا کمبخت اور دُبلا جیسا آگے بیان ہی
ایضاً نہ دانہ ونہ کاہ نہ تیمار نہ سئیس + رکھتا ہی جیسے اسپ گلی طفل شیر خوار +
کاہ گھاس - تیمار بیمار کی خدمت کرنا یہان گھوڑے کی خبر گیری سے مراد ہی -
اسپ گھوڑا - گلی مٹی کی چیز - طفل شیر خوار دودھ پیتا ہوا لڑکا یہان کم سن سے
مراد ہی - مطلب - جیسے مٹی کا گھوڑا لڑکون کا کھلونا کہ اُسکو دانہ چارا خدمت
سائیس کچھ درکار نہین ہوتا اسی طرح وہ بخیل اپنے گھوڑے سے پیش آتا ہی
ایضاً ناطاقتی مین اُسکی کہانتک بیان کرون + فاقون کا اُسکے اب مین
کہان تک کرون شمار + ناطاقتی ضعف - فاقہ کی ہندی اُپاس - شمار کرنا گننا
مرادی معنی بیان کرنا - مطلب - اُسکے ضعف کا حال تمسے کیا کہون اور اُسکے
فاقے کہان تک گنون اِتنے دیے گئے ہین کہ مراتب اعداد سے وہ فاقے باہر ہین
ایضاً مانند نقش نعل زمین سے بجز فنا + ہرگز نہ اُٹھ سکے وہ اگر بیٹھے
ایکبار + نقش وہ نشان جو کسی چیز مین یا کسی شے سے اُبھر آوے -

جنکے طویلے بیچ کئی دن کی بات ہی ٭ ہرگز عراقی و عربی کا نہ تھا شمار ٭ طویلہ
وہ مقام جہان گھوڑے بندھین یہ لفظ طویل سے مشتق ہی چونکہ بہت گھوڑے
باندھنے کے واسطے یہ مکان طویل یعنی لانبا دور تک بنایا جاتا ہی اسواسطے طویلہ نام
ہوا دکھن مین طویلے کو پایگاہ بولتے ہین ۔ طویلے بیچ ٹکسال باہر اب طویلے مین
بولتے ہین ۔ کئی دن کی بات ہی اصطلاح یعنی تھوڑا زمانہ گذرا ہی ۔ عراقی
اسپ ترکی ۔ عربی اسپ تازی ۔ شمار گنتی ۔ مطلب ۔ تھوڑے دن گذرے ہین
کہ جو لوگ امیر تھے اور اُنکے اصطبل مین ترکی و تازی گھوڑے بہت تھے اُنکا وہ
حال ہوا جو شعر آیندہ مین ہی **ایضاً ۱۱** اب دیکھتا ہون مین یہ زمانے کی خوبیان ٭
موچی سے کفش پا کو گٹھاتے ہین وہ اُدھار ٭ زمانہ یہان گردش فلک سے
مراد ہی ۔ خوبیان یہان برسبیل طنز ہی یعنی بُرائیان ۔ موچی نری کا جوتا
بنانے والا کفش پا پاؤن کی جوتی ۔ مطلب ۔ مین زمانے کی بُرائیان
یہ دیکھ رہا ہون کہ جن امیرون کے دروازے گھوڑے جھوم رہے تھے وہ اب
ایسے کنگال ہوگئے کہ جوتیون مین پیوند لگا لگا کر پہنتے ہین بلکہ جوتیون کی گٹھائی بھی
نصیب نہین ہوتی **ایضاً ۱۲** تنہا ولے نہ دہر سے عالم خراب ہی ٭ خسّت نے
اکثرون سے اُٹھایا ہی ننگ و عار ٭ تنہا اکیلا اور فقط ۔ ولے لیکن ۔ دہر
زمانہ یہان گردش فلکی سے مراد ہی ۔ عالم جہان ۔ خسّت کنجوسی ۔ ننگ و عار
شرم ۔ مطلب ۔ فقط کچھ گردش آسمانی ہی کے سبب سے یہ افلاس اُنپر
نہین چھایا بلکہ لوگ نہایت بخیل اور کنجوس ہوگئے ہین اور تمام شرم و
لحاظ جاتا رہا اِس سبب سے بھی عالم تباہ ہی **ایضاً ۱۳** ہینگے چنانچہ ایک
ہمارے بھی مہربان ٭ پاوے سزا جو اُنکا کوئی نام لے نہار ٭ ہین حرف ربط
کوئی فعل نہین جو اس سے مستقبل بن سکے [illegible] مقام پر فقط ہین کا فی

جنھون نے باز رکھا مضحکے سے اپنے تئین + دیار بفتح اول بمعنی احاطہ گرداگرد جمع دیر کی ہی مرادی معنی اطراف - باز رکھنا بچا جانا - مضحکہ مسخرا پن - تئین محاورہ قدیم اب (کو) بولتے ہین - مطلب - ہند مین دو چار ہی شاعر البتہ ایسے گذر گئے ہین جنپر کسی ولایتی نے خندہ زنی نہ کی **ایضاً** چنانچہ خسرو و فیضی و آرزو سے فقیر + سخن انھون کا مغل کے ہی قابل تحسین + چنانچہ جیسے کہ مغل باشندگان تاتار ارال مگر کل اہل فارس و تاتار سے غرض ہی - قابل لائق تحسین واہ واہ اور تعریف - مطلب - جنپر کوئی ولایتی نہین ہنسا وہ یہی تین چار ہند کے شاعر ہین جیسے خسرو دہلوی فیضی اکبرآبادی خان آرزو اکبرآبادی شمس الدین فقیر دہلوی بلکہ اُنکے کلام پر مغلون نے واہ واہ کی ہی **ایضاً** سوائے اُنکے کوئی اور بھی ہو پر شاعر + سواد ہند مین وہ ہی ہین بامزہ نمکین + مصرع اول مین عیب تنافر ہی شعر ۹ صفحہ ۷ - دیکھو - سواد کی ہندی ڈانڈا - بامزہ قابل پسند - نمکین شور چیز مرادی معنی شوخ و چرب و تیز - مطلب - اِن چارون کے سوائے اگر کوئی اور بھی ہو تو شاید ہو مگر میرے نزدیک ہندوستان مین وہی شاعر خوش گو گذرے ہین جنکا ذکر شعر صدر مین ہو چکا پھر تم کیا فارسی شعر کہو گے **ایضاً** ہی چرخ جب سے ابلق ایام پر سوار + رکھتا نہین ہی دست عنان کا بیک قرار + چرخ گھومنے والی چیز مرادی معنی آسمان - ابلق چتلا - ابلق ایام شب و روز مرادی معنی زمانہ - دست عنان وہ ہاتھ جسمین گھوڑے کی باگ رہے - بیک قرار ایک قیام پر - مطلب - جب سے آسمان کی گردش کے سبب سے شب و روز ہوتا ہی یعنی دنیا پیدا ہوئی ہی جبھی سے آسمان اُس زمانے کی باگ ایک طریقے پر نہین رکھتا کبھی کسی طرف موڑ دیتا ہی اور کبھی کسی طرف یعنی کبھی کسی کا زمانہ اچھا ہوتا ہی اور کبھی کسی کا زمانہ موافق **ایضاً**

تو اُسکو اُردو ہی کہنا مناسب ہی **ایضاً ۲** وگرنہ کہکے وہ کیون شعر فارسی ناحق + ہمیشہ فارسی دان کا ہو مورد نفرین + ناحق بیفائدہ - مورد جس مقام پر کوئی چیز وارد ہو - نفرین کی ہندی پھٹکار بکسر اول ہی - مطلب - ہندوستانی آدمی فارسی شعر کہکر فارسی لوگون کی لعنت ملامت کیون سہے وہ اُردو ہی شعر کیون نہ کہے **ایضاً ۳** کوئی زبان ہو لازم ہی خوبی مضمون + زبان فرس پر کچھ منحصر سخن تو نہین + زبان بولی - خوبی مضمون عمدگی معنی - زبان فرس فارسیون کی زبان - منحصر گھیرا ہوا ایمان موقوف کے محل پر ہی - سخن یہان کلام موزون سے غرض ہی - مطلب - چاہے کسی زبان مین شعر کہے مضمون کا عمدہ ہونا شرط ہی یہ کچھ ضرور نہین کہ جب فارسی زبان ہو جبھی انسان شعر کہسکتا ہی استغفر اللہ **ایضاً ۴** اگر فہیم ہی تو چشم دل سے کر تو نظر + زبان کا مرتبہ سعدی سے لیکے تا بہ حزین + فہیم سمجھ دار - چشم دل استعارہ یعنی دل - نظر غور و تامل - مرتبہ درجہ و عزت - تا بہ حزین یعنی حزین شاعر تک مطلب - اگر تو عقلمند ہی تو سعدی کے زمانے سے لیکر حزین اصفہانی کے وقت تک زبان فارسی کے رتبے کو دل سے خیال کر کہ یہ زبان کہان سے کہان تک پہونچی اور کیا سے کیا ہو گئی اس مابین مین کیسے کیسے عمدہ فارسی شاعر پیدا ہوے جنھون نے فارسی زبان کو کیسا چمکا دیا **ایضاً ۵** کہان تک اُنکی زبان تو درست بولیگا + زبان اپنی مین تو باندھ معنی رنگین + معنی باندھنا شعر کہنا - معنی رنگین وہ معنی شعر جسے سُنکر طبیعت شگفتہ ہو جائے (زبان اپنی مین) محاورہ قدیم اسمین تعقید ہی شعر ۶ صفحہ ۴۲ - دیکھو - مطلب - تو ہر چند مشق کرے مگر ٹھیک ٹھیک ولایتیون کے محاورے بولنا معلوم پھر اپنی اُردو زبان مین عمدہ مضامین کیون نہین باندھتا **ایضاً ۶** دیار ہند مین دو چار ایسے ہو گذرے

اُسے موضوع کرلیا ہو خواہ وہ اُس معنی پر ہو یا نہو جیسے حیوان سے کُل جاندار مقصود ہین اور محاورے مین غیر ذوی العقول کو حیوان کہتے ہین اور ذوی العقول کو انسان - مطلب - اگر میرے شعر مین آپ اصلاح دین تو فارسی محاورے سب صحیح پائین مین ایسا عمل کہتا ہون **ایضاً ۱۸** ہی اور زیر فلک ذات میرزا فاخر ؛ سلامت اُنکو رکھے حق یہان بروے زمین ؛ زیر فلک سے مراد عالم - ذات بمعنی ہستی وسرشت - میرزا فاخر مکین ایک ولایت زاشاعر کا نام - حق خدا - روے زمین زمین کا اوپری پرت اُس سے بھی تمام دنیا غرض ہی - روے زمین اور زیر فلک مین صنعت تضاد ہی شعر ۲۰ - صفحہ ۴ - دیکھو - مطلب - اگرچہ میرزا فاخر ابھی زندہ موجود ہین اور خدا اُنکو ہندوستان مین قائم رکھے لیکن اُنسے اصلاح لینے مین وہ نقصان ہی جو آیندہ بیان ہی **ایضاً ۱۹** سو کب اُنھون کو ہی اصلاح کا کسی کے دماغ ؛ قبول کب کرے اُنکی متانت وتمکین ؛ اُنھون محاورۂ قدیم یہان پر اب اُن بولتے ہین - دماغ مرادی معنی توجہ وخیال - متانت استواری ذہن - تمکین بزرگ بنے بیٹھے رہنا - متانت وتمکین سے مراد یہان کم توجہی وغرور - مطلب - اگر کوئی میرزا فاخر سے شعر مین اصلاح لیا چاہے تو کم توجہی و غرور سے وہ اصلاح دینا قبول نہین کرتے لہذا آپ ہی اصلاح دینا قبول فرمالیجیے **ایضاً ۲۰** کہا یہ بعد تامل کہ دون جواب تجھے ؛ جو میری بات کا ای یار تجھکو ہووے یقین ؛ تامل سوچ کرنا - مطلب - اُس فارسی دان نے سوچ بچار کر جواب دیا کہ اگر میری بات کا تمکو یقین ہو تو سُنو -

صفحہ ۵۱ - جو چاہے یہ کہ کہے ہند کا زبان دان شعر ؛ تو بہتر اُسکے لیے ریختے کا ہی آئین ؛ ہند بمعنی سیاہ اور ہندوستان - زباندان شاعر - ریختہ زبان اُردو - آئین طریقہ ودستور - مطلب - اگر ہندی نژاد شاعر شعر کہنا چاہے

تو وہ ہوتا جو آگے شعر مین ہی **ایضاً** تازگی جسم وجان مین کب آتی + گھانس کنبھلاتی خلق مرجاتی + تازگی نیا ہونا اور طراوت - مطلب - اگر ہوا نہوتی تو سب بدن لاغر ہوجاتے اور تمام جانین ضعیف ہوجاتین نباتات ہرے نہوتے حیوانات کیا کھاتے بھوکون مرجاتے **ایضاً** سب یہ بے آب و تاب ہوجاتین + ساری چیزین خراب ہوجاتین + آب وتاب رونق - ہوجاتین صیغہ جمع مونث غائب ماضی تمنائی مجہول مثبت - مطلب - اگر ہوا نہ خلق ہوتی تو جتنی چیزین اوپر بیان ہوئی ہین سب بے رونق ہوکر خاک مین ملجاتین **ایضاً** مین ایک فارسی دان سے کہا کہ اب مجھکو + ہوئی ہی بندش اشعار فرس ذہن نشین + مین کے بعد (نے) علامت فاعل مقدر اور ٹکسال باہر - فارسی دان زبان فارسی جاننے والا - بندش نشست الفاظ - فرس بضم اول ملک فارس کے رہنے والے لوگ - ذہن نشین ہونا سمجھ مین آنا - مطلب یہ مین نے ایک فارسی دان سے کہا کہ اب اہل فارس کی بندش میری سمجھ مین آگئی ہی یعنی مین فارسی شعر کہنے لگا ہون **ایضاً** جو آپ کیجیے اصلاح شعر کی میرے + بتائیے غلطی تو محاورہ مین کہین + اصلاح درست کرنا - غلط تحریر و تقریر مین خطا کرنا اسکی دو قسمین ہین اول (غلط عام) کسی قدر سمجھ دار لوگون کا خطا کرنا اور یہ بعضون کے نزدیک جائز ہی مگر اسکا ترک اولی ہی - دوم (غلط عوام) تحریر و تقریر مین وہ خطا کرنا جو کبھی کسی ثقہ متکلم نے نہ کہا ہو جیسے لفظ قالب سعدی نے بکسر لام کہ لیا ہر چند کہ بفتح لام صحیح ہی پس سعدی کا کہنا گویا غلط عام ہی یا جیسے آفتابہ کو افتابہ بے مد کہنا یہ غلط عوام ہی کیونکہ کسی مستند کی زبان سے نہین سنا گیا غلط عوام ہرگز جائز نہین - محاورہ اسکے لغوی معنی باہم کلام کرنا دو جا بہی کرنا اور اصطلاحًا وہ کلمہ یا کلام جو چند ثقات نے اکٹھا ہوکر کسی معنی کے واسطے

غلط عام
غلط عوام

ہوتا ہی لطف ذوق طعام + پختہ ہوتے ہین اِس سے میوۂ خام + لطف مرادی معنی کیفیت - ذوق مزہ - طعام کھانا - پختہ ہونا پکنا - خام کچی چیز - مطلب - اگر ہوا نہ چلے تو کھانا سڑا اور بگڑ کر بدذائقہ ہو اور پھل پھلاری کی رطوبات بہت خشک نہون اور میوے ہرگز نہ پکین **ایضاً** خنکی پانیون مین لاتی ہی - آتش مردہ کو جلاتی ہی + خنک بفتحتین کما قال السعدی ع تو خفتہ خنک در حرم نیم روز + اسکے معنی سرد - خنک مین یاے نسبتی ملکر خنکی بنا بمعنی سردی - آتش مردہ بجھی ہوئی آگ - یہان جلانا بفتح جیم بمعنی سوختن نہ پڑھنا چاہیے ہرچند کہ معنی جم جائینگے مگر لفظ (مردہ) بیگانہ ہو جائیگا لہذا جلانا بکسر جیم بمعنی زندہ کردن اصح ہی یعنی آگ دہکانا اور بھڑکانا - مطلب - ہوا ہی کے سبب سے پانی ٹھنڈا ہو جاتا ہی اور ہوا ہی کے سبب سے بجھی ہوئی آگ دہک اُٹھتی ہی تم نہین دیکھتے کہ جب مشعل گُل ہو جاتی ہی تو مشعلچی مُنہ سے پھونک کر روشن کر لیتے ہین مُنہ کی پھونک جسکی فارسی دم ہی آخر ہوا ہی تو ہی **ایضاً** نہین رہتی تری کسی برمین + خشک کرتی ہی کپڑے دم بھرمین + تری گیلا ہونا - بروہ زمین جہان پانی نہو - دم بھر اصطلاح بمعنی فوراً - مطلب - ہوا چلنے کے سبب سے زمین خشک ہو جاتی ہی اور اُس سے کھیتی وغیرہ کا بڑا مطلب نکلتا ہی اور ہوا ہی سے گیلے کپڑے سوکھ جاتے ہین تاکہ آدمی بخوبی صاف کپڑے پہن سکے **ایضاً** یہ ہی کہنے سے حاصل مطلب + جتنی ہین اِس ہوا سے چیزین سب + حاصل مطلب بات کا نتیجہ - مطلب - خلاصہ و نتیجۂ کلام یہ ہی کہ ہوا سے سب چیزین زندہ ہوتی ہین **ایضاً** جو ہوا کو خدا نہ کرتا خلق + یعنی خالق ہوا نہ کرتا خلق + خلق کرنا پیدا کرنا - خالق پیدا کرنے والا - دونون مصرعے بمعنی واحد ہین - مطلب - اگر خدا ہوا کو نہ پیدا کرتا

آسایش آسودن کا حاصل مصدر بمعنی آرام ۔ مطلب ۔ ہوا کے باعث سے جسمون کو بھی تازگی حاصل ہوتی ہی اور جان بھی آسایش پاتی ہی اگر ہوا نہ چلے تو غذا ہرگز خون نہ بنے اور خون کبھی رگون مین روان نہو انسان گھٹ کر مرجائین **ایضاً** ہر جگہ سے یہ ابر لاتی ہی + ابر کو ابر سے ملاتی ہی + ابر بادل ۔ مطلب ۔ ہوا کی جنبش سے بادل کے ٹکڑے پتنگ کی طرح اڑتے ہوے ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہین اور اکثر چھوٹے چھوٹے ابر کے ٹکون کو ہوا اکٹھا کر دیتی ہی اور پھر وہ سب ایک ڈال ہوکر گھٹاٹوپ بادل ہو جاتا ہی **ایضاً** ربط پاتا ہی ابر باہم جو + گھیر لیتا ہی سارے عالم کو + ربط ملاپ ۔ باہم آپسمین ۔ عالم جہان ۔ اس شعر مین صنعت ذوالقافیتین ہی شعر ۱۵ ۔ صفحہ ۱۳ ۔ دیکھو مطلب ۔ جیسا اوپر بیان ہوا اسی طرح ابر کے ٹکڑے ملتے ملتے تمام آسمان پر ایک ابر چھا جاتا ہی اور دور دور تک پھیل جاتا ہی **ایضاً** ابر سے مینھ جو ہی برس چکتا + کرتی ہی ٹکڑے ابر کے یہ جدا + مینھ برستا ہوا پانی ۔ مطلب ۔ جب پانی برس کر نکل جاتا ہی تو پھر ہوا اس گھٹاٹوپ بادل کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے علیحدہ علیحدہ اڑا دیتی ہی اور مطلع صاف ہو جاتا ہی **ایضاً** پھلتے ہین سب درخت اکباری + کشتیان اس سے ہوتی ہین جاری + اکباری دفعتہً بار کے معنی پھل کے بھی ہین بدین سبب اس لفظ مین ایہام ہی شعر ۷ ۔ صفحہ ۔ دیکھو ۔ کشتی بعضون نے اسمین کاف فارسی بتایا ہی منسوب بگشت یعنی پھرنے والی چیز اور غیاث الدین کی تحقیق سے اسمین کاف عربی اور سین مہملہ ہی کستن سے منسوب جسکی ہندی رسنا یہ صورت اسے ناؤ بھی کہتے ہین ۔ جاری بہنے والی چیز ۔ مطلب ۔ ہوا کے باعث سے سب درخت پھلتے ہین اور ہوا ہی کے سبب سے بادبان والی کشتیان پانی مین چلتی ہین **ایضاً** اس سے

لگتی ہی تو وہ جسمون کے حق مین نہایت مفید ہی **ایضاً ۲۰** جو صدا اسمین ہوتی ہی داخل + کرتی ہی راہ دور سے حاصل + مطلب - جو آواز ہوا کے جوہر مین داخل ہوتی ہی وہ بڑی بڑی دور سے اسمین سرایت کرتی ہی مثلاً چار کوس پر ایک توپ دغی اور اُسکی آواز یہان تک پہونچی تو گویا چار کوس تک وہ آواز ہوا کے جسم کو برماتی چلی گئی **ایضاً ۲۱** کان کو وہ صدا سناتی ہی + بوے خوش شامہ کو لاتی ہی + شامہ وہ قوت جس سے سونگھ سکین - مطلب - کان تک آواز کو اور قوت شامہ تک خوشبو کو ہوا ہی لیجاتی ہی - بوے خوش کا استثنا اسلیے کہ بدبو سے ہر کوئی بد دماغ ہوکر ناک سکوڑتا ہی اور نہین سونگھتا -

صفحہ ۵ - نہین تو دیکھتا یہ صبح و مسا + جسطرف سے زیادہ آئے ہوا + مسا وقت شام - شام و صبح کی ہوا موجب تندرستی ہی - مطلب - ذرا غور کرو کہ جس رُخ سے صبح یا شام کو زیادہ ہوا آتی ہی تو وہ کرتی ہی جو آیندہ مذکور ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی **ایضاً ۲۲** فصل جاڑے کی ہو کہ گرمی کی + ہوتی ہی موجب صلاح وہی + موجب سبب - صلاح یہان بمعنی صحت و تندرستی مطلب - کسی فصل مین جس رُخ سے ہوا آتی ہی اُسی جانب رہنے سے طبیعت بشاش ہوتی ہی **ایضاً ۲۳** آندھیون کے جو چلتے ہین جھونکے + سب ہوا سے نکلتے ہین جھونکے + جھونکا ہوا کا تھپیڑا - مطلب - آندھی کا سب زور شور ہوا ہی کے باعث سے ہوتا ہی یعنی جب ہوا زیادہ تند چلتی ہی تو اُسکا نام آندھی ہی - ہوا چلنے کی خاص وجہ بخار ہی جب بخارات ہوا کے جسم سے اُس پار ہوجانا چاہتے ہین تو اُنکے صدمے سے جسم ہوا ہل جاتا ہی اسی کا نام ہوا چلنا ہی جسقدر بخارات بکثرت و شدت صعود کرتے ہین اُسی قدر ہوا مین زور ہوتا ہی **ایضاً ۲۴** جسم کی جان کی ہی آسایش + اس سے انسان کی ہی آسایش +

رہتی ہو **ایضاً ۱۵** ہوا بھی یہی نسیم یہی + بس ہو غیرت کو اور ہو کافی + ہوا وہ باد جو ہر جگہ بھری ہوئی اور ساکن ہو۔ نسیم آہستہ آہستہ چلنے والی ہوا۔ بس بہت۔ غیرت کی اصل غیر اور اسکے معنی منفعت پہونچانا اور زمین کا پانی سوک لینا۔ کافی پورا اور تمام ہونے والا کام۔ مطلب۔ جو ہوا ٹھہری ہوئی یا روان ہو وہ دونون ایک ہی ہین لوگون کو فائدہ پہونچانے اور زمین کا پانی سوکنے کے واسطے دونون کافی ہین **ایضاً ۱۶** جو مصالح ہوا نے پائے ہین + فائدے جو تجھے سنائے ہین + مصالح مصلحت کی جمع نکوئیان۔ مطلب۔ جو جو مصلحتین ہوا مین ہین اور اُسی ہوا کے بیان مین جو جو مین تجھے اوپر سنا چکا ہون وہ یہ بھی ہین جو آیندہ بیان کرتا ہون **ایضاً ۱۷** اس سے ہو زندگانیِ ابدان + اس سے ہو نفع صحتِ انسان + ابدان بدن کی جمع اور بدن وہ چیز جو ہاتھ سے محسوس ہو سکے۔ نفع فائدہ۔ مطلب۔ دنیا مین جتنے اجسام ہین اُن سب کی زندگی اسی ہوا کے سبب سے ہو اور انسان کی صحت کا نتیجہ بھی ہوا کی خوبی پر منحصر ہو **ایضاً ۱۸** ناک سے جوفِ تن مین جاتی ہو + زندگی اس سبب سے آتی ہو + جوف ہر چیز کا خلو اُسکی ہندی پول۔ جوفِ تن جسم کی اندرونی سطح جہان دل و جگر آنتین عروق وغیرہ قائم ہین۔ مطلب۔ جب ناک کی راہ سے آدمی کی سانس سینے مین گذرتی ہوئی آنتون اور رگون مین داخل ہوتی ہو تو اُس سے آدمی کی زندگی بڑھتی ہو بقول سعدی۔ ہر نفسے کہ فرو می رود ممد حیات ست **ایضاً ۱۹** خارج تن مین لگتی ہو یہ اگر + حق مین ابدان کے ہو مصلح تر + خارج نکلنے والی چیز۔ خارج تن جسم کی بیرونی سطح جیسے کھال وغیرہ۔ مصلح بضم اول و کسر ثالث درست کرنے والی چیز۔ تر زیادہ۔ مطلب۔ جب باہر کی ہوا بیرونی پوست پر

یعنی انسان باتین کہتے ہین + اکثر اُس سے جو لکھتے رہتے ہین + اکثر زیادہ مطلب - یہ شعر شعر ماقبل کی تصریح ہی **ایضاً ۱۰** بسکہ ہی خالق وحکیم خدا + بنگئی کاغذ لطیف ہوا + خالق پیدا کرنے والا - حکیم عقلمند و دانا - لطیف سبک وصاف - مطلب - خدا بڑا دانا وپروردگار ہی کہ اُسنے ہوا کو مثل کاغذ کے بنایا مگر کیسا کاغذ جو نہایت لطیف ہو اور کیسا لطیف جو آنکھ سے دکھائی بھی نہین دیتا اور اُسپر بسبب لطافت کے باتون کا نشان بھی قائم نہین رہسکتا **ایضاً ۱۱** جسقدر آدمی ہی کہہ سکتا + ہوتی ہی حامل سخن وہ ہوا + حامل بوجھ اُٹھانے والا شخص - مطلب - جو جو باتین لوگ کہتے جاتے ہین ہوا اُنھین لیتی جاتی ہی اور وہ کرتی ہی جو آیندہ ہی **ایضاً ۱۲** اُس سے بنتا ہی گفتگو کا اثر + ہوتی ہی صاف اور خالص تر + گفتگو کا اثر باتون کا نشان یہان مراد صدائے کلام سے ہی - خالص بے میل - مطلب - جو ہوا مین آواز ملتی ہی تو اُس سے کلام سنکر لوگون کے کانون تک پہونچ جاتا ہی اور پھر ہوا پاک صاف ہوجاتی ہی اور اُسمین گفتگوے گذشتہ کا اثر باقی نہین رہتا - **ایضاً ۱۳** کہے انسان تا کچھ اور بھی بات + رہے اشغال گفتگو دن رات + اشغال شغل کی جمع اور اسکے معنی بے فرصتی - مطلب - ہوا جو ہر وقت باتون کا اثر اپنے جسم سے پھینک پھانک کر ہلکی ہوجاتی ہی تو اُسکی مراد یہ ہی تاکہ آدمی اور باتین جو کرین تو مین اُنکو لیجاکر سامعین کے کانون تک پہونچادون اور یہ باتون کا سلسلہ برابر جاری رہے **ایضاً ۱۴** کیا ہوا مین ہی قدرت صانع + نہین ہوتی وہ کہنہ وضائع + صانع کاریگر یہان مراد خدا سے ہی - کہنہ پرانی چیز - ضائع مٹ جانے والی شی - صانع وضائع مین تجنیس جناس ہی شعر ۷ - صفحہ ۷ - دیکھو - مطلب - یہ بھی خدا کی عجیب قدرت ہی کہ ہوا نہ تو پرانی ہوتی ہی اور نہ بالکل نیست ونابود ہوجاتی ہی ایک حال پر

ہوا ہوتی ہی اُدھر والون کو توپ کی آواز زیادہ سنائی دیتی ہی **ایضاً** ۴
رہتا باتون کا جو ہوا مین اثر + حرف رہتے ہین جیسے کاغذ پر۔ مطلب۔ اگر
باتون کا اثر ہوا مین اسطرح رہجاتا جیسے کاغذ پر تحریر سے حروف قائم
رہجاتے ہین تو وہ نقصان ہوتا جو شعر آیندہ مین ہی **ایضاً** ۵ تو صدا سے
جہان بھر جاتا + کام دشوار ہوتا لوگون کا + بھر جانا لبالب ہوجانا۔
دشوار مشکل۔ مطلب۔ اگر ہوا مین آواز چمٹ کر رہجاتی تو آخر بھرتے بھرتے
تمام جہان آواز سے لبالب ہوجاتا پھر ہوا اس قابل نہ رہتی کہ ایک کی بات
دوسرے کو پہونچا دیتی۔ تمام جہان مین آواز کا لبالب ہوجانا اسواسطے کہا گیا
کہ ہر جگہ ہوا موجود اور خلا محال ہی۔ جب ہوا آواز نہ پہونچا سکتی تو لوگون کی کارگزاری
بمشکل ہوتی **ایضاً** ۶ ہوتے محتاج سب یہ پاکے خلل + کرین تازہ ہوا کو
کرکے بدل + محتاج احتیاج رکھنے والا۔ خلل نقصان۔ بدل تبدیل کرنا مطلب
جب یہ خلل پڑتا کہ کاربراری نہوسکتی تو خواہی نخواہی سب کو اس امر کی احتیاج
ہوتی کہ پُرانی ہوا بدل کر کہین سے نئی ہوا لے آئین اسکی مثال آیندہ شعر مین ہی
ایضاً ۷ جیسے جسوقت بھرتے ہین کاغذ + لوگ تبدیل کرتے ہین کاغذ +
تبدیل بدل ڈالنا۔ مطلب۔ آواز بھری ہوئی پُرانی ہوا کو نئی ہوا سے بدلنے کی
حاجت اسطرح پڑتی جسطرح کاغذ کی وصلی جب مشق کرتے کرتے بھر کر حروف سے
سیاہ ہوجاتی ہی تو لوگ اُسے دھوتے یا بدلتے ہین **ایضاً** ۸ باتین کرنے کا ہی
رواج سوا + ہوتی کاغذ سے احتیاج سوا + رواج رونق اور قاعدہ و رسم و
راہ۔ مطلب۔ ہمیشہ ہوا کے بدل ڈالنے کی ضرورت نہایت ہی رہا کرتی کیونکہ
لکھنے سے زیادہ دنیا مین باتین ہوتی ہین یعنی تحریر سے تقریر کا کام بہت رہتا ہی
اس صورت مین تازگی ہوا کی ضرورت کاغذ سے بھی زیادہ رہا کرتی **ایضاً** ۹

تجھسے کہون + حکمت دانائی اور اصل وجہ - اصل کے معنی جڑ اور مرادی معنی کسی چیز کی خاص وجہ - مطلب - جنبش باد گویا ایک لے از ہی اُسکی خبر مین تجھے بتاتا ہون اور ہوا کیون پیدا ہوئی ہی اسکی اصلیت بھی تجھسے سُن **ایضاً ۱۹** فی الحقیقت صدا ہی ایک اثر + متصل ہو کے وہ بیکدیگر + فی الحقیقت درحقیقت اور دراصل - صدا وہ آواز جو کسی چیز مین گونج کر نکلے اور مطلق آواز - اثر نشان بیکدیگر باہم متصل ملنے والی چیز - مطلب - حقیقت مین آواز بھی ایک اثر ہی کہ وہ باہم ایک ڈال ہو کر وہ کرتی ہی جو آیندہ مذکور ہی -

صفحہ ۴۹ - کرتی ہی پیکر ہوا مین نفوذ + کرتی ہی جو ہر ہوا مین نفوذ + پیکر جسم اور جسم وہ شی جو ہاتھ سے چھو جا سکے - نفوذ گھسنا اور پھیلنا - جوہر اصل چیز - مطلب - آواز باہم ملکر ہوا سے چھو جاتی ہی اور اندرون ہوا داخل ہوتی ہی -

ایضاً ۲۰ جب ہوا اُس صدا کو پاتی ہی + قوت سامعہ مین لاتی ہی + قوت سامعہ وہ قوت جس سے آدمی سُن سکے - مطلب - جب ہوا سے آواز ملجاتی ہی تو ہوا اُسکو لیکر اُڑاتی ہوئی کان تک پہونچا دیتی ہی اسی طرح میری آواز تم تک اور تمھاری آواز مجھ تک ہوا کے وسیلے سے آتی جاتی ہی مثلاً کوئی مشرق مین چلاکر پکارے اور اُسوقت ہوا کا جھکور امشرق سے مغرب کو جاتا ہو تو پکارنے والے کی آواز پچھم والون کو زیادہ معلوم ہوگی **ایضاً ۲۱** باہم انسان و ہر روز و شب + کہتے ہین اپنے اپنے مطلب سب + باہم آپسمین - و ہر زمانہ - روز و شب کے مرادی معنی ہمیشہ - مطلب - ہوا کے وسیلے سے دن رات دنیا کے آدمی ایک سے دوسرا اپنے اپنے مطلب بیان کر سکتا ہی مثلاً ایک شخص نے کوئی بات کہی اور وہ اُسکے مُنہ سے نکلتے ہی ہوا مین ملی اور ہوا کے ساتھ ساتھ دوسرے کے کان تک پہونچ گئی - تم نہین دیکھتے کہ جدھر کی

ایضاً ۱۶ آئے طاعون یا وبا آئے + غلّے پر آفت و بلا آئے + طاعون ایک مادہ زہردار ہی جنگلی بیر کے برابر فوطہ اور پستان اور زیر بغل اور چڈھون مین پھنسیان پیدا ہوتی ہین سُرخ یا نیلی یا سیاہ اور اُسمین نہایت سوزش اور قے اور تپ اُسکی علامت ہی جس عضو مین پیدا ہون اُسے بیکار کر دین ہوائے زہردار اُنکا باعث ہی اور کتب سیر مین یون مذکور ہی کہ یہ عارضہ حضرت موسیٰ کی بد دعا سے پہلے پہل فرعون کے لشکر مین پیدا ہوا تھا بعضون کا قول ہی کہ انسان خواب مین دیکھتا ہی کہ ایک شخص میرے برچھی لگا رہا ہی اور جب بیدار ہوتا ہی تو اُسی مقام پر جہان سنان کی نوک خواب مین لگتی دیکھی تھی دانے نمودار ہو جاتے ہین اور اِسی طرح کئی بار ہوا کرتا ہی آخر کو دم نکل جاتا ہی۔ طعن کے معنی برچھی کی ضرب طاعون اُسی سے مشتق ہی۔ وبا یہ عارضہ بھی کثرت سمیت ہوا سے پیدا ہوتا ہی قے اور اسہال بشدت اِسکی علامت ہی۔ یہ اور طاعون دونون پیغام اجل ہین وبا بھی فرعونی فوج کو حضرت موسیٰ کی بد دعا تھی اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا۔ غلّہ اناج ہوا کے رُکاؤ سے اِسمین بھی ایک عارضہ ہو جاتا ہی جسے کسان لوگ گروی کہتے ہین یہ بھی آتب کی مور کی طرح شاخ و برگ مین پیدا ہو جاتا ہی اور اُس سے درخت خشک ہو جاتے ہین۔ مطلب۔ اگر ہوا رُک جائے یا فاسد ہو جائے تو دنیا مین طاعون اور وبا اور قحط اور غلّہ کی آفت پیدا ہو ایضاً ۱۷ کُھل گئی قدرتِ خدائے عباد + حُسن تدبیر ہی یہ جنبش باد + کُھل جانا ظاہر ہو جانا۔ قدرت حکمت ربانی و طاقت۔ عباد بکسر عین جمع عبد بمعنی بندہ۔ حُسن تدبیر خوبی و عمدگی فکر جنبش باد ہوا کا چلنا۔ مطلب۔ اوپر کے بیانون سے خدا کی قدرت کا حال ظاہر ہو گیا کہ ہوا کا چلنا بھی ایک عمدہ تدبیر ربانی ہی ایضاً ۱۸ خبر اِس بھید کی تجھے مین دون + حکمت اصل ہوا کی

سونے یعنی زر کا گھر نہین کہ تو اُسمین سیم وزر کی ہوس کرے پس غفلت وہوس دونون ترک کر ورنہ یہ دار فنا ہی تو مٹ جائیگا - اِس شعر مین صنعت توریہ ہی (توریہ) ایک لفظ بیان کرے جسکے دو معنی ہون اور اُن دونون معنون کے موافق علٰحدہ علٰحدہ دو بیان ایسے ذکر کرے کہ لفظ مذکورۂ ذو معنیین سے وہ دونون موافق ہو جائین جیسے اِس شعر مین (سونے کا گھر) غفلت سے باز آنا اور ہوس سیم و زر کو چھوڑنا اِن دونون کے ساتھ موافق ہو گیا یعنی پہلے اُسکے معنی جاے خفتن اور پھر خانہ زر کے لیے گئے اور موافق کر لیا گیا جسطرح مؤلف کا شعر ؎ یہان جوش طوفان وہان سوز ہجران + مرے چشم و دل ہین سمندر کی صورت + اِسمین فقط لفظ سمندر کے دو معنی ہین ایک تو بحر کہ وہ جوش طوفان سے موافق ہی دوسرے وہ جانور جو ہمیشہ آگ مین زندہ رہتا ہی اور یہ سوز ہجران سے موافق ہی - راقم کے شعر مین لف ونشر مرتب بھی ہی **ایضاً ۱۳** نفع کیا کیا ہوا کو بخشا ہی + صحت جسم اِسمین پیدا ہی + نفع فائدہ - صحت جسم تندرستی - پیدا ظاہر - مطلب - ہوا سے بڑے بڑے فائدے خدا نے پیدا کیے ہین ایک تو یہی کہ آدمی تازہ ہوا کھانے سے تندرست رہتا ہی **ایضاً ۱۴** بعض اوقات اگر ہوا نہ چلے + کبھی دن رات اگر ہوا نہ چلے + بعض تھوڑا - اوقات وقت کی جمع - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب - آٹھون پہر مین کسی وقت یا آٹھون پہر بالکل ہوا رُک رہے تو وہ نقصان ہو جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۵** دم رُکین آدمی پڑین بیمار + میوے فاسد ہون سوکھین پھل اکبار + دم سانس - دم رُکنا سانس بند ہونا اور وحشت ہونا - فاسد فساد کرنے والی چیز - مطلب - ہوا کے رُک رہنے سے آدمی بیمار ہو جاتے ہین اور قریب مرگ پہونچ جاتے ہین میوے بگڑ اور سڑ جاتے ہین اور پھل پکنے جاتے ہین

منادیٰ۔ جوہر وہ چیز جو بذات خود قائم ہو جوہر ذاتی مرادی معنی خود اپنا کمال۔ قیام پائداری۔ فروغ بخش اسم فاعل سماعی روشنی دینے والا۔ قمر وہ کرہ جو سیارے کے گرد اگرد گھومے اُسکی ہندی چاند۔ مطلب۔ ہر ایک چیز مین اپنا ہی کمال پائدار رہ سکتا ہی پرائی مانگی ہوئی چیز ہرگز قیام نہین کرتی جیسے چاند کو دیکھو کہ سورج کی طرح ہمیشہ روشن نہین رہتا تین دن تو اُسکی چاندنی دکھائی بھی نہین دیتی جسکو محاق بکسر میم کہتے ہین اُسکی وجہ یہ ہی کہ چاند کی روشنی مستعار ہی جب سورج اپنی شعاع قمر کو دیتا ہی تب وہ روشن ہوتا ہی چاندنی اصل مین دھوپ کا عکس ہی جیسے کوئی آئینہ آفتاب کے مقابل کرکے سائے کی طرف اُسکا رُخ پھیرے تو سائے مین بھی بقدر مقابلہ آئینہ دھوپ آکر پڑتی ہی یہی حال آفتاب اور چاند اور چاندنی کا ہی پس جب قمر مین دوسرے کی روشنی ہی تو اُسکا کیا اعتبار وہ ہمیشہ فروغ بخش کیونکر رہے چاند مین اپنا ذاتی کمال نہین الغرض مانگے کی چیز بھی کچھ نہین ہوتی **ایضاً** ظالم جو ہی کبھو نہ کبھو نامراد ہی ✣ ہوتا نہال ظلم کبھی بار ور نہین ✣ ظالم ظلم کرنے والا۔ کبھو محاورۂ قدیم دہلی اب کبھی بولتے ہین۔ کبھو نہ کبھو ایک نہ ایک مرتبہ۔ نامراد جسکی مراد حاصل نہو۔ نہال درخت۔ نہال ظلم استعارہ یعنی ظلم۔ بار ور جسمین پھل ہو۔ مطلب۔ جو شخص ظالم ہی وہ ایک نہ ایک دن زندگی سے نامراد ہو جائیگا سچ ہی کہ ظلم کا درخت پھلتا پھولتا نہین **ایضاً** غفلت سے باز آ ہوس سیم و زر کو جمع کر ✣ دار فنا ہی شیر یہ سونے کا گھر نہین ✣ غفلت انجیت ہونا یہان مرادی معنی ترک حسنہ۔ باز آنا کسی کام کا نہ کرنا۔ ہوس حرص۔ سیم و زر روپیہ پیسا مال و دولت۔ دار گھر۔ فنا مٹ جانا دار فنا مرادی معنی دنیا۔ شیر شاعر کا تخلص۔ مطلب۔ اے شیر یہ دنیا سونے یعنی خفتن کا گھر نہین کہ تو اسمین خواب غفلت سے مدہوش ہو۔ یا یہ دار فنا

جیسے ہندسہ یعنی تحریر اقلیدس وحساب وجبر مقابلہ وجر ثقیل ومساحت و اخلاق وتاریخ و فلاحت وکیمیا یعنی علم طبیعی وجغرافیہ وہیأت یہ سب علم حکمت مین داخل ہین اور فی زماننا بھی مدارس سرکاری مین جاری۔ فن کی فارسی ہنر وہ صنعت جسکا تعلق ہاتھ سے ہو جیسے کاریگرون کا کام۔ آب وتاب چمک دمک۔ آبرو عزت۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی۔ مطلب۔ آدمی موتی کے مثل ہی اور علم وہنر اُسکی آبداری ہی بے علم آدمی جیسے بے آب موتی جسکی عزت خاک نہ دھول **ایضاً** کیون سب خریدتے ہین دُرِ آبدار کو + بے آب کا خریدتا کوئی گہر نہین + خریدتا مصدر غیر وضعی مستحسن الترک۔ کیون کے بعد کاف بیانیہ مقدر۔ یہ شعر شعر ماقبل کا ثبوت ہی۔ مطلب۔ بے علم آدمی بے آبرو ہوتا ہی کیونکہ تم دیکھتے ہو کہ جب کوئی خریدکرتا ہی تو آبدار موتی کو خریدکرتا ہی اور جب کوئی پوچھتا ہی تو عالم کو پوچھتا ہی نہ کوئی بے آب موتی تلاش کرتا ہی نہ کوئی جاہل کی چاہ کرتا ہی **ایضاً** دل صاف ہی وہ جسمین کہ ایمان کا نور ہی + اندھا ہی جسکی آنکھ مین نور بصر نہین + ایمان امان دینا اُسکی ہندی دھرم ہی۔ نور روشنی۔ بصر سے مراد یہان بصیرت یعنی بینائی باطن۔ مطلب۔ اُسی دل کو صاف کہو جو باایمان ہو اور اُسی شخص کو بینا کہو جسے باطنی بینائی ہو یعنی خدا کو پہچانتا ہو۔ **ایضاً** علم وتواضع وہنر وداد ویاد حق + جس شخص مین یہ وصف نہین وہ بشر نہین + علم شعر ۶ صفحہ ۴۸۔ دیکھو۔ تواضع کے ضاد کو ضمہ اپنے کو سب سے کم سمجھنا۔ ہنر بمعنی کاریگری۔ داد انصاف۔ یاد حق خدا کی عبادت۔ وصف تعریف چاہے نیک ہو چاہے بد۔ مطلب۔ مصرع اول کی پانچون چیزین جس شخص مین نہون وہ آدمی نہین بلکہ حیوان ہی **ایضاً** ہر شی مین یا روجوہر ذاتی کو ہی قیام + دیکھو فروغ بخش ہمیشہ قمر نہین + شی چیز۔ یا روجمع بحالت

قدح بفتحتین پیالہ۔ طمع لالچ۔ طمع کا قدح استعارہ یعنی طمع۔ سنگ پتھر۔ استغنا بے پروائی و قناعت۔ سنگ استغنا استعارہ یعنی استغنا۔ مطلب۔ مجھے کوئی شکست پسند نہین مگر ہان میری طمع کے پیالے کو اگر بے پروائی کا پتھر توڑ ڈالے تو مجھے نہایت خوش آتا ہی الغرض دنیا بھر کی شکستون مین مجھے یہی شکست پسند ہی کیونکہ کسر نفس ہی۔ خلاصہ یہ کہ اگر میری قناعت کے سبب سے میرا لالچ دفع ہو جائے تو مین نہایت خوش ہون **ایضاً ۴** فکر معادیان جسے شام و سحر نہین + حیوان سمجھتے ہین ہم اُسے وہ بشر نہین + معاد صیغۂ ظرف بمعنی جانے عود یعنی واپس آنے کی جگہ اصطلاحاً جہان دوبارہ زندگی پاکر سب جمع ہونگے اُسے محشر بھی کہتے ہین مرادی معنی آخرت۔ حیوان بمعنی تنکیری کل جاندار اور بمعنی تعریفی بہائم اور یہان بمعنی دوم ہی۔ بشر انسان۔ مطلب۔ جسکو دنیا مین ہمیشہ آخرت کی فکر نہو اُسے آدمی نہ سمجھو بلکہ وہ چارپایہ ہی **ایضاً ۵** سرکش کو باغ دہر مین نیکی کا پھل کہان + دیکھو کہ سرو مین کبھی ہوتا ثمر نہین + سرکش سر اُٹھانے والا مرادی معنی مغرور۔ باغ دہر استعارہ یعنی دنیا۔ پھل ثمر اور بدلا۔ سرو ایک سیدھا چوٹی دار درخت جسمین گل و بار کچھ نہین ہوتا اور خزان نہین آتی۔ ثمر پھل۔ مطلب۔ مغرور آدمی کو دنیا مین نیکی کرنے کا کچھ نتیجہ نہین ملتا جیسے سرو مین سرکشی کے سبب سے پھل نہین آتا۔ مرد سرکش کو یہان درخت سرو سے تشبیہ ہی **ایضاً ۶** انسان گہر ہی علم و فن اُسمین ہی آب و تاب + بے آبرو ہی آدمی کو علم گر نہین + گہر موتی۔ علم کے معنی جاننا اور اُسکی بیس قسمین ہین ۱ صرف ۲ نحو ۳ نقد یعنی لغت ۴ معانی ۵ بیان ۶ عروض ۷ قافیہ ۸ انشا ۹ رسم الخط ۱۰ معما ۱۱ مناظرہ ۱۲ قرأت ۱۳ تفسیر ۱۴ حدیث ۱۵ فقہ ۱۶ فرائض ۱۷ اصول ۱۸ کلام ۱۹ منطق ۲۰ حکمت۔ اور علم حکمت کے فروع بہت ہین

مرادی معنی آفت ناگہانی حوادث اُسکی جمع ہی۔ مطلب۔ آدمی کو عکس کی طرح دنیا مین سبکدوش رہنا چاہیے تاکہ کوئی بلا اُسپر کارگر ہوسکے تو نہین دیکھتا کہ اگر درخت وغیرہ کا عکس کسی پانی پر پڑے اور ہزار بار اُسپر لہرین گذرین جب بھی وہ عکس اپنی جگہ سے بہکر اور کسی مقام پر نہین ہٹ جاتا یہ سُبکی کا سبب ہی اسی طرح تو بھی اسباب دنیا سے سبکبار رہ تاکہ کوئی آفت ناگہانی تجھپر نہ ٹوٹے اور تو پریشان نہو۔ یہان عکس کو سبکباری سے تشبیہ اور موج کو حوادث سے استعارہ ہی۔ اِس شعر کے دونون مصرعون مین عیب تضمین ہی۔

صفحہ ۴۸۔ کسی کی دل شکنی سے جو خوش کرین دل کو + وہ کون لوگ ہین کیسے ہین کیا ہین مجکو بتا + دل شکنی دل توڑنا مرادی معنی آزردہ خاطر کرنا۔ مطلب۔ جو لوگون کو آزردہ خاطر کرکے خوش ہوا کرتے ہین وہ کون قوم ہین اُنکی صورت کیسی ہوتی ہی اِس سے اُنکا کیا مطلب نکلتا ہی اے مخاطب تو ذرا مجھے بتا تو دے **ایضاً ۲** یقین تو جان گیا ٹوٹ دل مرا وہین + جو خار جھکے مرے پانؤن مین ذرا ٹوٹا + یقین کسی چیز کو ٹھیک دل سے مان لینا۔ دل ٹوٹنا آزردہ خاطر اور بے آس ہونا۔ وہین بروزن جو ہین غلط وہین بروزن مبین صحیح۔ خار کانٹا۔ مطلب۔ کسی کی دل شکنی مجھے پسند نہین یہانتک کہ اگر کانٹا میرے تلوون مین چبھکر ٹوٹ جاتا ہی تو اُسکی یہ شکستگی دیکھکر مین اپنا آزار بھول جاتا ہون اور دل مین سوچتا ہون کہ ہی ہی یہ میرے پانؤن سے مفت مین ٹوٹ گیا اِسپر بڑا ظلم ہوا نہایت افسوس ہی۔ **ایضاً ۳** وے شکست یہی اِس فقیر کو بھائی + قدح طمع کا اگر توڑے سنگ استغنا + شکست شکستن کا حاصل مصدر ٹوٹنا یہان مرادی معنی کسر نفس بھانا پسند ہونا۔ بھائی بیاے مجہول ٹکسال باہر اب بھاتی ہی بولتے ہین۔

بوم بمعنی زمین اسکے ترکیبی معنی طلائی زمین رکھنے والا کپڑا جب آدمی سنہرے کپڑے پہن لے تو زمین گویا طلائی ٹھہری اور اُسپر نقش و نگار یعنی آنکھ ناک کان پیشانی ہاتھ پاؤن وغیرہ جو کھلے رہتے ہین اور رنگ کے ٹھہرے پس انسان بھی بوم طلا ہو گیا۔ مطلب۔ ای مغرور دنیا کی آرائش سے تو منحوس صورت کہلائیگا جب تو نے سنہرے کپڑے پہنے تو بوم طلا بن گیا اور نہ کچھ سہی یہی سہی کہ تیرے اس نام سے نحوست ٹپکتی ہی۔ اُلو کو بھی بوم کہتے ہین اور اُسے بدمین جانتے ہین

ایضاً ۱۸ نہین ہی کام مجھے شعر و شاعری سے ولے + خرد نے مجھکو بضائع سے بارہا یہ کہا + خرد عقل۔ بضائع نصیحت کی جمع۔ بارہا کہ رہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہو۔ مطلب۔ مجھے یہ غرض نہین کہ خواہی نخواہی شعر کہا کرون لیکن کیا کرون کہ عقل مجھے یہی سمجھاتی رہتی ہی جو آیندہ شعر مین ہی۔

ایضاً ۱۹ زبان پہ لا سخن خوب کو نہ رکھ دل مین + کہ اُس گہر کی نہین قدر جو صدف مین رہا + زبان پر لانا بیان کرنا اور احسان جتانا سخن خوب اچھی بات یہان مراد شاعری سے ہی۔ دل مین رکھنا کسی بات کا چھپا ڈالنا۔ گہر موتی۔ قدر عزت۔ صدف سیپ جسمین موتی رہے۔ مطلب۔ ای سودا عمدہ اشعار کو کیون چھپائے ڈالتا ہی تو نہین دیکھتا کہ جبتک موتی سیپ مین پوشیدہ رہتا ہی اُسکی کچھ قدر نہین ہوتی اور بادشاہ کے تاج تک نہین پہونچتا۔ یہان سخن خوب کو موتی سے اور دل کو صدف سے تشبیہ ہی۔

ایضاً ۲۰ برنگ عکس سبکبار بحر دنیا مین + تو رہ کہ موج حوادث نہ دیوے بھکو بہا + برنگ مثل۔ عکس پرچھانوان۔ سبکبار جو کسی بوجھ سے چھٹی پا گیا ہو۔ بحر سمندر۔ بحر دنیا استعارہ یعنی دنیا۔ بحر دنیا سے کوئی یہ سمجھے کہ پانچون سمندرون مین سے ایک سمندر۔ موج لہر۔ حادثہ نئی بات

ہنر کو مفلسی ہرگز ضرر نہین کہ نسین + چنار کو تہیدستی سے نقص جوہر کا +
ہنروہ صنعت جسکا تعلق ہاتھ سے ہو مفلسی کنگلاپن - ضرر نقصان - چنار ایک
درخت کا نام فرہنگ دیکھو - تہیدستی خالی ہاتھ ہونا مرادی معنی افلاس -
نقص کسی چیز کی کمی اور نقصان - جوہر یہان لکڑی کا ریشہ جو اوپر سے
نمایان ہو - اس شعر کے پہلے مصرعہ کو دوسرے مصرعہ سے تضمین ہی اور یہ عیوب ہی
شعر ۹ - صفحہ ۷ - دیکھو مطلب - چنار کا پنجہ اگرچہ خالی ہی یعنی اُسکے ہاتھ مین
کچھ مال وزر نہین لیکن یہ تہیدستی اُسکے جوہر کو جو اُسکی لکڑی مین ہی کچھ نقصان
نہین کرتی اسی طرح اگر انسان مین ہنر ہو تو اُسے مفلسی کچھ ضرر نہین
پہونچا سکتی **ایضاً ۱۶** افتادگی مین یہ عزت ہی دیکھ اے سرکش + کہ نیک و
بد نے کیا نقش پا کو راہنما + افتادگی افتادگی کا مخفف مرادی معنی عاجزی -
سرکش مغرور - نقش پا وہ قدم کے نشان جو راہ چلنے سے زمین پر
بنجاتے ہین - راہنما راہ بتانے والا اور مرشد - مطلب - لوگ پاؤن کے
نشان دیکھ دیکھکر اُسی پر چلے جاتے ہین اور اپنے مطلوب کا کھوج لگا لیتے ہین
پس نقش پا کو ہر شخص نے گویا اپنا راہنما تصور کیا ہی اور نقش قدم کو
رہنمائی کا مرتبہ اسی سبب حاصل ہوا کہ وہ زمین پر پڑا رہتا ہی اب اے
سرکش دیکھ کہ عاجزی مین کیا رتبہ حاصل ہی کہ نقش پاے برزمین افتادہ
مرشد کہلایا **ایضاً ۱۷** بیرنگی زینتِ دنیا سے نخس شکل تری + لباس زر کو
پہنکر ہو تو بوم طلا + زینت آرائش - نخس کی ہندی ناسوڑیا شکل صورت
لباس زر سنہرے کپڑے - بوم طلا وہ کپڑا وغیرہ جسکی زمین سنہری ہو
اور بیل بوٹے اُسپر ریشم وغیرہ اور رنگ کے ہون جیسے دوطہا کا کارچوبی
خلعت بخلاف کمخاب اس صورت مین یہ لفظ بلفک اضافت صفت مرکب ٹھہرا

نہ اُٹھانا پڑتا اور نرگس کی قربت سے مفت کا ایک ایہام ملجاتا۔ تاک عین وقت
اور درخت انگور۔ قلم و تاک یہان بطور ایہام ہین شعر، صفحہ ۲ - دیکھو مطلب۔
اگر میرے خط آپکو ڈاک مین جلد تر نہ پہونچتے تو بالکل مین مثل نرگس عین وقت پر
وہ کر گذرتا جو آیندہ مرقوم ہی **ایضاً ۱۱** پہونچتا با آرزوہاے تمام +
اپنی آنکھون سے تمھین اے نیکنام + پہونچتا کی ہاے ہوز ساکن ہوگئی اور یہ غلط ہی
اِسکی (ہے) متحرک چاہیے۔ آنکھون سے کوئی کام کرنا عین اطاعت سے
کام بجالانا۔ با آرزوہاے تمام نہایت آرزوون کے ساتھ نیکنام اسم صفت
مرکب جو شخص نیک مشہور ہو۔ مطلب۔ اگر خط نہ پہونچتے تو مین عین اطاعت سے
آپکی خدمت مین خود پہونچتا **ایضاً ۱۲** کیا لکھون بس حال مجبوری بھلا +
جب قلم کا سینہ شق ہونے لگا + مجبوری بے اختیاری۔ شق چاک۔
قلم کا سینہ شق ہونے سے شگاف قلم کا پھیل جانا مقصود ہی کثرت تحریر مین
شگاف پھیل جاتا ہی اور پھر اُس سے لکھا نہین جاتا۔ سینہ شق ہونا کثرت
غم سے بھی مراد ہی۔ مطلب۔ مین اپنی بے اختیاری آپسے کیا عرض کرون
جب حال غم لکھتے لکھتے قلم کا سینہ پھٹنے لگا تو پھر کیونکر لکھون مجبور ہون **ایضاً ۱۳**
چاہیے اپنی خبر لکھا کرو + بیقراری دور ہو تسکین ہو + مطلب۔ آپکو لازم ہی کہ
اپنی خیر خیریت مجھے لکھ بھیجا کیجیے اُس سے دل کی بیقراری رفع ہوتی ہی اور چین
آتا ہی **ایضاً ۱۴** روکے کہتا ہی قلم اب مجھکو تھام + ختم کرتا ہی یہ لکھکر والسّلام +
قلم کے رونے سے حروف کا نکلنا مقصود ہی۔ مجھکو تھام یعنی مجھے روک لے۔
ظاہر ہی کہ جب کوئی روتے روتے بیہوش ہونے لگتا ہی تو اُسے تھام
لیتے ہین۔ ختم تمام مطلب۔ قلم رو رو کر مجھسے کہتا ہی کہ اے سودا مین بیہوش
ہوا جاتا ہون مجھے روکیے یہ لکھکر نامہ تمام کرتا ہی زیادہ سلام فقط **ایضاً ۱۵**

تو ای کرم فرمائے من مین دو ہین شتاب جواب لکھتا اس مقصود کو شاعر نے
ایسا پلٹ کر بیان کیا جس سے معنی غلیظ اور گرہ دار ہو گئے باوجودیکہ بے تعقید بھی
اسی طرح نظم کرنا ممکن تھا ۵ خط اگر آتا تو مین دو ہین شتاب + ای کرم فرمائے من
لکھتا جواب + دو ہین بروزن موہین غلط و ہین بیک واو بروزن جنہین صحیح -
مطلب - آپنے کوئی خط ہی نہین بھیجا و نہ خط آتا اور مین جواب نہ لکھتا استغفر اللہ
فوراً لکھتا **ایضاً** صورت مُہرِ لفافہ چشم یان + انتظار خط مین ہی وا
مہربان + مُہر بضم اول کندہ نام کا نشان - لفافہ لپٹی ہوئی چیز اور وہ غلاف
کاغذ جسمین خط بند کرتے ہین - مطلب - جیسے لفافے کے اوپر کی مُہر کھلی
ہوئی آنکھ کی شکل پر ہی اسی طرح میری آنکھ تمھارے خط کے انتظار مین وا
یعنی کشادہ رہتی ہی کہ دیکھیے کسوقت خط آتا ہو - آنکھین کھلی رہنا کثرت
انتظار سے مراد ہی **ایضاً** یہ نہ تھا معلوم کچھ کیجے یقین + ڈاک بیٹھی ہی
اُدھر کو یا نہین + ڈاک بیٹھنا محاورہ ڈاک کی آمد و رفت کا جاری ہونا -
مطلب - آپ چاہے کچھ اپنے دل مین سمجھے مگر درحقیقت مجھے یہ معلوم نہ تھا
کہ آپکے مسکن کی طرف ڈاک جاری ہوئی یا نہین **ایضاً** ۹ خط کے آنے پر
نہ کرتا انتظار + نامہاے شوق لکھتا لاکھ بار + نامہ خط نامہا اسکی جمع ہی -
لاکھ بار کثرت شمار سے مراد ہی - مطلب - اگر ڈاک جاری ہونے کی خبر مجھے
پہونچتی تو مین آپکے خط آنے کی راہ نہ دیکھتا اور شوق آمیز نامے بیحد لکھ بھیجتا
ایضاً ۱۰ اگر پہونچ سکتے نہ جلدی ڈاک مین + یک قلم نرگس نمط
وہ تاک مین + یک قلم بالکل - قلم خامہ اور وہ شاخ جو دوسرے درخت مین
پیوند کی جائے - نمط کے معنی دستور اور دستور محاورہ اُردو مین بمعنی مثل ہی
کمال تکلف ہو گیا اگر نمط کے عوض روش کہا جاتا تو یہ نقل در نقل کا بار

شمع سان ہی رشتۂ الفت تمام + سب پہ روشن ہی کہ ہی تمسے مدام + شمع موم اور موم کی بتی جسے روشن کرتے ہین - رشتہ وہ سوت جو شمع کے اندر ہوتا ہی اور وہی جلتا ہی و نیز باہمی قرابت - روشن ظاہر - سان بمعنی مثل - مدام ہمیشہ - مطلب - سب پر ظاہر ہی کہ تمسے ہمیشہ مجھے الفت کا رشتہ لگا رہتا ہی یعنی الفت ہی جیسے شمع کو پروانے کے ساتھ محبت کا رشتہ ہی یہان رشتہ و روشن دونون بطریق ایہام واقع ہین شعر ۷ - صفحہ ۲ - دیکھو - **ایضاً** مختصر کرکے کرون کیا مین رقم + قصہ فرقت نہین ہوتا ہی کم + مختصر کم کرنا کسی چیز کا یا بیان طویل کو کوتاہ کرنا - رقم تحریر - قصہ داستان - فرقت جدائی - مطلب - مین مختصر کرکے کہان تک بیان کرون جدائی کی کہانی تو بڑھتی جاتی ہی **ایضاً** آپنے لکھا تھا ہمنے چند خط + تمکو بھیجے یان نہ پہونچے ہی غلط + مطلب - آپنے تحریر فرمایا تھا کہ اسی سودا ہمنے تمکو چند خط بھیجے لیکن سُنیے وہ یہان نہین پہونچے مجھے آپکا لکھنا غلط معلوم ہوتا ہی **ایضاً** خط اگر آتا تو لکھتا مین جواب + اسی کرم فرماے من وہین شتاب + کرم فرماے من مجھپر مہربانی کرنے والے - شتاب جلد -

تعقید

اس شعر بحر مین عیب تعقید ہی (تعقید) لغوی معنی اسکے گرہ ڈالنا و غلیظ کرنا اور اصطلاحًا الفاظ کو ایسے مقام پر نشست دینا جہان اُنکی جگہ نہو یعنی لفظون کو اُلٹ پلٹ کر بیان کرنا اُسکے سب سے معانی دیر فہم ہو جاتے ہین اور یہ کلام کے واسطے سخت عیب ہی جیسے جامی ؎ دشمن چو شنید مے نہ گنجد ز نشاط + در پوست کہ دل ز بندہ برداشتہ + یعنی دشمن چون شنید کہ از بندہ دل برداشتہ از نشاط در پوست نمی گنجد - دیکھیے شاعر نے دشمن کو علحدہ اور کلام مسموع دشمن کو دور اور گنجیدن کو الگ اور از نشاط ایک طرف اور در پوست کو کہین کا کہین پھینک دیا یہی تعقید ہی اسی طرح اس شعر کی عبارت یون چاہیے ہی (اگر خط آتا

شکل مثل - نرگس کو آنکھ سے تشبیہ ہی - انتظار نظر کرنا مرادی معنی کسی کی راہ دیکھنا
واکشادہ - مطلب - آنکھ بھی جو انتظار خط کی راہ دیکھ رہی تھی بس نامہ دیکھکر گل نرگس
کی طرح بسبب کثرت شادی حیران ہو کر کھلی ہوئی رہگئی - حیرانی مین پلک کم جھپکتی ہی
ایضاً ۱۹ ہی خیال اِس دل مین یان تک آیکا + ابتدا کو ہو جسکی انتہا +
ابتدا شروع - انتہا تمامی - مطلب - آپکا خیال میرے دل مین اسقدر
جم رہا ہی کہ جسکے آغاز کو کچھ انتہا اور حد نہین یعنی یہ نہین معلوم کہ وہ خیال
کب سے شروع ہوا ہی اور کب تمام ہوگا **ایضاً ۲۰** کیا لکھون بیتابی درد
فراق + دیکھنے کا ہی تمھارے اشتیاق + بیتابی بیقراری - فراق جدائی -
اشتیاق شوق رکھنا - مطلب - جدائی کے درد مین جو بیقراری ہی وہ مین آپکو کیونکر
لکھون از روے خلاصہ یہ کہ سکتا ہون کہ تمھارے دیکھنے کا کمال شوق ہی اسی سے
سمجھ لو کہ مجھے کسقدر بیقراری ہی -

صفحہ ۲۴۳ - تاب دوری کی نہین ہی دل کو تاب + یون جلون ہون جیسے
دن کو آفتاب + پہلے تاب کے معنی سوزش اور دوسرے تاب کے معنی
طاقت بدین سبب اِن دونون لفظون مین تجنیس تام ہی شعر ۷ صفحہ ۷ - دیکھو -
جلون ہون ٹکسال باہر اب جلتا ہون بولتے ہین - مطلب - سوزش فراق کی
دل کو برداشت نہین جیسے سورج دن کو جلا کرتا ہی اور گرم دکھائی دیتا ہی
اِسی طرح مین ہمیشہ پھنکا کرتا ہون **ایضاً ۲۱** آپسے صاحب نہین کچھ دور ہون +
گردش افلاک سے مجبور ہون + گردش افلاک آسمانون کا گھومنا جیسا
بطلیموس نے مانا ہی - شعر ۹ صفحہ ۲۲ دیکھو - اور شعرا اسی سے نیکی و بدی
سمجھتے ہین - مجبور بے اختیار - مطلب - اے صاحب مین جو آپسے جدا ہون
یہ میری کچھ خطا نہین بلکہ گردش افلاک نے یہ قیامت مجھپر توڑی ہی **ایضاً ۲۲**

اور اُس بیچارے کا ہمیشہ سر کٹتا ہی یہی اُسکو مشق الفت ہی **ایضاً ۱۴** اب یہی کہتے ہین اُسکو اہل فن + ہی بجا شیر نیستان سخن + اہل فن صاحبان ہنر۔ نیستان کلک اور نرکل کا جنگل اِس جنگل مین بسبب سردی کے اکثر شیر کا رہنا مشہور ہی۔ سخن نظم و نثر سے مراد ہی۔ نیستان سخن استعارہ یعنی سخن۔ مطلب۔ یہ نظم و نثر کیا ہی گویا ایک نیستان ہی اور اُس جنگل کا شیر کون ہی وہی قلم یعنی خامہ نظم و نثر کا مالک ہی **ایضاً ۱۵** اگرچہ سینہ صاف یان رکھتی ہی لوح + لیکن اِسکے سامنے ہی سادہ لوح + سینہ صاف رہنا بیکینہ رہنا۔ لوح تختی۔ سادہ لوح بیوقوف۔ مطلب۔ اگرچہ لوح کے سینے مین خگاف نہین اور قلم کے مثل سینہ چاک نہین اُسکا سینہ صاف ہی اور ہمیشہ بیکینہ رہتی ہی مگر قلم کے مقابل مین احمق ہی یعنی خامہ جو تحریر چاہتا ہی اُسپر کھینچ لیتا ہی وہ روک نہین سکتی اور قلم سے کچھ بُرا نہین مانتی ایسی بے کینہ ہی **ایضاً ۱۶** بر سرِ تحریر خط ہی دل یہ اب + موبمو کیجے رقم احوال سب + کسی کے بر سر ہونا اُسپر آمادہ ہونا مگر یہ محاورہ ترجمۂ فارسی ہی۔ موبمو بمعنی ذرا ذرا اور بالکل۔ رقم کرنا لکھنا۔ سر کے سبب خط اور موو دونون لفظون مین ایہام ہی شعر ۷ صفحہ ۲۔ دیکھو۔ مطلب۔ اب خط لکھنے پر دل آمادہ ہی اور ذرا ذرا حال مین آگے لکھتا ہون **ایضاً ۱۷** آپکا پڑھکر خطِ بہجت نمط + کچھ ہوئی تسکین نہ اِس دل کو فقط + بہجت بفتح اول خوشی و تازگی۔ نمط فرش و دستور۔ بہجت نمط اسم صفت مرکب خوشی پھیلانے والا۔ تسکین آرام پانا۔ فقط مرکب (ف) بمعنی پس اور (قط) بمعنی بس و کافی۔ فقط بمعنی پس کافی مرادی معنی صرف۔ مطلب۔ آپکا خط دیکھنے سے خالی دل ہی کو خوشی نہین ہوئی بلکہ وہ ہوا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۸** شکل نرگس ہی یہ چشمِ انتظار + رہگئی وا دیکھکر بے اختیار +

بیان قلم کی جسبھی ہو شگاف کے سبب سے قلم مین دو پڑے ہو جاتے ہین اول
(انسی) قلم کے جس پلے کی نوک اونچی ہوتی ہو اور اکثر کاغذ کو پہلے وہی چھوتی ہو
اُس سے باریک خط کھینچے جاتے ہین دوسرے (وحشی) قلم کے اُس پلے کی نوک
جو نیچے ہوتی ہو اور کاغذ کو جب چھوتی ہو کہ جسدم قلم پورا لگاؤ۔ اگرچہ قلم
بالکل خاموش ہو مگر غور کرو تو اُسکے تالو یعنی آڑے سوراخ کے پاس سے فقط
زبان ہی زبان پیدا ہوئی ہو۔ مطلب۔ قلم کو کوئی گونگا نہ سمجھے کیونکہ خدا نے
اُسے تالو کے عوض مین بھی بالکل زبان ہی عطا کی ہو پھر اسکی طراری کا کیا کہنا
ایضاً ۱۲ غور سے دیکھو نظر آتا ہو صاف + جیون دُر مقصود ہو سینہ
شگاف + دُر موتی۔ مقصود مطلب۔ سینہ شگاف جسکا سینہ چاک چاک ہو۔
دُر مقصود استعارہ یعنی مقصد۔ مطلب۔ جسطرح لفظ مقصود کا سینہ یعنی
صاد کا سرا جو اُس لفظ کے بیچ بیچ واقع ہو شگافتہ ہو اسی طرح قلم کا سینہ بھی
شگاف دار ہو یہان صاد کے سرے سے میدان قلم کو تشبیہ کامل ہو۔
دوسرے معنی یہ کہ جسطرح بدھے ہوے موتی کے سینے مین بسبب سوراخ کے
شگاف ہوتا ہو اسی طرح قلم کا سینہ بھی شگاف دار نظر آتا ہو۔ اس معنی مین
لفظ مقصود بیگانہ ہو جاتا ہو اور معنی اول مین لفظ دُر بیگانہ۔ مگر بسبب استعارہ
معنی اول چندان نامربوط نہین بلکہ عمدہ ہین **ایضاً ۱۳** رفتہ رفتہ پاسے لیکر
تا بفرق + مشق الفت مین سدا رہتا ہو غرق + رفتہ رفتہ یعنی دفعہ دفعہ۔
فرق اصل مین مانگ کو کہتے ہین اور مجازاً یعنی سر۔ مشق کسی کام کو صاف
ہو جانے کے واسطے برابر کیے جانا۔ غرق ڈوبا ہوا۔ مطلب۔ الفت و عشق مین
جسطرح آدمی پر مصیبت رہتی ہو اسی طور قلم بھی سر سے لیکر پانون تک الفت کی
مشق کرتا رہتا ہو یعنی سرے سے اخیر تک لوگ دفعہ دفعہ اُسے تراشتے جاتے ہین

لکھتا ہون جلی ✤ بعد پیچھے - اظہار ظاہر کرنا - تمنائے دلی دل کی آرزو - ذر علامت ظرف فارسی - نامہ خط - جلی روشن وصاف - پہلا مصرع بطریق آداب ہو دوسرا مصرع شروع مطلب - مطلب - دلی آرزو ظاہر کرنے کے بعد آپکے خط کے جواب مین صاف صاف اپنا مطلب لکھتا ہون **ایضاً ۸** ہاتھ مین ہو خامہ گوہر فشان ✤ تاکرون دُر ریزیِ معنی بیان ✤ خامہ قلم - گوہر فشان موتی برسانے والا - دُر ریزی موتی برسانا - معنی باتین - معنی کو دُر ریزی سے استعارہ اور بیان دل کے مطلب سے مراد - مطلب - مین نے ہاتھ مین وہ قلم اُٹھایا ہی جو موتی برساتا ہی یعنی بہت عمدہ آبدار عبارت خوشخط لکھتا ہی اور اُسکا نتیجہ یہ کہ میرے باطن کے احوال کو موتی بناکر برساوے یعنی باطنی مطلب لکھدے **ایضاً ۹** معنی رنگین اگر لبریز ہو ✤ صفحۂ قرطاس سب گلریز ہو ✤ معنی رنگین معنی شگفتہ جسکے سننے سے طبیعت کو خوشی حاصل ہو - لبریز چھلکتا ہوا - قرطاس کاغذ - گلریز اسم فاعل سا ہی پھول اُچھالنے والا اور آتشبازی کی پھلجھڑی کو بھی کہتے ہین - مطلب - اگر معنی رنگین خط مین بھر دون تو کاغذ کا صفحہ خوشی سے پھول اُچھالنے لگے یعنی خط دیکھتے ہی جھٹ پٹ مطلب سمجھ مین آنا جائے - بیان معنی رنگین کو گل سے استعارہ ہی **ایضاً ۱۰** کیون نہو شیرین کلامی کا اثر ✤ بند بند اسکا ہی مثل نیشکر ✤ شیرین کلامی میٹھی میٹھی یعنی خلق آمیز باتین کرنا - بند لکڑی کی پور - نیشکر گنا - مطلب - کاتب کی شیرین کلامی یہ اثر کر گئی کہ قلم کی ہر پور گنے کی طرح میٹھی ہو گئی یعنی عبارت لطیف لکھنے لگا **ایضاً ۱۱** گرچہ ہی مُہرِ خموشی بر دہان ✤ یک قلم ہی کام مین اُسکی زبان ✤ مُہر خموشی بر دہان ہونا ساکت اور چپکا رہنا یہ ترجمۂ فارسی ہی اُردو مین فقط مُنہ پر مُہر لگا لینا بولتے ہین - یک قلم بالکل - کام تالو - زبان قلم سے غرض

ومشکل یہ مطلب - ماہ بماہ میری تنخواہ ادا کر دیا کیجیے تاکہ مین بے قرض ووام بخوبی زندگی بسر کیا کرون **ایضاً ۴** ختم کرتا ہون اب دعا پہ کلام + شاعری سے مجھے نہین سروکار + ختم تمام - شاعری سے غرض یہان بے اندازہ مدح - سروکار غرض ومطلب - مطلب - اب مین یہ قطعہ دعا پر ختم کرتا ہون یعنی اس عرضی کے آخر مین ایک دعائیہ شعر لکھکر عرضی بند کرنے کا ارادہ ہی زیادہ شاعری یہان مجھے خرچ کرنی نہین منظور طول دینے سے کیا مطلب فقط دعا کافی ہی **ایضاً ۵** تم سلامت رہو ہزار برس + ہر برس کے ہون دن پچاس ہزار + سلامت پورا رہنا مرادی معنے زندہ رہنا - یہی دعائیہ شعر ہی جسکا ذکر شعر ماقبل مین آچکا ہی مطلب - دنیا مین ہر ایک سال تین سو پینسٹھ ۳۶۵ دن کا ہوتا ہی مگر یہان شاعر کی مراد یہ ہی کہ خداوند قدیر ایک ایک سال پچاس پچاس ہزار دن کا بنادے اور جسکے بادشاہ کی عمر انھین دنون کے حساب سے ہزار برس کی ہو - اس حساب سے بادشاہ کی عمر بقیہ ایک لاکھ چھتیس ۳۶ ہزار نو سو چھیاسی سال سے کچھ زیادہ ہوگی ایسی زیادہ گوئی کو فن شعر مین اغراق کہتے ہین **ایضاً ۶** خان صاحب مشفق ووالانشان + مظہر لطف وانیس ومہربان + خان قدیم مین بادشاہان ترکستان وختا کا لقب تھا اور نیز قوم افغان کا لقب ہی اور ہند مین اخیر اسم امرا مین یہ لفظ بطور خطاب داخل کیا جاتا ہی جیسے سید جان خان - شعر ہذا مین اسکا نون اعلان کرکے بروزن کھان پڑھو تو شعر موزون ہو - مشفق مہربانی کرنے والا - والانشان ذی رتبہ مظہر جاے ظہور - لطف مہربانی انیس محبت رکھنے والا - مہربان محبت بان کلمۂ فاعلیت - مہربان محبت رکھنے والا - مطلب - یہ پورا شعر القاب ہی یعنی خان صاحب مشفق ووالانشان مظہر لطف وانیس ومہربان سلامت **ایضاً ۷** بعد اظہار تمناے دلی + درجواب نامہ

عجیب طرح سے ملا کرتا ہی جیسا آیندہ مذکور ہی **ایضاً** رسم ہی مردے کی چھ ماہی ایک + خلق کا ہی اسی چلن پہ مدار + رسم قاعدہ و قانون قومی چھ ماہی وہ فاتحہ جو مرنے کے چھ مہینے کے بعد ہو اور وہ ایک ہی بار ہوتا ہی پھر جو اُس سے چھ مہینے کے بعد فاتحہ کرتے ہین اُسے برسی کہتے ہین۔ مدار جاے دور یہان بمعنی عمل ہی۔ مطلب۔ مردے کی چھ ماہی کا ایک ہی بار دستور ہی اور خلق اللہ کا اسی قاعدے پر عمل چلا آتا ہی **ایضاً** مجھکو دیکھو تو ہون بقید حیات + اور چھ ماہی ہو سال مین دو بار + مجھکو دیکھو یعنی میرے حال پر خیال کرو یہ محاورہ مخاطب کو متوجہ کرنے کے واسطے لاتے ہین۔ بقید حیات ہونا بطریق استعارہ بمعنی زندہ رہنا۔ مطلب۔ میرے حال پر ذرا خیال کیجیے کہ باوجودے کہ زندہ ہون مگر ایک ایک سال مین دو دو بار چھ ماہی ہوتی ہی جو بات مردے کے واسطے نہین ہوتی وہ میرے واسطے ہوتی ہی یعنی چھ مہینے چڑھکر حضور کی سرکار سے تنخواہ ملا کرتی ہی۔ واضح ہو کہ بہادر شاہ کی سرکار مین شش ماہہ تقسیم ہوتا تھا۔

صفحہ ۴۶۔ بسکہ لیتا ہون ہر مہینے قرض + اور رہتی ہی سود کی تکرار + بسکہ نہایت۔ مطلب۔ میرے ہر مہینے مین قرض لینے اور سود بڑھنے کے سبب سے وہ ہوتا ہی جو شعر آیندہ مین ہی **ایضاً** میری تنخواہ مین تہائی کا + ہو گیا ہی شریک ساہوکار + ایک چیز کے تین برابر حصے کرکے ایک حصے کا نام تہائی ہی۔ شریک ساجھی۔ ساہوکار مہاجن۔ مطلب تہائی تنخواہ میری سود ہی مین بھگت جاتی ہی ساہوکار کیا ہی گویا میری تنخواہ کا شریک پیدا ہوا ہی یعنی اِس ایک تنخواہ پر مین اور ساہوکار دونون آپکے نوکر ہین **ایضاً** میری تنخواہ کیجیے ماہ بماہ + تا نہو مجھکو زندگی دشوار + ماہ بماہ مہینے مہینے مین برابر وصول ہونے والی تنخواہ۔ دشوار سخت و ناگوار

کہ دام ہی گرہ مین نہ تھے اور کچھ جڑاول نہین بنائی کہ کپڑا ہی نہ تھا جامہ ندارم دامن از کجا آرم غرض جاڑا کھا رہا ہون **ایضاً ۱۵** رات کو آگ اور دن کو دھوپ + بھاڑ مین جائین ایسے لیل و نہار + بھاڑ مین جانا اب محاورہ محل خفگی کے وقت دور ہونے کے محل پر بولتے ہین۔ لیل شب۔ نہار روز۔ لیل و نہار ایام زندگی۔ مطلب۔ رات بھر آگ اور دن بھر دھوپ کے سہارے زندگی بسر کرتا ہون ایسے زندگی کے دن خدا دور کرے تو بہتر یعنی اس تکلیف سے مرنا اولیٰ ہی **ایضاً ۱۶** آگ تاپے کہان تلک انسان + دھوپ کھائے کہان تلک جاندار + مطلب۔ آدمی سے نہ عمر بھر آگ تاپ کر زندگی بسر کیجاتی ہی اور نہ ہمیشہ دھوپ کھا کر دن کاٹے جاتے ہین پھر مجھسے کیونکر ہوسکے **ایضاً ۱۷** دھوپ کی تابش آگ کی گرمی + وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ + تابش تافتن کا حاصل مصدر یہان دھوپ کی تیزی سے مراد ہی۔ مطلب۔ یہ دھوپ کی تیزی اور یہ آگ کی گرمی ہمپر پڑتی ہی گویا ہم جہنم مین دن رات جل رہے ہین پس ای ہمارے پروردگار اس دوزخ کے عذاب سے ہمکو بچالے وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ یہ ایک دعا کا جملہ ہی شاعر نے بطریق تضمین اپنی نظم مین ملالیا (تضمین) غیر کا کلام اپنے کلام مین ملالینا مگر اس خوبصورتی سے کہ دونون ملکر معنی مین ایک ڈال ہوجائین اور یہ امر داخل صنعت ہی اگر اُس کلام کو لوگون نے اُسکے مصنف کے نام سے کم سُنا ہو تو قائل کا نام بھی بیان کرنا پڑ ضرور ہی جیسے ناسخ کا مصرع حضرت غالب نے لیکر اُنکا نام کہدیا ؎ غالب اپنا بھی عقیدہ ہی بقولِ ناسخ + آپ بے بہرہ ہی جو معتقدِ میر نہین + تضمین ایک عیب کا بھی نام ہی شعر ۹۔ صفحہ ۷۔ دیکھو۔ **ایضاً ۱۸** میری تنخواہ جو مقرر ہی + اُسکے ملنے کا ہی عجب ہنجار + ہنجار طریقہ و قاعدہ و رسم و راہ۔ مطلب۔ میرا مہینہ جو آپنے مقرر کیا ہی

صنعت تضمین

پیر و مرشد منادی بجاے خداوند نعمت آتا ہی اسکے ساتھ حرف ندا مقدر
لاتے ہین - ذوق ذائقہ وشوق - آرائش درستی اور بناؤ - دستار پگڑی مطلب -
اے پیر و مرشد اگرچہ مجھکو اپنے سر کی آرائش کا شوق نہین کہ پگڑی سے اُسے
آراستہ رکھا کرون اور پگڑی کی آراستگی کا بھی ذوق نہین کہ ہمیشہ عمدہ ہی پگڑی
باندھا کرون ننگے سر رہون تو واہ واہ اور میلی کچیلی موٹی مہین جیسی پگڑی ملے
اُسپر راضی مگر کچھ تو مجھے ضرور چاہیے جیسا آگے مذکور ہی **ایضاً** گا
کچھ تو جاڑے مین چاہیے آخر ہ تا نہ دے باد زمہریر آزار ہ آخر
اصطلاح مین ضرور کے محل پر آتا ہی - باد ہوا - زمہریر شعر ۹ - صفحہ ۲۲ - دیکھو -
باد زمہریر سرد ہوا - آزار تکلیف و بیماری - مطلب - چاہے سر برہنہ رہون
چاہے موٹی جھوٹی پگڑی ہو یہ باتین گوارا ہو سکتی ہین مگر جاڑون مین ننگے بدن تو
نہین رہا جاتا رضائی دگلا وغیرہ کچھ تو ضرور نصیب ہونا چاہیے تاکہ جاڑا نہ کھاوے ان
ایضاً کیون نہ درکار ہو مجھے پوشش تا جسم رکھتا ہون ہی اگرچہ نزار ہ درکار
ضروری - پوشش پہننے کے کپڑے یہان جڑاول سے مراد ہی - جسم بدن - نزار
دُبلا - مطلب - اگرچہ میرا بدن دُبلا ہی مگر بدن تو ہی کچھ لکڑی پتھر نہین بلکہ گوشت اور
لاغر کو سردی زیادہ اور جلد اثر کرتی ہی پس مجھے کپڑون کی ضرورت اور جاڑا کی
حاجت کیونکر نہو آپ ہی داد دیجیے اور رحم کیجیے **ایضاً** کچھ خریدا نہین ہی
اسکے سال ہ کچھ بنایا نہین ہی اسکی بابت ہ خریدا مصدر خریدنا ماضی واحد
مستحسن الترک بمعنی خرید کیا - بنانا محاورہ ہے لفظ کپڑے اچکن کپڑے بنانے کے
محل پر آتا ہی اور عوام بغیر اس لفظ کو کہے بنانا پکانے کے مقام پر استعمال کرتے ہین
اور گستاخانہ و بیباکی شعر کہنے کی جگہ پر بولتے ہین اور اصطلاحاً نسبی کلمہ قرار دیتے ہین
یہان بمعنی اول ہی مطلب - مین نے اسکے جاڑون مین کچھ کپڑا مہیا نہین کیا

قابل ولائق۔ مطلب۔ باوجود اسقدر ذلت کے مین اپنے دل مین اس بات پر
خوش ہون کہ تم مجھے اپنا غلام سمجھتے ہو اور پھر کیسا غلام کہ لائق **ایضاً** خانہ زاد
اور مرید اور مدّاح تھا ہمیشہ سے یہ عریضہ نگار۔ خانہ زاد اصطلاحاً یعنی غلام زادہ
واستعمالاً بجائے کمترین۔ مرید چیلا۔ مدّاح تعریف کرنے والا مراد شاعر سے بھی
لیتے ہین۔ عریضہ نگار خط لکھنے والا یہان مراد اس قطعہ گو سے ہی۔ مطلب۔ میرے
واسطے تین خدمتین مقرر تھین ایک تو آپکا مین خانہ زاد تھا یعنی میرے باپ دادا
اسی خاندان کے پرورش یافتہ تھے دوسرے مین آپکا مرید تھا تیسرے مین آپکا
مدّاح تھا۔ واضح ہو کہ بہادر شاہ بادشاہ اخیر دہلی کو مذہب صوفیہ کی طرف نہایت
توجہ تھی خود بدولت پیر بنے تھے اور چند عمائد کو اپنا مرید بنایا تھا اُن لوگون نے بھی
از روے تصنع مریدی اختیار کر لی تھی چنانچہ حضرت اُستاد نامرحوم نور اللہ
مرقدہ نے بھی از روے تقیہ یہ امر گوارا کر لیا تھا۔ غلام کارگزار اور عریضہ نگار سے
مراد یہان خود حضرت غالب **ایضاً** بارے نوکر بھی ہو گیا صد شکر۔ نسبتین
ہو گئین مشخص چار۔ بارے دفعۃً واتفاقاً۔ نسبت اُس کا لگاؤ۔ مشخص تجویز۔
مطلب۔ تین باتون مین بندہ آپسے منسوب تھا جیسے اوپر خبر دی اب میرے
نوکر ہونے سے مجھ مین اور آپ مین گویا چار نسبتین تجویز و مقرر ہو گئین **ایضاً**
نہ کہون آپسے تو کس سے کہون۔ مدعاے ضروری الاظہار۔ ضروری الاظہار
مدعا وہ مقصد جسکا بیان کرنا ضرور اور واجب ہو۔ تم سے نہ کہون تو کس سے کہون
یہ اصطلاح اپنے مطلب کو بخوشامد بیان کرنے کی حالت مین لاتے ہین۔ اور اس سے
عرض حال اور سماعت مطالب مین تاکید ہو جاتی ہی۔ مطلب۔ یہ ضروری مدعا
اگر آپسے نہ کہون تو کون سننے والا ہی ذرا مجھپر توجہ فرمائیے کہ میرا مقصد آگے
بیان ہی **ایضاً** پیر و مرشد اگرچہ مجھکو نہین۔ ذوق آرائش سر و دستار۔

اور اسمین الف ونون فاعلی ہی کذا فی الغیاث - مگر راقم کے نزدیک خود
لفظ روشن مین صرف الف فاعلی ملکر روشنا ہوا جیسے ہراس سے ہراسا و
گوار سے گوارا - ثوابت ثابت کی جمع ہی وہ تارے جو گردش نکرین جیسے کُل تارے
جو دکھائی دیتے ہین سبع سیارہ چھوڑکر - سیار سیر کرنے والا اور وہ تارہ جو
گردش کرے جیسے مریخ وزحل وغیرہ بتحقیق بطلیموس سات ہین اور بموجب نظام
فیثاغورس اُنکی تعداد گیارہ ہی - شعر ۹ صفحہ ۲۲ - دیکھو - مطلب - ای شہنشاہ
تمھاری توجہ سے مجھسا ایک ذرۂ حقیر بھی ستارون کو رونق دینے لگا یعنی
ستارون سے بھی بلند اور رونق دار ہوگیا ایسے طالع جاگے **ایضاً** گرچہ از
روے ننگ بے ہنری + ہون مین اپنی نظر مین اتنا خوار + از روے بمعنی
بسبب ننگ شرم وغیرت - بے ہنری کوڑمغزی - خوار ذلیل - مطلب - اگرچہ
میرا یہ حال ہی کہ مجھ مین کوئی ہنر نہین اور اُس کوڑمغزی کے سبب سے مجھے
اسقدر ننگ وغیرت ہی کہ مین اپنے دل مین خود اپنے کو اتنا ذلیل و خوار
سمجھتا ہون جیسا آیندہ بیان ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی **ایضاً** کہ گرانپے کو
مین کہون خاکی + جانتا ہون کہ آئے خاک کو عار + اپنے کو دہلی والے
بجاے ذات خود استعمال کرتے ہین اور اہل لکھنؤ اس مقام پر (آپکو) بولتے ہین
اور قدما اس محل پر (اپنے تئین) کہتے ہین مؤلف نثر مین یہان اہل دہلی کا
اور نظم مین لکھنویون کا مقلد ہی - خاکی خاک کا بنا ہوا شخص - عار ننگ وشرم -
مطلب - اگر اپنے کو مین یہ کہون کہ خاکی جسم رکھتا ہون اور خاک یہ بات
سُن لے تو خاک کو بھی غیرت آئے کہ ناحق مجھسے ایسا بشر پیدا ہوا جو اتنا بے ہنر نکلا
ایضاً شاد ہون لیک اپنے جی مین کہ ہون + پادشہ کا غلام کارگزار +
پہلے مصرعہ کا ہون دوسرے مصرعہ مین لگاکر پڑھو تو معنی شعر آئینہ ہین - کارگزار

شہنشاہ وہ بادشاہ کئی شاہ جسکے مطیع ہون - اورنگ بفتح اول تخت سلطنت -
آسمان اورنگ اسم صفت مرکب یعنی جیسا آسمان ہی ایسا تخت رکھنے والا -
جہاندار اسم فاعل سماعی جہان کا رکھوالا - آفتاب سورج - آثار قدمون کے
نشان - آفتاب آثار صفت مشبہہ یعنی سورج کے مثل روشن نشانہائے
قدم رکھنے والا - شہنشاہ موصوف آسمان اورنگ اُسکی صفت ہی ای حرف
ندا - موصوف صفت بلکر منادی ہوا - ندا منادی بلکر فاعل - سُن فعل امر حاضر
مقدر - فعل امر ساتھ فاعل اور حرف ندا کے بلکر جملہ انشائیہ ہوا مصرع دوم کی
ترکیب بھی ایسی ہی - مطلب - ای بادشاہ تیرا تخت آسمان کے مثل ہی اور
جسطرح آفتاب آسمان پر ہی اسی طرح تیرے قدم مبارک تخت پر ہین تو میری
وہ بات سُن لے جو آیندہ بیان ہی بیان سریر سلطنت کو آسمان سے اور آثار
قدم کو آفتاب سے تشبیہ ہی **ایضاً ۲** تھا مین اک بینوا اے گوشہ نشین +
تھا مین اک دردمند سینہ فگار + بینوا مرد بے سامان اور درویش خاموش
گوشہ نشین خلوت مین بیٹھنے والا مرادی معنی جسکو کوئی نجانے - دردمند صاحب درد -
فگار زخم وزخمی - سینہ فگار اسم صفت مرکب جسکا سینہ زخمی ہو مرادی معنی
نہایت دردمند - مطلب - مین ایک بینوا تھا مگر کیسا بینوا جسے کوئی نہ پوچھے
اور مین ایک دردمند تھا مگر کیسا دردمند جو قریب بمرگ ہو **ایضاً ۳** تم نے
مجکو جو آبرو بخشی + ہوئی میری وہ گرمی بازار + آبرو عزت - گرمی بازار
شہرت - مطلب - ای بادشاہ تمھاری عزت دینے سے میری وہ توقیر اور شہرت
ہوئی جیسا آیندہ مذکور ہی **ایضاً ۴** کہ ہوا مجسا ذرۂ ناچیز + روشنائے
ثوابت وسیار + ذرہ پتھر کا ریزہ جو آفتاب سے خاک مین چمکتا ہی - ذرہ ناچیز
نہایت کم حقیقت شی - روشنائے روشن کرنے والا یہ لفظ روشنان کا مخفف ہی

قبول کیا کہ اگر آپ امیر کبیر بھی ہوگئے تو اِس سے یہ نہ سمجھیے کہ جہان کو مین ملا بلکہ امیرون پر بھی وہ گذرتی ہی جو آیندہ بیان ہی **ایضاً ۱۹** تک دیکھنا منصور علی خان جی کا احوال ٭ چھاتی پہ کڑک بجلی ہی اور شیر دہان ہی ٭ تک بمعنی ذرا اب ٹکسال باہر۔ منصور علی خان اودھ کے صوبہ دار کا نام باقی فرہنگ دیکھو۔ جی ہندی بمعنی صاحب۔ کڑک بجلی ایک ہتھیار کا نام جو از قسم کٹار ہوتا ہی۔ شیر دہان وہ پیش قبض جسکا دستہ شیر کے چہرے کے مثل ہو اور اُس تیر و شاخہ کو بھی کہتے ہین جو ترچھا پھیل کر پڑے۔ اگلے لوگ سینے کے قریب جامہ یا چپکن پر کمر باندھتے تھے اور اُسپر کٹار یا پیش قبض لگاتے تھے۔ مطلب۔ منصور علی خان اگرچہ امیر کبیر ہین لیکن اُنپر بھی یہ مصیبت گذر رہی ہی کہ سینے پر کمر باندھے ہوے اُسمین کٹار اور پیش قبض لگائے ہوے روبرو بادشاہ ہر دم طیار و آمادہ رہتے ہین **ایضاً ۲۰** آرام سے کٹنے کا سُنا تو نے کچھ احوال ٭ جمعیتِ خاطر کوئی صورت ہو کہان ہی ٭ کٹنا زندگی بسر ہونا۔ جمعیت خاطر بمعنی خاطر جمعی و تشفی و تسلی مصرع دوم بطریق سوال و جواب ہی۔ مطلب۔ اے مخاطب تو نے زندگی بسر ہونے کی کیفیت سُنی جسطرح مین نے اِس قصیدے مین بیان کی بھلا خاطر جمعی کسی طرح بھی ممکن ہی۔ سچ تو یہ ہی کہ ہرگز نہین ممکن۔ یہ قصیدہ دراصل شہر آشوب ہی (شہر آشوب) وہ نظم جسمین کسی شہر یا کسی زمانہ یا کسی سلطنت کے ہر بونگ کی کیفیت بیان کیجائے بشرطیکہ ہجو یہ ہو اور دراصل ہر بونگ کے معنی غدر و آشوب و ہنگامہ۔ اور شہر آشوب کے لغوی معنی پریشان کنندۂ شہر۔ یا غدر و پریشانی شہر۔ معنی اول مین یہ لفظ اسم فاعل سماعی ہی اور معنی دوم مین مرکب اضافی مقلوب۔

صفحہ ۴۵ ۔ اے شہنشاہِ آسمان اورنگ ٭ اے جہاندار آفتاب آثار ٭

عرس مین چنے کی دال مین گوشت پڑا ہوا اور روٹی تقسیم ہوتی ہی اپنا اور اپنے مریدون کا
چلکر حصہ لیجیے **ایضاً ۱۶** سب پیشے کو تجکر جو کوئی ہو متوکل + جورو تو یہ سمجھے
کہ نکھٹو یہ میان ہی + تجنا اور تجدینا کسی کام کو بالکل ترک کرنا۔ متوکل توکل
کرنے والا یعنی ہاتھ پانون توڑ کر بیٹھ رہنے والا۔ شخص نکھٹو تحقیق مؤلف وہ شخص
جسکے گھر کھاٹ یعنی پلنگ تک نہو (ان) حرف نفی ہندی جیسے نکما اور کھاٹ
بمعنی پلنگ سے یہ لفظ مرکب ہی اور واو علامت فاعل ہندی جیسے بدھو وغیرہ
اسکی فارسی بیخانمان یہ لفظ عورات قصبات کی بولی ہی بجاے نالائق میان
محاورہ محل بمعنی شوہر۔ مطلب۔ اگر کوئی سب پیشہ چھوڑ چھاڑ کر فقیر ہو بیٹھے تو
بیوی سمجھتی ہی کہ ہمارا خاوند محض نالائق ہی **ایضاً ۱۷** اور بیٹے کے دل کو ہو
حرافت کا تیقن + بیٹی کو جنون ہونے کا باپ کو گمان ہی + حرافت بکسر اول
کسب و پیشہ مرادی معنی طراری و چالاکی۔ تیقن یقین ہونا۔ جنون سڑی ہو جانا
یہ عارضہ دماغ سے تعلق رکھتا ہی۔ مطلب۔ پسر یہ سمجھے کہ باپ نے توکل نہین کیا
بلکہ مکاری اور دغابازی کی ہی اور دختر یہ گمان کرے کہ پدر بزرگوار کا دماغ
ٹل گیا ہی سڑی ہو گئے ہین متوکل نہین ہین **ایضاً ۱۸** بالفرض اگر آپ
ہوے ہفت ہزاری + یہ شکل بھی مت سمجھیو کہ راحت جان ہی + ہفت ہزاری
سلاطین ماضیہ کی طرف سے چار بیستی ذات پنج بیستی ذات و پنجہزاری ذات
و ہفت ہزاری ذات منصب مقرر تھے ہفت ہزاری سے یہ مراد نہین کہ سات ہزار
اسکی تنخواہ ہو یہ سب سے بڑا منصب ہی یہان بمعنی امیر کبیر سمجھیو بروزن
کم ملوغلط سمجھیو بروزن قسم لو صحیح۔ کاف بیانیہ کے کسرے کا اشباع
جیسا یہان مصرعہ دوم مین ہی اردو مین زنہار جائز نہین فارسی مین
مولوی روم نے مثنوی مین اکثر [illegible] راحت آرام مطلب۔ مین نے

جھٹ پٹ شاعر لوگ اُسکی ہجو کرکے اُسے بدنام کردین **ایضاً ۱۲** اور اُسکو جو دیکھے
کوئی وہ بہر معیشت + اس فکر و تردد ہی مین ہر ایک زمان ہی + معیشت عیش سے
زندگی بسر کرنا۔ مطلب۔ اگر میان صاحب کو دیکھیے تو ہر وقت اپنی معیشت کے
واسطے اسی فکر اور تردد مین پڑے ہین جیسا آیندہ بیان ہی **ایضاً ۱۳**
پوچھے ہی مریدون سے یہ ہر صبح کو اُٹھکر + ہی آج کدھر عرس کی شب روز کہان ہی +
پوچھے ہی ٹکسال باہر اب پوچھتا ہی بولتے ہین۔ مرید چیلا۔ عرس بضم
اول آخر سین مہملہ وہ تاریخ جسدن کوئی بزرگ درویش مرجائے ہمیشہ
اُسی تاریخ مجلس جمع کرکے اُسکا فاتحہ دلاکر کھانا تقسیم کیا کرتے ہین اور
اُس میلے کو بھی کہتے ہین جو کسی کے مزار پر ہمیشہ اُسکے مرنے کے دن ہوا کرے۔
مطلب۔ وہ پیر اپنے مریدون سے ہر روز پوچھتا ہی کہ آج دن کو کسکی قبر پر
عرس اور کھانا تقسیم ہوگا اور شب کو کہان۔ تم لوگون کو کچھ معلوم ہی یا نہین
ایضاً ۱۴ تحقیق ہوا عرس تو کر ڈاڑھی مین کنگھی + لے خیل مریدان گئے
وہ بزم جہان ہی + مصرع اول مین کرکے بعد (کے) کا حذف خلاف محاورہ
خیل بفتح اول گروہ۔ بزم مجلس۔ مطلب جب عرس کی پکی خبر ملگئی تو ڈاڑھی مین
کنگھی کرکے مشایخانہ صورت بناکر مریدون کی جماعت ساتھ لیے ہوے
حال وقال کی مجلس مین جا پہونچے **ایضاً ۱۵** اور حاصل اس رنج و مصیبت کا
جو پوچھو + ڈالا ہوا وان دال نخود قلیہ ونان ہی + نخود چنا۔ قلیہ
فی الحال اُس پکے ہوے گوشت کو کہتے ہین جسمین کچھ ترکاری پڑی نہو
مگر اہل دہلی اُس گوشت کو جسمین ہلدی وغیرہ پڑی ہو قلیہ کہتے ہین اور
جسمین ہلدی نہو اُسے قورمہ اور اہل کشمیر قورمے کو روغن جوش بولتے ہین
مطلب۔ الغرض پیر صاحب کی تحقیق کرنے کا خاص مطلب یہ کہ مجلس

وہ بناوٹ سے خالی نہین بیچ پوچھو تو دنیا مین اب لکھنے پڑھنے کی کچھ آبرو نہین ہی
ایضاً احیا ہو جو موتی کو زمانہ مین نئے سر + خطّاط کی اتنی ہی رہے قدر
جویان ہی + احیا زندہ ہونا - موتی بالف مقصورہ و میم مفتوح میت کی جمع ہی -
نئے سر محاورہ بمعنی دوبارہ - خطّاط صیغۂ مبالغہ بہت لکھنے والا - مطلب - اگر
مردہ قدردان لوگ پھر از سر نو جی اُٹھین یعنی یہ غیر ممکن بات بھی ہو جب بھی
کوئی خوشنویس کو دو کوڑی کو نہ پوچھے **ایضاً** ہ یہ ہو سوا پانچ ٹکے
گدڑی مین جاکر + یاقوت پکارے جو بکاؤ یہ قرآن ہی + ہ یہ کسی پاک
چیز کا بکنا - گدڑی چھوٹا بازار ظاہرا اسکی اصل گذری ہی یعنی گذر گاہ
ہر کہ و مہ - یاقوت خوشنویس کا نام باقی فرہنگ دیکھو - قرآن مین الف
ممدودہ چاہیے - بروزن فرقان یہان غلط نظم ہوا ہی - مطلب - اگر یاقوت
یہ صدا دے کہ لو بکاؤ یہ قرآن ہی تو سوا پانچ ٹکے سے زیادہ اُسکی قیمت
نہ اُٹھے **ایضاً** دمڑی کو کتابت لکھین دھیلے کو قبالہ + بیٹھے ہوے
وان میر علی چوک جہان ہی + کتابت خط یعنی نامہ - قبالہ بفتح و نیز بکسر قاف
ضامنی نامہ اور کسی چیز کے بکنے کا کاغذ - میر علی ایک خوشنویس کا نام -
مطلب - چوک مین بیٹھکر میر علی صاحب دمڑی پر خط لکھدیتے ہین اور
دھیلے کے عوض قبالہ لکھتے ہین - یہ لکھائی کی قدر ٹھہری ہی -
ایضاً چاہے جو کوئی شیخ بنے بہر فراغت + چھٹتے ہی تو شعرا کا وہ
مطعون زبان ہی + شیخ پیرزادہ وصوفی - بہر واسطے - فراغت چین سے
بسر کرنا - چھٹتے چھوٹتے کا مخفف اصطلاحًا بجاے فی الفور آتا ہی - شعرا کا عین
متحرک چاہیے یہان ساکن غلط نظم ہی شاعر کی جمع - مطعون طعنہ زدہ و بدنام -
مطلب - اگر کوئی معیشت اور فراغ روزی کے واسطے پیرزادہ بنے تو

جو شیطان کا لشکر + دیوانہ کوئی ہاتھ تعاقب مین دوان ہی + عمل کام۔ شیطان کا لشکر بسبب بدذاتی کے لڑکون سے مراد ہی۔ دیوانہ یہان مراد معلم سے ہی۔ کوئی ہاتھ تھوڑی دور۔ تعاقب پیچھا کرنا۔ دوان دوڑنے والا۔ مطلب۔ یہ بدذاتی کرکے جب لڑکے بھاگتے ہین تو اُستاد دیوانہ وار تھوڑی دور اُنکے پیچھے دوڑکر تھک کر بیٹھ رہتا ہی **ایضاً** اب کیجیے انصاف کہ جسکی یہ اوقات + آرام جو چاہے وہ کرے وقت کہان ہی + اوقات زندگی بسر کرنا۔ مطلب۔ جسکی یہ حقیقت ہو اُسے آرام کجا اور وقت آرام کہان پھر اگر لڑکے نہ پڑھین تو معلم کی کیا خطا جاے انصاف ہی **ایضاً** جسرود سے کاتب کا لکھا حال مین تب سے + ہر صفحۂ کاغذ پہ قلم اشک فشان ہی + کاتب لکھنے والا۔ مین کے بعد رنے م علامت فاعل مقدر اور خلاف محاورہ حال صفحہ ورق کا ایک طرف۔ اشک فشان آنسو ٹپکانے والا۔ قلم کا کاغذ پہ اشک فشان ہونا روشنائی ٹپکانے سے مراد ہی اور وہ لکھنا ٹھہرا مطلب جب سے مین نے کاتب کی پریشانی کا حال لکھنا شروع کیا تو قلم کو اسقدر غم پہونچا کہ دیکھو وہ رو رہا ہی یعنی حال لکھ رہا ہی **ایضاً** وہ بیت ٹکے سیکڑے لکھنے کو ہی محتاج + خوبی مین خط اب جسکا بہ از خط بتان ہی + خط وہ بال جو بھورے رنگ کے عین شباب مین رخسارون پر نکلین۔ بتان معشوق لوگ۔ مطلب۔ جس کاتب کے ہاتھ کا خط معشوق کے رخسارون کے خط سے بہتر ہی وہ شخص ایک ٹکے کے عوض سو شعر بھی لکھنے کو محتاج ہی کوئی نہین لکھواتا **ایضاً** یہ بھی مین تکلف ہی سے کہتا ہون وگرنہ + آفاق مین اِن چیزون کی اب قدر کہان ہی + تکلف نہایت محنت و بناوٹ۔ آفاق گرد اگرد عالم۔ قدر عزت۔ مطلب۔ یہ بات جو اوپر مین نے بیان کی

ملائی اگر کیجے تو ملا کی ہی یہ قدر۔ + ہون دور و پے اُسکے جو کوئی مثنوی خوان ہی +
ملائی پڑھانے کی نوکری۔ ملا کی فارسی اخوند اور ہندی میانجی۔ مثنوی خوان
وہ شخص جو مولوی روم کی مثنوی کے سب دفتر پڑھا ہوا ہو یہ مثنوی بزبان فارسی
مضامین تصوف سے بھری ہوئی ہی بدین سبب ہر ایک اِسے نہین جان سکتا۔
مطلب۔ اب پڑھانے کی نوکری کی یہ عزت ٹھہری ہی کہ جو کوئی مولوی معنوی کی
مثنوی پڑھا ہوا ہو اُسکی تنخواہ دو روپیہ ہوتی ہی **ایضاً ۲۱** اور ماحضر اخوند کا
اب کیا مین بتاؤن + اک کاسۂ دالِ عدس و جو کی دو نان ہی + ماحضر
مرادی معنی طعام۔ کاسہ پیالہ۔ عدس مسور۔ مطلب۔ معلم کو کھانا جو ملتا ہی
اُسکی کیفیت سُنیے کہ پیالہ بھر مسور کی دال اور جَو کی دو روٹیان آیندہ خیریت
وہ تنخواہ ٹھہری یہ کھانا ٹھہرا اُسپر محنت کا حال سنیے جیسا آیندہ بیان ہی۔
صفحہ ۴۴۔ دن کو تو بچارہ وہ پڑھایا کرے لڑکے + شب خرچ لکھے گھر کا
اگر ہندسہ دان ہی + بچارہ غلط۔ یہ تخفیف آئی نہین بچارہ صحیح غریب آدمی۔
شب کے بعد علامت مفعول فیہ مقدر ہی یعنی (کو) ہندسہ دان اقلیدس
جاننے والا مگر یہان بمعنی حساب دان نظم ہوا ہی۔ مطلب۔ وہ معلم دن بھر
لڑکے پڑھائے اور رات کو گھر کا خرچ اور خانگی حساب و کتاب لکھا کرے
بشرطیکہ حساب جانتا ہو **ایضاً ۲۲** اشپر یہ ستم ہی کہ نہالی تلے اُسکے + لڑکون کی
شرارت سے سد اخار نہان ہی + بس بجاے جس ٹکسال باہر۔ ستم ہی
محاورہ اندھیر ہی۔ نہالی بچھونا۔ شرارت شوخی۔ خار کانٹا۔ نہان پوشیدہ۔
مطلب۔ باوجود ان مصیبتون کے ایک اور اندھیر سُنیے مفت مین اُستاد کے
بچھونے کے تلے مکتب کے لڑکے بدذاتی سے کانٹے لالاکر رکھتے ہین تاکہ
مولوی صاحب کے بدن مین چبھ جائین **ایضاً ۲۳** بھاگے یہ عمل کرکے

اشتیاق کہ ہم اُن شعرا سے ملین اور اُنکے مضامین سُنکر مستفید ہون اور شاعرون کی
یہ نیت کہ ہم اُنسے ملین جو امیر ابن امیر ہون تاکہ اُنکے وسیلے سے کچھ ڈھنگ جمے
روٹی نصیب ہو **ایضاً** اگر عید کا مسجد مین پڑھے جاکے دوگانہ + نیت قطعۂ
تہنیت خان زمان ہی + دوگانہ دو رکعت نماز جیسے عید وغیرہ مین پڑھی جاتی ہی قطعہ
یہان غلط نظم ہوا اسکی طرے ساکن چاہیے وہ چند شعر جو قصیدہ یا غزل وغیرہ کا
ٹکڑا ہون اور اول سے آخر تک ایک ہی مضمون سے پُر ہون - تہنیت مبارکباد
خان زمان ایک عہدۂ شاہی کا نام جیسے خانخانان ۔ خان زمان صاحب
امن وامان + پیشرو مہدی صاحب زمان + مرادی معنی امیر - مطلب - اگر کوئی
شاعر عیدگاہ مین عید کی نماز پڑھنے جاتا ہی تو نیت نماز کے عوض دل مین یہ خیال
رہتا ہی کہ فلان امیر کے واسطے عید کی مبارکباد کا قطعہ کہکر لیچلیے **ایضاً** تاریخ
تولد کی رہے آٹھ پہر فکر + گر رحم مین بیگم کے سُنے نطفہ خان ہی + تاریخ وہ عبارت
جسمین بحساب ابجد سن نکلین - رحم یہان غلط ہی اسکا حرف اول مفتوح اور دوم
مکسور چاہیے وہ مقام جہان لڑکا عورت کے پیٹ مین رہے - نطفہ کی ہندی
بیرج ہی - مطلب - اُدھر بیگم کے پیٹ مین نطفہ ٹھہرنے کی خبر مشہور ہوئی اور
اِدھر شاعر لوگ لڑکے کے پیدا ہونے کی تاریخ کی فکر کرنے لگے **ایضاً**
اسقاط حمل ہو تو کہین مرثیہ ایسا + پھر کوئی نہ پوچھے میان مسکین کہان ہی +
اسقاط گرجانا - حمل بفتحتین اول بُرج آسمانی جسکی ہندی میکھ ہی - حمل بفتح اول
وسکون ثانی بمعنی بار شکم جسکی ہندی گربھ ہی لہذا اِس مقام پر بفتحتین غلط -
مرثیہ وہ شعر جسمین کسی کے مرنے کا مضمون ہو - مسکین ایک مرثیہ گو کا تخلص
باقی فرہنگ دیکھو - مطلب - اگر کسی بیگم کا حمل گر پڑے تو میان شاعر صاحب
ایسا عمدہ مرثیہ کہدین کہ پھر میان مسکین کو کوئی دو کوڑی کو نہ پوچھے **ایضاً**

جیم بناتے تھے یعنی جاری نمایند۔ کسی پر پروانہ ہونا اُسپر فدا ہونا مصرعۂ دوم وکیل کی زبان سے موکل کے حق مین خوشامد گوئی ہی۔ مطلب۔ موکل سے وکیل اتفاقیہ راہ مین ملکر یہ فریب دیتا ہی کہ وہ عرضی جو جاگیر کے بارے مین آپکی طرف سے گذرانی تھی اُسکے حساب کتاب کا دفتر سرکاری سے مقابلہ ہوگیا اور روپیہ ملنے کا حکم چڑھگیا دیکھیے یہ میری کارگزاری ہی مین تو آپکا دل وجان سے تابعدار ہون **ایضاً ۱۳** کاہے کی غرض عرضی ہی اور کیسکا سیاہہ + کیدھر ہی وہ پروانہ وہ جاگیر کہان ہی + کیدھر بروزن ہیہم محاورۂ قدیم اب کدھر بے تلفظ تحتانی بولتے ہین۔ یہ شعر شاعر کا مقولہ ہی۔ مطلب۔ نہ کوئی عرضی ہی نہ کچھ سیاہے کی اصل نہ پروانہ جاری نمایند کا کچھ کھوج نہ جاگیر کا کچھ پتا یہ سب باتین بے اصل اور وکیل کی گڑھی ہوئی ہین **ایضاً ۱۴** انصاف جو کیجے تو نہین اُسکی بھی تقصیر + سب ماحصل اِن باتون کا اک پارچہ نان ہی + ماحصل جو چیز کہ حاصل ہو مرادی معنی نتیجہ۔ پارچہ نان روٹی کا ٹکڑا۔ مطلب۔ اگر سچ پوچھو تو اُس وکیل بیچارے کی بھی کچھ خطا نہین اِن فریبون سے اُسکی مراد ہی کہ کسی طرح مین اپنا پیٹ چلاؤن **ایضاً ۱۵** شاعر جو سُنے جاتے ہین مستغنی الاحوال + دیکھیے جو کوئی فکر و تردد تو یہان ہی + مستغنی بے پروا۔ مستغنی الاحوال وارستہ مزاج۔ مطلب۔ مشہور ہی کہ شاعر فقیرانہ مشرب اور بے غرض اور تارک الدنیا ہوتے ہین مگر اس زمانے مین اُنکو بھی تردد دامنگیر ہی **ایضاً ۱۶** مشتاق ملاقات اِنھون کا کس وناکس + بلنا اُنھین اُنسے جو فلان ابن فلان ہی + مشتاق شوق رکھنے والا اور آرزومند۔ کس وناکس عالم وجاہل۔ فلان ابن فلان امیر ابن امیر اور مشہور شخص اُسکی ہندی بڑے باپ کے بیٹے۔ مطلب۔ لوگون کو یہ

مہینے کا خرچ اُسپر یہ طرہ کہ روپے کا ٹھیکہ سرکار سے لیا ہو کہ جو کچھ قرض درکار ہوگا مین دونگا یہ سب دوالا نکلنے کی باتین ہین ایضاً ۹ بتادے غرض پیسے اُڑا کر ہوے روپوش + گھر جاکے پکارے جو کوئی لالا کہان ہے بتا فریب - پیسے اُڑانا کسی کا مال ہضم کرکے بیٹھ رہنا - روپوش مُنہ چھپانے والا یعنی بھاگ جانے والا شخص - مطلب - خریدمکان کے واسطے فریب دیکر موکل سے وکیل روپیہ لیجاتا ہو اور چھپکر خانہ نشین ہوتا ہو پھر جب موکل اپنے کسی آدمی کو اُسکے گھر تلاش کے واسطے بھیجتا ہو تو وہ صدا آتی ہو جو آیندہ شعر مین ہو ایضاً ۱۰ جسوقت سُنا یہ وہین آواز بدلکر + آپ ہی کہا گھر مین سے کشن چند کے ہان ہو + کشن چند یہان فرضی نام ہو ایسا نام اکثر مہاجنون اور راجاؤن کا ہوتا ہو - مطلب - جب موکل کے آدمی نے دروازے پر پکارا کہ لالہ صاحب وکیل صاحب - تو اُسکے جواب مین میان وکیل یہ چالاکی کرتے ہین کہ اپنی آواز دوسرے آدمی کی سی بناکر چلاکر کہتے ہین کہ وہ تو یہان موجود نہین مہاراج کشن چند کے یہان گئے ہین ایضاً ۱۱ پھر ہو جو موکل سے کہین راہ مین بھینٹا + اُستاد کا جاگیر پہ اُس سے یہ بیان ہو + بھینٹا ملاقات - اُستاد اِس لفظ مین جبتک ضمۂ الف کا اشباع نہ کیا جائے تو بعد الف واو لکھنا خلاف اُستادی ہو اصطلاح مین فریبی وچالاک شخص کو بولتے ہین یہان وکیل سے غرض - مطلب - اگر اُس وکیل کو راہ مین موکل ملجائے تو وہ مرد اُستاد یعنی وکیل جاگیر کے حق مین فوراً وہ بات بنائے جو آیندہ بیان ہو ایضاً ۱۲ عرضی پہ ہو اسیم سیاہے پہ ہو اجیم + پروانہ مین تم پر ہون تصدق مری جان ہے + جب کسی کا مطلب پورا کرنا منظور ہوتا تھا تو زمانۂ شاہی مین اُسکے کاغذ پر

اُس وکیل کو جسوقت دیوان یا بخشی فوج یا داروغہ بیوتات کے پاس تلاش کرو
کنھیا کی طرح ہر جگہ موجود پاؤ وہ ایسا ہر بابی اور رسا شخص ہی **ایضاً** ہر بات
پلٹتا ہی لیے صبح سے تا شام + پیپل کے پتوے کی طرح مُنھ مین زبان ہی +
صبح سے لیے شام تک تمام دن سے مراد ہی مگر اب لیے کے مقام پر لیکر
بولتے ہین - پیپل کا پتّو جسمین باریک لانبی نوک ہوتی ہی اُسے اب پیپل کا
پتّا بولتے ہین وہ نوک ذرا سی جنبش باد مین نہایت جلد جلد لپ لپاتی ہی -
مطلب - صبح سے لیکر شام تک وہ وکیل ہزارہا باتین بدلتا ہی اُسکی زبان
کیا ہی طرّار چلتی ہی گویا زبان کی جگہ پیپل کا پتّا اُسکے مُنھ مین ہی اُسکی بات کا
کچھ ٹھکانا نہین **ایضاً** لاوے جو کچہری سے وہ دامون کا سیاہہ +
للچاوے موکل کو یہ کیا خوب مکان ہی + دامون کا سیاہہ وہ کاغذ حساب
جسکی اصل دوسری جگہ موجود ہو اور یہ ٹھیک اُس سے ملا ہوا ہو اور وہ
کچا کاغذ جسمین مہاجن اپنا کُل حساب اُتار لیتے ہین - موکل جسکا کوئی وکیل ہو -
مطلب - جب وہ وکیل کچہری سے کاغذ کا ملان کرکے موکل کے قرضے کی
جو سرکار مین اُٹھا ہی نکاسی کرا لاتا ہی یا حکم دہانید لے آتا ہی اُسوقت
موکل کو لالچ دلاتا ہی اور اُبھارتا ہی کہ فلان مکان جو بکتا ہی کیا نفیس اور
سستا ہی اُسکی غرض یہ کہ جو روپیہ کچہری سے ملا ہی مین اُسے دم
دلاسے مین تلپٹ کردون **ایضاً** سوماہے پہ بیٹھے ہی وے پانسو ہی
خرچ + اور زر کے اجارے کی بھی اُردو مین دکان ہی + سوماہہ یہان
اُس جاگیر سے مراد ہی جو موکل کے نام بارہ سو روپے سالانہ پر سرکار سے
مقرر ہی - اجارہ ٹھیکا - اُردو بمعنی بازار - مطلب - میان موکل صاحب کی
آمدنی فقط سو روپیہ مہینے کی جاگیر اور معقول خرچی اسقدر کہ پانسو روپے

زین پوش وہ غلاف رنگین جو گھوڑے کے زین پر زینت کے واسطے ڈال دیتے ہین
اور کبھی وہی اُتار کر زمین پر بچھا کر بیٹھتے ہین۔ بشر بمعنی خوشخبری یہان بمعنی انسان
بفتحتین چاہیے۔ مطلب۔ وہ وکیل ہر امیر کے دروازے پر بیٹھا ہوا دریافت
کرتا ہی کہ کہیے اِس گھر کے مالک کہان ہین ہمین اُنسے کچھ مطلب ہی۔ پوچھے ہی
نکسال باہر پوچھتا ہی درست **ایضاً** ہر گھر مین وہ چاہے کہ مین فوّارہ سا
چھوٹون + ہر کوچے مین جیون آب چک آبو وہ دوان ہی + فوّارہ وہ
اُچھلتا ہوا پانی جو زمین کے اندر اندر سے لایا جاتا ہی اُسے ہزارہ بھی کہتے ہین
چک آبو وہ گول دوڑتا ہوا پانی جیسے قلعے کی کھائیون مین ہوتا ہی مؤلف کے
نزدیک اِسکی اصل شاید چکر آبو ہی چکر ہندی مین گول چیز اور آب سنسکرت
وفارسی مین پانی کو کہتے ہین اور واو اِسمین نسبتی ہی۔ دوان دوڑنے والا۔
مطلب۔ وہ وکیل ہر گھر مین فوارہ کی طرح چھوٹتا پھرتا ہی یعنی رسائی چاہتا ہی
اور گلی گلی آب چک آبو کے مثل گھومتا ہی۔ خلاصہ یہ کہ ہر جگہ وارد ہوتا ہی
اور سب سے میل کرتا ہی کوچہ مورچون مین آنے کی راہ کو بھی کہتے ہین اور
وہی سلامت کوچہ کہلاتا ہی **ایضاً** دیوان کے بخشی کے بیوتات کے
حاضر + مانند کنھیا کے جہان دیکھو تہان ہی + دیوان بمعنی صاحب عدالت
ومتصدی صاحب دفتر۔ بخشی وہ شخص جو فوج کی تنخواہ بانٹے۔ بیوتات وہ
جسمین خرچ خانہ داری لکھا جائے۔ کنھیا انکا اصلی نام کرشن ہی یہ برج یعنی
متھرا وغیرہ مین بقول ہنود وشن کا اوتار ہوے ہین اِنکے محل بہت تھے
ایک عہد مین نارد منی نے اُنسے ایک بیوی مانگی جواب دیا کہ مین جس شب کو
جسکے پاس نہون وہ تمپر مباح ہی الغرض نارد نے بہ آن واحد اُنکو
ہر محل مین موجود پایا اور اپنی درخواست سے شرمسار ہوے مطلب۔

قلعے کے آگے + جو پالکی نکلی تو یہ فریاد کنان ہی + قلعے سے مراد شاید دہلی کا لال قلعہ جسمین بادشاہ رہتے تھے۔ فریاد کنان ہائے ہائے مچانے والا اور نالشی۔ مطلب۔ مجبور ہوکر قلعے کے دروازہ پر سودا گر جمع ہوے جہان اندر سے کوئی پالکی نکلی تو اپنا سر دھنا اور نالش کی مگر کون پوچھتا ہی **ایضاً ۲۱** دو بیل کی جاکر جو کہین کیجیے کھیتی + اور مینھ بھی موافق پڑے تو تو یہ سمان ہی + سمان ہندی بمعنی کیفیت وچہل وجلسہ وغیرہ شاید اسکی اصل سم ہی جسکے معنی ٹھہراو اور خاموشی۔ مطلب۔ اگر دو بیل مول لیکر ایک ہل کی کھیتی کیجیے اور پانی بھی وقت پر برسے تو پھر وہ کیفیت ہی جو آیندہ بیان ہی۔

صفحہ ۳۴۔ ہین خشکی وغرقی کے تفکر مین شب و روز + نی امن ہی دل کے تئین نی جی کو امان ہی + خشکی سوکھ جانا۔ غرقی ڈوب جانا۔ امن بفتح اول چین۔ اَمان پناہ۔ تفکر فکر کرنا۔ تئین محاورہ قدیم اب (کو) بولتے ہین۔ مطلب۔ کبھی یہ کھٹکا ہی کہ خشک سالی سے کہین ہمارا کھیت سوکھ نجائے اور کبھی یہ دھڑکا ہی کہ طوفان کے سبب ہمارا کھیت کہین دریا بُرد نہو جائے نہ دل کو چین ہی نہ جان کو آرام یہ کشتکارون کا حال ہوا **ایضاً ۲۲** گر خان وخوانین کی کرے کوئی وکالت + اُسکا تو بیان کیا کرون تجھسے کہ عیان ہی + خان بادشاہان ختا وتاتار کا لقب۔ خوانین خان کی جمع۔ خان وخوانین سے مراد امرا۔ وکالت مختاری۔ عیان ظاہر۔ مطلب۔ اگر کسی امیر کی وکالت کیجیے تو ظاہر ہی مین کیا کہون جو مصیبت گذرتی ہی عیان راچہ بیان یہ مثل ہی اُس مقام پر بولتے ہین جہان کسی کا حال لوگون کو بخوبی معلوم ہو **ایضاً ۲۳** ہر عمدہ کے دروازے پہ زین پوش پہ بیٹھا + پوچھے ہی ہر ایک بشر سے نواب کہان ہی +

کہتا ہو وہ پیسہ ابھی مجھ پاس کہان ہو + پروانہ خط حکم بنام عمال وغیرہ۔
کنے زبان دکن بمعنی پاس۔ مجھ پاس ٹکسال باہر یعنی میرے پاس صحیح۔
مطلب۔ جب اُس سرکار سے قیمت مال کا پروانہ لکھوا کر عامل کے
پاس گئے تو وہ کہتا ہو کہ ابھی میرے پاس روپیہ نہین جو تمھین دون۔
ایضاً ۱۸ اودھر سے پھر آئے تو کہا جنس ہی لیجاؤ + دیوان بیوتات
یہ کہتے ہین گران ہو + اودھر بہ لفظ واو بروزن سویم محاورہ قدیم اب
بے اشباع ضمہ صحیح۔ دیوان بیوتات خرچ خانگی کا متصدی۔ گران مہنگی
چیز۔ مطلب۔ جب عامل سے جواب پاکر پھر خریدار کو جا گھیرا تو وہ کہتا ہو
کہ اپنی چیز ہی پھیر لو اور متصدی بیوتات ہان مین ہان اور ملاتے ہین کہ یہ تو
بڑی مہنگی ہو۔ دوسرے معنی یہ کہ جب خریدار سے قیمت کا پھر تقاضا کیا
تو وہ کہتا ہو آٹا دال ہی اِسکے عوض لے لو جب اُسپر بھی راضی ہوے
تو گھر کے دیوانجی فرماتے ہین کہ تمنے وہ چیز نہایت گران بیچی ہو اس قابل
نہین کہ اُسکی قیمت مین تمھین آٹا دال بھی تُلوا دیا جائے۔ معنی اول نہایت
صاف اور معنی دوم مین خریدار کی اچھی ہجو ہوتی ہو اور اِس معنی مین جنس کے
معنی آٹا دال **ایضاً ۱۹** آخر کو جو دیکھو تو نہ پیسے ہین نہ وہ جنس + ہر اک
متصدی سے میان اور ٹیان ہو + آخر انجام کار۔ متصدی بضم میم و فتحتین
تصدی بمعنی پیش آمدن کا فاعل ہو مرادی معنی پیشکار ہر اک مین الف کے بعد
یاے تحتانی نچاہیے ورنہ متصدی وزن سے گر کر مصدی ہو کر غلط ہو جائیگا۔
ٹیان تابع مہمل۔ میان ٹیان ہونی جھگڑا فساد اور گالی گلوج ہونی۔ مطلب۔
انجام کار نہ قیمت ملتی ہو نہ مال واپس ہوتا ہو سرکار کے متصدی سے
مفت کی گالی گلوج اور لتاڈ کی ہوتی ہو **ایضاً ۲۰** ناچار ہو پھر جمع ہوے

ایضاً ۱۳ ہر صبح یہ خطرہ ہی کہ طے کیجیے منزل + ہر شام بدل وسوسۂ سود و زیان ہی + خطرہ دہشت - طے پیٹنا منزل طے کرنا راہ کاٹنا اور سفر کرنا - بدل دل مین - وسوسہ وہ تردد جسمین امید و بیم ہو - سود فائدہ - زیان نقصان - مطلب - راہ مین جو صبح کو اُٹھے تو منزل کاٹنے کی فکر ہی اور جہان شام کو پہونچے وہان یہ کھٹکا کہ دیکھین گھوڑون مین کچھ فائدہ ہوتا ہی یا نقصان ایضاً ۱۴ لیجا جو کسی عمدہ کی سرکار مین دے جنس + یہ درد جو سُنیے تو عجب طرفہ بیان ہی + سرکار ساختۂ ہندیان یعنی خاندان اور بجاے حضور جنس بمعنی قسم اور خرید و فروخت کی چیز - طرفہ بضم اول نادر اور اچنبھے کی چیز - مطلب - اگر کسی امیر کی سرکار مین کوئی چیز لیجا کر فروخت کیجیے تو اُسکا بیان عجیب طرح کا ہی ایضاً ۱۵ قیمت جو چکاتے ہین سو اِسطرح کی ثالث + سمجھے ہی فروشندہ پہ دزدی کا گمان ہی + ثالث وہ تیسرا شخص جو بائع و مشتری کے بیچ مین پڑ کر مول چکائے اُسے دلال بھی کہتے ہین - فروشندہ کی عربی بائع اور ہندی بیچنے والا - دزدی چوری سمجھے ہی بجاے سمجھتا ہی خلاف محاورۂ حال - مطلب - اُس جنس کی قیمت اِسقدر سستی چکاتے ہین کہ گویا دلال بیچنے والے کو چور بناتے ہین ظاہر ہی کہ چوری کا مال سستا بکتا ہی ایضاً ۱۶ جب مول مشخص ہوا مرضی کے موافق + پھر پیسون کا جاگیر کے عامل پہ نشان ہی + مشخص تجویز اور طے شدہ - پیسون سے مراد قیمت مال - جاگیر کا عامل اُسے اب ضلعدار کہتے ہین - نشان دہانید - مطلب - جب مال کا مول بھی مرضی کے موافق طے ہو گیا تو اُسکی قیمت کی دہانید علاقہ جاگیر کے عامل پر ہوتی ہی - جاگیر وہ علاقہ جو سرکار شاہی سے معاف ہوتا ہی ایضاً ۱۷ پروانہ لکھا کر گئے عامل کنے جسوقت +

کہین کسی چیز سے دل بہلانا۔ بیسنی نان بیسن کی روٹی جسمین پیاز شامل کرکے
پکاتے ہین۔ مطلب۔ اوپر کی چارون چیزین نواب صاحب کھاپیکر بیٹھ رہین
جب بھی چین ہو بلکہ وہ تو اُسپر بھی باز نہین رہتے آسودگی خاطر کے واسطے
بیسنی روٹی کھاتے ہین اور وہ نہایت ثقیل ہوتی ہی اس سے یقین ہوتا ہی
کہ اب نہ مرین تو وہ ہیجیا ہین **ایضاً** اسمین جو کہین درد اُٹھا پیٹ مین
اُنکے + پھر بوعلی سینا ہی تو وان ہیجدان ہی + بوعلی سینا ایک حکیم حاذق کا نام
سینا بفتح وکسر اول بوعلی کے جد کا نام ہی باقی فرہنگ دیکھو۔ ہیجدان وہ شخص
جو کچھ نجانتا ہو مرادی معنی نالائق۔ مطلب۔ اس مابین مین اگر نواب صاحب کے
پیٹ مین درد اُٹھا اور بوعلی بھی دوا کرنے قبر سے اُٹھ آیا تو وہ نالائق بنگیا
خلاصہ یہ کہ اپنی خطا چھپاتے ہین اور طبیبون کو چھڈا لگاتے ہین **ایضاً**
رکھتے ہین غرض مرگ سے لڑنے کو سپاہی + گر نوکری سمجھو یہ طبابت کی
کہان ہی + مرگ موت۔ مطلب۔ الغرض امیر لوگ طبیب نہین نوکر رکھتے ہین
بلکہ سپاہی نوکر رکھتے ہین کہ وہ اُنکی موت سے لڑائی لڑا کرین یہ طبابت
کہان ٹھہری بلکہ سپاہ گری ٹھہری **ایضاً** سوداگری کیجے تو ہی اسمین
یہ مشقت + دکھن مین بکے وہ جو خرید صفہان ہی + مشقت کلیجا توڑ کر محنت
کرنا۔ خرید خریدہ کا مخفف مول لی ہوئی چیز۔ صفہان اصفہان کا مخفف فارس کا
قدیم دار السلطنت۔ دکھن سے مراد ریاست ناگپور وحیدر آباد وغیرہ
مرہٹون کے سبب سے وہان گھوڑے کی قدر بہت تھی۔ اصفہان کا گھوڑا
مشہور اور دراصل وہ گھوڑا ترکی ہوتا ہی۔ مطلب۔ اگر کوئی سوداگری پیشہ
اختیار کرے تو اُسمین یہ مشقت ہی کہ اصفہان اتنی دور سے گھوڑا لائے اور
دکھن اتنی دور لیجا کر بیچے پھر اُسمین وہ خرخشے لگے ہین جو آیندہ بیان ہین

کھانا تو وہ کھاتے ہین پر اُسکو خفقان ہی + ماحضر جو چیز کہ حاضر ہو مرادی معنی موجود کھانا۔ ماحضر کے بعد حرف ر کے مقدر ونا جائز۔ خفقان بفتحتین دل کی دھڑک وہ ایک مرض ہی۔ مطلب۔ باوجود اس قدر احتیاط کے جب دستار خوان پر طبیب کھانا کھاتے ہوے تو اب صاحب کو دیکھتا ہی تو اُسے نہایت تردد پیدا ہوتا ہی کہ اللہ اکبر آقاے نامدار یہ بد پرہیزیان کر رہے ہین جیسا آگے بیان ہی **ایضاً** مطبوخ مین ہی خربزہ اور خربزے پر دودھ + ہی دودھ پر مچھلی تس اوپر گاوزبان ہی + خر بفتح اول کلان۔ بزہ بضم باے موحدہ بمعنی میوہ شیرین۔ خربزہ میوہ کلان شیرین مشہور اُسے ہندی مین خربوزہ کہتے ہین اور بعضون نے خور بمعنی آفتاب و بزہ بضم باے فارسی پزیدن کے اسم مفعول سے مرکب بتایا ہی کیونکہ یہ ماہ گرما مین پکتا ہی۔ تس اوپر ٹکسال باہر اب اس جگہ (جیپر) بولتے ہین۔ گاوزبان ایک قسم کی روٹی جو بشکل زبان گاو دراز ہوتی ہی اور بقول بعضے اُسپر خشخاش لگاکر پکاتے ہین۔ مطبوخ پکائی ہوئی چیز مرادی معنی کھانا۔ خربوزہ کھاکر دودھ کھانے سے یرقان یعنی کانور کا عارضہ پیدا ہوجاتا ہی اور دودھ کھاکر مچھلی کھانے سے بدہضمی ہوتی ہی اور بعض لوگ جذام کا گمان کرتے ہین راقم کے نزدیک اسکی کثرت البتہ شاید مولد جذام ہو۔ بدہضمی مین ثقیل روٹی مثل تافتان یا شیرمال یا گاوزبان کھانے سے ہیضہ ہوجاتا ہی۔ مطلب۔ طبیب صاحب دیکھتے ہین کہ آقاے نعمت خربوزہ کھاکر دودھ پھر اُسپر مچھلی پھر اُسپر گاوزبان نوش جان فرما رہے ہین لہذا طبیب کو خفقان ہوجاتا ہی کہ حضرت اب نہ بچینگے **ایضاً** یہ بھی تو نہین ہی کہ اسی سے ہو تسلی + ان سب پہ تفنن کے لیے بیسنی نان ہی + تسلی چھین۔ تفنن فن در فن اور شاخ در شاخ ہونا مرادی معنی کہین کسی شی سے

ایضاً ۳ خمیازہ پہ خمیازہ ہی اور چرت اوپر چرت + منھ صورت سوفار کمر شکل کمان ہی + خمیازہ انگڑائی - چرت کی فارسی فازہ یعنی جماہی - اوپر بے تلفظ واو غلط ہی بتلفظ واو بروزن سویم صحیح - اول چرت کے بعد علامت اضافت مقدر اور غلط - سوفار تیر کے آخری سرے کا شگاف جو چلّے کو گرفت کرتا ہی - مطلب - مصاحب کا یہ حال ہی کہ نیند اور بھوک کے مارے جماہیون پر جماہیان اور انگڑائیون پر انگڑائیان آرہی ہین جماہیون سے سوفار کی طرح منھ کھلا ہوا اور انگڑائیون سے کمان کے مثل کمر خمیدہ ایضاً ۴ صیغے کا طبابت کے بھلا آدمی نوکر + سو دوسو روپے کا جو کسی عمدہ کے بان ہی + صیغہ نعت ہین اصل کو کہتے ہین مرادی معنی پیشہ - طبابت حکیمی اسکی ہندی بیدک - مطلب - اگر پیشۂ طبابت مین خیر کسی طبیب نے سو دوسو روپیہ ماہواری پر کسی امیر کے یہان نوکری کرلی تو اسکا وہ حال ہوتا ہی جو آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۵ صحبت ہی یہ اُس سے اگر آقا کے تئین چھینک + آوے تو وہ اُسکو بخشونت نگران ہی + صحبت ایک ساتھ رہنا - آقا بمعنی خداوند بخشونت دشمنی و درشتی - نگران دیکھنے والا مرادی معنی یہان گھر کنے والا - مطلب - بیچارے طبیب کو ایسے شخص سے صحبت ہوئی ہی کہ اُسے اگر چھینک بھی آتی ہی تو وہ طبیب کو ناحق گھرکیان دیتا ہی کہ ہین تم بیٹھے رہے اور مجھے چھینک آئی ایضاً ۶ دیتے ہین منگا تیر و کمان ہاتھ مین اُسکے + ٹھنڈی ہوا آنے کا گر اُسوقت گمان ہی + ہوا باد سرد اسکا الف جیسا اِس شعر مین دب گیا جائز نہین کیونکہ فارسی ہی - مطلب - اگر آقاے نامدار کو یہ شبہہ ہوا کہ شاید سرد ہوا آئے اور میرا زکام بڑھ جائے تو تیر و کمان منگا کر طبیب کو بندھا دیتے ہین کہ خبردار ادھر ہوا آئے تو اسکا شکار کرنا ہرگز نہ آنے پائے ایضاً ۷ اور ماحضر اوپر جو وہ نواب کو دیکھے +

نہ کوئی یہ کہتا ہی کہ ہم نہ دینگے اور نہ کوئی یہ کہتا ہی کہ ہان تنخواہ دینگے غرض سُنی اَن سُنی ایک کرتے ہین (نا) باشباع فتحہ نون حرف نفی بمعنی نہین **ایضاً ۲۰** گر ہو جیے جاکر کسی عمدہ کے مصاحب + اُسکی تو اذیت نری ہی آفتِ جان ہی + عمدہ امیر آدمی - مصاحب شریک جلسہ - اذیت ایذا و آزار پہونچانا - نری بکسر نون بالکل و خالص - مطلب - اب آگے مصاحبت کی نوکری کی کیفیت سنو کہ اگر کسی امیر کے ہان پہونچکر اُسکے مصاحب بنے تو وہ نوکری نہین بلکہ اپنی جان کے واسطے اذیت اور آفت خرید کرنی ہی **ایضاً ۲۱** وہ جاگے جو راتون کو تو بیٹھے ہین دوزانو + کیسا ہی اگر اپنے تئین خواب گران ہی + دوزانو بیٹھنا گھٹنے توڑکر بیٹھنا یہ ادب کی علامت ہی - خواب گران سخت نیند جسکی ہندی میٹھی نیند ہی - مطلب - اگر امیر کو زیادہ رات تک جاگنے کی عادت ہو تو بیچارے مصاحب کو بھی ضرور جاگنا پڑے چاہے مارے نیند کے آنکھین پھوٹتی ہون -

صفحہ ۴۲ - بوقت خورش اُسکے جو ہوا اپنے تئین بھوک + تو کیا کہون تجھسے کہ مصیبت کا بیان ہی + خورش حاصل مصدر کھانا یہان وقت طعام سے مراد ہی - مطلب - اگر آقاے نامدار بوقت کھانا کھاتے ہین تو یہ بیچارے بھوکے مصاحب مصیبت مین پڑے ہین **ایضاً ۲۲** گھڑیال کی چُپ بیٹھے ہوے گنتے ہین گھڑیان + اور ریح خلا رو دون مین جیون اسپ دوان ہی + ریح وہ بخارات جو آنتون مین دوڑین - خلا یہان آنت اور معدے کا خالی ہونا - رودہ وہ آنت جو موٹی ہو - اسپ گھوڑا - دوان دوڑنے والا - مطلب - میان مصاحب کھانے کے انتظار مین گھڑیال کے گھنٹے گن رہے ہین کہ دیکھین کب وقت آئے اور کب ہمین کھانا نصیب ہو خالی انتڑیان قل ہواللہ پڑھ رہی ہین یعنی ریاح سے آواز آرہی ہی اور گھوڑے کی طرح ریح دوڑتی پھرتی ہی -

سج وضع وطریقہ۔ رسالہ سوارون کا لشکر۔ رسالے کا رسالہ محاورہ بالکل رسالہ۔ روان روانہ۔ مطلب۔ اگر شاہراہ کی دکانون پر بیٹھنے سے بھی کچھ مطلب نہ نکلا تو ہر ایک امیر کی فنس کے آگے آگے تمام سوارون کا رسالہ اسطرح فریاد کی جاتا ہی جیسا آگے بیان ہی **ایضاً** کوئی سر پہ کیے خاک کوئی چاک گریبان + کوئی روئے ہی منہ پیٹ کوئی نعرہ زنان ہی + کوئی کی یاے اول کا سقوط ناجائز۔ سر پر خاک کرنا ترجمۂ فارسی سر پر خاک ڈالنا اردو محاورہ اور ماتم کی حالت ہی۔ چاک گریبان اسم صفت مرکب ماتم زدہ۔ روئے ہی بجاے روتا ہی مکمل باہر۔ نعرہ زنان ہاے ہاے کرنے والا۔ منہ پیٹ محاورۂ قدیم اب منہ پیٹ کر بولتے ہین۔ مطلب۔ اس درباری کی فنس کے آگے سوارون کا یہ حال ہی کہ کوئی خاک اڑاتا ہوا کوئی گریبان پھاڑتا کوئی منہ پیٹ پیٹ کر روتا ہوا کوئی ہاے ہاے کرتا ہوا چلا جاتا ہی **ایضاً** ہندو مسلمان کو پھر اس پالکی اوپر + ارتھی کا توہم ہی جنازے کا گمان ہی + یہان بھی پالکی کے بعد علامت اضافت یعنی ے کے مقدر ہی۔ ارتھی اسکی اصل رتھی ہی وہ ٹکٹی جسپر ہندو اپنا مردہ اٹھاتے ہین۔ توہم وہم مین پڑنا۔ جنازہ وہ کھلا ہوا تخت جسپر مسلمان اپنا مردہ لیجاتے ہین۔ گمان شک۔ مطلب۔ سوارون کی ہاے ہاے مچانے سے ہندو تو اس پالکی کو ارتھی سمجھتے ہین اور مسلمان جنازہ اور امیر صاحب کو مردہ **ایضاً** یہ مسخرگی دیکھکے جب صاحب ارتھی + کرتے ہین وہان عرض تو نی ناہی نہان ہی + مسخرگی دل لگی اور مسخرا پن۔ صاحب ارتھی سے مراد وہ حضرت جو پالکی مین جیتے جاگتے آرام کر رہے ہین۔ وہان سے مطلب دربار حاکم و بادشاہ۔ مطلب۔ جب اس مسخرا پن کو دیکھکر وہ امیر دربار شاہی مین جاکر عرض کرتا ہی کہ فوج کی تنخواہ نہ ملنے سے شہر مین بڑا ہر بونگ مچا ہی تو وہان سے

آگاہ ہوکر نماز پڑھنے آئین - موذن تا مسال باہر بند کرنا صحیح - مسلمانی بمعنی اسلام دے ہی غلط دیتا ہی صحیح - مطلب - اگر موذن اذان دیتا ہی تو لوگ اُسکا مُنہ بند کرکے کہتے ہین کہ چپ بھی رہ کہین اسلام کا نام ونشان بھی باقی ہی تو ناحق چلاتا ہی **ایضاً ۱۳** رینگے ہی گدھا آٹھ پہر گھر مین خدا کے + نی ذکر نہ صلوات نہ سجدہ نہ اذان ہی + رینگنا بیاے مجہول وکاف تازی گدھے کی بولی کو کہتے ہین جیسے گھوڑے کی بولی کو ہنہنانا - خدا کا گھر مرادی معنی مسجد - ذکر تعریف خدا بیان کرنا صلوات بفتحتین صلوٰۃ کی جمع بمعنی نماز فارسیون نے اسکے لام کو جیسا اس شعر مین ہی ساکن بھی استعمال کیا ہی - مطلب - اب اسلام پر تباہی چھائی ہی مسجدون مین نہ خدا کا ذکر نہ نمازین نہ سجدہ نہ اذان بلکہ اُسکے عوض دن رات وہان گدھے بول رہے ہین مسجدین کیا گویا خرگاہین ہوگئین **ایضاً ۱۴** اور وہ جو ہین کمزور سو وان آنکے بیٹھے + رستے کے جو آگے کی یہ ہر ایک دکان ہی + کمزور ناتوان اور کنگال آدمی - مطلب - جن سوارون کو کچھ طاقت تھی اُنھون نے دھرنے اور دھمکی سے تنخواہ کچھ نہ کچھ لے لی اور جو اُنمین غریب ہین اُنھون نے یہ تدبیر کی کہ شاہراہ کی دُکانون مین بیٹھ رہے اُس مراد سے جو آیندہ بیان ہی **ایضاً ۱۵** اُٹھ اُٹھ کے دکھاتے ہین اُنھین حال وہ اپنا + دربار رواس عہد مین جو خُرد وکلان ہی + دربار رو دربار مین جانے والا اُسے درباری بھی کہتے ہین مرادی معنی یہان امرا - عہد زمانہ - خُرد وکلان چھوٹے بڑے مرادی معنی سب - مطلب - جب کم رتبہ اذی رتبہ درباری اُس شاہراہ پر ہوکر نکلے تو وہ بیچارے سوار اُٹھ اُٹھکر اپنا پھٹا حال دکھاتے ہین کہ شاید انھین کے وسیلے سے تنخواہ کی نکاسی ہو **ایضاً ۱۶** یون بھی نہ ملا کچھ تو ہر اک پالکی کے + اس سج سے رسالے کا رسالہ ہی روان ہی + بعد لفظ پالکی رکے مقدر ہی -

شوال بھی پھر ماہ مبارک رمضان ہی + شوال رمضان کے بعد کا مہینا اُسی کی پہلی تاریخ عید الفطر ہوتی ہی - رمضان بفتحتین وہ مہینا جسمین اہل اسلام پر روزہ رکھنا واجب ہی روزے کی برکت کے سبب اسکو ماہ مبارک کہتے ہین - مطلب - اگر مہاجن نے سائیس کے ہاتھون کچھ بھیجا تو خیر صبح سے مگر ہین عید ہوگئی اور جو اُسنے ٹکا سا جواب دیدیا تو عید کا مہینا بھی جن دنون عیش ہوتا ہی ماہ رمضان کی طرح فقر و فاقہ مین کٹ گیا **ایضاً** اس رنج سے جب چڑھ گئے چھتیس ۳۶ مہینے + تنخواہ کا پھر بٹنا تو اس شکل سے یان ہی + شکل بمعنی طرح - مطلب - اسطرح فقر و فاقہ مین تین برس کی تنخواہ چڑھ جاتی ہی تو آخر پھر اُسطرح تھوڑی بہت بٹتی ہی جیساکہ آگے بیان ہی **ایضاً** لیتے ہین یان روسیہی وہ تو دو ماہ + ٹک دھونس دھمکے کی جنمین تاب و توان ہی + روسیہی روسیاہی کا مخفف ہی بمعنی شامت - دو ماہ دو مہینے کی تنخواہ - ٹک بضم اول تھوڑا محاورۂ قدیم اب اس مقام پر ذرا بولتے ہین - دھونس دھمکانا - دھرنا مشدد بروزن بڑا ڈھئی دیکر بیٹھنا محاورۂ قدیم اب بے تشدید بروزن بھرنا بولتے ہین بمعنی دھرلینا وہی قید کرنا اور گرفتار کرنا ٹھہراگنوار کو دھنا بے راے مہملہ و تشدید نون بولتے ہین - تاب و توان طاقت - مطلب - جنکو دھمکانے اور دھرنا بیٹھنے کی عادت منجھی ہوئی ہی وہ بہ کمال فضیحتی دھرنا بیٹھکر اور اپنی جان دینے کی دھمکی دیکر تنخواہ وصول کر لیتے ہین مگر تین برس چڑھکر دو ہی مہینے کی تنخواہ بٹتی ہی اور پھر ۳۴ مہینے چڑھتے رہتے ہین -

ایضاً ۱۲ ملا جو اذان دے ہی تو مُنہ موند کے اُسکا + کہتے ہین کہ خاموش مسلمانی کہان ہی + ملا جو مکتب مین لڑکے پڑھائے اور مسجد مین اذان بھی دے لے - اذان وہ چند تکبیرین کہ قبل از نماز چلا کر پڑھتے ہین تاکہ اور نمازی

عالم بالا پر تنخواہ ہونی اصطلاح تنخواہ نہ ملنی اور مطلب پورا نہونے کو کہتے ہین۔
مطلب۔ اگر گھوڑا لیکر سوارون مین نوکری کرو تو تنخواہ ندارد **ایضاً** گذرے ہی
سدایون علف و دانہ کی خاطر + شمشیر جو گھر مین تو سپر بنیے کے یان ہی + گذرے ہی
متروک گذرتی ہی مستحسن علف جانورون کا چارہ۔ یان کے معنی گھر اب ہان
اس محل پر درست ہی۔ خاطر واسطے۔ شمشیر تلوار یہ لفظ مرکب ہی شم بمعنی ناخن
و شیر درندۂ معروف سے چونکہ بشکل ناخن ہوتی ہی لہذا یہ نام پایا۔ سپر ڈھال۔
مطلب۔ گھوڑے کے دانے چارے کے واسطے اسطرح اوقات کٹتی ہی کہ اگر
تلوار اپنے پاس موجود ہی تو ڈھال بنیے کے گھر گروپڑی ہی **ایضاً** ثابت ہی
جو دگلا تو نہین موزے مین کچھ حال + تیرون مین ہی پر گیری تو بے چلہ کمان ہی +
ثابت مضبوط۔ دگلا وردی کا انگرکھا۔ موزہ گھٹنون تک جوتا۔ پرگیری تیر کا
شہپر وہ چند پر جو ہوا بھرنے کے واسطے سوفار کے پاس تیر مین لگاتے ہین۔
چلہ وہ رودہ جسپر تیر کا سوفار رکھکر چٹکی سے کھینچتے ہین۔ کچھ حال ہونا محاورہ
کم قوت و کم جان ہونا اور بوسیدہ اور خراب ہونا۔ مطلب۔ اگر دگلا ثابت ہی
تو موزے بوسیدہ اور تیرون مین شہپر ہی تو کمان پر چلہ ندارد ایک چیز ہی
تو دوسری نہین غرض سوارون کا یہ حال ہی **ایضاً** کہتا ہی نفر غرّے کو
صرّاف سے جاکر + بیوی نے تو کچھ کھایا ہی فاقے سے میان ہی + نفر سائیس
غرّہ بضم غین معجمہ پیشانی اور مہینے کی پیشانی یعنی پہلی تاریخ۔ صراف پرکھنے والا
مرادی معنی مہاجن۔ فاقے کی ہندی اُپاس۔ میان شوہر۔ اور کمینہ
ملازم و غلام اپنے آقا کو بھی میان بولتے ہین۔ مطلب۔ مہینے کی پہلی تاریخ
سائیس مہاجن سے قرض مانگنے جاتا ہی اور گھر کی عسرت بیان کرتا ہی
مصرع دوم سائیس کا مقولہ ہی **ایضاً** یہ سُنکے دیا کچھ تو ہوئی عید وگرنہ +

قدیم محاورہ اب فقط اللہ اللہ بولتے ہین کلمہ التحسین بمعنی کیا خوب۔ نظم بندوبست یہان نشست الفاظ سے مراد ہی اور نیز بمعنی کلام موزون ہوسکتا ہی۔ مطلب۔ مین نے میان سودا کے شعر سُنے ہین اُنکی بندش کا کیا کہنا سبحان اللہ۔ یا اسطرح۔ مطلب۔ مین نے سودا کی شاعری دیکھی ہی سبحان اللہ یہ بیان جو نظم ہی اسکا کیا کہنا۔ کبھی شاعر اپنے کو شخص غیر فرض کرکے بھی کلام کرتے ہین جیسے نظیری نیشاپوری کا شعر ؎ نظیری را بہ محفل بردم امروز و غضب کردم + مرا رسوائے عالم ساخت چشم گریہ آلودش + **ایضاً** اتنا مین کیا عرض کہ فرمائیے حضرت + آرام سے کٹنے کی کوئی طرح بیان ہی + یہان بھی مین کے بعد وہی عیب ہی جو شعر صدر مین بیان کیا۔ طرح مسکن الاوسط بنا عمارت وطریقہ۔ یہان سے مراد دنیا۔ مطلب۔ مین نے سودا سے کہا کہ یا حضرت یہ تو کہیے کہ دنیا مین چین سے زندگی بسر ہونے کی بھی کوئی صورت ہی یا نہین **ایضاً** سُنکر یہ لگے کہنے کہ خاموش ہی رہجا + اس امر مین قاصر تو فرشتون کی زبان ہی + خاموش چپکا آدمی۔ امر حکم وکار وسخن۔ قاصر کمی کرنے والی چیز اور رہجانے والی۔ فرشتہ خلقت نوری اسکی تحقیق اوپر ہوچکی مطلب۔ سودا نے جواب دیا کہ بس بس چپ رہیے اگر فرشتے بھی یہ امر بیان کرنے لگین تو گونگے ہوجائین **ایضاً** کیا کیا مین بتاؤن کہ زمانے کی کئی شکل + ہی وجہ معاش اپنی سو جسکا یہ بیان ہی + زمانہ وقت یہان مراد اہل زمانہ سے ہی۔ کئی شکل طرح بہ طرح۔ وجہ سبب۔ معاش جاے عیش مرادی معنی روزی۔ مطلب۔ مین آپسے کیا کہون کہ دنیا دارون کی کئی طرح سے روزی چلتی ہی اسکا بیان سُنیے **ایضاً** گھوڑا ہے اگر نوکری کرتے ہین کسی کی + تنخواہ کا پھر عالم بالا یہ نشان ہی + بجاے لیکر ٹکسال باہر۔

جاتی ہی یہ لفظ عربی ہی اور رام کے احباب سے تشبیہ ہی۔ مطلب۔ جب رام چندر وغیرہ نکلے تو اُنکے احباب نکہت کی طرح تمام جنگل مین آوارہ و پریشان پھرتے رہے نکہت کی آوارگی جیسی اوپر بیان کی مشہور ہی **ایضاً ۱۸** خراب و خستہ و غمگین و مضطر + پھرے سوے اودھ بادیدۂ تر + خراب تباہ شخص خستہ گھائل مرادی معنی غمگین و پریشان مضطر بیقرار۔ بادیدۂ تر روتے ہوے۔ مطلب۔ سب لوگ بحالت تباہی و غمگینی و بیقراری رام چندر کو ڈھونڈھ ڈھانڈھ کر روتے ہوے اجودھیا کی طرف پلٹ چلے **ایضاً ۱۹** ہوے داخل اودھ مین با دلِ زار + لگے وعدے پہ کرنے زیست ناچار + داخل گھسنے والا شخص۔ وعدے سے مراد رام چندر کا وعدہ کہ اُنھون نے لوگون سے کہا تھا کہ ہم چودہ برس بعد اودھ مین آینگے ظاہر امعلوم ہوتا ہی کہ چترکوٹ تک لوگون نے رام چندر کا پیچھا کیا پھر واپس آئے اور یہ مقام الہ آباد سے تین منزل پر جانب جنوب آباد ہی۔ زیست زندگی۔ مطلب۔ آخر کو سب لوگ غمگین ہوکر اجودھیا مین پہونچ گئے اور رام کے وعدے پر دن کاٹنے لگے **ایضاً ۲۰** اب سامنے میرے جو کوئی پیر و جوان ہی + دعویٰ نہ کرے یہ کہ مرے مُنھ مین زبان ہی + پیر و جوان سے غرض دنیا کے سب لوگ۔ دعویٰ خواہش کرنا۔ مُنھ مین زبان ہونا مرادی معنی شاعر و اہل زبان ہونا۔ مطلب۔ جو شاعر میری ملاقات کو آئے تو ہرگز میرے مقابلہ پر یہ گھمنڈ نہ کرے کہ مین شاعر ہون ورنہ اُسکی کرکری ہو جائیگی۔

صفحہ ۱۴ مین حضرت سودا کو سنا بولتے یارو + اللہ رے اللہ یہ کیا نظم بیان ہی + حضرت سودا سے مراد خود سودا۔ مین کے بعد علامت فاعل یعنی نے مقدر ہی۔ یہ پرانا سکہ ہی اب ٹکسال باہر ہی۔ اللہ رے اللہ

ہے نہ تو بھوکے ہی ہوے تھے نہ تو پیاسے پیدا + ہو گئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا + جویان جوئیدن کا اسم فاعل سماعی ڈھونڈھنے والا شخص۔ مطلب جنگل مین لوگ رام چندر کو اسطرح ڈھونڈھتے تھے جیسے پیاسا پانی تلاش کرے **ایضاً ۱۴** تڑپتا تھا کوئی صحرا مین غمناک + مثال ماہی دریا سرِ خاک + غمناک غم مین بھرا ہوا شخص۔ مثال مانند۔ ماہی مچھلی۔ سر خاک زمین پر۔ مطلب۔ جیسے دریا کی مچھلی خشکی مین لانے سے تڑپتی ہی اسطرح غم رسیدہ لوگ جنگل مین بیقرار تھے۔ **ایضاً ۱۵** فراق سرو مین کوئی لبِ جو + برنگ فاختہ کرتا تھا کو کو + فراق جدائی۔ سرو ایک چوٹی دار درخت کا نام کہ اُسے قد آور مرد جوان سے تشبیہ ہی یہ اکثر پانی کے کنارے اُگتا ہی۔ لبِ جو ندی کا کنارہ۔ برنگ مثل۔ فاختہ ایک طائر کا نام جسکی ہندی پنڈکی ہی یہ اور قمری دونون چڑیان سرو کی عاشق مشہور ہین کو کو یہ فاختہ کی بولی ہی اسکے لفظی معنی کہان کہان مطلب۔ کوئی شخص رام کی جدائی مین ندی کے کنارے فاختہ کی طرح غل مچاتا تھا کہ ای رام تو کہان ہی۔ یہان رام کو سرو سے تشبیہ ہی **ایضاً ۱۶** تلاش گل مین گریان شکل بلبل + میان دشت کرتا تھا کوئی غل + تلاش ڈھونڈھنا۔ گل پھول۔ گریان رونے والا اگر بجاے اسکے نالان ہوتا تو خوب تھا کیونکہ طائر کا آشیانہ بنانا خلاف عادت۔ میان بیچ۔ دشت جنگل۔ غل شور مچانا مطلب۔ کوئی بلبل کی طرح اپنے گل یعنی رام کی تلاش مین نالان تھا **ایضاً ۱۷** نہ آئے جب نظر وہ غیرت گل + ہوے آوارہ شکل نکہتِ گل + غیرت گل پھول کا رشک دینے والا شخص مرادی معنی خوبصورت اور یہان رام وغیرہ سے غرض ہی۔ آوارہ تباہ و پریشان۔ شکل مثل۔ نکہت بکاف عربی خوشبو جو ہوا مین ملی ہو اور اسی سبب سے وہ پھیلی ہوئی رہتی ہی جہان جہان ہوا جاتی ہی نکہت بھی

جیسا آیندہ بیان ہی **ایضاً ۱۱** ہوے سب عاشقانِ رام بیدار + ہوے سب نشۂ غفلت سے ہشیار + عاشق خوبصورت کا چاہنے والا یہان مراد دردمند سے ہی - بیدار جاگنے والا - نشۂ بقول صاحب غیاث بصورت ووزن پشہ وہ بیہوشی کہ شراب وبنگ کے استعمال سے پیدا ہوا اور مؤلف کے نزدیک اسکی اصل نشوۃ ہی از روے تعلیل واو الف سے بدل گیا اور نشاہ ہوگیا - نشاہ غفلت استعارہ یعنی غفلت - مطلب - جب رام کے دوستون کے سر سے غفلت کا نشاہ اُتر گیا اور ہوشیار ہوے یعنی جاگے تو وہ ہوا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۱** پایا کچھ نشان رام ولچھمن + دل وجان سے نظر آتے تھے وہ تن + نشان پتا - وہ تن سے مراد رام ولچھمن وسیتا - جان کے بعد (سے بیاے مجہولہ) حرف تشبیہ جمع ہی بمعنی مثل - ظاہر ہی کہ دل اور جان ہمیشہ آنکھ سے چھپے رہتے ہین مطلب جب لوگ جاگے تو اُنکا کچھ کھوج بھی نپایا گویا رام وغیرہ مثل دل اور جان کے اُنھین سمجھ پڑتے تھے یعنی نظرون سے پوشیدہ ہوگئے **ایضاً ۱۲** دوان صحرا مین تھے یون بادلِ زار + براے مُہرہ بکل جسطرح مار + دوان دوڑنے والا - مُہرہ کی ہندی منکا ہی ایک قسم کا پتھر جس سے سانپ کا ڈسا ہوا اچھا ہوجاتا ہی یعنی زہر مُہرہ اور نیز مشہور ہی کہ شب کو سانپ اپنے مُنھ سے ایک گولی سی اُگل دیتا ہی اور اُسی کی روشنی مین پھرتا ہی اُسکو ہندی مین مَن کہتے ہین یہان وہی مقصود ہی مار سانپ - مطلب - لوگ رام وغیرہ کی تلاش مین جنگل جنگل اسطرح پریشان پھرتے تھے جیسے سانپ اپنا مَن رکھکر دوڑتا پھرتا ہو **ایضاً ۱۳** بیابان مین تھے یون ہر سمت پویان + پیاسا جسطرح ہو آب جویان + ہر سمت ہر طرف - پویان پوئیدن کا اسم حالیہ دوڑتے ہوے - پیاسا فی زماننا بیاے مخلوط التلفظ ہی جیسے آتش

رام چندر نے از روے مہربانی غور کیا کہ میری جدائی مین سب خلق اللہ تباہ ہی تو وہ کیا جو آیندہ ہی **ایضاً** مری فرقت انھین ہی ناگوار ا + وہان کی اپنی قدرت آشکارا + قدرت طاقت یہان مراد حکمت ربانی - آشکارا ظاہر مطلب - جب رام سوچے کہ لوگون کو میری جدائی شاق ہی تو اُسوقت اپنی قدرت نمائی کی **ایضاً** ہوے غافل جوان و پیر کو دک + نقاط لفظ شب جب وہ ہوے حک + غافل انجیت - کودک کم ہوش لڑکا - شب بمعنی رات - حک جھیل ڈالنا اور مٹ جانا - مطلب - جب لوگ سو گئے اور تارے ڈھل گئے تو وہ ہوا جو آیندہ شعر مین ہی لفظ شب سے یہان غرض شین اور بای موحدہ نہین بلکہ گویا شب کو لفظ کے ساتھ استعارہ کیا ہی یعنی شب کیا تھی گویا ایک لفظ تھا اُس لفظ کے نقطے مٹ گئے یعنی تارے جاتے رہے پس صبح ہو گئی - یہان تارون کو نقطون سے تشبیہ ہی **ایضاً** وہان سے تب سومنت و رام و لچھمن + ہوے سوے بیابان جلوہ افگن + سو طرف - بیابان دشوار گزار جنگل - جلوہ افگن مرادی معنی جانے والے مطلب - قریب صبح سومنت اور رام اور لچھمن اور سیتا سب ساتھیون کو سوتا ہوا چھوڑ کر جنگل کو چلدیے **ایضاً** قریب میرپور پہونچے شتابی + یہان وقت سحر آئی خرابی + شتابی جھٹ پٹ - وقت سحر تڑکے - خرابی تباہی - سرنگ میرپور ایک چھوٹا سا گانون فی الحال فیض آباد سے جانب جنوب دو تین منزل پر ضلع پرتاب گڈھ مین متصل سلون موجود و آباد ہی اور بعض لوگ اسے میرپور بای موحدہ و یای تحتانی مجہولہ صحیح جانتے ہین - مطلب - چارون شخص کوچ کر کے جھٹ پٹ سرنگ میرپور کے پاس پہونچے اور اُدھر کا حال سُنیے کہ جو لوگ رام چندر کو پہونچانے آئے تھے اور سوتے رہگئے تھے اُنپر صبح کو قیامت ٹوٹی

رونق افروز زینت بڑھانے والا یعنی آنے جانے والا۔ دشت جنگل۔ صعوبت سختی
و دشواری۔ غم اندوز غم اکٹھا کرنے والا یعنی شریک غم۔ مطلب۔ تم سب
اپنے اپنے گھرون کو پلٹ جاؤ اور تکلیف و مصیبت کے جنگل مین میرے ساتھ
غم نہ جھیلو۔ **ایضاً ۲۱** او وہ مین تم رہو باشاد مانی + کرو عیش و طرب سے
زندگانی + شادمانی خوش رہنا۔ زندگانی مزید علیہ زندگی۔ مطلب۔ تم لوگ
اجودھیا مین ہنسی خوشی سے رہو اور چین سے زندگی بسر کرو۔

صفحہ ۴۰ سفر مین رنج ہی اندوہ و غم ہی + وطن کا چھوٹنا یار و ستم ہی + اندوہ
غم آیندہ ستم ہی محاورہ بڑی بڑی بات ہی۔ مطلب۔ اے یار و سفر مین نہایت
تکلیف ہوتی ہی درحقیقت غریب الوطنی بڑی آفت ہی **ایضاً ۲** نہ دکھلائے
خدا رنج غریبی + کہ ہی رہنا وطن کا خوش نصیبی + رنج تکلیف۔ غریبی مسافرت۔
مطلب۔ خدا کسی پر سفر کی تکلیف نہ ڈالے وہ شخص بڑا خوش نصیب ہی جسکی عمر وطن ہی مین
کٹے۔ **ایضاً ۳** شہِ کونین نے کی جب یہ تقریر + ہوے پیر و جوان سب
سُنکے دلگیر + شہِ کونین سے مراد رام چندر۔ پیر و جوان چھوٹے بڑے۔
مطلب۔ جب رام چندر نے اسطرح سمجھایا بجھایا تو سب چھوٹے بڑے اور
کُہرام مچانے لگے **ایضاً ۴** فراق رام کی کب تھی اُنھین تاب + رہے غم سے
پریشان بیخور و خواب + فراق جدائی۔ تاب طاقت۔ پریشان پراگندہ۔
بیخور و خواب بھوکا پیاسا جاگتا ہوا شخص یہ کثرت غم کی علامت ہی مطلب۔
رام کی جدائی کی بھلا اُن لوگون کو کب برداشت تھی غم کے سبب سے
نہ کسی نے کچھ کھایا نہ کوئی سویا رات یونہین کاٹ دی **ایضاً ۵** بچشم لطف
دیکھا رام نے جب + مری فرقت مین نالان خلق ہی سب + چشم لطف
مہربانی کی نظر۔ فرقت جدائی۔ خلق پیدا ہوے لوگ۔ مطلب۔ جب

تشبیہ ہی۔ بلبل کا چہکنا آمد بہار کی علامت ہی کوئی یہ نہ سمجھے کہ بلبل کو رام سے تشبیہ ہی۔
مطلب۔ اجودھیا پوری مین رام کی جدائی سے کوے بول گئے تھے اور جنگل مین
رام کے جانے سے گویا بہار آئی تھی اودھ خارستان ہو گیا تھا اور جنگل گلستان
یعنی شہر اجودھیا ویران تھا اور بن آباد **ایضاً ۱۶** چلے جبسدم اودھ سے رام و
لچھمن + گرالنکا مین سر سے تاج راون + لنکا فرہنگ دیکھو۔ راون رونے سے
منسوب یعنی لوگون کا رولانے والا یعنی ستانے والا باقی فرہنگ دیکھو مطلب۔
ہندوون کے عقائد مین جب رام اور لچھمن اودھ سے چلے تو خود بخود راونا کے
سر سے تاج شاہی گر پڑا اسکی مراد یہ تھی کہ تو پامال کیا جائیگا **ایضاً ۱۷** ہوئی
بیداد گر کو بدشگونی + دکھائی نیک بختی نے زبونی + بیداد گر ظالم یہان مراد
راون سے ہی۔ شگون اسکی اصل شگن بضمتین ہی فال لینا دراصل یہ ہندی لفظ ہی
بسین مہملہ (سو بے تلفظ واو) بمعنی خوب و بہتر جیسے سوبھل اور (گن) بضم کاف
فارسی بمعنی اثر سے مرکب ہی۔ بدشگونی بدفالی۔ زبونی زشتی و بدبختی مطلب۔
راون کو تاج گرنے کے سبب سے گویا بدشگونی ہوئی اور طالع وری بدبختی سے
اور اقبال شاہی ادبار سے بدل گیا یعنی اسکے نصیب پھوٹ گئے **ایضاً ۱۸**
ہوے جس جا پہ وارد رام جاکر + ہوے شب باش مرد و زن وہان پر + وارد
اترنے والا اور پہونچنے والا۔ شب باش رات کو رہنے والا۔ مطلب۔ جہان
رام چندر پہلی منزل مین پہونچے اُسی مقام پر سب اودھ کے لوگ رات بھر
رہے **ایضاً ۱۹** تشفی رام نے کی سب کی اُس جا + کہا ہر ایک سے دیکر دلاسا +
تشفی شفا و بینا مرادی معنی تسلی۔ مطلب۔ رام چندر نے سب کو سمجھایا بجھایا
اور آنسو پونچھے اور دلاسا دیکر وہ کہا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۲۰**
سو خانہ ہو تم سب رونق افروز + نہو دشت صعوبت مین غم اندوز +

الیف ۱۵ اودھ مین زاغ نالان بن مین بلبل + اُگے کانٹے یہان پھولے وہان گل + زاغ کوا - نالان چلانے والا - بلبل کے بعد نالان کا لفظ مقدر ہی - یہان سے مراد اجودھیا پوری وہان سے مراد جنگل اس شعر مین صنعت لف ونشر مرتب ہی (لف ونشر) لف کے معنی لپیٹنا اور نشر کے معنی پھیلانا اور اصطلاحًا وہ صنعت کہ اول چند چیزون کو مفصل یا مجمل ذکر کرے اُسکے بعد چند چیزین اور بیان کرے کہ پہلی چیزون سے نسبت رکھتی ہون مگر اسطرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے ملجائے اُسکی دو قسمین ہین اول (لف ونشر مرتب) اسکا نشر اپنے لف کے موافق ہوتا ہی اور کچھ بھی اسمین اُلٹ پھیر نہین ہوتا جیسے میر رشک صاحب ؎ لب وچشم کا جسکو بیمار دیکھا + کئی بار پوچھا کئی بار دیکھا + یہان لب کے موافق پوچھنا اور چشم کے موافق دیکھنا علی الترتیب ہی اور کبھی ایک لف کی نشر کو پھر لف بناکر پھر نشر اُسکا لاتے ہین اور ایسے کئی دورے ہوا کرتے ہین بھاکا مین بھی یہ صنعت آئی جیسے ؎ امین ہلاہل مدھ بھرے سوئیت شیام رنگ نار + جیئت مرت جھک جھک پرت جیونھ چھوت اکبار + امین آب حیات وہ سویت یعنی سفید ہی اور جلاتا ہی - ہلاہل زہر وہ شیام یعنی سیاہ ہی اور مار ڈالتا ہی - مدھ شراب وہ رنگ نار یعنی سُرخ ہی اور جھکا جھکا دیتی ہی پس معشوق کی آنکھ کی سفیدی امین اور اُسکی سیاہ پتلی ہلاہل اور اُسکی آنکھون کے لال ڈورے مدھ ہین - دوسرے (لف ونشر غیر مرتب) اسمین لف کے موافق نشر نہین ہوتا بلکہ اُسکی ترتیب مین بمقابلہ لف اختلاف ہوا کرتا ہی جیسے مؤلف کا شعر ؎ سوئے پیٹے مرے ماتم مین وہ اتنا ای قدر + ہاتھ کی مہندی چھٹی آنکھ کا سُرما چھوٹا + رونے کے موافق ہاتھ کی مہندی کا چھوٹنا اور پیٹنے کے موافق آنکھ کے سُرمے کا چھوٹنا نہین یعنی اُلٹ پلٹ ہوگیا ہی یہی ترتیب مین اختلاف ہی - [illegible] کا کثرت سے بولنا ویرانی کی پہچان ہی - کوئی یہ نہ سمجھے کہ زاغ کو دوسرے

فرستادہ بھیجا ہوا شخص اور صاحب سراج اسکی اصل پرستہ بفتحتین بتاتے ہین بمعنی عبادت کنندہ پرستیدن کا مشتق مگر مؤلف کے نزدیک قول اول صحیح ہی کیونکہ پرستہ ظاہر پرستیدہ اسم مفعول کا مخفف معلوم ہوتا ہی اور سراج مین بمعنی فاعل ہی اصطلاحًا وہ خلقت نوری کہ جو نہ مرد ہین نہ عورت اُنکا کھانا ذکر خدا ہی اور خدا کی طرف سے رسولون کے پاس آتے تھے۔ گلفشان پھول برسانے والے۔ مطلب۔ تمام جہان کے لوگ واویلا کر رہے تھے لیکن فرشتے نہایت خوشی سے گلفشان تھے کہ شیاطین یعنی راون وغیرہ اب نیست و نابود ہونگے **ایضًا ۱۱** نہ کھولی آنکھ ایسی شہ نے کی بند + یکایک جبکہ چھوٹے دونون فرزند + شہ سے مراد راجہ دسرت۔ آنکھ بند کرنے سے یہان مراد راجہ دسرت کا اندھا ہوجانا۔ یکایک اکبارگی۔ مطلب۔ جب دفعۃً رام چندر و لچھمن راجہ دسرت سے جدا ہوے تو پھر وہ روتے روتے اندھے ہوگئے **ایضًا ۱۲** زمین پر شاہ تھا اسطرح بیتاب + کہ ہو جسطرح سے آتش بہ سیماب + بیتاب بیقرار۔ آتش آگ۔ سیماب پارہ۔ مطلب۔ دسرت غم سے ایسے تڑپتے تھے جیسے آگ پر دھرنے سے پارہ بیقرار ہوتا ہی **ایضًا ۱۳** فزون تھے ہر گھڑی درد و غم و آہ + بہے لختِ جگر اشکون کے ہمراہ + فزون زیادہ۔ لخت جگر کلیجے کے ٹکڑے۔ اشک آنسو۔ مطلب۔ درد و غم ساعت بہ ساعت بڑھتا جاتا تھا یہانتک کہ دسرت کے کلیجے کے ٹکڑے آنسوون کے ساتھ بہنے لگے۔ یہ کثرت غم سے مراد ہی یا یہ معنی کہ دسرت کے لخت جگر یعنی فرزند آنکھون کے سامنے سے آنسوون کی طرح روان دوان ہوگئے **ایضًا ۱۴** لہو تھا ہر بُن مژگان سے جاری + پسند آنکھون کو آئی اشکباری + بُن بضم اول جڑ۔ مژہ کی ہندی پرنی اور اسکی جمع مژگان۔ اشکباری نہایت رونا۔ مطلب۔ آنسوون کے بدلے آخر کو آنکھون سے خون بہنے لگا اور راجہ دسرت کو سوائے رونے کے اور کچھ کام نہ تھا۔

شکل مثل - دیدۂ تر روتی ہوئی آنکھ - مکانِ شاہ راجہ و سرت کا مکان بمطلب -
طاق و منظر کی شکل کھلے ہونے کے سبب سے آنکھون کے مثل تھی مگر کیسی آنکھین
جو روتی ہوئی ہون **ایضاً** ہزارون چشم سے روتا تھا دریا + حباب اسکے
ہوے دیدے سراپا + ہزارون آنکھون سے رونا نہایت رونا حباب پانی کا
بلبلا - دیدہ آنکھ کا ڈھیلا - سراپا بالکل بمطلب - کوئی دو آنکھون سے روتا ہو مگر
گھاگھرا ندی جو اودھ کے پاس ہی ہزارون آنکھون سے روتی تھی اور ہزارون
آنکھین اسکی کیا تھین ہزارون بلبلے جو اسمین اُٹھتے تھے - **ایضاً** کیا
غم سے سحر نے پیرہن چاک + اُڑائی سر پر اپنے شام نے خاک + سحر صبح -
پیرہن لباس - چاک پُرزے پُرزے اور شق - سر پر خاک اُڑانا اصطلاحاً کسی کا
ماتم کرنا - صبح کی پو پھٹنے کی شکل گریبان چاک کرنے کی سی ہی اور شام کو بسبب دُھندلا
ہونے کے غبار سے تشبیہ ہی بمطلب - اُسدن پو نہ پھٹی تھی بلکہ سحر نے غم جدائی سے
اپنا گریبان چاک کیا تھا اور اُسدن سورج نہ ڈوبا تھا بلکہ شام نے گویا ماتم فرقت مین
اپنے سر پر تاریکی کی خاک اُڑائی تھی یعنی شب و روز اندھیر ہو رہا تھا **ایضاً**
جہان گریان تھا سب آہ و فغان سے + فرشتے گلفشان تھے آسمان سے +
جہان سے مراد یہان اہل جہان - فغان صاحب غیاث نے اسکو بضم اول
بتایا ہی بمعنی فریاد گر راقم کے نزدیک بفتح اول ہی اور اسمین بڑا نکتہ ہی جن الفاظ کے
ماقبل الف زائد ملایا جاتا ہی تو اُنکے شروع کی وہی حرکت اُنکے ماقبل کو دیجاتی ہی
جیسے سکندر سے اسکندر وشتر سے اُشتر و فلاطون سے افلاطون پس اِس
صورت مین اگر لفظ فغان پر الف بڑھایا جائے تو افغان بضم اول چاہیے اور
ایسا نہین ہی بلکہ خود غیاث الدین نے افغان کو بفتح اول لکھا ہی اسلیے محقق ہی
کہ فغان بفتح اول ہی - فرشتہ بکسر تین اسکی اصل فرستہ بسین مہملہ اور اسکی اصل

شور و شیون + چلے ہمراہ گریان مرد اور زن + شیون بیائے مجہول نالہ و نوحہ و ماتم۔
گریان اسم حالیہ روتے چلاتے ہوئے۔ مطلب۔ اجودھیاپوری مین ایک کہرام
مچ گیا اور مرد و عورت سب روتے ہوئے پہونچانے ساتھ چلے **ایضاً** اودھ مین
ہوا رونے سے سیلاب + ہوئے ہر جالبالب نہر و تالاب + سیل بفتح اول بہیا۔
آب پانی۔ سیلاب بفتح اول پانی کی بہیا۔ رونے سے سیلاب ہونا کثرت گریہ سے
مراد ہی۔ لبالب مونہا مُنہ بھری ہوئی چیز۔ تال جلترنگ کے پیالے مرادی معنی
حوض۔ تالاب در اصل تال آب تھا پانی کا حوض۔ مطلب۔ اجودھیاپوری کے
لوگ اسقدر روئے کہ سب بستی مین جل تھل بھر گئے **ایضاً** رواق و طاق و
منظر کا اُڑا رنگ + ہوا غم سے شبک سینۂ سنگ + رواق بضم و نیز بکسر اول
سائبان اور چھجا۔ طاق بنائے خمیدہ اور محراب۔ منظر کی ہندی جھروکا۔ شبک
سوراخ دار۔ سینہ چھاتی۔ سنگ پتھر اکثر امرا کے مکان مین آمد و رفت ہوا کے لیے
پتھر کی جالیان کا ٹکر لگاتے ہین پس سینہ سنگ کا مشبک ہونا اسی سے مراد ہی۔
مطلب۔ رام چندر وغیرہ کی رخصت سے چھجا اور محراب اور جھروکا سب اُداس
دکھائی دیتے تھے اور پتھر کے سخت کلیجے مین بھی غم سے سوراخ پڑ گئے تھے۔
دستور ہی کہ جسمین آدمی رہتے ہون اور وہان سے جائین تو وہ مکان نہایت
سونا اور بھیانک معلوم ہوتا ہی **ایضاً** زبس تھے غم سے گریان سقف و
دیوار + نظر آتے تھے روزن چشم خونبار + سقف بسین مہملہ مفتوح چھت۔
روزن مکان کے روشندان۔ چشم خونبار خون رونے والی آنکھ یہ کثرت
گریہ سے مراد ہی۔ مطلب۔ چونکہ تمام در و دیوار غم کی زیادتی سے گویا رو رہے تھے
لہذا مکان اور چھت کے روشندان روتی ہوئی آنکھ کی شکل پر تھے **ایضاً**
مکانِ شاہ کے ہر طاق و منظر + پی گریہ تھے شکل دیدۂ تر + پی واسطے۔ گریہ رونا

کھون **ایضاً ۲۰** دکھاکر چار دن بن کا تماشا + اودھ مین پھیر لانا بادلاسا + بن جنگل - تماشا سیر - پھیر لانا واپس لانا - دلاسا تسلی - مطلب - اے سومنت چند روز جنگل کی ہوا کھلاکر ان سب کو اودھ مین واپس لانا **ایضاً ۲۱** وہ لایا رتھ بحکم شاہ دوران + چڑھاکر لیچلا سوے بیابان + رتھ چار پہیون کی گاڑی آگے رجواڑون کی سواری اسی پر ہوتی تھی اور لڑائی مین بھی رتھ جایا کرتا تھا لیکن اسمین چارون طرف برچھے لگائے جاتے تھے اور یہ خوب تحقیق ہی کہ رتھ کو گھوڑے کھینچتے تھے جیسے اب بگھی - دوران پھرنے والی چیز مرادی معنی زمانہ - شاہ دوران سے مراد دسرت - سوے بیابان جنگل کی طرف - مطلب - دسرت کے حکم سے سومنت نے رتھ لایا اور رام چندر وغیرہ کو چڑھاکر جنگل کو لیچلا - یہان سے ثابت ہی کہ سومنت نے رتھوانی کی -

صفحہ ۳۹ - ہوے سب رام کے درپے جزو کل + برنگ خار پکڑا دامن گل + درپے کسی کے پیچھے پڑنا - جزو کسی چیز کا ٹکڑا - کل سب - جزو و کل خرد و بزرگ - برنگ مثل - دامن گل پھول کی پنکھڑی - مطلب - جیسے کانٹا گلاب کے درخت مین پھولون کی پنکھڑیون سے ملا رہتا ہی اسی طرح لوگون نے رام کا دامن پکڑکر روکا - یہان خار کو لوگون کے پنجے اور دامن گل کو رام کے دامن سے اور گل کو رام سے تشبیہین ہین **ایضاً ۲** جدا جسدم ہوے وہ غیرت باغ + دل دسرت نے کھایا لالہ سان داغ + غیرت رشک غیرت باغ حسین یہان رام اور رام کے ساتھیون سے غرض ہی - لالہ ایک سرخ رنگ پھول جسکی چارون پنکھڑیون پر چار سیاہ داغ ہوتے ہین اور افیون کے درخت کو بھی کہتے ہین - سان مثل - داغ دھبا - مطلب - جسدم رام و لچھمن و سیتا جدا ہوکر صحرا کو چلے تو دسرت کا دل لالے کی طرح غم سے داغدار ہوگیا **ایضاً ۳** پڑا شہر اودھ مین

مجھے بھی حکم دیجیے کہ رام چندر کے ساتھ جاؤن تاکہ اُنھین خدمتگار کی تکلیف نہو ایضاً ۱۵
برادر کی یہی ہی نیک بختی + رہے پیش برادر وقت سختی + پیش برادر بھائی کے
ساتھ - وقت سختی وقت مشکل - مطلب - وہی بھائی نیک بخت ہی جو مصیبت مین
اپنے بھائی کا شریک ہوا ایضاً ۱۶ سلف سے عالمون نے ای خردور + کہا ہی
قوت بازو برادر + سلف بفتحتین زمانۂ گذشتہ - عالم جاننے والا یعنی دانندہ - خردور
عقلمند - مطلب - قدیم زمانے سے لوگ کہتے چلے آتے ہین کہ ایک بھائی دوسرے
بھائی کا مددگار ہوتا ہی - قوت بازو مرادی معنی مددگار ایضاً ۱۷ غرض
لچھمن ہوے یہ کہکے رخصت + ہوئین بے نور ہر دو چشم دسرتھ + نور روشنی
ہر دو دونون - چشم آنکھ - شاعر نے ہر دو چشم دسرت کا بے نور ہوجانا اسواسطے
کہا ہی کہ اُسکے دونور نظر یعنی دو بیٹے جدا ہوے ہین - مطلب - الغرض
اُدھر لچھمن یہ بات کہکر رخصت ہوے کہ برادر کا قوت بازو برادر ہی اور ادھر
دسرت کی دونون آنکھین اندھی ہوگئین ہندوون کا قول ہی کہ راجہ دسرت کی
یہ نابینائی دو اندھون کی بددعا تھی جنکے لڑکے کو جسکا نام (سرون) تھا
دسرت نے شکار کے دھوکے مار ڈالا تھا - یہان بھی دسرتھ اور رخصت کا
قافیہ غلط ہی ایضاً ۱۸ بہ پیش رام آئے شاد لچھمن + ہوے یک جا پہ باہم
جلوہ افگن + بہ پیش کی باے موحدہ زائد - شاد ہر حال مین خوش -
باہم آپسمین - جلوہ افگن وارد ہونے والا شخص - مطلب - پھر تو لچھمن خوش
خوش رام کے پاس آئے اور دونون ایک ہی جگہ رہے ایضاً ۱۹ کہا
شہ نے سومنت پر خردسے + کہ تو آگاہ ہی سب نیک و بد سے + پر خرد
عقل سے مالامال یعنی نہایت عقلمند - آگاہ خبردار - نیک و بد اونچ نیچ -
مطلب - دسرت نے سومنت سے کہا کہ تو مرد جہان دیدہ ہی پس وہ کر جو مین آیندہ

نکل کھڑی ہوئی **ایضاً ۱۰** وہ نکلے اسطرح دونون وطن سے + کہ رخصت ہون گل و بلبل چمن سے + وطن رہنے کی جگہ۔ رخصت ہونا جانا۔ چمن باغ۔ مطلب۔ رام اور سیتا اودھ سے اسطرح نکلے جیسے پھول اور بلبل خزان مین باغ سے نکل جاتے ہین یہان گل کو رام سے اور بلبل کو سیتا سے اور وطن کو چمن سے تشبیہین ہین **ایضاً ۱۱** ہوا لچھمن تہ جب یہ آشکارا + ہوا بے رام رہنا ناگوارا + لچھمن سنسکرت مین لکھشمن ہی بھلے بھلے لچھن یعنی عادات نیک رکھنے والا شخص باقی فرہنگ دیکھو۔ آشکارا ظاہر ہونے والی چیز۔ ناگوارا ناپسند و دیر ہضم۔ مطلب۔ جب لچھمن برادر رام پر یہ بات کھلی کہ رام چندر کو بن باس ہوا تو اُنکو بھی اودھ کا رہنا گوارا نہوا **ایضاً ۱۲** ازل سے تھے جو باہم شرط و اقرار + ہوا واجب وفاے عہد ناچار + ازل جسدن کا آغاز نہو یہان مراد اُس روز سے ہی جسمین روحین پیدا ہوئی ہین۔ باہم آپسمین وفاے عہد۔ اقرار پورا کرنا۔ ناچار لاچار ضرور۔ بعقائد ہنود جب راما اوتار ہوا تو اُسی وقت سے لچھمن اُنکے مددگار مقرر ہوے تھے اور اُسی وقت باہم اِسکا اقرار ہو گیا تھا۔ مطلب۔ روز ازل جو رام چندر اور لچھمن سے اقرار ہوا تھا کہ ہم تم ساتھ رہینگے اُسکا پورا کرنا لچھمن پر واجب ہوا **ایضاً ۱۳** ہوے پیش پدر حاضر ادب سے + کیا معروض شاہ جان بلب سے + پیش سامنے۔ حاضر موجود۔ ادب قاعدہ۔ معروض عرض کی ہوئی چیز۔ معروض کرنا کسی کم رتبہ آدمی کا ذی رتبہ آدمی سے بات بیان کرنا۔ جان بلب جسکے ہونٹون پر جان ہو یعنی اودھ موا۔ شاہ جان بلب دسرت کا لقب اسواسطے ٹھہرایا ہو کہ اُنکو نہایت رنج تھا۔ مطلب۔ لچھمن دسرت کے سامنے سر جھکائے حاضر ہوے اور عرض کیا جو آیندہ بیان ہی **ایضاً ۱۴** مجھے بھی حکم ہو ای صاحب گنج + نہو کچھ رام کو تا راہ مین رنج + حکم مالک کا کہنا۔ گنج خزانہ صاحب گنج مجازاً یعنی پادشاہ یہان دسرت سے مراد ہی۔ مطلب۔ ای شہنشاہ

اِس سے بہتر عورت کے واسطے کوئی دولت نہین کہ اپنے خاوند کی تابعداری مین حاضر رہے **ایضاً** رہا کب دامن شوہر ہو زن سے + کہین سایہ جدا ہوتا ہی تن سے + رہا بفتح اول رہیدن کا اسم فاعل سماعی چھوٹنے والا - دامن لباس کا کنارہ - زن عورت - تن بدن - مطلب - کوئی عورت اپنے خاوند کا ساتھ نہین چھوڑ دیتی جیسے جسم کا سایہ جسم سے جدا نہین ہوتا - مصرع دوم گویا پہلے مصرع کی تشبیہ ہی **ایضاً** نہین دل کو مرے ہی تاب فرقت + عطا کر خوش دلی سے مجکو رخصت + تاب فرقت جدائی کی برداشت عطا کرنا دینا - خوشدلی رضامندی مطلب - مین رام کی جدائی برداشت نہ کرسکونگی آپ ہنسی خوشی مجھے رخصت عنایت کیجیے **ایضاً** خبر سیتا کی سُنکے شاہ دسرت + ہوا دل مین بہت بیتاب طاقت + طاقت یعنی بیطاقت - مطلب - جب دسرت نے سُنا کہ سیتا بھی جاتی ہین تو نہایت بیچین ہوا دسرتھ کے آخر اے مخلوطی ہی طاقت کے ساتھ اِسکا قافیہ غلط ہی **ایضاً** بُلایا جانکی کو باغم و آہ + کہا سب اُس سے رنج و محنت راہ + جانکی منسوب بہ جنک یہ اُنکے باپ اور وطن کا نام ہی مراد سیتا سے ہی - رنج تکلیف - محنت سختی کی آزمائش مطلب - راجہ دسرت نے کلیجا تھام کر سیتا کو بُلا کر کہا کہ تمسے راہ کی تکلیف اور سفر کی سختی نہ جھیلی جائیگی **ایضاً** کہا سیتا نے خارِ کلفتِ دشت + مجھے ہی رام کے ہمراہ گلگشت + خار کانٹا - کلفت بضم اول کدورت اور رنج - دشت جنگل - ہمراہ ساتھ - گلگشت باغ کی سیر - خارِ کلفت استعارہ شعر ۴ - صفحہ ۱ - دیکھو یعنی کلفت - مطلب - سیتا بولی کہ اگر رام کے ساتھ جنگل کی تکلیف کانٹا سمجھکر مجھے نصیب ہو تو مین اُسے باغ کی سیر سے بہتر سمجھتی ہون **ایضاً** شنیدے زلبس غم سے لے ہاتھ + ہوئی سیتا نکل کر رام کے ساتھ + ہاتھ ملنا افسوس کرنا - مطلب - دسرت افسوس کرتا رہا اور سیتا فوراً رام کے ساتھ

موم یہ آگ مین پگھل جاتا ہی عنبر بن بن السبتی ہی یعنی خوشبو دسیاہ فام رنگ۔
مطلب۔ کوشلا کے پاس سیتا سر کے بال پریشان کیے ہوے آئی **ایضاً ۱۹**
ہوئی پابوس خوشدامن ادب سے ہوئی رخصت کی خواہان رو کے سب سے
پابوس قدم چومنا اور قدم چومنے والا۔ خوشدامن ساس۔ پابوس خوشدامن ترکیب
اضافی ساس کے پانون چومنے والی۔ خواہان مانگنے والا شخص۔ مطلب۔
سیتا نے اپنی ساس کے پانون چومے اور کوشلا و حاضرین جلسہ سے رو رو کر اپنے
ساتھ جانے کی رخصت مانگی **ایضاً ۲۰** ہوئی دلگیر خوشدامن یہ سُنکر کہا ای
راحت دلہاے مضطر دلگیر غمگین۔ دلہاے مضطر جو دل کہ بیقرار ہون راحت
دلہاے مضطر یہان سیتا کا لقب۔ مطلب۔ ساس یہ سُنکر نہایت غمگین ہوئی
اور کہا ای سیتا وہ مناسب ہی جو آگے مین کہون **ایضاً ۲۱** بیابان مین نہین
عورت کا ہی کام نہ کر برباد ناحق ننگ اور نام برباد تباہ۔ ناحق بے سبب
ننگ شرم۔ ننگ و نام آبروے خاندانی۔ مطلب۔ جنگل مین عورت کا رہنا بُرا ہی
لوگ تیرے خاندان کو بدنام کرینگے آبرو پر پانی پھر جائیگا۔
صفحہ ۲۸۔ رہو تم پاس میرے ہاول شاد رہے تا خانمان شاہ آباد خانمان
گرہستی مرادی معنی گھرانا۔ شاہ سے مراد اس شعر مین دسرت۔ مطلب۔ ای سیتا
تم میرے پاس خوش و خرم رہو تا کہ میری نشانی قائم رہے لڑکا نہ سہی بہو پاس سہی
ایضاً ۲۲ کہا سیتا نے ای خوشدامن پاک نہون جانے سے میرے آپ غمناک
پاک سے مراد یہان پاک دامن یعنی نیک بخت۔ غمناک غم مین بھرا ہوا شخص۔
مطلب۔ سیتا نے کہا آپ میری جانب سے غم نہ کیجیے **ایضاً ۲۳** نہین بہتر ہی اس سے
کوئی دولت کرے عورت جو شوہر کی اطاعت عورت وہ بدن جسکا چھپانا شرعاً
واجب ہی اور مجازاً بمعنی زن۔ شوہر بمعنی خاوند۔ اطاعت تابعداری۔ مطلب۔ دنیا مین

پھر اپنی مان یعنی کوشلا سے جاکر وداع ہوے وہ گلے لگاکر بہت روئی **ایضاً ۱۴** یہ شاق اُسپر ہوئی بس فرقتِ رام + زمین پر مان گری بے صبر و آرام + شاق بمعنی دشوار وسخت وناگوار۔ بس یہان بمعنی اسقدر۔ فرقت جدائی۔ زمین پر گرنا پچھاڑین کھانا یہ کثرت غم کی علامت ہی۔ بے صبر و آرام بیقرار۔ مطلب۔ رام کی جدائی کوشلا پر اسقدر سخت گذری کہ بیقرار ہوکر زمین پر پچھاڑین کھانے لگی **ایضاً ۱۵** ہوئی بیتاب سیتا سُنکے یہ حال + پریشان صورت سنبل کیے بال + بیتاب بے طاقت و بے چین۔ سیتا شاید اسکی اصل سیر تا ہی کیونکہ سیر ایک آلے کا نام ہی کہ ہل مین پھال کے پاس لگایا جاتا ہی مشہور ہی کہ ایک خشک سالی مین راجہ جنک اپنے ہاتھ سے ہل چلا رہے تھے کہ سیر کے سامنے زمین کے اندر سے ایک لڑکی زندہ نکل آئی اُسکو جنک نے سیتا نام رکھکر پالا۔ بال پریشان کرنا یہ ماتم مین رسم ہی۔ صورت مثل سنبل ایک خوشبودار گھانس سیاہ رنگ اُسکی ہندی بالچھڑ ہی اور بعض ہنس راج بتاتے ہین اسے موے سر سے تشبیہ ہی۔ مطلب۔ جب سیتا زوجۂ رام نے اپنے شوہر کے بن باس کا حال سُنا تو بال پریشان کرکے دُہائیان دینے لگی **ایضاً ۱۶** ہوا جینا اُسے بے رام مشکل + نہ لائی تاب ہجر گل عنادل + تاب لانا صبر کرنا۔ ہجر بفتح اول جدا کرنا و بکسر اول جدائی۔ عنادل عندلیب کی جمع ہی یعنی بلبلین یہان سیتا ذات واحد ہی اور عنادل صیغۂ جمع یہ تشبیہ غلط محض و محض غلط ہی۔ مطلب۔ سیتا گویا بلبلین تھین یعنی بلبل تھی اور رام گویا پھول جسطرح بلبل کو پھول کی جدائی کی تاب نہین ہوتی اسی طرح سیتا بھی رام کی جدائی اُٹھا نہ سکی **ایضاً ۱۷** سیا پھر آئی پیش مادر رام + پریشان موے زلف عنبرین فام + سیا سیتا کا دوسرا نام مگر راقم کے نزدیک یہ لفظ سیتا کا مخفف ہی۔ موے بال۔ زلف لغوی معنی اسکے رات کا حصہ اصطلاحاً وہ بال جو کان کے پاس خمدار شکل لام لٹکتے ہون۔ عنبر ایک قسم کا سیاہ رنگ خوشبودار

مجکو تم پیارے ہو افزون + مان سے غرض سوتیلی مان یعنی کیکئی والدۂ بھرت مضمون درمیان مین ڈالی ہوئی چیز اور اصطلاحًا عبارت و مطلب و گفتگوے گذشتہ - افزون افزودن کا اسم مفعول سماعی بمعنی زیادہ - یہ شعر بطریق تمہید ہی مطلب - کیکئی بطریق دلدہی رام چندر سے کہنے لگی کہ تم مجھے اپنے فرزند سے زیادہ پیارے ہو

ایضًا ۹ کیے تھے شاہ نے دو مجھسے اقرار + وفا مین اُنکی اب ہی صاف انکار + وفا پورا کرنا - صاف بالکل - مطلب - تمھارے باپ نے مجھسے دو باتین مان لینے کا وعدہ کیا تھا اب اُنکے پورا کرنے مین اُنھین بالکل انکار ہی

ایضًا ۱۰ اگر دنیا مین چاہو بول بالا + بجا لاؤ قرار شاہ والا + بول بالا ترقی و شہرت و نیکنامی - قرار بمعنی صبر ہی یہان شاعر نے غلطی سے بجاے اقرار نظم کیا ہی اگر اس مقام پر (وہ عہد) کہا جائے تو رفع غلطی ہو - شاہ والا پادشاہ ذی رتبہ یہان دسرت سے مراد ہی - مطلب - ای رام اگر دنیا مین اپنی نیکنامی چاہو تو اپنے باپ دسرت کا اقرار پورا کرو

ایضًا ۱۱ کہا شاہِ دو عالم نے زہے بخت + مبارک ہو بھرت کو افسر و تخت + دو عالم دین و دنیا - شاہ دو عالم رام چندر سے مراد - زہے بخت کیا خوب ہماری قسمت - افسر تاج شاہی - افسر و تخت مرادی معنی راج - مطلب - رام چندر نے کہا میرے نصیب جاگین اگر بھرت پادشاہ ہون بہت خوب اُنھین کو راج گدی بلا تامل دیجیے - مبارک ہو - اصطلاح جب کسی دوست کو کوئی چیز ملے تو بطریق دعا یہ کلمہ کہتے ہین اور کبھی بطریق طعن

ایضًا ۱۲ یہ کہکر شاہ سے رخصت ہوے رام + پڑا دو لتسرا سے شہ مین کہرام + شاہ سے مراد دسرت - دولتسرا امیر کا گھر کہرام رونے کا شور یعنی ہاے ہاے مچنا - مطلب - کیکئی سے یہ بات کہکر رام چندر اپنے باپ سے رخصت ہوے اور محل مین ہاے ہاے مچی

ایضًا ۱۳ ہوے مادر سے رخصت رام جاکر + بہت روئی گلے مل ملکے مادر + مادر سے غرض یہان کوشلا - مطلب -

بلکہ دال پر فتحہ ہی یہ مصرع صحیح یون ممکن تھا ع رضا مان باپ کی ہی حاصل بخت +
حاصل بخت نصیب کا فائدہ۔ مطلب۔ مجھے نہ تاج کی خواہش ہی نہ تخت کی مان
باپ کی خوشی مین اپنی سعادت سمجھتا ہون **ایضاً** وہی ہی نیک لڑکا اس سرامین +
رہے مادر پدر کی جو رضامین + سرا گھر یہان مراد دنیا سے ہی۔ مادر مان۔ پدر
باپ۔ مطلب۔ دنیا مین وہی لڑکا خلف الصدق یعنی سپوت ہی جو مان باپ کی
رضامندی کا طالب رہے **ایضاً** خدا دلشاد ہی ایسے پسر سے + نہو جو منحرف
حکم پدر سے + دلشاد اسم صفت مرکب بمعنی خوش۔ پسر بیٹا۔ منحرف برگشتہ و برخلاف
مطلب۔ خدا بھی ایسے لڑکے سے خوش ہی جو باپ کے حکم سے سرتابی نہ کرے
ایضاً سُنی جب رام کی شیرین یہ تقریر + اُٹھا روے زمین سے شاہ دلگیر +
شیرین میٹھی چیز یہان مرادی معنی فصیح۔ تقریر بات چیت۔ روے زمین زمین کا
اوپری پرت۔ دلگیر کڑھا ہوا شاہ دلگیر دسرت سے مراد ہی۔ مطلب۔ جب رام کی
ایسی شستہ تقریر دسرت نے سُنی تو زمین سے اُٹھے اور ہوش مین آئے **ایضاً**
جو آیا دیکھنے سے رام کے ہوش + ہوا باگریۂ وزاری ہم آغوش + گریہ آنسو بہانا۔
زاری شور و فریاد کرنا۔ آغوش گود۔ ہم آغوش ہونا گلے ملنا۔ مطلب۔ جب رام کو
دیکھکر دسرت ہوش مین آئے تو روتے پیٹتے ہوے رام کو گلے لگایا **ایضاً** بس
غم سے نہ تھا یارا ے گفتار + رہا مانند نرگس محو دیدار + یارا طاقت۔ گفتار بولنا۔
نرگس ایک پھول کا نام ہی جو کھلی ہوئی آنکھ کی شکل پر ہوتا ہی اور خزان مین پھولتا ہی
محو مٹجانا اور معدوم ہونا۔ دیدار دیکھنا۔ جب غم کی کثرت ہوتی ہی تو گلے سے آواز
بمشکل نکلتی ہی اُسے ہندی مین گھیگی بندھنا بولتے ہین۔ مطلب۔ جب روتے روتے
کثرت غم سے دسرت کی گھیگی بندھگئی تو حیران و ششدر ہوکر ٹکٹکی باندھکر رام کا مُنھ
تکنے لگے اور زبان بند ہوگئی **ایضاً** کہا تب رام سے مان نے یہ مضمون + بھرت سے

وہ مقیش کی چوٹی جو تاج پر کنگرے کے مثل استادہ کرتے ہین۔ مطلب۔ جیسے مچھلی کو پانی سے نکال کر زمین پر ڈال دو اور وہ تڑپنے لگے اسطرح دسرت تڑپتے تھے کلغی کہین پڑی تھی تاج کہین پڑا تھا کچھ خبر نہ تھی بیخود و بیہوش تھے **ایضاً** زمین پر اسطرح تھا شاہ کا حال + ہما غلطان ہی گویا بے پر و بال + گویا بجاے حرف تشبیہ آتا ہی یعنی جیسے۔ پر کی ہندی پنکھ۔ بال پرندون کے بازو۔ مطلب۔ راجہ دسرت رام کے غم مین کلغی اور تاج پھینک کر زمین پر ایسے لوٹتے تھے جیسے کوئی ہما پر و بازو نچا ہوا خاک پر تڑپے۔ یہان کلغی اور تاج کو ہما کے پر و بال اور دسرت کو ہماے بے پر و بال سے تشبیہ ہی کیونکہ اُنکی کلغی اور تاج الگ پڑا تھا **ایضاً** کہا تب رام نے با اشکباری + کہ ہی کسواسطے یہ سوگواری + اشکباری آنسو بہانا۔ سوگ ہوا و مجہول ماتم اسمین توافق لسانین ہی شعرا۔ صفحہ ۷۔ دیکھو۔ سوگوار ماتم زدہ۔ سوگواری ماتم زدگی یعنی ماتم۔ مطلب۔ رام چندر نے باپ کا حال دیکھکر رو رو کر کہا کہ یہ ماتم زدگی کسلیے ہی۔

صفحہ ۳۷۔ جو ہو تقصیر میری وہ عطا ہو + بجا لاؤن جو صاحب کی رضا ہو + تقصیر کمی کرنا مرادی معنی گناہ۔ عطا بخشش کرنا یہان مرادی معنی معاف کرنا۔ صاحب بمعنی مالک۔ رضا بکسر اول خوشنودی مزاج۔ مطلب۔ اگر میری کچھ تقصیر ہو تو معاف کیجیے جو جناب کی رضامندی ہو وہ بجا لاؤن **ایضاً** نہین درکار مجکو افسر و تخت + رضاے والدین ہی حاصل بخت + درکار ضروری۔ افسر بادشاہی ٹوپی۔ والدین مان باپ یہ صیغۂ تثنیہ ہی اسکا نون شاعر نے غنہ کر ڈالا اور یہ اصلا جائز نہین کیونکہ (نون غنہ) وہی ہو سکتا ہی جسکے ماقبل حرف علت ہو اور حرف علت وہ ہی جسکے ماقبل کی حرکت اُسکے موافق ہو یاے تحتانی کے موافق کسرہ چاہیے اور یہان ایسا نہین

نون غنہ

ایسا حال جو ابتر دیکھا تو وہ کہا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۳** کہا روے ادب سے ای
شہنشاہ + ہوا کیا آپکا یہ حال ناگاہ + روے ادب بطریق تعظیم - ناگاہ یکایک مطلب -
سومنت نے ڈرتے ڈرتے کہا کہ ہین خداوند دفعۃً آپکا کیا حال ہو گیا **ایضاً ۱۴**
کہا تم رام کو لاؤ شتابی + پھر آکر پوچھنا حالِ خرابی + شتابی جلدی - خرابی تباہی
و بربادی - مطلب - دسرت بولے ذرا پہلے جھٹ پٹ رام کو تو لاؤ پھر مجھسے خانہ بربادی کا
حال پوچھنا **ایضاً ۱۵** وزیرِ نامور یہ سُنکے گفتار + حضور رام آیا با دلِ زار +
نامور مشہور - گفتار بات چیت - زار تباہ و ناتوان - مطلب - سومنت دسرت کی بات
سُنکر رام کے پاس نہایت غمگین آیا **ایضاً ۱۶** کہا ای صاحبِ تکوین و ایجاد +
شہنشہ نے کیا ہی آپکو یاد + تکوین موجود کرنا اور وہ دن جسمین خدا نے کُن
کہکر تمام دنیا پیدا کی یہان روزِ ازل سے مقصود ہی - ایجاد دنیا پیدا کرنا
وہ بھی روز ازل ہی اُسدن کا مالک سمجھکر شاعر نے بعقائد خود صاحب تکوین
و ایجاد رام کا لقب ٹھہرالیا ہی - یاد کرنا بُلانا - مطلب - سومنت نے آکر کہا
ای راجہ رام چندر جی آپکو مہاراجہ دسرت نے بُلایا ہی **ایضاً ۱۷** اُٹھے یہ سُنکے
شادان شاہ کونین + کیا حکمِ پدر بالراس والعین + شادان مین الف
ونون فاعلی ہی خوش ہونے والا - کُن ہو جانا - کونین دو کن یعنی دو ہستی مراد
دنیا و آخرت سے - کیا یہان بجا لانے کے محل پر ہی - مطلب - رام چندر باپ کا
حکم سُنکر خوش خوش اُٹھے اور حکم پدر بجا لائے **ایضاً ۱۸** پدر کے سامنے آئے
شتابان + زبس حالِ پدر دیکھا پریشان + شتابان اسم حالیہ دوڑتا ہوا -
زبس نہایت - پریشان پراگندہ و ابتر - مطلب - باپ کے پاس جھٹ پٹ آئے
اور نہایت بُرے حال مین پایا **ایضاً ۱۹** زمین پر مضطرب ہی شکل ماہی +
کہین کلغی کہین ہی تاج شاہی + مضطرب بیقرار - شکل مثل - ماہی مچھلی - کلغی

یہان مراد دسرت سے ہی - زیبا لائق - مطلب کیکئی بولی کہ ای دسرت تم بادشاہ ہو
بادشاہون کو حیلہ حوالہ نہ چاہیے **ایضاً ۵** نہین ہی جھوٹ شاہون کو سزاوار +
نہین اقرار مین واجب ہی انکار + سزاوار لائق - مطلب - بادشاہون کو جھوٹ
بولنا لائق نہین جس بات کا اقرار کیا پھر اُس سے مکرنا بہتر نہین **ایضاً ۶** بھرت سے
آپکو کیا دشمنی ہی + جو الفت رام کی دل پر ٹھنی ہی + الفت دوستی - دل پر ٹھننا
کوئی تجویز دل مین مضبوط ٹھہرالینا - مطلب - بھرت آپکو کیون بُرا معلوم ہوتا ہی
اور رام سے زیادہ محبت کسواسطے ہی دونون آپکے فرزند ہین دونون کو برابر
جانیے **ایضاً ۷** وہ بولی تلخ یون شہ سے ستمگر + نمک چھڑکا لب زخم جگر پر +
تلخ کڑوی چیز یہان سخت گوئی سے مراد ہی - لب زخم گھاؤ کے کنارے - زخم پر
نمک چھڑکنا نہایت آزار پہونچانا اور طعنہ دینا - جگر کلیجا - مطلب - کیکئی کا یہ کہنا
کہ شاید بھرت سے تمھین دشمنی اور رام سے الفت ہی گویا دسرت کو نہایت رنج
پہونچانا اور طعنہ دینا تھا **ایضاً ۸** کیا ہر چند دسرت نے بہانا + ولیکن
کیکئی نے کچھ نہ مانا + مطلب - دسرت نے بہت حیلے حوالے کیے مگر کیکئی نے ایک
بات بھی نہ مانی **ایضاً ۹** ہوا غلطان زمین پر شاہ خاموش + رہا مطلق نہ تاج و
تخت کا ہوش + غلطان در اصل اس لفظ مین بعد لام تاے فوقانی ہی یعنی غلتان
کیونکہ فارسی مین طاے مطبقہ نہین آتی مگر بسبب التباس لفظ غلطیان کہ بمعنی قلیان ہی
اس لفظ کو بطاے مطبقہ لکھتے ہین اسکے معنی لوٹنے اور تڑپنے والا - زمین پر غلطان
ہونا نہایت بیتابی کی علامت ہی - خاموش چپکا آدمی - مطلق بالکل - مطلب -
دسرت دم بخود ہو کر زمین پر ایسے تڑپنے لگے کہ پھر نہ تاج شاہی کی خبر رہی نہ تخت
سلطنت کا ہوش **ایضاً ۱۰** سومنت آیا بوقت صبح اُس جا + جو یہ حال پریشان شہ کا
دیکھا + جا جگہ - حال پریشان تباہ حال - مطلب - سومنت وزیر نے صبح آکر دسرت کا

دوسرے یہ کہ چودہ برس کے واسطے رام چندر کو بن باس دیجیے۔ شاید چودہ برس کی قید اسواسطے تھی کہ اتنی مدت مین راون وغیرہ کا بخوبی بندوبست ہوجائے گویا یہ امر تقدیری تھا **ایضاً ۲۰** یہ سُنکر ہوگیا بیہوش دسرت + گر اسر سے زمین پر تاج دولت + تاج دولت پادشاہی ٹوپی دولت کا لفظ اکثر اشیاے امرا کی نسبت زائد بھی لگا لیتے ہین اور وہ ازروے تعظیم ہی جیسے در دولت یا دامن دولت۔ مطلب چودہ برس بن باس کا نام سُنکر راجہ دسرت ایسے بیخود ہوگئے کہ تاج شاہی سر سے گر پڑا **ایضاً ۲۱** ہوا چہرہ غم واندوہ سے زرد + کہا یون کیکئی سے بادم سرد + اندوہ غم آیندہ۔ چہرہ زرد ہوجانا بیماری اور غم کی علامت ہی۔ دم سرد ٹھنڈھی سانس مراد آہ سے ہی۔ مطلب۔ دسرت کے دل مین بڑی بڑی انجام بینیان سمائین اور نہایت غم ہوا پھر ٹھنڈھی سانس بھر کر کیکئی سے بولے۔

صفحہ ۳۲۶ - بھرت کو تاج دون ای راحت دل + جدائی رام کی لیکن ہی مشکل + تاج دینا پادشاہ بنانا۔ راحتِ دل دل کا چین۔ مطلب۔ ای کیکئی یہ بات سہل ہی کہ بھرت کو پادشاہ بناؤن لیکن رام کا جدا کرنا مجھپر نہایت شاق ہی **ایضاً ۲** نہین قابل سفر کے ہین ابھی رام + قیامت تک رہیگا بد ترا نام + قابل لائق اسکی ہندی جوگ ہی۔ قیامت تک یعنی جبتک دنیا آباد ہی۔ بد بُرا۔ مطلب۔ رام ابھی کم سن ہین سفر کرنے کے لائق نہین دنیا کے لوگ کہا کرینگے کہ کیکئی نے سوتیا ڈاہ سے رام کو نکلوادیا تو بہت بدنام رہیگی **ایضاً ۳** مناسب ہی کہ اس سے درگذر ہو + غضب ہی گر جدا لختِ جگر ہو + درگذر چشم پوشی۔ غضب ہی مشکل بات ہی۔ لخت جگر کلیجے کا ٹکڑا مرادی معنی لڑکا۔ مطلب۔ ای کیکئی تو رام کے بن باس سے چشم پوشی کر یعنی انھین بن باس نہ دلوا فرزند کا جدا ہونا بڑی بیڈھب بات ہی **ایضاً ۴** کہا اُسنے کہ ای شاہِ زمانہ + نہین شاہون کو زیبا ہی بہانہ + شاہ زمانہ پادشاہِ عہد

مطلب - تمنے مجھسے دو وعدے کیے تھے وہ ابتک پورے نہ کیے **ایضاً ۱۳** نہین ہی آپسے کچھ مجکو امید + نہین کھلتا ہی مجھپر آپکا بھید + مطلب آیندہ مجھے آپسے کیا امید ہو کچھ مجھپر ظاہر نہین ہوتا کہ خدا معلوم آپکے دل مین کیا ٹھنی ہی **ایضاً ۱۴** کہا دسرت نے ای جانِ شہنشاہ + کرو مطلب سے اپنے مجکو آگاہ + جان شہنشاہ یعنی ای جان من - آگاہ خبردار مطلب - دسرت بولے ای کیکئی تم ذرا مطلب اپنا بیان کرو **ایضاً ۱۵** بجالاؤن اُسے بالراس والعین + دل بیتاب کو بخشو ذرا چین + راس سر - عین آنکھ - بالراس والعین بسر وچشم یہ کلمہ نہایت اطاعت کے محل پر بولے ہین بیتاب بیچین - مطلب - ای کیکئی جو تم کہو مین سر آنکھون سے بجالاؤن زمین پر نہ لوٹو میرا دل تڑپتا ہی **ایضاً ۱۶** قسم ہی رام کی گر جان مانگو + تو حاضر ہی نہین افسوس مجکو + رام کی قسم یہ بطریق ایہام ہی کیونکہ ہندوون مین ابتک یہ قسم جاری ہی - افسوس یہان بمعنی تامل - مطلب - مجھے اپنے فرزند رام کی قسم کہ اگر تم جان سی پیاری چیز مانگو تو تامل نہ کرون فوراً دیدون **ایضاً ۱۷** یہ سُنکر کیکئی بادیدۂ تر + ہوئی حاضر حضور شاہ اُٹھکر + بادیدۂ تر روتا ہوا شخص - حضور پاس مطلب - یہ بات سُنکر کیکئی روتی ہوئی اُٹھی اور دسرت کے پاس جاکر حاضر ہوئی **ایضاً ۱۸** کہا ہین شاہ سے دو مجکو مطلب + وفاے عہد ہی شاہون کو انسب + وفاے عہد اقرار کا پورا کرنا - انسب افعل التفضیل نہایت مناسب - مطلب - کیکئی نے دسرت سے کہا کہ میرے دو مطلب آپسے اٹکے ہین اور بادشاہ جو مُنہ سے کہتے ہین وہ کرتے ہین آپ اپنا اقرار پورا کیجیے **ایضاً ۱۹** بھرت کو سلطنت کا دیجیے کام + بیابان مین رہین چودہ برس رام + سلطنت راج - بیابان اسکی اصل بے آبان ہی یعنی وہ جنگل جسمین پانی نہو یہان مراد بڑے جنگل سے ہی - مطلب - میرے دو مطلب یہ ہین کہ اول تو آپ بھرت کو راج گدی دیجیے اور

اِس محل پر (مین) بولتے ہین - تاب وتب غصّہ اور تڑپ - مطلب - جو پھولون کی سیج پر سوتی تھی اُسے زمین پر تڑپتے دیکھا **ایضاً** ہوا آشفتہ خاطر دیکھکر شاہ + سر بالین پروین پر گیا ماہ + آشفتہ خاطر متردد اور فکرمند - بالین سرھانا اور تکیہ - پروین فرہنگ دیکھو - ماہ چاند - سر بمعنی اوپر اور پھر (پر) بعد پروین موجود دونون مین سے ایک زائد - مطلب - راجہ دسرت یہ حال دیکھکر نہایت گھبرائے اور کیکئی کے سرھانے جاکر کھڑے ہوے گویا پروین کے پاس چاند پہونچ گیا **ایضاً** کہا ایجان شاہِ عالم آرا + ہوا کیا رنج دل پر آشکارا + شاہ عالم آرا سے مراد دسرت جان سے مراد کیکئی - ای جان شاہِ عالم آرا یعنی ایجانِ من مطلب - دسرت نے کہا ایجانِ من تیرے دل کو کیا دُکھ پہونچا ہی ذرا بیان کر **ایضاً** ۹ ہوا پیدا جہان مین کون سرکش + ستایا کِسنے تجکو ای پری وش + سرکش شوخ اور مغرور - وش اور وش بمعنی مثل - پریوش مثل پری یعنی خوبصورت یہان مراد کیکئی سے ہی - مطلب - جہان مین ایسا کون سرکش پیدا ہوا جسنے تجکو ستایا ای کیکئی یہ کیا ہوا **ایضاً** ۱۰ خلافت سے کرون کس شہ کو اخراج + کرون کس بینوا کو صاحب تاج + خلافت راج - اخراج نکال دینا - بینوا وہ فقیر جو کسی سے سوال نہ کرے یہان مراد عام محتاج سے ہی - نوا بمعنی آواز - صاحب تاج پادشاہ - مطلب - ای کیکئی کس پادشاہ کو سلطنت سے نکال دون اور کس فقیر کو پادشاہ بنا دون جو تیری رضامندی ہو وہ کرون **ایضاً** ۱۱ زروے شکر بولی کیکئی تب + کیا تمنے مرا کہنا سدا سب + زروے شکر شکر کرکے - کسی کا کہنا کرنا بات ماننا - مطلب - کیکئی نے دسرت کا شکر ادا کیا اور کہا کہ تمنے میرا کہنا ہمیشہ مانا ہی **ایضاً** ۱۲ کیے تھے پیشتر دو مجھسے اقرار + کیے تمنے وفا اب تک نہ زنہار + پیشتر پہلے - اقرار وعدہ - وفا پورا کرنا - زنہار ہرگز

شاہ نکو روز دسرت ہی سے مراد ہی۔ محل امیرون کا زنانہ مکان یہان اُسی سے غرض ہی
اور محاورۂ حال مین یہ لفظ بجاے بیوی کے بھی مستعمل ہوتا ہی جیسے غازی الدین کے
چار محل تھے یعنی چار بیویان تھین۔ رونق افروز اسم فاعل سماعی زینت بڑھانے والی چیز
رونق افروز ہونا کسی بزرگ یا امیر کا آنا۔ مطلب۔ جب رات کو راجہ دسرت
کیکئی کے گھر تشریف لیگئے تو وہ ہوا جو شعر آیندہ مین ہی **ایضاً** پریشان حال
دیکھا کیکئی کا + ہوا دلگیر شاہِ عالم آرا + عالم آرا اسم فاعل سماعی جہان کو آراستہ
کرنے والا یعنی جسکے باعث دنیا کی رونق ہو شاہ عالم آرا یہان دسرت سے مراد۔
مطلب۔ دسرت نے آکر کیکئی کا حال نہایت ابتر دیکھا اور گھبرائے **ایضاً**
یہ اُسکے عشق مین دیوانہ تھا شاہ + کہ تھی وہ شمع اور پروانہ تھا شاہ + شمع
بفتحتین و بالفتح موم اور موم یا چربی کی بتی جو روشن کرتے ہین۔ پروانہ ایک چھوٹا سا
پردار کیڑا جو چراغ پر عاشق اور جلکر مرجاتا ہی اُسکی ہندی پتنگا ہی۔ مصرع دوم مین
شمع کے بعد سب نسخون مین لفظ (رو) طبع ہوا ہی راقم کے نزدیک غلط ہی یقیناً
اُسکے مقام پر (اور) ہو کیونکہ پروانہ شمع پر عاشق ہوتا ہی کچھ شمع رو پر عاشق نہین
ہوتا۔ شمع رو وہ شخص جسکا مُنہ نہایت روشن ہو یعنی حسین۔ مطلب۔ راجہ دسرت
ایسا کیکئی پر عاشق تھا جیسے پروانہ شمع پر۔ یہان شمع کو کیکئی اور پروانے کو دسرت سے
تشبیہ ہی **ایضاً** نہ تھی بیتابیِ معشوقہ منظور + نہ کرتا تھا کبھی نزدیک سے
دور + بیتابی بیچینی۔ معشوقہ جس عورت کو پیار کرین۔ منظور پسند۔ نزدیک
اور دور مین صنعت تضاد ہی شعر ۲۰ صفحہ ۴۰ دیکھو۔ مطلب کیکئی کی بیچینی دسرت کو
ناپسند تھی کبھی اپنے پاس سے نہ ہٹاتے تھے **ایضاً** جو فرش گل پہ کرتی تھی
سدا خواب + اُسے دیکھا زمین پر درتب و تاب + فرش بچھونا۔ گل پھول۔
سدا یعنی ہمیشہ زبان مرثیہ گویان۔ خواب نیند۔ در حرف ظرف فارسی اُردو مین

ایک مرتبہ قبول کرلین بس یہی بر مانگتی ہون دسرت نے اقرار کیا تھا - یہ شعر منتھرا کا مقولہ ہے
مطلب - ای بیوی تمسے جو دو اقرار پورے کرنے کو راجہ نے وعدہ کیا ہے وہ آج کی
رات تم اُنسے کہو اور وہ کہو جو آیندہ مین سکھاؤن ایضاً ۱۹ سحر گہ رام ہون
صحرا کو راہی + بھرت کو دیجیے دہیم شاہی + سحر گہ وقت صبح - راہی چلنے والا
اور روانہ اور مسافر - دہیم بفتح اول و یاے دوم معروف یعنی تاج شاہی بادشاہی
اس شعر مین منتھرا کی سکھائی ہوئی باتون کا بیان ہے - مطلب - ای راجہ صاحب
آپ حکم دیجیے کہ کل ہی رام چندر جی جنگل کو چلے جائین بھرت کو پھر اُسکے بعد
راج گدی دیجیے ایضاً ۲۰ کیا یون کیکئی کو جبکہ اغوا + ہوا برگشتہ دل پھر کیکئی کا +
اغوا بکسر اول بہکانا - دل برگشتہ ہونا سوچی ہوئی تدبیر بدل جانا اور نیک نیتی کو چھوڑکر
بدنیتی پر آمادہ ہونا - یہ شعر شاعر کا مقولہ ہے - مطلب - جب منتھرا نے اسطرح بھڑکایا
تو کیکئی کی نیت بدل گئی ایضاً ۲۱ عروسی پیرہن تن سے کیا چاک + ہوئی
آشفتہ غلطان بر سرِ خاک + عروسی پیرہن ترکیب اضافی مقلوب وہ لباس
جو دُلھن پہنے - چاک کرنا پھاڑ ڈالنا - آشفتہ برہم و پریشان - غلطان لوٹنے
اور تڑپنے والا شخص - بر سر او پر - مطلب - کیکئی نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے
اور تاؤ کھاکر خاک پر لوٹنے لگی -

صفحہ ۲۵ - کیے غم سے پریشان مشک بو بال + بچھایا مکر و فن کا خاک پر جال +
پریشان اُلجھی ہوئی چیز - مشک بو اسم صفت مرکب - اور بو جیسے اسم فاعل سماعی
خوشبودار چیز - مکر و فن جعلسازی - مطلب - جن بالون مین مشک کی بو آتی تھی
وہ کیکئی نے غم سے پریشان کر دیے گویا مکر و فن کا جال بچھایا کہ اُسمین راجہ دسرت
پھنس جائین - یہان بالون کو جال سے تشبیہ ہے ایضاً ۲۲ بوقت شب ہوا شاہِ
نکو روز + محل مین کیکئی کے رونق افروز + نکو روز جسکا ستارہ اچھا ہو یعنی طالع ور

نہ مجھے کچھ رام سے غرض نہ بھرت سے کچھ مطلب جسمین آپ خوش رہین اُسی مین لونڈی بھی
راضی ہی **ایضاً** ۱۳ وے کیا کیجے اِس دل کا چارا + برائی ہی تمھاری ناگوارا +
چارہ تدبیر۔ ناگوار ناپسند۔ مطلب۔ مین دلی خیر خواہی سے ناچار ہون تمھارے
حق مین اگر کوئی بُرائی دیکھتی ہون تو مجھسے رہا نہین جاتا **ایضاً** ۱۴ زمانے مین یہ
روشن ہی سبھون پر + کہ دشمن ہو برادر کا برادر + روشن ظاہر۔ سبھون کو مسال
باہر اب اِس مقام پر فقط (سب) بولتے ہین۔ برادر بھائی۔ مطلب۔ تمام
دنیا مین لوگ جانتے ہین کہ بھائی کے برابر دوست اور بھائی کے برابر دشمن نہین
ایضاً ۱۵ خصوصًا جبکہ ہووے بادشاہی + مقرر ہو برادر پر تباہی + مقرر
ضرور۔ مطلب۔ بھائی کی دشمنی مشہور ہی اور مخصوص اُسوقت جب بادشاہ ہو بیشک
دوسرے بھائی کو تباہ کر دے تاکہ کوئی دعویدار باقی نہ رہے **ایضاً** ۱۶ زبانِ
چرب سے جب کی یہ تقریر + ہوئی تب کیکئی ہزار و دلگیر + چرب چکنی چیز۔
زبان چرب خوشامد آمیز اور بناوٹ بھری ہوئی اور فصیح زبان۔ ہزار ناخوش
دلگیر اسم مفعول سماعی رنجیدہ۔ مطلب۔ جب منتھرا نے چاپلوسی کر چکنی
چپڑی باتین کین تب تو کیکئی بھی اُسکے دم مین آکر گھبرا گئی **ایضاً** ۱۷ نہو دلگیر
تب بولی وہ نادان + کہ ہی تدبیر اِس مشکل کی آسان + ناوان احمق یہان
منتھرا سے مراد ہی۔ آسان سہل۔ مطلب۔ منتھرا نادان بولی کہ بیوی دلگیر
نہو جیسے اِس کٹھن بات کی تدبیر بہت سہل ہی **ایضاً** ۱۸ کیے ہین شہ نے
جو دو عہد محکم + کہو تم شہ سے امشب شاد و خرم + عہد اقرار۔ محکم مضبوط
امشب آج کی رات (ام) اب ایسے ضمائر فارسی اُردو مین نہین لائے جاتے
ایک دفعہ راجہ دسرت کیکئی سے بہت خوش ہوے اور کہا کچھ برلیعنی
انعام مانگ اُسنے جواب دیا کہ جسوقت مین کہون میری دو باتین آپ

بدباطن کینہ ور۔ بدکارزانی اور بدچلن۔ بدذات ٹرا آدمی۔ غضب اصطلاحاً بیدھب۔ مُنہ سے بات نکالنا اصطلاح مختصر چند کلمے کہنا۔ مطلب۔ اے منتھرا تو بڑی کینہ ور اور نالائق اور شوخ ہے ای کمبخت توبہ توبہ تونے یہ کیسا کلمہ کہا **ایضاً** کہا پھر منتھرا نے باصفائی + بھلائی مین ہوئی حاصل بُرائی + صفائی سے یہان راست گوئی مراد ہے مگر از روے گستاخی۔ مطلب۔ منتھرا نے کیکئی کے مُنہ پر کہدیا کہ واہ بیوی مین نیکی کرنے اُٹھی تو اُسکے بدلے مجھے بُرائی نصیب ہوئی **ایضاً** کوئی ہو بادشاہ کیا مجھکو مطلب + نہین لونڈی سے بیوی ہونگی مین اب + کیا مطلب کچھ غرض نہین۔ بیوی گھر کی مالک عورت لفظ بیوہ جسکے معنی رانڈ ہین اِسی سے مشتق ہے۔ مطلب۔ چاہے رام بادشاہ ہون چاہے بھرت مجھے کیا غرض مین منتھرا کی منتھرا ہی رہونگی کچھ کیکئی تو نہ بجاؤنگی آپکو اختیار ہے **ایضاً** وے مین ہون کنیز بانوشاہ + کیا راہِ نمک خواری سے آگاہ + بانوشاہ یہان کیکئی سے مراد ہے کوشلا نہین۔ راہ طریقہ۔ نمک خواری نمک حلالی و اطاعت۔ مطلب۔ مین آپکی لونڈی ہون ایک بات میرے ذہن مین آئی مین نے بسبب خیرخواہی کے آپکو جتا دیا **ایضاً** کہا مین نے براہِ خیرخواہی + مبارک رام کو ہو بادشاہی + خیرخواہی نمک حلالی و دوستی۔ مصرع دوم بطریق طعن ہے۔ مطلب۔ مین نے آپکی بھلائی سمجھکر یہ بات کہی تھی آپ نہین مانتین نہین تو نہین سہی خدا رام ہی کو بادشاہی دے مجھے کیا **ایضاً** نہین خواہش مجھے کچھ سیم وزر کی + خطا کی مین نے گر تمکو خبر کی + خواہش خواستن کا حاصل مصدر چاہت و حاجت۔ سیم وزر روپیہ پیسا۔ خطا گناہ۔ مطلب۔ میری غرض یہ نہ تھی کہ مین جھوٹ موٹ آپکا جی خوش کرکے آپکو پھسلا لون اب کان پکڑے آپسے اطلاع کی بس یہی گناہ کیا **ایضاً** مجھے مطلب نہین ہے کچھ کسی سے + خوشی اپنی ہے مالک کی خوشی سے۔ مطلب۔

مرادی معنی چالاکی سوت ایک مرد کی دو بیبیان باہم سوت کہلاتی ہین۔ مطلب۔
یہ ساری جعلسازی کوشلا مادر رام کی ہی کیونکہ سوتیا ڈاہ مشہور ہی۔
صفحہ ۴۳۔ خلافت کا اگر ہو رام کو تاج + ترا فرزند ہو روٹی کو محتاج + خلافت کا
تاج ہونا بادشاہ ہونا۔ فرزند اولاد خواہ لڑکا خواہ لڑکی یہان مراد بھرت سے ہی۔
مطلب۔ اگر رام چندر بادشاہ ہو جائین تو بیشک بھرت کو کوئی دو کوڑی کو نہ پوچھے۔
ایضاً ۲ یہ سنکر کیکئی بولی غضبناک + کہ کیا کہتی ہی تو ای شوخ و بیباک +
غضبناک غصے مین بھرا ہوا شخص۔ شوخ کی ہندی ڈھیٹھ ہی۔ بیباک نڈر۔ مطلب۔
کیکئی منتھرا پر الٹ پڑی اور گھر کیان دیکر کہنے لگی کہ ای کمبخت تو یہ کیا کلمہ کہتی ہی۔
ایضاً ۳ اگر ہو رام کو تاج خلافت + بھرت کو ہی زہے فخر و سعادت + زہے
کیا خوب۔ فخر عزت۔ سعادت نیک بختی۔ مطلب۔ اگر رام کو بادشاہی ہو
تو بھرت کے نصیب جاگین ایضاً ۴ مرے دل کے برآئین سب مطالب +
بھرت اور رام ہین یک جان دو قالب + مطالب مطلب کی جمع۔ قالب بفتح لام
صحیح فقط سعدی نے بکسر لام کہا ہی ؎ گر یکے زین چہار شد غالب + جان
شیرین برآمد از قالب + یہ لفظ فارسی ہی اسم فاعل عربی نہین ہندی اسکی
سانچا مرادی معنی جسم۔ یک جان دو قالب ہونا کثرت دوستی سے مراد ہی
مطلب۔ رام کی تخت نشینی سے میرے سب مقصد برآئینگے اری منتھرا رام
اور بھرت تو دونون آپسمین نہایت ہی دوست ہین ایضاً ۵ نہوائینگے
کبھی ہرگز جدائی + اگر ہو یک طرف ساری خدائی + خدائی دنیا
ساری خدائی ایک طرف ہونا اصطلاح کسی کام کے واسطے بہت آدمیون کی
کوشش۔ مطلب۔ اگر تمام دنیا چاہے تو رام اور بھرت جدا نہون ایضاً ۶
تو ہی بدباطن و بدکار و بددات + غضب تو نے نکالی منہ سے یہ بات +

شادی مچی ہو پس کیکئی کے پاس تاؤ کھاکر آئی **ایضاً ۱۶** سراپا تن مین روشن آتش خشم + روان مانند دریا چشمۂ چشم + تن تمام بدن - روشن بھڑکی ہوئی آتش آگ - خشم لطائف اللغات مین بکسر اول اور سراج اللغات مین بفتح بمعنی غصہ - روان جاری - چشمہ پانی کا سوتا - چشم آنکھ - چشمۂ چشم استعارہ یعنی آنکھ دریا کی مثل چشمۂ چشم کا جاری ہونا بکثرت رونے سے مراد ہی - مطلب - منتھرا کیکئی کے پاس بدین شکل گئی کہ غصہ سے آگ ہو لا اور آنکھون سے شرابور آنسو جاری اور سمجھانے لگی جیسا آگے ہی **ایضاً ۱۷** کہا یون کیکئی سے باغم و آہ + کہ کیا غافل ہی تو ای بانوِ شاہ + باغم و آہ نہایت رنجیدہ و غمگین - غافل سستی کرنے والا اور انجان - مطلب - رو رو کر کیکئی سے کہنے لگی کہ ای رانی تو غافل کیون بیٹھی ہی **ایضاً ۱۸** بھرت کو شاہ نے گھر سے کیا دور + خلافت ہی بنام رام منظور + بنام رام یعنی رام کے واسطے - منظور قبول - مطلب - تیرے فرزند یعنی بھرت کو دسرت نے راج سے لا دعوی کر دیا انھین منظور ہی کہ رام راجہ ہون **ایضاً ۱۹** محبت پر ہی نازان شہ کی ناحق + یہ تیرا ہی خیال خام مطلق + محبت دوستی - نازان گھمنڈی - ناحق بیفائدہ خیال خام خیال ناتمام جس سے کچھ فائدہ نہو - مطلق بالکل - مطلب - تجھے دسرت کی محبت پر بیفائدہ گھمنڈ ہی اس گھمنڈ کی بالکل کچھ اصل نہین - **ایضاً ۲۰** بظاہر تجھپہ عاشق ہی شہنشاہ + ولے باطن مین کوشلا کی ہی چاہ + بظاہر دیکھنے مین - عاشق صورت خوب کا چاہنے والا - باطن در پردہ چاہ کی فارسی خواہش مرادی معنی پیار - مطلب - تمھاری دانست مین دسرت تمکو پیار کرتے ہین لیکن در پردہ کوشلا کو چاہتے ہین **ایضاً ۲۱** یہ کوشلا کا ہی سب مکر اور فن + کہ بیشک سوت کی ہو سوت دشمن + فن داؤ پیچ اور رنگ

ایضاً ۱۰ اودھ سے آج صحرا کو روان ہو + ترا احسان ہو ہمکو امان ہو + روان روانہ و رخصت - امان پناہ اور بچاؤ - مطلب - رام چندر آج ہی اجودھیا سے جنگل کو چلے جائین اسمین تیرا بڑا احسان ہوگا اور ہمکو جنون کے ہاتھ سے پناہ ملیگی -

ایضاً ۱۱ سُنا جب شاردا نے یہ فسانہ + ہوئی سوے اودھ پیدل روانہ + شاردا سرجوندی جو فیض آباد کے پاس بہتی ہی اور سُرستی کا دوسرا نام - فسانہ کہانی یہان مرادی معنی تقریر - پیدل پاپیادہ - مطلب - جب سُرستی نے فرشتون کی بات سُنی تو اودھ کی جانب پاپیادہ روانہ ہوئی ایضاً ۱۲ ہوئی جاکر وہان پر حیلہ انگیز + نپایا کوئی دشمن اُس جگہ تیز + حیلہ انگیز انگیختن کا اسم فاعل سماعی بہانہ کرنے والا - حیلہ انگیز ہونا مکاری کرنا - تیز چالاک - مطلب - سُرستی نے اودھ مین جاکر بہت سی مکاریان کین مگر اُسے کوئی رام کا چالاک دشمن نہ ملا کہ اُسکی صلاح مین شریک ہوجاتی ایضاً ۱۳ کنیزاک کیکئی کی منتھرا نام + زبس تھی عقل و دانش سے وہ ناکام + کنیز لونڈی - کیکئی منسوب بہ کیک یعنی کشمیر چونکہ یہ وہان کی شاہزادی تھی اسواسطے یہ نام ہوا باقی فرہنگ دیکھو - زبس بہت - دانش دانستن کا حاصل مصدر ہندی سمجھ - ناکام نامراد جسکی مراد نہ برآئے مرادی معنی بے نصیب - مطلب - رام چندر کی دوسری مان یعنی کیکئی کی ایک لونڈی تھی جسکا نام منتھرا وہ نہایت عقل سے خالی یعنی بیوقوف تھی ایضاً ۱۴ کیا نطق زبان کو اُسکے اغوا + وہ نکلی شہر مین بہر تماشا + اغوا بہکا دینا - تماشا مشی کرنا یعنی چلنا پھرنا مرادی معنی سیر - مطلب - سُرستی نے منتھرا کی قوت ناطقہ کی کل مروڑ دی کہ وہ خود بخود کچھ کا کچھ بکنے لگی اور اجودھیا مین سیر کے واسطے نکلی ایضاً ۱۵ جو دیکھا یہ اودھ مین جلوۂ عیش + حضور کیکئی آئی بصد طیش + جلوہ کسی چیز کا ظاہر ہونا - حضور پاس - بصد طیش نہایت تاؤ کھاکر - مطلب - منتھرا نے دیکھا کہ تمام شہر مین تخت نشینی کی

بیان کی اور وہ کہا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً** کہ ای نطقِ زبانِ ہر کہ و مہ + دلِ روشن پہ تیرے ہی عیان یہ + نطق قوت ناطقہ یعنی گویائی - کہ و مہ مراد کُل آدمی سے - دل روشن وہ دل جس سے کسی کا حال نہ چھپا رہے - مطلب - ای کُل آدمیون کی زبان کی گویائی یعنی ای سرستی تیرے دل رسا پر خوب ظاہر ہی جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً** کہ بہر کُشتن دیوان اظلم + لیا ہی رام نے اوتار آدم + کشتن مارڈالنا دیوان دیو کی جمع وہ آتشی خلقت جو بد ہو - اظلم افعل التفضیل بڑا ظالم - مطلب - یہ بات تجھپر ظاہر ہی کہ کمبخت دیوون کو مارڈالنے کے لیے رام چندر آدمی بنکر دنیا مین گئے ہین - اوتار فرہنگ دیکھو - **ایضاً** کرے دنیا مین گر وہ پادشاہی + پڑے خیل ملائک پر تباہی + تباہی خرابی - مطلب - اگر رام دنیا مین بادشاہ بنکر بیٹھ رہین اور یہان نہ آئین تو ہم لوگ تباہ ہو جائین **ایضاً** قوی ہون دیو و جن شاہِ ملک پر + شہِ جن مسند آرا ہو فلک پر + قوی مضبوط اور جیتنے والا جن آتشی خلقت اِسکو فارسی مین پری کہتے ہین یعنی اُڑنے والی خلقت مسند آرا تخت پر بیٹھنے والا یہان مراد سلطنت کرنے سے ہی - فلک آسمان - مطلب - اگر رام چندر دنیا مین پادشاہ ہو رہین تو ہم فرشتون کی پادشاہی جنون کا پادشاہ چھین لے اور رام ہماری مدد نہ کر سکین **ایضاً** نہین زیبا کوئی تیرے سوا ہی + فقط تیرا ہمین اب آسرا ہی + زیبا زیب دینے والا اور لائق - مطلب - ای سرستی ہم لوگون کو تیرا بڑا آسرا ہی تیرے سوا کوئی دوسرا اِس کام کے لائق نہین کہ رام کی تخت نشینی مین خرخشہ ڈالے **ایضاً** کچھ ایسی ہووے قدرت آشکارا + خلافت رام کو ہونا گوارا + قدرت طاقت یہان بمعنی قضاے ربانی - آشکارا ظاہر - خلافت خلیفہ ہونا یعنی پادشاہ ہونا - ناگوارا ناپسند - مطلب - کچھ خدا کی قدرت ایسی ظاہر ہو کہ رام چندر خود بخود راج گدی سے انکار کرین

ہوئی چشم فلک پُرخون حسد سے + نہ باز آیا وہ اپنے فعل بد سے + چشم فلک استعارہ یعنی آسمان - پُرخون سُرخ - حسد کسی کی دولت کی بُرائی چیتنا - فعل بد بُرا کام - چشم پُرخون ہونا آنکھون مین خون اُترنا محاورہ نہایت حسد و بغض پیدا ہونا - اگر چشم فلک ستارون کا استعارہ کیا جائے جب بھی صحیح ہوگا یعنی ستارہ برگشتہ ہوا یہ مراد تقدیر پلٹ جانے سے ہی - مطلب - یہ جلسہ اور رہیلین دیکھکر حسد سے آسمان کی آنکھ مین خون اُتر آیا یعنی آسمان کو نہایت حسد ہوا - دوسرے معنی یہ - مطلب - آسمان نے حسد کھاکر رام چندر کا ستارہ برگشتہ کیا اور تخت نشینی نہونے دی اور بُرائیون سے باز نہ آیا - باز نہ آنا وہی کام کیے جانا جو پہلے کرتے ہون - باز کے معنی روک -

صفحہ ۳۲ - خوشی کا تھا یہان سامان سارا + کیا کچھ غیب سے اور آشکارا + غیب پردہ اور مقام پوشیدہ - آشکار اظاہر ہونے والی چیز - مطلب - تمام اودھ اور محل شاہی مین دھوم دھام مچ رہی تھی کہ آسمان نے اپنی گھات سے در پردہ وہ بات کی جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۲** اودھ مین دیکھکر شادی کا سامان + ہوا خیل ملائک دل مین حیران + شادی خوشی اُردو مین بیاہ کے معنی پر مستعمل ہی - خیل بفتح اول گروہ - ملائک ملک کی جمع جسے فرشتہ کہتے ہین - مطلب - رام چندر کی تخت نشینی سے جو اودھ مین خوشی تھی اُسے دیکھکر تمام فرشتے گھبراتے تھے کہ اب شاید رام یہان نہ آئینگے **ایضاً ۳** بصد منت بُلایا سرستی کو + کہا حالِ اودھ سب اُس سے رو رو + صد سو منت اصطلاحاً خوشامد - سرستی دیبی بعقائد ہنود قوت ناطقہ بنکر ہر شخص کی زبان مین رہتی ہی اور زمین پر بھی ندی بنکر بہتی ہی - رو رو محاورہ قدیم اب رو رو کر بولتے ہین - مطلب - نہایت خوشامد کرکے فرشتون نے سرستی کو بُلایا اور اودھ مین تخت نشینی کی خبر

منگائے + برگ پتا۔ مطلب۔ سومنت پانی اسواسطے شاید لایا کہ رام چندر کو نہلائین یا دیوتاؤن پر چڑھائین اور پھول پتے اسواسطے آئے کہ وہ بھی دیوتاؤن پر چڑھین۔ یہ تخت نشینی کے وقت ہندؤن کا رسم ہی **ایضاً ۱۷** کیا اسباب عشرت جملہ حاضر + ہوے اسباب فرحت جملہ حاضر + عشرت نہایت خوشی جملہ سب۔ ارباب رب کی جمع بمعنی صاحبان۔ فرحت خوشی۔ مطلب۔ جو کچھ خوشی کے سبب تھے وہ سب موجود ہوگئے اور گانے بجانے والے سب حاضر ہوے۔ یہان ارباب فرحت ارباب نشاط سے غرض ہی **ایضاً ۱۸** ہوئی ظاہر اودھ مین جب خبر یہ + ہوے دل شاد و خرم سب کہ و مہ + خرم خوش۔ کہ بکسر اول و ہاے ملفوظ چھوٹا آدمی۔ مہ بروزن کہ بڑا آدمی۔ مطلب۔ جب اودھ مین رام چندر کی تخت نشینی کی خبر افشا ہوئی تو سب چھوٹے بڑے خوش ہوے **ایضاً ۱۹** امیرانِ جہان از خاص تا عام + سب آئے سنکے حال قشقہ رام + خاص واسطہ دار لوگ۔ عام کل آدمی۔ قشقہ ٹیکا ہندو راجاؤن کے یہان دستور ہی کہ جب کسی کو راجہ بنایا چاہتے ہین تو سب سے بڑا راجہ اپنے دہنے پانؤن کے انگوٹھے مین صندل لگاکر اُس گدی بیٹھنے والے کے ماتھے پر لگا دیتا ہی مطلب۔ سب راجہ یا بوسُنکر جمع ہوے کہ رام چندر کا ٹیکا چڑھتا ہی یعنی انھین راج گدی ہوتی ہی **ایضاً ۲۰** حریم پادشاہی مین ہوئی دھوم + ہوئی خوش بانو فرخندہ مقسوم + حریم چار دیواری یعنی احاطہ یہان مراد محل سے ہی۔ بانو بواؤ معروف بیوی یہان مراد کوشلا سے ہی۔ فرخندہ مبارک۔ مقسوم جو چیز نصیب مین ہو فرخندہ مقسوم مبارک نصیب رکھنے والی ذات۔ مطلب۔ پادشاہی محل مین بڑی دھوم دھام مچی اور کوشلا یعنی رام چندر کی والدہ بہت خوش ہوئین کہ رام چندر میرے فرزند کو گدی ہوتی ہی **ایضاً ۲۱**

ایضاً ۱۱ بشسٹ نامور کو لیکے ہمراہ + سو دولت سرا آیا شہنشاہ + نامور مشہور سو طرف - دولت سرا بترکیب قلب سرائے دولت یعنی جو گھر دھن دولت سے رجا بجا ہو مرادی معنی امیر کا گھر - مطلب - گرو کو ساتھ لیکر راجہ دسرت اپنے گھر آئے ایضاً ۱۲ سومنت خانساماں کو بلایا + اُسے مرکوز باطن سب جتایا + خانساماں اسباب کے برداشت کا مالک اُسکو داروغہ بھی کہتے ہین لیکن ایران مین اس مقام پر ناظر بولتے ہین - سومنت بعضون کا قول ہی کہ یہ رتھوان تھا اور بعض کہتے ہین کہ داروغہ تھا اور بعض کہتے ہین کہ راجہ دسرت کا صلاح کار تھا جسے مُشیر کہتے ہین اور بقول بعضے منتری تھا جسے وزیر کہتے ہین لیکن مؤلف کا قول ہی کہ یہ شخص راجہ دسرت کا ہر ایک کام کیا کرتا تھا جسے چاہو سربراہکار کہلو - مرکوز مضبوط جمائی ہوئی چیز یہان مراد پکے خیال سے ہی - باطن چھپی ہوئی چیز یہان مراد دل سے ہی - مطلب - راجہ دسرت نے سومنت کو بُلاکر اپنے دل کی بٹھنی ہوئی بات بیان کی یعنی مین رام کو تخت نشین کیا چاہتا ہون ایضاً ۱۳ غرض سُنکر شہ عالم کا ارشاد + سومنت نامور نے باول شاد + عالم جہان - مطلب - راجہ کا حکم سُنکر سومنت نے خوشی خوشی وہ کیا جو آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۱۴ مہیا سب کیا سامان شاہی + کیا آراستہ ایوان شاہی + مہیا طیار و آمادہ و موجود - آراستہ درست - ایوان بیاے معروف وہ چھت والامکان جو بلندی پر ہو یہان مرادی معنی دربار مطلب - سومنت نے تخت نشینی کا سامان سب درست کرکے پادشاہی دیوانخانے کو خوب جھکا جھک کر دیا ایضاً ۱۵ کہا جو کچھ بشسٹ نامور نے + کیا حاضر وزیر پُر ہنر نے + پُر ہنر صاحب فن - وزیر سے مراد یہان سومنت - مطلب - جو کچھ راجہ دسرت کے مرشد نے کہا وہ سب سومنت نے لاکر موجود کیا ایضاً ۱۶ ہراک دریا کے آبِ پاک آئے + گل و برگ و رختان سب

ملاکر سعدی نے ہم قافیہ کیا۔ اسی طرح شعر مشروحہ مین قافیہ معمول تحلیلی ہی کیونکہ شاد خود لفظ اصلی ہی۔ قافیہ معمول آگے عیب مین داخل تھا مگر متاخرین کے نزدیک داخل صنعت ہی **ایضاً** کیا درپیش اپنا مقصد دل + بہت شادان ہو ادرویش کامل + شادان خوش ہونے والا۔ دُر بمعنی موتی۔ درویش بمعنی مثل۔ دُرویش موتی کے مثل ڈھلکنے والا یعنی وہ فقیر جو ایک جگہ قائم نہ رہے بدین سبب یہ لفظ بضم اول ہی۔ مطلب۔ راجہ دسرت نے اپنا دلی مطلب بشست سے بیان کیا وہ سُنکر نہایت خوش ہوے **ایضاً** کہا شہ سے یہ اُسنے شاد ہوکر + کہ ہی تجویز شاہنشاہ بہتر + تجویز جائز کرنا اور ٹھہرائی ہوئی بات مرادی معنی صلاح۔ شاہنشاہ وہ بادشاہ جسکے کئی بادشاہ مطیع ہون۔ مطلب۔ پھر خوش ہوکر مرشدنے راجہ سے کہا کہ تمنے اپنے حین حیات مین رام چندر کی تخت نشینی جو تجویز کی یہ نہایت مناسب ہی **ایضاً** زہے طالع زہے ساعت زہے بخت + کہ جسدن رام بیٹھین بر سرِ تخت + زہے کلمۂ تحسین بمعنی کیا خوب۔ طالع طلوع ہونے والی چیز اُسکی ہندی اودے ہی اور یہان مراد اُس ستارے سے ہی جو اپنی راس کے موافق ہو اسواسطے مرادی معنی نصیب۔ ساعت یہان نیک گھڑی سے مراد ہی اُسکی ہندی سُبھ لگن ہی۔ بخت نصیب۔ بر سر اوپر۔ یہ شعر بشست کا مقولہ ہی۔ مطلب۔ رعایا کا ستارہ اور وہ گھڑی اور اُنکا نصیب کیا خوب ہو جسوقت رام چندر تخت پر بیٹھین **ایضاً** کیا جب پیر دانا نے یہ ارشاد + ہوا شاہنشہ آفاق دلشاد + دانا عقلمند۔ ارشاد حکم۔ شاہنشہ شاہنشاہ کا مخفف اُسکی تعریف اوپر بیان ہو چکی۔ آفاق تمام عالم۔ دل شاد اسم صفت مرکب دل خوش رکھنے والا۔ مطلب۔ جب مرشدنے رام چندر کی تخت نشینی کا حکم دیا تو راجہ دسرت نہایت خوش ہوے۔

پادشاہی راج صحرا جنگل - یاد الٰہی خدا کی عبادت - مطلب - رام اجودھیا مین راج کرین اور ہم جنگل مین تپسیا کرین **ایضاً ۵** غرض یہ مشورہ ٹھہرا کے ناگاہ + حضور پیر دانا دل گیا شاہ + غرض مطلب - یہ لفظ اور لفظ الغرض اُس مقام پر بولتے ہین جہان کسی طول عبارت کا خلاصہ کرنا منظور ہوتا ہی مشورہ صلاح - حضور سامنے - پیر یہان بمعنی مرشد اور موصوف ہی - دانا دل نہایت عقلمند اور صفت ہی - پیر دانا دل یہان بشسٹ سے مراد ہی - مطلب - یہ دل مین سوچ ساچ کر دسرت اپنے مرشد یعنی بشسٹ کے پاس صلاح لینے گئے **ایضاً ۶** بجا لایا قدم بوسی کے آداب + دل مرشد کیا خدمت سے شاداب + بجا لانا کسی کام کا کرنا - قدمبوسی قدم چومنا یہ ادب کی علامت ہی - آداب جمع ادب بمعنی طریقہ - شاد ہر حال مین خوش - آب پانی - شاداب سیراب تروتازہ - مطلب - اپنے مرشد کے پاس جاکر خُردانہ طریقے بجا لائے اور اُنھین مخطوظ کیا آداب و شاداب کے قافیہ معمولہ ہین (قافیہ معمولہ) وہ لفظ کہ بسبب کسی تصرف کے اس قابل ہوجائے کہ دوسرے لفظ سے ہمقافیہ ہوسکے اور در اصل وہ لفظ ویسا نہو اور اُسکی دو قسمین ہین ایک (معمول ترکیبی) دو لفظون کو مرکب کرکے کسی لفظ مفرد کے ساتھ قافیہ بنائین چاہے اُسمین نصف ردیف ہو اور نصف قافیہ جیسے ؎ مرضی جسوقت ہو خدا کی + مٹ جائیگا اپنا جسم خاکی + دیکھو (خدا) اور (کی) کو مرکب کرکے (خاکی) لفظ اصلی کے ساتھ ہمقافیہ کیا ہی دوسرا (معمول تحلیلی) پہلے ایک لفظ قافیے مین اصلی لانا پھر ایک لفظ مرکب کے دو ٹکڑے کرنا تاکہ قافیہ اول سے ہمقافیہ ہوجائے خواہ اسمین نصف ردیف ہو اور نصف قافیہ جیسے ؎ کسے در بیابان سگ تشنہ یافت + فرون از مق و رحیا تش نیافت + دیکھو تشنہ کے مقابل مین حیا تش کا (تش) اور نیافت کا (نہ)

قافیہ معمولہ

معمول ترکیبی

معمول تحلیلی

چہرے سے نہایت جگ مگاہٹ ظاہر۔ اس شعر مین دسرت کی حالت کا بیان ہی۔
ایضاً ۱۹ پُر آرائش تاج زر افشان + کیا آئینہ پیش روے تابان + آرائش
آراستہ و درست کرنا۔ پیش سامنے۔ تابان تافتن کا اسم فاعل سماعی چمکنے والا۔
مطلب۔ سر پر تاج سجنے کے واسطے دسرت نے آئینہ اپنے سامنے کیا ایضاً ۲۰
نگاہ شہ پڑی کاکل پہ اکبار + سفید آئے نظر بال اُسمین دو چار + نگاہ پڑنا دیکھنا۔
کاکل چاند پر کے بال یہان مراد اُس مردانی چوٹی سے ہی جسے عوام جھٹیا کہتے ہین۔
مطلب۔ راجہ دسرت نے آئینے مین اپنی چوٹی کے چند بال سفید دیکھے ایضاً ۲۱
خزان دیکھی بہار زندگی مین + امان دیکھی خدا کی بندگی مین + خزان پت جھڑ۔
امان پناہ اور بچاؤ۔ بندگی عبادت۔ مطلب۔ دسرت یہ بات سوچے کہ زندگی کی
بہار یعنی جوانی پر خزان یعنی بُڑھاپا چھاگیا خلاصہ یہ کہ ہم بوڑھے ہوے اگر بچاؤ ہی
تو اسی مین کہ سلطنت چھوڑ کر خدا کی بندگی کیجیے۔
صفحہ ۳۲۔ نظر موے سپید آئے جو شہ کو + زوال شب ہوا معلوم مہ کو + موے
بال۔ زوال شب رات کا ڈھلنا۔ مطلب۔ جب چند بال سفید نظر آئے تو دسرت
سوچے کہ رات ڈھل گئی یعنی جوانی گذر چلی سفیدۂ صبح یعنی بُڑھاپا قریب ہی جیسا آیندہ
بیان ہی۔ یہان شب کو جوانی سے اور زوال کو جوانی گذرنے سے اور چاند کو دسرت سے
تشبیہ ہی ایضاً ۲۲ کہا دل مین کہ آیا دور پیری + نہین زیبا ہی اب تاج امیری +
دور پھیرا اور وقت۔ تاج امیری سے مراد یہان بادشاہی۔ مطلب۔ دل مین سوچے
کہ بُڑھاپے کا وقت آیا اب راج تیاگ کرنا بہتر ہی ایضاً ۲۳ مناسب ہی کہ اپنے
روبرو اب + یہ تاج و تخت بخشون رام کو سب + تاج و تخت سے مراد یہان
کاروبار سلطنت۔ مطلب۔ بہتر ہی کہ اپنے سامنے ہی رام چندر کو گدی سپرد کردون
ایضاً ۲۴ کرین رام اب اودھ مین بادشاہی + کرون صحرا مین اب یاد الٰہی +

رام چندر نے نارد منی کی بہت آؤ بھگت کی تو اُنھون نے برہما کا پیغام کہدیا یعنی شیاطین کو تم ہلاک کردو تاکہ دیوتاؤن کو راحت ہو **ایضاً ۱۳** تسلی کی کہی نارد کو رخصت + لگے سیتا سے کہنے خود بدولت + تسلی دلاسا دینا۔ خود بدولت اپنی ذات سے۔ مطلب۔ رام نے نارد کا کہنا مانکر اُنکو رخصت کیا اور پھر آپ ہی سیتا سے یون کہنے لگے جیسا آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۴** کہ ہی ایفاے وعدہ مجھکو منظور + کرون دیوان بد کو دہر سے دور + ایفا پورا کرنا۔ دیو شیطان۔ دہر زمانہ۔ مطلب۔ ای سیتا مین نے وعدہ کیا ہی کہ شیطانون کو دنیا سے نکال دونگا اس بات کو مین پورا کیا چاہتا ہون **ایضاً ۱۵** نہ کیونکر ہو وہان ہنگامہ برپا + گذر نارد کا ہونا گاہ بیجا + ہنگامہ مجمع مردم اُسکی ہندی ہلڑ مرادی معنی فساد ہی۔ برپا قیام کرنا یعنی قائم گذر پھیرا ہونا۔ ناگاہ یکایک۔ مطلب۔ جہان نارد کا گذر ہوتا ہی وہان کچھ نہ کچھ فساد ضرور قائم ہوتا ہی **ایضاً ۱۶** جہان ہو تفرقہ بیٹھے بٹھائے + یہ ہی ضرب المثل نارد مُن آئے + تفرقہ جدائی و خرابی۔ بیٹھے بٹھائے بلا وجہ اور دفعۃً ضرب مارنا۔ مثل لفتحتین کہاوت ضرب المثل کہاوت کہنا۔ مطلب۔ جہان کچھ دفعۃً نفاق پڑتا ہی وہان لوگ یہ مثل کہتے ہین کہ نارد مُن آئے **ایضاً ۱۷** شہنشاہ اودھ تھا یعنی اک روز + سریر زرفشان پر رونق افروز + شہنشاہ اودھ یہان دسرت پدر رام سے مراد ہی۔ سریر تخت۔ زرفشان سُنہرا۔ رونق افروز زینت بڑھانے والا۔ مطلب۔ دسرت ایک دن سُنہرے تخت پر بیٹھے ہوے تھے **ایضاً ۱۸** مرصع سر پہ زیبا تاج زرین + عیان چہرے پہ نور ماہ و پروین + مرصع جڑاؤ زیبا مین الف فاعلیت ہی رونق دینے والا۔ تاج زرین بادشاہی سُنہری ٹوپی۔ عیان ظاہر۔ نور روشنی۔ ماہ چاند۔ پروین محاورہ محل مین اسے مہر کا پہونچا بولتے ہین باقی فرہنگ دیکھو۔ مطلب۔ سر پر تاج جڑاؤ سجے ہوے

یعنی خوشی خوشی رام چندر وسیتا ایک دن ایک مکان مین تشریف فرما تھے بس آسمان نے وہ گل کھلایا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۸** پڑ دیدار روے رام وسیتا + قدم رنجہ کیا نارد نے اُس جا + پڑ واسطے ۔ روے مُنہ ۔ قدم رنجہ کرنا پانوں کو تکلیف دینا یعنی آنا یہ محاورہ کسی بزرگ کی نسبت کہا جاتا ہی ۔ مطلب ۔ وہ دونون شخص ایک مکان مین تھے کہ وہان نارد منی تشریف لائے بس یہی فتنہ برپا ہوا اور یہی آسمان کو گھات ملی کیونکہ یہ صاحب بڑے فسادی اور ہمیشہ زنی مشہور ہین **ایضاً ۹** سرود عیش کالب پر ترانہ + میان عاشقان حق یگانہ + سرود بضمتین راگ اور ایک ساز کا بھی نام یہان بمعنی اول ہی ۔ سرود عیش استعارہ یعنی عیش ۔ لب ہونٹھ ۔ ترانہ ایک قسم کا راگ اُسکو عام گویے تلانہ بولتے ہین یگانہ جسکا کوئی ثانی و مقابل نہو ۔ اِس شعر مین نارد منی کی حالت کا بیان ہی یعنی ۔ مطلب ۔ اِسطرح تشریف لائے کہ ہونٹھون پر مسکراہٹ اور دل مین عشق خدا مضبوط جما ہوا **ایضاً ۱۰** جو دیکھا رام نے نارد مُن آئے + سراپا اُٹھکے باتعظیم لائے + سراپا اُٹھنا سیدھے کھڑے ہوجانا اور یہ کسی بزرگ کی تعظیم کرنے کی علامت ہی ۔ باتعظیم عزت کے ساتھ ۔ مطلب ۔ رام چندر نے نارد من کو دیکھکر اُٹھکر تعظیم دی اور پیشوائی کرکے بٹھایا **ایضاً ۱۱** پرستش کی قدم دھوئے ہوے شاد + بزرگی اُنکو بخشی حد سے ایزاد + پرستش پوجنا اصطلاحاً خدمت کرنا ۔ قدم دھونا خدمت اور پیار کی علامت ہی اور ہندوون کا رسم ہی ۔ ایزاد زیادہ ۔ مطلب ۔ رام چندر نے چار باتین کین ایک تو نارد مُن کی پرستش دوسرے اُنکے قدم دھونا تیسرے آپ خوش ہونا چوتھے اُنکو بے انتہا عزت بخشنا **ایضاً ۱۲** مدارا سے بہت پیش آئے جب رام + کہا نارد نے تب برہما کا پیغام + مدارا بضم میم رعایت اور تواضع کرنا ۔ پیش آنا محاورہ خدمت کرنا ۔ مطلب جب

حصہ پانی سے کھلا ہی اور اتنا ہی مقام ہفت اقلیم سے آباد ہی اور لوگون کے رہنے کا
مقام ہی اسواسطے ربع مسکون آبادی کل عالم سے مراد ہی اور از روے جغرافیہ فیثاغورسی بھی
کچھ تین حصے سے زیادہ پانی اور ایک چوتھائی سے کچھ کم مٹی ہی لیکن ہفت اقلیم
خارج از اعتبار ہی تمام خشکی پانچ حصون مین منقسم ہی جنھین ایشیا یورپ افریقہ
امریکا اوشینیا کہتے ہین - مطلب - رام چندر کے بیاہ کے سبب اودھ مین شگفتگی
اور تمام عالم مین دھوم دھام مچ رہی تھی **ایضاً** سرور و عیش و راحت
و سبدم تھا + اودھ مین تھی خوشی گردون کو غم تھا + سرور عیش سطر ۱۰ صفحہ
۱۵ دیکھو - راحت خوشی - مطلب - اُنکے بیاہ سے تمام دنیا کو خوشی تھی
لیکن آسمان جلا مرتا تھا اور رشک کے باعث اُسے غم تھا **ایضاً** کف افسوس
ملتا تھا ستگر + برائے تفرقہ تھا حیلہ پرور + کف ہتھیلی - کف افسوس ملنا افسوس
کرنا دستور ہی کہ افسوس کے وقت ہاتھ ملتے ہین - تفرقہ جدائی ڈالنا - حیلہ پرور
نہایت بہانہ باز - مطلب - آسمان یہ خوشی دیکھ دیکھکر نہایت افسوس کر رہا تھا
اور جدائی ڈلوانے کی تدبیرین سوچتا تھا **ایضاً** قضارا ایک دن وہ پاگیا
گھات + بگاڑی ایک دم مین سب بنی بات + قضارا اتفاقاً - بنی بات
بگاڑنا کسی کا بنا بنایا کام خراب کر دینا - مطلب - آسمان بگاڑ دینے کی تو فکر
کر ہی رہا تھا کہ اتفاقاً ایک دن اُسے موقع ملگیا بس چٹکی بجاتے اینٹ کا گھر
مٹی کر کے رکھدیا **ایضاً** خوشی سے رام وسیتا یعنی اک روز + مکان پاک مین تھے
رونق افروز + رونق افروز زینت بڑھانے والی چیز مرادی معنی
کسی کی تشریف آوری - اب اس شعر سے آسمان کی تخریب کا حال بیان ہوتا ہی
اس لیے شاعر نے یعنی کا لفظ کہا ہی - مطلب بیان کرنے مین یعنی کو آغاز شعر پر
رکھ لو تو معنی صاف ہو جائین - مطلب - آسمان کی گھات کا حال سنو

ہر بشر ہی فتنہ پرداز ۔ عشق بکسر اول کسی کو بت چاہنا اور از روے طب ایک مرض ہی کہ خوبصورت کے دیکھنے سے مثل جنون پیدا ہو جاتا ہی ۔ رخنہ سوراخ اور عیب اور فساد رخنہ انداز فسادی اور کسی کام کو خلل مین ڈالنے والا ۔ فتنہ پرداز نہایت فسادی ۔ مطلب ۔ آسمان دو شخصون کو ایک جگہ دیکھ نہین سکتا آپسمین فساد ڈلوا دینا اسکا کام ہی **ایضاً ۱۹** سد اس سنگدل کا ہی یہ شیوہ ۔ کہ پتھر مارتا ہی دیکھے میوہ ۔ سنگدل بیرحم ۔ شیوہ عادت ۔ مطلب ۔ جب یہ بیرحم آسمان کسی کو چین دیتا ہی تو فوراً رنج و مصیبت سے اسکا بدلہ لیتا ہی

صفحہ ۱۳۱ ۔ یہ وہ زنبور ہی چرخ ستم کیش ۔ کہ پہلے نوش دے پیچھے جڑے نیش ۔ زنبور موم مکھی اور بھڑ ۔ کیش بکسر اول مذہب و طریقہ ۔ ستم کیش اسم صفت ظلم کا طریقہ رکھنے والا ۔ نوش شہد ۔ نیش ڈنک ۔ مطلب ۔ یہ ظالم آسمان وہ زنبور ہی کہ جب ذرا شہد چکھائے فوراً اُسپر ڈنک لگائے یعنی جب ذرا راحت دے فوراً اُسپر مصیبت دے **ایضاً ۲۰** کرون اب تمکو اس مضمون سے آگاہ ۔ کہ جیسے رام و سیتا کا ہوا بیاہ ۔ مطلب ۔ یہانتک تمہید ہو چکی آگے شاعر قصے کی طرف گریز کرتا ہی یعنی خوشی کے بعد غم کا ہونا اسکی کیفیت سنو جیسے سیتا کے ساتھ رام چندر جی کا بیاہ ہوا تب وہ ہوا جو آیندہ بیان ہی **ایضاً ۲۱** بشاشت تھی اودھ مین روز افزون خوشی تھی چار سوے ربع مسکون ۔ بشاشت بفتح اول شگفتہ رو اور خوش طبع ہونا ۔ اودھ ہندوستان مین ایک ملک کا اور اُس ملک مین ایک شہر کا نام جسکو اجودھیا پوری بھی کہتے ہین ۔ روز افزون دن دونی چیز ۔ چار سو چارون طرف یعنی پورب پچھم اُتر دکھن ۔ ربع چوتھائی حصہ ۔ مسکون بفتح اول سکونت کا مقام ۔ ربع مسکون پرانی وہمی جغرافیہ کے روسے زمین کا چوتھائی

لئے بنا ہوا تخت سلیمان ۔ تاکید ۔ دہ بار رونے سے مراد ہے آنسو کا لفظ اس مقام پر
لیکہ ہر تبکون مسلسل بہراب کر رہا تھا آنسوون روتا ہوا کہتے ہین ۔ ڈبڈبا دہ تھلا
اور بھرا ہوا جیسین پرسات کا پانی بھر رہے ۔ آب ہو با اثر سندہ ہوتا ۔ مطلب ۔
اے اس قسم سے ندامت رونے ہین کہ افسوس ہے اس کنوئین تک نہ پہونچ سکے
سندہ ہے اس سبب سے شرمندہ ہین کہ ہم دا کنوان بنکر کیون نہ مشہور ہوے
ایضاً شعبدہ بیہ گردون ۔ یکہ ہر دم اسکی نئی صورت دگرگون ۔ شعبدہ
باز ۔ گر کسی ہندی جانتی ہو ۔ بیہ گردون استعارہ یعنی آسمان بسبب درازی قیام کے
آسمان کہ بیہے استعارہ ہے ۔ دگرگون دوسرے رنگ پر ۔ مطلب ۔ یہ آسمان
نہ افسوس ہے باز گر ہر گھڑی نئی نئی صورتین بدلتا ہے **ایضاً** جفا پیشہ ستمگر
فتنہ خو ۔ ہر کس ہر ایک آدمی ۔ حیلہ جو ۔ اسم فاعل سامعی بہانہ باز ۔
مطلب ۔ یہ آسمان نہایت ظالم اور فسادی ہے ہر شخص کی رنج رسانی کے واسطے
بہانے ڈھونڈھا کرتا ہے **ایضاً** اگرچہ پیر ہے لیکن بے پیر ہے ہمیشہ منقلب ہے
اسکی تدبیر بے پیر جسکا کوئی مرشد نہو اسکی ہندی خود مند ہے اور ولد الزنا
کا خلف ۔ منقلب برعکس ۔ مطلب ۔ آسمان اگرچہ بڑا بوڑھا ہے لیکن نہایت ہی
شریر ہے اسکی تدبیرین ہمیشہ الٹی ہوا کرتی ہین **ایضاً** کسی کا خوش نہین آتا
اے عیش ۔ بہ بہ ۔ جنگ بجرا ہے ۔ بے جیش ۔ بے عیش خوشی مدامی ۔ جیش
بالفتح لشکر ۔ جنگ لڑائی ۔ مطلب ۔ آسمان لڑنے کے واسطے ہمیشہ طیار
اور آمادہ رہتا ہے اسکا لشکر جفا اور فتنہ اور حیلہ اور ستم ہے اور کسی کا عیش
اسکو پسند نہین **ایضاً** ہر اک کے عشق مین ہر خنہ انداز ۔ میان

لوگون مین جو صاحبان مقدور تھے وہ ایسی ایسی چیزین بنوا گئے ہین کہ جنسے اُنکا نام بھی چلے اور ثواب بھی ہو **ایضاً ۸** اب نہ وہ دن ہین اور نہ وہ راتین + رگھین یاد گار وہ باتین + نہ وہ دن رہے نہ وہ راتین محاورہ یعنی وہ زمانہ گیا۔ مطلب۔ اب وہ زمانہ گذر گیا مگر نام ابتک چلا جاتا ہی **ایضاً ۹** وہ جو تھا ایک شخص مومن خان + غور کر کیجیے تو اب ہی کہان + غور تامل اور سوچ۔ مطلب۔ یہانتک بطور تمہید بیان ہوا آگے مومن خان کی مدح کی طرف گریز کر کے شاعر کنوین کی تعریف کرنے لگا۔ مومن خان ایک شخص دہ کا نام ہی جسنے کنوان بنوایا تھا **ایضاً ۱۰** لیک وہ کر گیا ہی ایسا کام + کہ سدا یاد جتا ہی اُسکا نام + سدا یعنی ہمیشہ اب مرثیہ گویون کی زبان ہی۔ یاد جنا و بجنا مشہور ہونا محاورہ قدیم اب گنوار بولتے ہین۔ مطلب۔ ہرچند کہ مومن خان موجود نہین مگر اُسنے ایسا کام کیا کہ دنیا مین نام کیا **ایضاً ۱۱** نزد اہل خرد کبھی نہ مُوا + جسکا نکلا ہی اسطرح کا کوا + نزد نزدیک۔ اہل خرد صاحبان عقل۔ موا بجاے مرگیا اب محاورہ محل۔ کوا یعنی جاؤ اب اِس لفظ کے اخیر اور واو کے ماقبل دونون جگہ حرف نون لکھتے اور بولتے ہین جیسے میر وزیر صبا کہتے ہین ؎ زاہد کور و خمِ پیر مغان دور رہے + آدو رفت سے اندھے کے کنوان دور رہے + دیکھو مغان کے ساتھ کنوان ہمقافیہ ہی مطلب۔ عقلمند ایسے شخص کو بھی مردہ نہ خیال کرینگے جسکا ایسا کنوان نکل آیا ہی کہ اُسکی تعریف آگے کیجاتی ہی **ایضاً ۱۲** کیا کنوان ہی کہ جسکی سُنکے بنا + چھپ کے آوے ہی دیکھنے دریا + بنانیو وعمارت۔ آوے ہی خلاف محاورہ اب آتا ہی بولتے ہین۔ مطلب۔ کیا عمدہ کنوان ہی جسکی تعریف سُنکر دریا زمین کے اندر ہی اندر چھپکر دیکھنے آتا ہی۔ یہان دریا کا چھپکے آنا کنوئین مین سوت پھوٹنے سے مراد ہی **ایضاً ۱۳** نالے آٹھ آنسوون سے روتے ہین + شرم سے ڈبرے آب ہوتے ہین + نالا وہ بہتا ہوا کم چوڑا پانی جو ندی مین

تو لوگون مین مشہور ہوا - یہان کامل کو عنقا سے اور فنا کو عنقا کے عدم سے تشبیہ ہی -
ایضاً ۳ بعد مدت قید سے محبوس چھوٹا ای اسیر + جسم خاکی سے جو نکلی روح کو راحت
ہوئی + محبوس قیدی - اسیر شاعر کا تخلص اور لفظ محبوس و قید کے ساتھ بطور ایہام
شعر ۲ صفحہ ۲ - دیکھو - جسم خاکی بدن انسان جسمین خاک کا عنصر بہ نسبت اور عنصرون کے
زیادہ ہی - مطلب - ای اسیر جب میری روح میرے بدن سے نکل گئی تو روح کو
نہایت ہی راحت ہوئی جیسے کوئی قیدی قید سے چھوٹ کر خوش ہوتا ہی - یہان
جسم خاکی کو قید خانے سے اور روح کو قیدی سے تشبیہ ہی **ایضاً ۴** رہ کے
دنیا مین کیجیے وہ فکر + بعد کوئی کرے بخوبی ذکر + مطلب - جیتے جی آدمی کو وہ
کام کرنا لازم ہی کہ مرنے پر لوگ اُسے یاد کرین **ایضاً ۵** یہ لباس حیات فانی ہی +
نقش بر آب زندگانی ہی + لباس حیات استعارہ یعنی زندگی نقش بر آب مرادی
معنی ناپائدار - مطلب - یہ جسم جو ہم تم رکھتے ہین ایک نہ ایک دن ضرور فنا ہو جائیگا
جسطرح پانی پر کوئی نقش کھینچے ادھر کھینچیگا اُدھر مٹیگا اسی طرح زیست کا بھی حال ہی
کہ ادھر آتی ہی اُدھر جاتی ہی اسکا بھروسا نہین **ایضاً ۶** آگے کرتے تھے آدمی
وہ کام + جسکے باعث رہے ہمیشہ نام + نام رہنا یادگار رہنا - مطلب - اگلے
لوگون کا یادگار کچھ نہ کچھ ابتک چلا جاتا ہی اُنھون نے ایسے ایسے کام کیے ہین کہ اُنکا
نام نہین مٹتا جیسا آگے بیان ہی **ایضاً ۷** کرتے تعمیر اہل مکنت وجاہ + پل و
مہمان سرائے و مسجد و چاہ + تعمیر عمارت بنانا - اہل بمعنی صاحبان یہ لفظ بجائے
مفرد نہین آتا یعنی ایک شخص کی نسبت اسکا بولنا روا نہین - مکنت بضم میم قدرت
و توانگری - پل مسجد مسافر خانہ کنوان یہ چار دن چیزین ہمیشہ وقف ہوتی ہین
یعنی لوگ ثواب کے واسطے خدا کی راہ پر بنوا دیتے ہین انپر کسی کی ملکیت نہین
ہوتی - جاہ و چاہ مین تجنیس جناس ہی شعر ۲ - صفحہ ۲ - دیکھو مطلب - اگلے

ہین اور حال مین تھا یار اور حال ہین یعنی ہین خدا کی ذات سے جدا تھا پس یکرنگی یعنی وحدت کے سبب سے مین فنافی اللہ ہو گیا اور انا الحق کا درجہ مجھے حاصل ہوا دوسرے معنی یہ ہین۔ مطلب۔ ہم جدا تھے اور یار جدا پس اُس جدائی یعنی دورنگی نے یکرنگی یعنی عشق کو اسقدر تیز کیا کہ ہم معشوق بنگئے اور یار ہمارے عشق کو دیکھکر ہمپر عاشق ہو گیا اور ظاہر ہی کہ کثرت عشق مین یہی امر اکثر نمودار ہوتا ہی کہ جسکی زیادہ تابعداری کرو آخر کو وہ خود مطیع ہو جاتا ہی **ایضاً** بھوک کا غم بھوک مین کھایا کیے ہم عمر بھر جب ہوئی ہمکو تلاش رزق بے منت ہوئی ٭ بھوک کے غم سے مراد تکلیف گرسنگی۔ غم کھانا صبر کرنا۔ رزق بے منت وہ روزی جسمین کسی کا احسان نہ اُٹھانا پڑے۔ مطلب۔ جب ہمکو بھوک لگی اور بھوک کی تکلیف سے غم پہونچا وہی غم ہم بھوک مین کھاکر بیٹھ رہے یعنی صبر کیا اور رزق کے ڈھونڈھنے مین کسی کا احسان نہ اُٹھانا پڑا پس گویا بھوک کا غم ہمارے واسطے رزق بے منت بنگیا۔

صفحہ ۳۰۔ آئنہ دیکھا اگر پیری مین یاد آیا شباب ٭ آگے صورت اور تھی اب اور ہی صورت ہوئی ٭ شباب کا یاد آنا کیا ہی گذشتہ عمر پر افسوس کرنا۔ مطلب۔ ہمنے جب بڑھاپے مین آئینہ دیکھا تو شباب کی باتین یاد آئین کہ ہاے آگے جوانی مین کیسا ہمارا رنگ صاف تھا اور چہرہ بھرا ہوا اور بال سیاہ اور اب بڑھاپے مین کیسی شکل ہو گئی چہرہ کملجھان ہو گیا تمام جھریان پڑگئین بال سفید ہو گئے افسوس ہی۔ **ایضاً** جتنے کامل ہین فنا کے بعد ہی اُنکی نمود ٭ خلق سے معدوم جب عنقا ہوا شہرت ہوئی ٭ کامل پورا ایمان مرد عالم و درویش سے مراد ہی۔ نمود ناموری معدوم نیست و نابود۔ شہرت مشہور ہونا۔ مطلب۔ کامل لوگ جب مٹجاتے ہین تب وہ دنیا مین مشہور ہوتے ہین یعنی خلق اللہ مردہ پسند ہی دیکھو ہما کیسا کامل طائر ہی جسکے سائے سے آدمی بادشاہ ہو جاتا ہی وہ جب جہان سے ناپید ہو گیا

مضاف مضاف الیہ جلاد کی تلوار۔ عزرائیل فرہنگ دیکھو مصرع اول کے آخر مین
(دی) ہبائے معروف مقدر ہی۔ تنگدستی تکلیف و مفلسی۔ قاصر کمی کرنے والی چیز ہمت
ارادہ بلند۔ مطلب۔ میرے پاس دو چیزین تھین ایک سر ایک جان پس مین نے
از روے بلند ہمتی جان تو ملک الموت کے نذر کی اور اپنا سر تیغ قاتل کے حوالے کیا
مجھے شاباش کہو کہ مفلسی مین بھی میری ہمت بلند رہنے کو تاہی نہ کی ایضاً ۱۸
میرے مرنے سے کٹا زندان مین کس کسکا عذاب ۔ ہتھکڑی کو طوق کو زنجیر کو فرصت
ہوئی ۔ زندان قید خانہ۔ عذاب بمعنی تکلیف ۔ زنجیر بیڑی ہتھکڑی وہ لوہے کی
کڑیان جسمین مجرم کے دونون ہاتھ پھنسا دیتے ہین۔ طوق لوہے کا بھاری حلقہ
جو گنہگار کے گلے مین ڈالتے ہین۔ مطلب۔ میرے مرجانے سے طوق نے گلے سے
اور ہتھکڑی نے ہاتھون سے اور زنجیر نے پانؤن سے فرصت پائی یعنی یہ تینون بیچارے
میرے باعث قید خانے مین میرے ساتھ تکلیف جھیل رہے تھے ایضاً ۱۹
رنگ یک رنگی دو رنگی نے کیا کیا آئنہ ۔ رفتہ رفتہ میری صورت یار کی صورت
ہوئی ۔ یک رنگی وحدت۔ یہان فنا فی اللہ ہونے سے مراد ہی اہل تصوف
کہتے ہین کہ عشق کے کئی درجے ہین ایک فنا فی الخلق یعنی خلق اللہ مین اپنے کو
نیست و نابود کر کے دکھانا دوسرا فنا فی الذات یعنی آپ اپنے کو کچھ نہ سمجھنا
تیسرا فنا فی الشیخ یعنی مٹکر اپنے پیر کی ذات مین ملجانا چوتھا فنا فی الرسول یعنی
مٹکر پیغمبر کے شریک روح ہوجانا پانچوان فنا فی اللہ یعنی مٹکر خدا کی ذات
لاشریک مین ایک ہوجانا اسوقت بلاشک خُلِقَ الْاِنْسَانُ عَلٰی
صُفَۃِ رَبِّہٖ کا رنگ نمودار ہوتا ہی یعنی آدمی روز ازل خدا کی شکل پر
پیدا کیا گیا ہی۔ دو رنگی بمعنی دوئی یعنی (تو اور مین اور) یہ سمجھنا۔ آئینہ
اصطلاحاً بمعنی صاف و ظاہر۔ رفتہ رفتہ بمعنی آہستہ آہستہ مطلب۔

مطلب - اگر تجھے روزی کی زیادتی منظور ہی تو خدا سے رو رو کر طلب کر کیونکہ بے روئے
اور مانگے لڑکا بھی دودھ نہین پاتا ایضاً ۴ شاعران حال کیا مضمون نو پائین اسیر +
ڈھونڈھتے ہین یہ تخلص بھی نیا ملتا نہین + نو نیا (تخلص) وہ اسم جو شاعر اپنے نام سے
چند حرف کا ایک لفظ چنکر یا اپنے نام کا ایک جزو لیکر آسانی وزن کے واسطے
اخیر شعر مین نظم کر لیتے ہین جیسے جواہر سنگھ کا مخلص جوہر - یا ناصر علی سرہندی کا
مخبر و علی اور کبھی اپنے نام سے علیحدہ بھی کوئی اسم مقرر کر کے نظم مین لایا کرتے ہین
جسطرح شیخ خلیل احمد بلگرامی کا تخلص وجد - مطلب - اس زمانے کے شاعر نیا تخلص
تو ڈھونڈھے نہین پاتے پھر نیا مضمون ملنا تو بہت دشواری ہی - مصنف غزل نے
اپنی طرف اشارہ کیا ہی کیونکہ (اسیر) مولانا جلال اسیر کا تخلص ہی اور وہ فارسی مین
بڑا مشہور شاعر گذرا ہی ایضاً ۵ تنگی غم دل کو آخر باعث راحت ہوئی + اسقدر
سمٹی پریشانی کہ جمعیت ہوئی + تنگی غم تکلیف رنج - باعث سبب - راحت خوشی -
پریشانی پھیلنا اور تردد پیدا ہونا - جمعیت اکٹھا ہونا اور دل کی تسلی - مطلب - غم نے
جب دل کو تنگ کیا تو آخر کو آرام ملگیا خدا نے قرآن مین کہا ہی کہ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا
یعنی بعد تنگی کے دنیا مین وسعت اور چین نصیب ہی یہ دعوی ٹھہرا اُسکا ثبوت یہ ہی
کہ حواس میرے منتشر تھے جب وہ سمٹکر مجتمع ہو گئے تو اُسکا نام جمعیت مقرر ہو گیا
پس دیکھو کہ پریشانی سے جمعیت نصیب ہوئی یعنی تنگی غم یہان خود راحت بنگئی - یہ
نتیجہ نکلا - ایضاً ۶ اچھین لیگا کسطرح اسکو زبردستی کوئی + مفلسی بھی کیا کسی
زردار کی دولت ہوئی + مفلسی کنگلاپن - زردار مالدار - زبردستی یعنی بزبردستی
مطلب - مفلسی کسی مالدار کی دولت تو نہین ہی بلکہ مجھ غریب مفلس کا مال ہی جسکی
کچھ بساط نہین پھر زبردستی چھین کر کوئی کیا کریگا اور کیون چھینیگا ایضاً ۷ تیغ قاتل
دیا سر جان عزرائیل کو + تنگدستی مین کہان قاصر مری ہمت ہوئی + تیغ قاتل

اور آسمان کو چکی کے پاٹ سے تشبیہ ہی ایضاً ۱۱ گلشن ہستی مین یہ آب مروت کا ہی
قحط ۔ نخل کو پانی پی نشو و نما ملتا نہین ۔ گلشن باغ ۔ ہستی دنیا ۔ گلشن ہستی استعارہ
یعنی ہستی ۔ مروت بضمتین آدمیت ۔ آب مروت استعارہ یعنی مروت قحط کی
ہندی مہنگی اور کال ہی ۔ نخل درخت ۔ نشو و نما وہ قوت جس سے درخت
بڑھین ۔ جب درخت نیا اگتا ہی تو اسمین پانی نہین دیتے اگر پانی دین تو جلجائے
مطلب ۔ دنیا مین لوگ نہایت بیمروت ہین یہانتک کہ درخت کو بھی نشو و نما کے
وقت پانی نہین دیتے ایضاً ۱۱ شکل آئینہ ۔ پوچھو میری حیرت کا سبب ۔
خلق صورت بین ہی معنی آشنا ملتا نہین ۔ شکل مثل ۔ حیرت بھوچک ہونا
آئینے کی حیرانی مشہور ہی کبھی اسکی آنکھ بند نہین رہتی ہمیشہ کھلی ہوئی آنکھ کی شکل ہی
خلق انسان ۔ صورت بین ظاہر بین ۔ معنی آشنا ترکیب قلب آشنائے معنی
یعنی واقف کار باطن ۔ مطلب ۔ بین جو آئینے کی مثل بھوچک ہون اسکا سبب
نہ پوچھو اسکے سوا اور کچھ نہین کہ دنیا تمام ظاہر پرست ہی باطن کو کوئی نہین دیکھتا
یہانتک کہ آئینے مین بھی اپنی صورت ہی دیکھتے ہین اسی سبب سے آئینہ بھی
حیران ہی اور مین بھی بھوچک ہون ایضاً ۱۲ حق اگر پوچھو تو یہ بھی نسخہ اکسیر ہی
چھانتے ہین خاک سب مضمون نیا ملتا نہین ۔ حق سچ بات ۔ نسخہ وہ پرچہ کا تمغہ
جسپر طبیب لوگ دوائین لکھ دیتے ہین ۔ اکسیر توڑنا اور کیمیا بنانا ۔ خاک چھاننا
اصطلاحًا نہایت تلاش کرنا اور پریشان ہونا ۔ مطلب ۔ شاعر لوگ تباہ پھرتے ہین
اور نیا مضمون نہین ملتا اگر سچ پوچھو تو نیا مضمون بھی گویا کیمیا کا نسخہ ٹھہرا
کہ اسکی تلاش مین لوگ خاک چھانتے ہین اور نہین ملتا ایضاً ۱۳ روے
مانگ اللہ سے چاہیے جو وسعت رزق کی ۔ شیر دایہ طفل کو بھی بے بکا ملتا نہین ۔
وسعت بضم اول پھیلنا اور زیادتی ۔ شیر دایہ دائی کا دودھ ۔ بکا بضم اول آنسو بہانا

شاعر لوگ بسبب تیز پروازی کے قاصد ٹھہراکر اپنے اشعار مین باندھ لیتے ہین اور فرانس مین دراصل کبوتر خط لیجاتے ہین - مطلب - خدا جانے کبوتر ہمارا خط لیکر کہان تباہ ہوگیا کہ ہما کی طرح ہمین دکھائی نہین دیتا ایضاً گمرہی خود منزل مقصود کی ہی رہنما + خضر ملجاتے ہین جسکو راستا ملتا نہین + گمرہی راہ بھٹک جانا اور بدچلنی یہان اپنے کو نیست و نابود سمجھنے سے مراد ہی - منزل مقام - مقصود جس چیز کا قصد کرین مرادی معنی مراد - منزل مقصود یہان خدایابی سے غرض ہی - رہنما راہ بتانے والا - یہان مرشد سے مراد ہی - خضر ایک پیغمبر کا نام کہ وہ ابھی تک زندہ اور نظرون سے پوشیدہ سمجھے جاتے ہین اہل اسلام کا عقیدہ ہی کہ جب کوئی راہ بھٹک جاتا ہی تو حضرت خضر جو خدا کی طرف سے راہ بتانے پر مامور ہین بصورت انسان مجسم ہوکر اُسے راہ بتاتے ہین - مطلب - آدمی کا گمراہ ہونا بھی گویا مرشد اور راہنما ہی کہ منزل مقصود تک پہونچا دیتا ہی یہ دعوی ٹھہرانا اُسکا ثبوت یہ ہی کہ راہ بھٹک جانے سے خضر پیغمبر جو بڑے رہنما ہین ملجاتے ہین پس گمراہی گویا رہنمائی ٹھہری یہ نتیجہ نکلا - دوسرے معنی یہ کہ اگر انسان اپنی خودی سے گمراہ ہوجائے یعنی چھوڑ دے تو منزل مقصود کا رہنما یعنی خدا اُسے فوراً ملجائے جیسے راہ بھٹکنے سے خضر ملجاتے ہین یہان گمراہی کو ترک خودی اور خدا کو خضر سے تشبیہ ہی ایضاً آدمی کیون طالب راحت ہی دور چرخ مین + چین دانے کو بزیر آسیا ملتا نہین + طالب ڈھونڈھنے والا اور بُلانے والا اور چاہنے والا - راحت چین اور پانون کا تلوا یہان بسبب تلاش یہ لفظ بطریق ایہام ہی - دور گردش و زمانہ - دور چرخ کے باعث سے شعرا نیکی و بدی بتاتے ہین - مطلب - انسان بیفائدہ آسمان کی گردش کے نیچے یعنی دنیا مین یہ بات چاہتا ہی کہ مجھے چین ملے نہین دیکھتے ہو کہ جب دانہ چکی کے پاٹ کے نیچے آتا ہی پس جاتا ہی - یہان انسان کو دانے سے

مراد ہی۔ فرصت فراغت اور وقت۔ خاک یہان زمین کی اندرونی تہ اور قبر سے مراد ہی۔ گدا بھیک مانگنے والا۔ قارون کا خزانہ سمیت موسیٰ کی بددعا سے زمین مین دھس جانا مشہور ہی۔ مطلب۔ اگر غریبون کو دینا ہو تو زندگی مین دے لے پھر تجھسے کوئی نہ مانگیگا یہی وقت ہی جیسے قارون نے موسیٰ کے کہنے سے زندگی مین نہ دیا اب اگر وہ زیر زمین کچھ دیا چاہے تو کسکو دے کیا وہان کوئی گدا بیٹھا ہی **ایضاً** المدد موقع مدد کا ہی۔ ای یا دمراد + ڈوبتی ہی اپنی کشتی ناخدا ملتا نہین + المدد اطلب المدد کا مخفف ہی یعنی مدد چاہتا ہون مین۔ موقع جگہ و وقت۔ مدد سہارا دینا۔ یا دمراد وہ ہوا جو جہاز کے موافق ہو اُسے یا دشُرطہ بضم شین بھی کہتے ہین۔ ناخدا ملاح یہ لفظ مرکب ہی اوپر بیان ہو چکا۔ یہان یا دمراد سے غرض خدا۔ مطلب۔ ای یا دمراد یعنی ای خدا مین تجھسے مدد چاہتا ہون یہی مدد کا وقت ہی۔ کہ میری ناؤ ڈوب رہی ہی اور کوئی ملّاح نہین ملتا یعنی میرا دل گناہون سے لدا جاتا ہی اور تیرے سوا کوئی بچانے والا نہین **ایضاً** ڈھونڈھتے پھرتے ہین ہم صحرا مین مثل گرد باد + منزلون یاران رفتہ کا پتا ملتا نہین + صحرا جنگل۔ گرد باد بعضون نے اس لفظ کو گرد بمعنی غبار اور باد بمعنی ہوا سے مرکب بتایا ہی اور بعضون نے بترکیب توصیفی مقلوب گرد بکسر اول گول چیز اور باد سے مرکب کہا ہی یعنی باد گرد گھومتی ہوئی ہوا بہر تقدیر بگولا اسکی ہندی ہی فارسی مین اسے دیو باد بھی کہتے ہین۔ منزلون کے بعد حرف (تک) مقدر ہی مرادی معنی بڑی دور تک۔ یاران رفتہ مرے ہوے دوست۔ مطلب۔ ہم منزل بمنزل صحرا مین بگولے کی طرح گھومتے پھرتے ہین مگر کہین اگلے لوگون کا پتا اور کھوج نہین لگتا کہ کدھر چلے گئے **ایضاً** ہو گیا کیا جانیے لیجا کے خط کس جا تباہ + صورت عنقا کبوتر کا پتا ملتا نہین + خط چٹھی۔ تباہ برباد۔ صورت مثل۔ عنقا بفتح اول وہی ہما جسے معدوم کہتے ہین۔ کبوتر کو

جستجو تلاش - دولت وہ مال جو ہاتھون ہاتھ آرتا پھرتا رہے - سر پھرنا خبط وجنون ہوجانا
ظل بکسر اول سایہ - ہما ایک طائر کا نام جو نیست ونابود مشہور ہی لوگون کو وہم ہی
کہ ہما کا سایہ جسپر پڑجائے وہ پادشاہ ہوجائے - مطلب - انسان دوڑ دھوپ
کرتے ہین کہ کسی طرح دولت ہاتھ آئے اور نہین ملتی جسطرح ہر شخص کو یہ خبط رہتا ہی
کہ ہمپر ہما کا سایہ پڑجائے اور ہم پادشاہ ہوجائین مگر نہ سایہ پڑتا ہی اور نہ وہ پادشاہ
ہوجاتے ہین ایضاً ہی تجسس شرطیان ملنے کو کیا ملتا نہین ۔ پر کہین دنیا مین
صادق آشنا ملتا نہین ۔ تجسس مخبری وتلاش - شرط بازی بدنا اصطلاحاً یعنی
واجب وضرور - صادق سچا - آشنا دوست - مطلب - دنیا مین تلاش سے
سب کچھ ملجاتا ہی فقط ایک سچا دوست نہین ملتا ایضاً چشم نے کی مدتون گردش
تو پایا ایک تل ۔ رزق انسان کو مقدر سے سوا ملتا نہین ۔ چشم آنکھ - گردش پھرنا -
تل دانۂ کنجد ایک قسم کا غلہ اور جسم انسان کی وہ چھوٹی سی سیاہی جسکی فارسی
خال ہی اور آنکھ کی پتلی مین بھی ایک چھوٹی سی سیاہی ہوتی ہی اسکی راہ نگاہ
آتی جاتی ہی اُسے بھی تل کہتے ہین یہان اُسی سے غرض ہی - رزق روزی -
مقدر تقدیر ونصیب - مطلب - آنکھ ہمیشہ گردش مین رہتی ہی مگر اُسے ایک تل کے
دانے کے سوا اور کچھ نصیب نہین ہوتا اور فی الحقیقت آنکھ مین تل موجود ہی جیسا
اوپر بیان ہوا اسی طرح انسان کو نصیب سے بڑھکر روزی نہین ملتی ہی ناحق کی
سعی سے کچھ فائدہ نہین - یہان تل کا لفظ لفظ رزق کے ساتھ بطور ایہام ہی -
انسان کا لفظ بھی اس شعر مین بیکار نہین کیونکہ آنکھ کی پتلی کو مردم کہتے ہین اگر
بجاے انسان کے یہی لفظ مردم شعر مین ہوتا تو خالی لطف ایہام سے نہوتا
ایضاً دے جو محتاجون کو دیتا ہو کہ فرصت ہی ابھی ۔ ڈھونڈھتا ہی خاک مین
قارون گدا ملتا نہین ۔ محتاج احتیاج رکھنے والا یہان کنگال آدمی سے

اسمین اعلان نون خلاف قاعدہ ہی شعر ۱ - صفحہ ۱۹ - دیکھو - جاے بازی کھیل کود کی جگہ - مطلب - دوسری وصیت یہ ہی کہ مین تو ران مین پیدا ہوا ہون اور وہان کی سرزمین پر کھیلا کودا ہون مجھے وہان کے در و دیوار سے الفت ہی ایضاً اگر زندہ رہتا تو ہر ایک پر + مراعات کرتا مین شام و سحر + مراعات بضم اول نگاہ رکھنا اور کنکھیون سے دیکھنا مجازاً بمعنی رعایت و سلوک - شام و سحر رات دن مرادی معنی ہمیشہ - مطلب - اگر مین جیتا رہتا تو ترانیون سے ہمیشہ سلوک کرتا ایضاً ۱۸ پدر بعد میرے مدارا کرے + تلطف دوام آشکارا کرے + مدارا بضم اول تواضع - تلطف مہربانی کرنا - مدام بضم اول شراب و ہمیشہ یہان بمعنی دوم - آشکارا ظاہر ہونے والی چیز - مطلب - اب میرے عوض میرا باپ رستم تورانیون سے ہمیشہ تواضع پیش آئے اور تمام عمر اُنپر مہربانی کیا کرے یہی میری آخری وصیت ہی ایضاً ۱۹ جگر خستہ نے جو کہ اُسدم کہا + تہمتن نے یکسر پذیرا کیا + جگر خستہ سے مراد یہان سہراب ہی - دم بمعنی وقت - یکسر بالکل - پذیرا بلا تامل پذیرفتن کا اسم مفعول سماعی قبول کی ہوئی بات - مطلب - سہراب نے اُسوقت جو جو کہا وہ رستم نے سب مان لیا ایضاً ۲۰ جادۂ راہ بقا غیر از فنا ملتا نہین + ہی خودی جبتک کہ انسان مین خدا ملتا نہین + جادہ وہ لیک جو چلنے سے زمین پر پڑ جاتی ہی - بقا باقی رہنا یہان مراد خدا سے ہی - فنا مٹجانا یعنی اپنی ذات کو کچھ نہ سمجھنا - خودی انانیت (مین کچھ ہون) یہ کہنا مراد غرور سے ہی حدیث مین وارد ہی کہ موتوا قبل ان تموتوا یعنی مرنے سے پیشتر مرجاؤ - مطلب - جبتک آدمی اپنی ذات کو نیست و نابود نہ سمجھے اُسے خدا کی راہ نہین ملتی اور جبتک مغرور ہی کبھی خدا پرست نہین ہو سکتا - صفحہ ۲۹ - جستجو رہتی ہی دولت کا پتا ملتا نہین + سر بھرا کرتا ہی پر ظل ہما ملتا نہین +

اسم فاعل سماعی کو دنے والا یعنی ازل و ابد کے مابین جو چیز کو دیڑی یعنی واقع ہوئی ہی وہ دنیا ہی۔ بقا وہ چیز جو ہمیشہ رہے۔ مطلب۔ سہراب فرومند نے اپنے باپ اور چچا کو سمجھایا کہ اس عالم فانی مین ہمیشہ کسی کو قیام نہین سب کو ایک ایک دن فنا ہی **ایضاً ۱۲** اگر تم گریۂ و نالہ اتنا کرو + ذرا صبر کو دل مین اب راہ دو + گریہ گریستن کا حاصل مصدر رونا۔ صبر خواہش خدا پر بہر صورت راضی رہنا۔ دل مین راہ دینا کسی امر کا خیال کرنا۔ راہ اصطلاحاً بمعنی جگہ و طریقہ و تدبیر۔ مطلب۔ ای صاحبو تم اسقدر ماتم نہ کرو ذرا اپنے دل کو سنبھالو **ایضاً ۱۳** بجل تمکو مین نے کیا اپنا خون + وے التماس ایک رکھتا یہ ہون + بجل اصل لغت مین بہائے ہوز تھا اسکے معنی ترک کرنا خلط لہجہ سے بجائے حطی ہو کر جاری ہو گیا اور وہی صحیح ٹھہر گیا مجازاً بمعنی معاف و عفو مستعمل ہی۔ التماس عرض کرنا مطلب۔ مین نے اپنا خون تمکو معاف کیا مگر ایک بات میری مان لو اور وہ یہ ہی جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۴** کہ زنہار اب رستم ارجمند + نہ پہونچائے لشکر کو میرے گزند + ارج بفتح اول بمعنی قدر و قیمت مند کلمہ ملکیت۔ ارجمند صاحب قدر۔ گزند آفت و آسیب و رنج۔ مطلب۔ میری وصیت یہ ہی کہ اب رستم ہرگز میری فوج کو نہ ستائے **ایضاً ۱۵** نہو جا کے ترکون سے پھر کینہ خواہ + نہ کھینچے سوئے ملک توران سپاہ + ترک ملک ترکستان کے رہنے والے لوگ۔ توران تاتار ارال۔ سپاہ لشکر۔ سپاہ کھینچنا ترجمہ فارسی چڑھائی کرنا اردو۔ مطلب۔ دوسری وصیت یہ ہی کہ ترکستان والون سے رستم اب کبھی نہ لڑے بلکہ تاتار ارال پر اب چڑھائی بھی نہ کرے **ایضاً ۱۶** کہ مولد مرا ملک توران ہی + مری جائے بازی وہ میدان ہی + مولد بفتح اول و ثالث پیدا ہونے کی جگہ۔ ملک توران مضاف مضاف الیہ

رکھا ہاے غافل جتایا نہین + ہاے کلمہ ندبہ بمعنی افسوس - غافل دھوکا کھانے والا - جتانا بجیم تازی مفتوح آگاہ کرنا - مطلب - ہجیر نے رستم کا نام مجھسے چھپایا اور دھوکا دیکر بھیجوا نہ دیا **ایضاً ۵** مقابل مرے جبکہ رستم ہوا + تو پرسان حال اُس سے ہر دم ہوا + مقابل سامنا کرنے والا - پرسان پوچھنے والا - ہر دم گھڑی گھڑی - مطلب - جبکہ رستم کا میرا سامنا ہوا جب بھی مین خود رستم سے گھڑی گھڑی پوچھتا رہا **ایضاً ۶** رکھا اُسنے بھی نام اپنا نہان + کیا میرے آگے نہ ہرگز عیان + نہان پوشیدہ - آگے بجاے روبرو - مطلب - خود رستم نے بھی اپنا نام ونشان مجھسے چھپایا اور میرے روبرو ظاہر نہ کیا کہ مین ہی رستم ہون **ایضاً ۷** کوئی کیا کرے کسکا ہی اختیار + نہین چارہ تقدیر سے زینہار + تقدیر حکم غیر جاری خدا - مطلب - تقدیر سے کچھ تدبیر کی پیش رفت نہین جاتی اسمین کچھ آدمی کا اختیار نہین **ایضاً ۸** پسر کی اجل باپ کے ہاتھ تھی + ازل سے یہ ٹھہری ہوئی بات تھی + اجل موت - ازل بفتحتین ہمیشگی اور وہ دن جسمین کُل چیز خدا نے پیدا کی - ٹھہرنا مقرر ہونا - کسی کے ہاتھ کوئی چیز ہونا اُسکے باعث سے انصرام ہونا - مطلب - خدا نے روز ازل سے یہی مقرر کیا تھا کہ رستم کے باعث سے میری موت ہو - اِس شعر مین بھی وہی عیب ہی جو شعر ۱۹ - صفحہ ۲۷ - مین ہی **ایضاً ۹** یہ احوال سُنکر ہوے نوحہ گر + زوارہ اِدھر اور رستم اُدھر + نوحہ گر ماتم کرنے والا - مطلب - ایک طرف زوارہ ایک طرف رستم سہراب کی باتین سُن سُنکر سر پیٹنے لگے - **ایضاً ۱۰** لگے کوٹنے سینہ وسر وہان + کیا دیدۂ تر سے دریا روان + دیدۂ تر روتی ہوئی آنکھ - روان جاری - دیدۂ تر سے دریا روان کرنا بے انتہا رونے سے مراد ہی مطلب - زوارہ اور رستم ماتم کرکے بشدت روئے **ایضاً ۱۱** یہ سہراب دلخستہ نے پھر کہا + کسی کو نہین اِس جہان مین بقا + جہان جستن بالفتح کا

میر یحییٰ کاشی نے بھی کی ہی ؎ سر راجپوتان جگت سنگھ بود + کہ بر شیشۂ آسمان سنگ
بود + سنگھ اول بمعنی شیر جو بہادر راجپوتون کا لقب تھا اسکے آخر مین ہاے مخلوط التلفظ اور
پھر سنگ بمعنی جماد کے ساتھ کیونکر ہم قافیہ ہوسکے اسمین ایک غلطی اور بھی ہی یعنی فتحہ و
کسرہ سنگ و سنگھ کا اختلاف - لیکن فارسی گوے ولایت زا معذور اور شاعر
ہندی نژاد سراپا قصور **ایضاً ۲۰** زوارہ نے پارہ گریبان کیا + غم و درد سے
شور و افغان کیا + گریبان جہان پر انگھرکھے مین کنٹھا لگاتے ہین - گریبان
پھاڑنا ماتم زدون کی نشانی ہی - افغان بالفتح آہ و نالہ اور ایک قوم کا لقب
جنھین پٹھان کہتے ہین یہان بمعنی اول - مطلب - سہراب کے چچا زوارہ نے
یہ مصیبت دیکھکر اپنی شکل ماتم زدون کی بنائی اور ڈاڑھین مار مار کر رونے لگا
ایضاً ۲۱ کہا پھر یہ سہراب سے کیا ہی حال + وہ بولا کہ ہی درد مجھکو کمال +
مطلب - اور پہلوانون نے سہراب سے پوچھا کہ تیرا حال کیسا ہی اُسنے جواب دیا
کہ میرے کلیجے مین نہایت درد ہوتا ہی -

صفحہ ۲۸ - جگر پر مرے زخم کاری لگا + نہین کچھ بھروسا ہی اب زیست کا +
زخم کاری شعر ۱۳ صفحہ ۲ - دیکھو - زیست زیستن کا حاصل مصدر بمعنی زندگی
مطلب - میرے کلیجے پر گہرا زخم لگا ہی ہرگز امید نہین کہ مین جیتا بچون **ایضاً ۲۲**
یل پہلوان کے سراپا نشان + مری مان نے مجھسے کیے تھے عیان + سراپا کا الف
درمیانی بجاے واو عاطفہ یعنی سر اور پاؤن مرادی معنی بالکل - مطلب - رستم کے
پتے مجھے والدہ نے بتا دیے تھے **ایضاً ۲۳** ہجیر سیہ بخت سے بارہا + جو پوچھا
تو پوشیدہ اُسنے رکھا + بارہا بار کی جمع یعنی کئی مرتبہ - پوشیدہ پوشیدن کا
اسم مفعول قیاسی چھپی ہوئی چیز - مطلب - مین نے ہجیر پہلوان کمبخت سے
کئی مرتبہ پوچھا لیکن اُسنے جانکر نہ بتایا **ایضاً ۲۴** مجھے نام رستم بتایا نہین +

کرنے کی علامت ہی۔ مطلب۔ سب نے رستم کو ہوشیار کرکے پوچھا کہ بتائیے کیا
حال ہی **ایضاً ۱۵** زرہ پارہ اور چاک کر پیرہن + لگا کہنے یون رستم پیلتن +
پارہ ٹکڑے ٹکڑے۔ پیرہن بدن کے کپڑے۔ زرہ کو ٹکڑے ٹکڑے اور پیرہن کو چاک
چاک کرنے سے کثرت غم مراد ہی۔ مطلب۔ رستم نے بشدت غم والم وہ بات
کہی جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۶** ہوا ہاتھ سے میرے ایسا ستم + رہیگا
قیامت تلک یاد غم + ستم ظلم سخت۔ قیامت وہ روز جسمین آدمی مار کر جلائے
جائینگے اور نیکی و بدی کا حساب ہوگا اسکی ہندی پرلے۔ مطلب۔ مین نے
نادانستہ ایسا ظلم کیا ہی کہ قیامت تک اُسکا غم نہ بھولونگا۔ قیامت تک اصطلاحًا
بمعنی مدت دراز **ایضاً ۱۷** مرے روے وسر پہ پڑی ہاے خاک + پسر کو کیا
مین نے ناحق ہلاک + روے مُنہ۔ روے وسر پہ خاک پڑنا اصطلاحًا شامت آنا
اور کمبختی دامنگیر ہونی۔ ناحق بلاسبب۔ مطلب۔ ہاے میری شامت آگئی کہ
مین نے اپنے فرزند کو بلاسبب مار ڈالا **ایضاً ۱۸** یہ کہکر وہین کھینچ خنجر لیا + کہ
تن سے کرے اپنی گردن جدا + کھینچنا کا کاف تازی مفتوح ہی۔ مطلب۔ رستم
یہ بات کہکر چاہتا تھا کہ اپنا گلا کاٹ ڈالے **ایضاً ۱۹** پکڑ کر شتابی سے رستم کا ہاتھ +
لگے رونے گُردان فرخ صفات + شتابی مین تحتانی زاید بمعنی جلد۔ گُردان
گُرد کی جمع بمعنی پہلوانان۔ صفات صفت کی جمع عادتین۔ فرخ صفات اسم
صفت مرکب نیک عادتین رکھنے والا۔ مطلب۔ جھٹ پٹ دوڑ کر پہلوانون نے
رستم کو روک لیا یعنی خودکشی سے بچالیا اس شعر کے قافیے مین ایک جید غلطی ہی
کیونکہ ہاتھ بمعنی دست کے آخر مین ہاے مخلوط التلفظ ہی صفات کے ساتھ
اسکا قافیہ ہرگز جائز نہین دیکھو مرزا مظہر جانجانان کہتے ہین ؎ خویش و بیگانہ
کوئی جائے نہ ساتھ + یک بیک رہجائینگے مل ملکے ہاتھ + بعینہ ایسی غلطی فارسی مین

مبرم کے آگے کسی کی کچھ نہین چلتی تو اگر جان بھی دیدیگا تو مین نہ بچونگا پھر کیا فائدہ
ایضاً ۹ تڑپتا تھا سہراب بسمل اُدھر + ادھر رستم گرد تھا نوحہ گر + بسمل وہ جانور
جو بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہکر ذبح کیا جائے اور مجازاً وہ زخمی جو تڑپتا ہو پس بسمل
بسم اللہ کا مرخّم ہی (ترخیم) دُم تراشیدن اور اصطلاحاً کسی جملہ یا کلام سے
الفاظ آخر نکال کر اُسکے واسطے وہی لفظ اسم ٹھہرالینا مثلاً لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ کو مرخم کرکے اِسکے عوض (حوقلہ) بولتے ہین - نوحہ گر مصیبت بیان
کرنے والا - مطلب - ایک طرف سہراب بیجان تڑپتا تھا اور ایک جانب
رستم پہلوان بَین کرکے رو رہا تھا ایضاً ۱۰ جو دیکھا کہ رخش یلِ نامدار + کھڑا ہی
بہت دیر سے بے سوار + یل نامدار سے مراد یہان رستم - بے سوار خالی پیٹھ -
مطلب - جب لوگون نے دیکھا کہ رستم کا گھوڑا خالی پیٹھ کھڑا ہی تو وہ کیا جو آیندہ
شعر مین ہی ایضاً ۱۱ سواران لشکر گئے تب اُدھر + تو دیکھا کہ رستم پڑا خاک پر +
مطلب - لشکر کے سوار یہ امر دیکھکر قتلگاہ مین گئے اور دیکھا کہ رستم بھی لوٹ رہا ہی
اور وہ کر رہا ہی جو آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۱۲ کرے ہی فغان اور بیتاب ہی +
تڑپتا پڑا وان بھی سہراب ہی + کرے ہی ٹکسال باہر - اب کرتا ہی بولتے ہین -
فغان بضم یا فتح اول وہ آواز غم جو نالے سے زیادہ بلند ہو - مطلب - رستم
فغان کر رہا ہی اور سہراب خاک و خون مین تڑپ رہا ہی ایضاً ۱۳ یہ جانا کہ زخمی ہین
دونون جوان + لگا زخم کاری ہوے ناتوان + زخمی گھائل - دونون جوان سے
مراد رستم و سہراب - زخم کاری وہ زخم جو مجروح کا کام تمام کرے یعنی
گہرا گھاؤ - ناتوان بے طاقت - مطلب - سوار سمجھے کہ رستم و سہراب دونون
شاید زخمی ہین اِسی سبب سے دونون تڑپ رہے ہین ایضاً ۱۴ اُٹھا کر سر
رستم نامور + لگے پوچھنے سب کہ کیا ہی خبر + سر اُٹھانا خبردار کرنے اور محبت

ایضاً ۴ یہ بولا کہ ای جان من بیگناہ + تو کشتہ ہوا ہاتھ سے میرے آہ + جان من میری جان یہ کلمہ بحال خطاب عزیز کو کہتے ہین۔ کشتہ قتل شدہ آہ مرادی معنی افسوس۔ مطلب۔ ای میری جان ہی ہی تو مفت میرے ہاتھ سے مارا گیا۔

ایضاً ۵ پسر کو کسی نے بھی مارا نہین + نہین یہ ہوا جور ہرگز کہین + پسر فرزند نرینہ۔ جور بالفتح ستم کرنا۔ مطلب۔ آج تک کہین یہ بھی ستم ہوا ہی کہ باپ بیٹے کو مار ڈالے

ایضاً ۶ نہ چھوڑیگا زنہار مجھکو یہ غم + رہونگا گرفتار رنج والم + زنہار زینہار کا مخفف بمعنی ہرگز۔ گرفتار پھنسا ہوا۔ الم بیماری و رنج۔ مطلب۔ ای سہراب مین تیرے غم سے زندہ نہ بچونگا اور تا زندگی اسی غم مین مبتلا رہونگا

ایضاً ۷ یہی اب ہی بہتر کہ ہونمین ہلاک + کرون اپنے سینے کو خنجر سے چاک + مطلب۔ پس مناسب یہی ہی کہ تیرے ساتھ مین بھی جان دیدون اور اپنے پیٹ مین خنجر مار لون

ایضاً ۸ یہ سہراب بولا کہ کیا فائدا + نہین چارہ زنہار پیش قضا + چارہ تدبیر۔ قضا وہ حکم خدا جو جاری ہو چکا ہو اسکی دو قسمین ہین ایک (قضاے مبرم) جو کہ دعا و دوا و تدبیر سے کسی طرح موقوف نہو سکے اور پھر نہ سکے دوسری (قضاے معلق) وہ ہی کہ دعا یا دوا یا کسی تدبیر سے موقوف ہو جائے اور پھر جائے پس جب آدمی بیمار ہو کر یا خود بخود مر جائے تو اسکی قضا کو مبرم کہنا چاہیے اور اگر بیماری سے صحت پا جائے تو سمجھنا چاہیے کہ اسکی قضا معلق تھی (قاعدہ قافیہ ہاے مخفی) اردو مین جس قافیے کے آخر ہاے مختفی ہو اور وہ اس قافیے کے ساتھ جسکے آخر الف ہو مقفی کیا جاوے تو واجب ہی کہ اسکی ہاے مختفی کو الف کے ساتھ بدل کر لکھین بشرطیکہ اسکے ماقبل عطف یا اضافت نہو جیسے اس شعر مین لفظ (فائدا) کو با الف لکھنا ضرور ہی کیونکہ لفظ قضا سے ہمقافیہ ہی۔ مطلب۔ سہراب نے کہا کہ قضاے

قضاے مبرم

قضاے معلق

قاعدہ قافیہ ہاے مختفی

مطلب - پھر سہراب سے بولا کہ اچھا مجھے بتا تیرے پاس رستم کی کچھ نشانی بھی ہی ایضاً ۱۹
کہ مین ہی سیہ بخت رستم ہون آہ + جہان جسکی آنکھون مین ہو وے سیاہ +
سیہ بخت بدنصیب - جہان آنکھون مین سیاہ ہونا کچھ نہ سوجھنا مصرع دوم مین
بسبب کثرت غم رستم نے اپنے حق مین بددعا کی - مطلب - تو کچھ رستم کی
نشانی دکھلا کیونکہ مین ہی رستم بدنصیب ہون خدا میری آنکھین پھوڑے کہ
پھر تجھے ایسا خون آلودہ نہ دیکھون ایضاً ۲۰ یہ سہراب نے سُنکے پاسخ دیا +
کہ صد حیف ای گرد کشور کشا + صد حیف کلمہ ندبہ بمعنی نہایت افسوس کشور کشا
ملک فتح کرنے والا - یہان گرد موصوف اور کشور کشا اسم فاعل سماعی اُسکی صفت
اور مراد رستم سے ہی - مطلب - سہراب نے جواب دیا کہ افسوس ہی ای رستم میری کیا
خطا مین نے تو کہدیا تھا جیسا آیندہ مذکور ہی ایضاً ۲۱ بہت گرم الفت
مرا دل ہوا + ولے تو ادھر کچھ نہ مائل ہوا + گرم الفت بہ ترکیب اضافی الفت
کرنے پر طیار - مائل متوجہ - مطلب - میرا دل تجھسے الفت کرتا رہا لیکن تجھے کچھ
توجہ نہ ہوئی -

صفحہ ۲۷ - نشانی تو دیکھ اب زرہ کرکے وا + کہ مُہرہ ہی بازو پہ میرے بندھا +
وا کشادہ - مُہرہ بضم اول پتھر کی گولی سوراخ دار اُسکی ہندی منکا ہی اور
دیہاتی اُسے گُریا کہتے ہین - مطلب - ای رستم زرہ کی کڑیان کھولکر دیکھ لے
کہ جو مُہرہ تو میری مان کو دے آیا تھا وہ میرے بازو پر بندھا ہی ایضاً ۲۲
نہین زخم سے اب یہ طاقت مجھے + کہ کھولون زرہ اور دکھاؤن تجھے + مطلب -
مین زخمون سے چور چور ہون مجھسے زرہ نہ کھل سکیگی تو کھولکر دیکھ لے ایضاً ۲۳
وہ مُہرہ جو دیکھا نہ کرکے وا + تو رستم نے پھر شور و نالہ کیا + شور غل مچانا -
مطلب - رستم نے زرہ کھولتے ہی مُہرہ اپنی نشانی کا دیکھکر بہت ہائے ہائے کی -

کچھ نہ حاصل ہوئی + بملکِ عدم جان واصل ہوئی + تمنا آرزو - بملک کی باے موحدہ ظرفی ہی بمعنی در - عدم نیستی - واصل پہونچنے والی چیز - مطلب - افسوس ہی کہ میری آرزو کچھ نہ بر آئی اور مین مرچلا **ایضاً ۱۳** جو دریا مین اب ہووے مسکن گزین + تو یا جاے بالاے چرخ برین + مسکن گزین جاے سکونت قبول کرنے والا - مرادی معنی رہنے والا - بالا اوپر - چرخ گھومنے والی چیز مجازاً آسمان - برین بلند اسمین (ین) نسبتی ہی - دریا و آسمان مین چھپ رہنے سے غیر ممکن کام کرنا مراد ہی - مطلب - اے تہمتن تو اگر دریا کی تہ مین جا کر رہے یا آسمان پر چڑھ کر بیٹھے یعنی جو کام غیر ممکن ہی وہ تو کرے جب بھی وہ امر ہو جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۴** مرا باپ تجھکو نہ چھوڑیگا وان + کریگا ہلاک آنکر اے جوان + ہلاک جان سے مار ڈالنا مراد ہی - مطلب - تو کسی طرح اپنی جان بچائے مگر میرا باپ جب میری موت اور قاتل کا نام سنیگا تو تجھکو زندہ نہ چھوڑیگا **ایضاً ۱۵** کہا نام کیا اُسنے تب یون کہا + کہ ہی نام رستم مرے باپ کا + مطلب - رستم نے پوچھا کہ تیرے باپ کا کیا نام ہی سہراب نے کہا رستم **ایضاً ۱۶** جب اُس خستہ تن سے سُنا یہ سخن + تو غمگین ہوا رستم یلیتن + خستہ تن گھائل - غمگین مصیبت زدہ - مطلب - رستم نے سہراب سے یہ سُنکر اسقدر غم کیا کہ بیہوش ہوگیا جیسا آیندہ بیان ہی **ایضاً ۱۷** پڑا ہوکے بیہوش بس خاک پر + جب آیا ذرا ہوش تب نالہ کر + ہوش دانائی بیہوش جسکی عقل جاتی رہے - نالہ چلا کر ہاے ہاے کرنا - مطلب - رستم غش کھاکر خاک پر گرا اور جب ذرا چیتا تو ہاے ہاے کرکے وہ کہنے لگا جو آیندہ شعر مین ہی یہ شعر شعر آیندہ سے بطریق تضمین ہی - نالہ کر ٹکسال باہر ماضی معطوفہ بیان کرکے چاہیے **ایضاً ۱۸** لگا کہنے اُس سے کہ کر یہ بیان + ترے پاس رستم کا کیا ہی نشان + بیان سخن درمیان مین لانا - نشان پتا -

مائل زور و کشتی بہم + درشتی سختی - بہم آپسمین - مائل خواہش کنندہ مطلب -
سُہراب و رستم آپسمین خوب زور کرنے لگے اور کشتی کھیلنے لگے **ایضاً ۵** بہم خوب
زور آزمائی ہوئی + نہ سہراب کو پھر رہائی ہوئی + آزمائی حاصل مصدر آزمانا -
مطلب - آپسمین خوب خوب زور ہوے اور سہراب بچکر نکل نہ سکا **ایضاً ۶**
پکڑ کر کمربند سہراب کا + زمین سے لیا پہلوان نے اُٹھا + مطلب - رستم نے
سہراب کی چٹ پکڑ کر زمین سے اُٹھا لیا **ایضاً ۷** پٹک کر زمین پر اُسے پھر وہین +
سر سینہ بیٹھا وہ از روے کین + سر بمعنی اوپر - از روے کین دشمنی کی نیت سے
مطلب - آخر سہراب کو زمین پر پٹک کر رستم مار ڈالنے کی نیت سے سینے پر چڑھ بیٹھا
ایضاً ۸ یہ سوچا کہ یہ گُرد زور آزما + جو پھر اُٹھ کھڑا ہو تعجب ہی کیا + گُرد بضم
اول پہلوان و دلاور - زور آزما اسم فاعل ترکیبی - گُرد موصوف زور آزما
صفت یہان مراد سہراب سے ہی - مطلب - رستم نے خیال کیا کہ اگر سُہراب
سنبھل کر پھر اُٹھ کھڑا ہو تو کیا عجب اسواسطے وہ کیا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۹**
غرض کھینچکر خنجر آبدار + کیا سینہ و دل کو اُسکے فگار + آبدار حسپر خوب باڑھ ہو
فگار بکسر اول و کاف فارسی زخم و زخمی - مطلب - رستم نے خنجر سے سہراب کا
سینہ چاک کرکے دل کو زخمی کیا **ایضاً ۱۰** وہ خستہ جگر کھینچکر ایک آہ + یہ بولا کہ تھے
بخت میرے سیاہ + خستہ جگر جسکا کلیجا زخمی ہو مرادی معنی دردمند - بخت
نصیب - سیاہ مجازاً بمعنی بد - مطلب - سہراب نے تڑپ کر کہا کہ مین نہایت ہی
بدنصیب تھا کیونکہ مجھے وہ منظور تھا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۱** یہان مین
جو آیا تو یہ تھی مراد + کہ دیدار سے باپ کے ہون مین شاد + دیدار دیکھنا
مرادی معنی ملاقات - مطلب - مین جو ایران یعنی فارس مین آیا تو بڑا مقصد
یہ تھا کہ باپ سے ملون لیکن وہ ہوا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۲** تمنائے دل

عنایات مہربانیان - پروردگار پالنے والا مراد خدا سے ہی اسکی عربی رب - رخش شعر ۱۲ صفحہ ۲۲ - دیکھو مطلب - بعد از شکر گزاری رستم نے گھوڑے پر سوار ہو کر وہ کیا جو آیندہ شعر مین ہی - یہ بھی ایک قسم کی تضمین ہی شعر ۹ صفحہ ۷ - دیکھو **ایضاً** گیا شاد و خرم سوے رزمگاہ + ہوا جا کے سہراب سے کینہ خواہ + شاد و خرم خوش رزمگاہ رن - مطلب - خوش خوش رن مین پہونچکر سہراب کو للکارا کہ آ لڑ بھی لے - **صفحہ ۲۶** - یہ سہراب نخوت سے کہنے لگا + کہ چنگال سے میرے ہو کر رہا + نخوت بکسر اول بزرگی و تکبر - چنگال بفتح اول پنجہ - مطلب - سہراب از راہ غرور کہنے لگا کہ کل میرے پنجے سے چھوٹ کر پھر تو نے وہ کیا جو آیندہ شعر مین ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند اور بطریق تضمین ہی **ایضاً** تو پھر آج آیا سوے کارزار + عزیز اپنی شاید نہین جان زار + کارزار شعر ۱۲ صفحہ ۲۳ - دیکھو - عزیز پیاری چیز - زار ناتوان یہ زار پہلے زار کے ساتھ بطریق تجنیس تام ہی شعر ۷ صفحہ ۷ - دیکھو - **فائدہ** (اضافت واو غیر ملفوظ) نظم مین جسوقت ایسا لفظ جسکے آخر واو ہو جیسے آہو گیسو وغیرہ آئے اور مضاف یا موصوف ہو اگر ایسے الفاظ مین اُس مقام پر واو ملفوظ ہو تو یاے اضافی لکھنا درست ہی اگر واؤ کا اشباع نہو تو زنہار یاے اضافی نہ لکھی جائے مثال اوّل ع تار تار پیرہن مین بھر گئی ہی بوے دوست + مثال دوم ع گل آورد سعدی سوے بوستان + اس حالت مین صرف واو کے نیچے اضافت کافی ہی اور یاے اضافی لکھنی اس موقع پر سراسر خطا و غلط ہی - مطلب - تو پھر آج لڑنے آیا کیا تجھے اپنی جان پیاری نہین **ایضاً** تہمتن یہ بولا کہ جب تک ہی جان + ترے ساتھ ہونگا ستیزہ کنان + مطلب - رستم بولا کہ جبتک میرے دم مین دم ہی تجھسے لڑے جاؤنگا چاہے کچھ ہو - ستیزہ کنان لڑنے والا **ایضاً** وہ کرنے لگے پھر درشتی بہم + ہوے

اضافت واو غیر ملفوظ

زور کم ہوئے یا کردگار + خواستگار چاہنے والا اور التجا کرنے والا۔ کرد بمعنی کار۔ گار بمعنی خداوند۔ کردگار خدا کا نام۔ ہوے بجاے ہو غلط الخال۔ مطلب۔ جب اُسکے زور کا وہ حال تھا جو اوپر بیان ہوا تو اُسنے خدا سے التجا کی تھی کہ یارب کچھ زور میرا کم کردے اور اپنے پاس امانت رکھ مین جب مانگون تو مجھے پھر ملے۔

ایضاً ہوئی تھی مناجات اُسکی قبول + مراد اُسکی دو بین ہوئی تھی حصول + مناجات خدا کو پکارنا یہان مراد دعا سے ہی۔ مراد ارادہ کی ہوئی چیز مرادی معنی۔ مطلب۔ دو بین بدو واو غلط یہان بمعنی فوراً۔ حصول حاصل ہونا۔ مطلب۔ رستم کی دعا قبول ہوگئی اور مراد ملگئی تھی اور اُسکا زور کم ہوگیا تھا

ایضاً غرض کرکے شب زاری وانکسار + ہوا زور پیشین کا پھر خواستگار۔ انکسار عاجزی وشکستگی نفس۔ پیشین اگلا۔ شب کے بعد (کو) مقدم ہی۔ مطلب۔ الغرض سہراب سے پچھڑکر خدا سے رستم نے اپنا اگلا زور پھر مانگا

ایضاً خدا نے پذیرائی اُسکی دعا + وہی زور اُسکو کیا پھر عطا + پذیرا مفعول سماعی قبول کردہ شدہ۔ عطا کرنا دینا۔ مطلب۔ خدا نے اُسکی دعا قبول کرلی اور جیسا پہلے زور آور تھا ویسا ہی ہوگیا۔

ایضاً سحر دیکھکر قوت وزور تن + ہوا شادمان پہلوان زمن + سحر صبح۔ شادمان خوش غیاث الدین رامپوری کا قول ہی کہ مان اسمین زائد ہی مگر راقم کے نزدیک مصدر ماندن کا امر ہی اور شاد کے ساتھ ملکر اسم فاعل سماعی بنگیا اسکے معنی خوش رہنے والا (مان) مانند کا مخفف ہی یعنی شاد آدمی کے مثل۔ زمن زمانہ ووقت۔ پہلوان زمن مراد رستم سے ہی۔ مطلب۔ رستم صبح کو اپنا اگلا زور دیکھکر بشاش ہوگیا

ایضاً سپاس عنایات پروردگار + بجالاکے اور رخش پر ہوسوار + سپاس شکریہ لفظ (سہ) و (پاس بمعنی نگہبانی) سے مرکب ہی یعنی تین چیز زبان دل وجوارح کو ہر ایک بدی سے بچانا یہی سپاس خدا ہی۔ عنایت کی جمع

پھنسا تھا تو نے غضب ہی کیا جو اُسے چھوڑ دیا۔ یہان شیر ژیان سے مراد رستم ایضاً ۱۰
ہوئی بیوقوفی یہ تجھسے کمال + رہائی تری اُس سے اب ہی محال + کمال نہایت۔ رہائی
چھٹکارا۔ محال بضم اول مشکل۔ مطلب۔ تجھسے بڑی نادانی ہوئی کہ اُسے چھوڑ دیا
اب اُسکے ہاتھ سے تیرا بچنا مشکل ہی ایضاً ۹ یل نوجوان نے کہا کیا ہی غم + کرونگا
اُسے زیر پھر صبحدم + یل بفتح پہلوان اور شجاع اور مرد آزادیل نوجوان سے مراد
سہراب۔ غم اصطلاحاً اندیشہ وخوف۔ صبحدم ہ ترکیب قلب وقت صبح۔ مطلب۔
سہراب نے کہا کچھ اندیشہ نہین کل پھر اُسے پچھاڑونگا ایضاً ۱۰ گیا جبکہ رستم
سو خیمہ گاہ + رہا شب کو زاری کنان تا پگاہ + خیمہ گاہ جہان خیمے گڑے ہون
یہان مرادی معنی فرودگاہ ومنزل۔ شب یعنی رات۔ زاری کنان رونے والا۔
یہان مرادی معنی دعا کرنے والا۔ تا حرف انتہا اُسکے عوض اُردو مین تک وتلک۔
پگاہ صبح۔ مطلب۔ جب رستم ہار کر اپنے خیمے کو گیا تو رات بھر درگاہ خدا مین
گڑگڑاتا رہا ایضاً ۱۱ دعا اُسنے مانگی کہ اب یا خدا + وہی زور دے مجھکو پہلے
جو تھا + وعا خدا کو بمد و پکارنا۔ زور بوا و مجہول طاقت۔ مطلب۔ رستم نے
دعا مانگی کہ یارب میرا پہلا زور مجھے پھر ملجائے ایضاً ۱۲ اُسے ابتدا مین تھا زور اسقدر
زمین چاک ہوتی تھی ہر گام پر + ابتدا شروع۔ چاک شق اور پھٹی ہوئی چیز۔ گام قدم۔
مطلب۔ آغاز جوانی مین رستم کو اسقدر زور تھا کہ چلتے وقت زمین پھٹتی تھی ایضاً ۱۳
وہ عاجز بہت وقت رفتار تھا + زمین پر خرام اُسکا دشوار تھا + عاجز ناتوان و
ضعیف مرادی معنی یہان دق و پریشان۔ رفتار حاصل مصدر چلنا۔ خرام بکسر اول
حاصل مصدر خرامیدن ناز سے آہستہ آہستہ چلنا یہان مراد فقط چال سے ہو۔
دشوار مشکل۔ مطلب۔ وہ اپنے زور کے سبب نہایت دق تھا کہ چل نہ سکتا تھا
زمین مین دھسا جاتا تھا ایضاً ۱۴ ہوا تھا تب اس بات کا خواستگار + کہ کچھ

زیر لانا فارسی کا ترجمہ اُردو مین زیر کرنا مستعمل ہی۔ شوق سے اصطلاحاً بمعنی بے تامل قتل جان سے مار ڈالنا۔ ولیر سورمان۔ مطلب۔ جبکہ دوبارہ طاقت کرکے گرادے تو پھر بلا تامل قتل کرڈالے کچھ عیب نہین۔ **ایضاً ۲** یہ سُنکر وہ اُسکے اُٹھا سینے سے + غرض ہاتھ اُٹھایا وہین کینے سے + ہاتھ اُٹھانا کسی کام کو موقوف کرنا اور دست بردار ہونا۔ مطلب۔ سہراب رستم کی بات سُنکر سینے سے اُتر کھڑا ہوا اور قتل سے باز آیا **ایضاً ۳** گیا پھر وہ سہراب فرخ نہاد + طرف اپنے لشکر کے خندان و شاد + فرخ مرکب ہی (فر) یعنی زیبائی اور (رُخ) یعنی چہرے سے بعد ترکیب بمعنی زیبا رُخ و مبارک ہوا ایک رائے مہملہ دوسرے مین ادغام ہوگئی۔ نہاد ذات و جسم۔ فرخ نہاد صفت مرکب آدمی متبرک۔ خندان اسم حالیہ ہنستا ہوا۔ مطلب۔ سہراب رستم کو پچھاڑکر خوشی خوشی ہنستا ہوا اپنے لشکر کو گیا **ایضاً ۴** کہا جبکہ ہومان سے یہ ماجرا + کیا اُسنے افسوس اور یون کہا + مطلب۔ جب ہومان پہلوان سے سہراب نے بیان کیا کہ مین نے رستم کو پچھاڑکر اُسکے کہنے پر چھوڑ دیا تو یہ سُنکر اُسنے نہایت افسوس کیا اور کہا جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۵** کہ عیّاری و مکر سے کینہ خواہ + رہا ہو گیا ہاتھ سے تیرے آہ + عیار بہت دوڑ دھوپ کرنے والا اور بہروپیے کو بھی کہتے ہین یہان عیاری سے مراد چالاکی۔ کینہ خواہ دشمن۔ رہا ستن کا اسم فاعل سماعی چھٹکارا پانے والا۔ مطلب۔ افسوس ہی کہ تیرا دشمن بفریب تیرے ہاتھ سے بچکر نکل گیا **ایضاً ۶** دیکھا تھا گاہے فراز و نشیب + تو اک طفل تھا تونے کھایا فریب + گاہے کبھی۔ فریب دھوکا۔ مطلب۔ ارے تو دنیا کی اونچ نیچ کچھ نہین جانتا آخر لڑکا ہی تو ہی اُسکے دم مین آگیا **ایضاً ۷** تہ دام آیا تھا شیر ژیان + دیا چھوڑ تو نے کیا قہرمان + تہ نیچے۔ دام جال۔ ژیان بزاے فارسی غصہ ور۔ قہر کرنا کار مشکل و ناپسندیدہ و دشوار کرنا۔ مطلب۔ تیرے جال مین بڑا شیر

دل لگی نہ تھا لوگون کی آنکھون مین دنیا سیاہ ہوگئی۔ جس پہلوان کی پشت بلکہ ذراشانہ جہان زمین سے چھو جاتا ہی وہی کشتی مین ہارا ہوا سمجھا جاتا ہی ایضاً اگر اخاک پر جبیل نامور + تو سہراب بیٹھا وہین سینہ پر + پہلوانون کا دستور ہی کہ جب کسی کو پچھاڑتے ہین تو اُسکے سینے پر چڑھکر اُسے دبائے رہتے ہین تاکہ بخوبی زمین سے پیٹھ لگجائے۔ مطلب۔ جب رستم پچھڑ گیا تو سہراب نے اُسے دبالیا ایضاً ۱۸ لیا کھینچ پھر خنجر آبگون + یہ چاہا کہ اُسکو کرے غرق خون + خنجر ایک چوڑی چھری دو دھاری اور تلوار کے مثل خمیدہ اُسکا دستہ شاخ یا ہاتھی دانت کا اِدھر اُدھر آڑے واسطے چوڑا اور بیچ مین مقام گرفت پر پتلا ہوتا ہی چھوٹے خنجر کو جنبیہ بولتے ہین جنب کے معنی پہلو یعنی پہلو کی چاک کرنے والی چیز یہ دونون ہتھیار اہل عرب و فارس اکثر باندھتے ہین۔ آبگون باڑھ رکھا ہوا اور صیقل کیا ہوا چمکتا ہتھیار غرق ڈوبا ہوا۔ غرق خون کرنا مرادی معنی ذبح کرنا مطلب۔ سہراب نے خنجر کھینچکر چاہا کہ رستم کا کام تمام کرے ایضاً ۱۹ کیا حیلہ اُسوقت رستم نے وان + لگا کہنے سہراب سے ای جوان + حیلہ فریب و مکر اور دھوکا۔ مطلب۔ رستم نے یہ کیفیت دیکھکر سہراب سے بات بناکر وہ کہا جو آیندہ شعر مین ہی۔ ایضاً ۲۰ یہان کا یہ آئین نہین زینہار + کرے زیر جسکو کوئی ایکبار + آئین طریقہ و دستور۔ زیر کرنا مطیع کرنا اور گرا دینا۔ مطلب۔ ہمارے ملک کا یہ دستور نہین کہ جسکو کوئی ایک مرتبہ گرادے تو وہ کرے جو آیندہ شعر مین ہی یعنی وہ بات نہ کرے ایضاً ۲۱ تو سر کو کرے اُسکے تن سے جدا + مگر ہو دگر بار زور آزما + سر تن سے جدا کرنا ذبح کرنا۔ دیگر کا مخفف ہی دگر بمعنی دوسرا و پھر۔ بار حرف تعداد بمعنی دفعہ و مرتبہ۔ زور آزما اسم فاعل سماعی کشتی کرنے والا۔ مطلب۔ ایکبار گرانے مین مار ڈالنا بہادری کا دھرم نہین بلکہ اِس ملک کا یہ دستور ہی کہ دوبارہ زور آزمائی کرتے ہین پھر جو جیتے۔

صفحہ ۲۵ - اُسے قوت و زور سے لاوے زیر + کرے شوق سے قتل پھر وہ دلیر +

وہ بولا جو آیندہ شعر مین ہی ایضاً تو مائل ہو اسوے کشتی اگر + تو ہان مین بھی کشتی کو
حاضر ہون پر + ہان حرف ایجاب بمعنی اچھا - مائل میل کا اسم فاعل بمعنی خواہش کنندہ
پر یہان حرف استثنا ہی بمعنی مگر - یہ شعر اسکے بعد سے بطریق تضمین واقع ہی شعر ۹
صفحہ ۷ - دیکھو مطلب - اگر تو کشتی ہی لڑنے پر طیار ہی تو خیمہ مین بھی باہر نہین
مگر مین وہ چاہتا تھا جو آیندہ شعر مین ہی ایضاً نہین چاہتا تھا کہ تجسا جوان +
مرے ہاتھ سے کشتہ ہووے یہان + کشتہ مارا ہوا - ہووے کے مقام پر اب ہو
بولتے ہین - مطلب - منظور نہ تھا کہ ایسا بہادر جوان جیسا تو ہی میرے ہاتھ سے
قتل ہو جائے افسوس ہی ایضاً یہ کہکر وہ دونون یل نامدار + لگے کرنے
کشتی کے فن آشکار + فن ہنر - کشتی کے فن سے مراد یہان کشتی کے پیچ اور داؤ
نامدار مشہور - مطلب - یہ بات کہکر رستم اور سہراب کشتی لڑنے لگے اور پیچیتیان
کرنے لگے ایضاً کیا زور رستم نے وان حد سے بیش + کیا آگے سہراب کے
کچھ نہ بیش + حد انتہا - بیش زیادہ - پیش جانا سر بر ہونا - مطلب - رستم نے
بے انتہا زور کیا مگر سہراب کے آگے اسکی کچھ چل نہ سکی ایضاً ہوا وہ خرد کشندہ
جون یل مست + کیا زور سے اسنے رستم کو پست + خرد کشندہ للکارنے والا -
جون بمعنی مثل مستحسن الترک پست کرنا گرا دینا - مطلب - سہراب نہایت زور شور سے
للکارا اور رستم کو اٹھا کر دے مارا ایضاً جو کھینچا پکڑ کر کمر بند کو + تو سنبھلا نہ پھر رستم
نامجو + کمر بند پٹکا یہان اس چٹ سے مراد ہی جو پہلوان وقت کشتی کمر مین باندھتے ہین -
نامجو شہرت چاہنے والا - مطلب - سہراب نے رستم کو اٹھایا اور دے پٹکا تو رستم سنبھل
نہ سکا ایضاً زمین سے بہم پشت رستم ہوئی + خرابی ہ چرخ پر خم ہوئی + بہم
ملجانے والی چیز - ہ نیچے چرخ آسمان - ہ چرخ مراد ہی دنیا سے - پر خم ٹیڑھی چیز -
مطلب - رستم ایسا چت گرا کہ اسکی پیٹھ زمین سے لگ گئی اتنے بڑے پہلوان کا گرنا

فرتوت - زال زر رستم کے باپ کا نام اسواسطے رکھا گیا تھا کہ جب وہ پیدا ہوا
تو اُسکے بال سفید تھے - نامور مشہور - مطلب - ہو نہو زال کا لڑکا رستم پہلوان
جو مشہور ہی تو ہی ہی - یل پہلوان ایضاً سر صلح ہر چند تھا وہ جوان + پر ایمن
نہ تھا رستم پہلوان + سر صلح بر سر صلح کا مخفف یعنی آمادۂ صلح - ایمن نڈر مطلب -
ہر چند سہراب صلح کرنے پر طیار تھا مگر رستم کو دُبدھا لگا تھا جیسا کہ آیندہ مذکور ہی
ایضاً کہے تھا یہ دل مین یل پلیتن + نہین طفل کا اعتبار سخن + کہے تھا خلاف
محاورۂ حال اب کہتا تھا بولتے ہین - طفل لڑکا - اعتبار بھروسا - سخن بات -
مطلب - رستم دل مین سوچتا تھا کہ سہراب بچہ کا نہین جھوکرا ہی اسکی بات کا
کیا بھروسا کہین کچھ بدی نہ کر بیٹھے ایضاً یہ پاسخ دیا پھر کہ سُن ای جوان +
نہین مین بھی کودک تو گر ہی جوان + پاسخ بضم سین مہملہ جواب - کودک نہایت
خرد سال اور نابالغ لڑکا - مطلب - رستم نے سوچ بچار کر جواب دیا کہ مین کچھ
ناسمجھ نہین بچہ نہین اگر تو جوان ہی تو ہو یعنی اگر تو ہوشیار ہی تو مین بھی ہوشیار ہون
ایضاً کہ بت مین نے دیکھا فراز و نشیب + نہ کر مجھسے گفتار مکر و فریب +
فراز بلندی نشیب پستی مجہولہ پستی نشیب و فراز بمعنی نیک و بد - گفتار گفتگو -
مطلب - مین دنیا کی نیکی و بدی و سرد و گرم زمانہ بہت دیکھے پڑا ہون تو مجھسے
نہ اُڈا اور چالین نہ کر ایضاً کمر باندھ پشت ہیون سے اُتر + کہ سر گرم کُشتی ہون
اب ہمدگر + پشت بیٹھ - ہیون بفتح اول و واو معروف اونٹ اور گھوڑا یہان
بمعنی دوم - سر گرم آمادہ - ہمدگر باہم - مطلب - ای سہراب نیچے اُتر کر چٹ
لنگوٹ کس میرے تیرے کُشتی ہو جائے - ایضاً جو دیکھا کہ رستم ہی
اب گرم کین + تو ناچار سہراب بولا وہین + کین مخفف کینہ - سر گرم کین
بر سر فساد - مطلب - سہراب نے دیکھا کہ رستم بے لڑے نہ مانے گا تو ناچار

ایضاً ۱۷ بہم محفل آرائے و می نوش ہون + بچنگ و می و نی طرب کوش ہون ۱۸
بہم باہم کا تخفف - محفل آرا جلسہ جمانے والا - می نوش شراب پینے والا - چنگ
ایک ساز کا نام جو خمیدہ ہوتا ہی - نی بانسلی - طرب کوش طرب مین کوشش کرنے والا
یعنی نہایت خوشی منانے والا - مطلب دن رات ہم تم دعوت و مدارات مین
مصروف رہین باجے بجائین شرابین پیین خوشیان منائین غرض کہ خوب
گاڑھی چھنے ایضاً ۱۸ کرین عہد و پیمانِ محکم بہم + پشیمان ہون اب کینہ خواہی سے
ہم + عہد اقرار - پیمان قول کرنا - محکم مضبوط - پشیمان پچھتاوا کھانے والا -
کینہ خواہی دشمنی اور لڑائی - مطلب - ای تہمتن ہم تم آپسمین قول و اقرار کرین
اور مقابلہ کرنے سے درگذرین ایضاً ۱۹ تو یکسو ہو تا اور کوئی جوان + یہان آنکر تو
ستیزہ کنان + یکسو علحدہ آنکر بجاے آکر مستحسن الترک - ستیزہ لڑائی جھگڑا ستیزہ
کنان لڑنے والا - مطلب - تو علحدہ ہو جا جا چین سے بیٹھ کسی دوسرے کو بھیجدے
کہ مجھسے آکر لڑے ایضاً ۲۰ مرے دل مین پیدا ہوئی تیری مہر + نہو کینہ جو تو بھی
زیر سپہر + کینہ جو لڑنے والا - زیر سپہر سے مراد دنیا - سپہر آسمان - مطلب -
ای تہمتن میرا دل کچھ تجھسے محبت کرتا ہی تیری طرف مائل ہی تو بھی دنیا مین رہکر مجھسے لڑ
صفحہ ۲۴ نشانی جو کچھ چاہیے ہی عیان + ولے نام تیرا ہی مجھسے نہان + عیان
ظاہر - نہان پوشیدہ - مطلب - رستم کی جو جو نشانیان مجھے معلوم ہین وہ سب
تجھ مین پائی جاتی ہین مگر ابھی تک تیرا نام تیرے مُنھ سے مجھنے نہ کھلا کہ کیا ہی ایضاً ۲۱
کسی نے بتایا نہین زینہار + تو کر نام کو اپنے آپ آشکار + زینہار ہرگز -
آشکار ظاہر - مطلب - مین نے ہجیر پہلوان سے بہت پوچھا مگر وہ ہرگز نہین
بتاتا تو آپ ہی اپنا نام بتا دے ایضاً ۲۲ تو شاید کہ ہو زال زر کا پسر +
یل پہلوین رستم نامور + زال وہ بوڑھا مرد جسکے بال سفید ہون - زر پسر

وہ وسیع جگہ جہان درخت نہون یہان مراد رن سے ہی - کارزار فارسی مین اور کام ہندی مین بجاے مرگ مستعمل ہی جیسے فلان بکار آمد یا زید کام آیا یعنی مرگیا - زار مفید معنی ظرفیت یہان کارزار یعنی جنگاہ - مطلب - سہراب اور رستم چاق چوبند ہتھیار لگاکر گھوڑون پر سوار میدان مین لڑنے گئے ایضاً اوے نرم سہراب کا دل ہوا + سو الفت و مہر مائل ہوا + دل نرم ہونا محبت پیدا ہونا - الفت کنکھیون سے بہ محبت دیکھنا - مہر محبت - مائل جھکنے ملنے والا - مطلب - دونون باہم لڑنے تو گئے مگر سہراب کے دل مین کچھ کچھ رستم کی محبت پیدا ہوئی اور خون جوش کر آیا ایضاً تہمتن سے پہلے ہوا صلح جو + کہا وہین ہنسکر کہ ای تندخو + تہم بفتحتین قوی و بزرگ تن جسم - تہمتن قوی جسم رکھنے والا یہ رستم کا لقب ہی - صلح جو ملاپ کرنے والا - وہین بدو او غلط - تندخو بدمزاج - مطلب - سہراب پہلے رستم سے میل کی باتین کرنے لگا اور ہنسکر وہ کہا جو آیندہ شعر مین ہی سہراب کی ہنسی سے ثابت ہی کہ وہ صلح چاہتا تھا - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - ایضاً مصمم کیا تو نے اب دل مین کیا + ارادہ لڑائی کا یا صلح کا + مصمم بفتح دوم و سوم مضبوط ٹھنی ہوئی بات - مطلب - ای پہلوان تندخو تیرے دل مین کیا جم گئی ہی مجھسے لڑیگا یا ملیگا - یہ شعر سہراب کا مقولہ رستم سے ہی ایضاً ۱۶ یہ بہتر ہی ہم تم نہون رزمخواہ + کرین آشتی اور شاہ و پگاہ + رزم جنگ - رزمخواہ خواہش جنگ رکھنے والا آگے دستور تھا کہ جب ایک طرف سے کوئی حریف نکلتا تھا تو وہ للکار کر کہتا تھا ھَلْ مِنْ مُبَارِزٍ یعنی میرے مقابلے پر دوسرا آدمی بھیجو یہان رزمخواہ اسی مبارز طلب سے مراد ہی - آشتی صلح - پگاہ صبح - مطلب - ہم تم نہ لڑین تو بہتر آؤ ملجائین اور دن رات وہ کرین جو آیندہ شعر مین ہی یہ شعر اپنے مابعد سے گرہ بند ہی اور یہ ایک قسم کی تضمین ہی شعر ۹ - صفحہ ۷ - دیکھو

منطقۃ البروج - بروج برج کی جمع - قوس بفتح اول نوان بُرج اسکی ہندی دھن ہے
ایک عورت ہاتھ مین کمان پر تیر چڑھائے ہوے کمر سے سم دار چوپائے کی صورت پر
اسکی شکل ہے پوس مین تحویل آفتاب اسمین ہوتی ہے - جدی بفتح اول وسکون ثانی
دسوان بُرج اسکی ہندی مکر بفتح اول وسکون ثانی حرف دوم کاف عربی
مگرمچھ کی شکل پر ہے ماگھ کے مہینے مین اس سے آفتاب کا مقابلہ ہوتا ہے ایضاً
گیارھوان دلو بارھوان ہے حوت + نہین اِنمین کسی کو جاے سکوت + سکوت
چُپ رہنا مرادی معنی یہان اعتراض وتامل - دلو گیارھوان بُرج ہے اسکی ہندی
کنبھ بضم اول ایک عورت ہاتھ مین ڈول رسّی لیے ہوے اور رسّی کا سرا بارھوین
بُرج سے ملا ہوا اسکی شکل ہے پھاگن کے مہینے مین تحویل آفتاب اسمین ہوتی ہے -
حوت بضم اول وواو معروف بارھوان بُرج ہندی (مین) بیاے معروف
دو مچھلیان تلے اوپر ترچھی ملی ہوئین اسکی شکل ہے چیت کے مہینے مین تحویل آفتاب
یہان تمام ہوتی ہے اور پھر بُرج حمل سے لگا لگتا ہے اُسی دن کا نام نوروز ہے ایضاً
ہوا مہر تابان جو پرتو فگن + تو سہراب اور رستم پیلتن + مہر سورج - تابان
چمکنے والا - پرتو بمعنی عکس ہندی اُسکی جھلکی یہان مراد شعاع آفتاب سے ہے پرتو فگن
اسم فاعل سماعی عکس ڈالنے والا - پیلتن اسم صفت مرکب ہاتھی سا بدن رکھنے والا
یعنی نہایت طیار مراد پہلوان سے ہے - مطلب - جب سورج کی کرن پھوٹی تو سہراب
اور سہراب کے باپ رستم نے باہم وہ کیا جو شعر آیندہ مین ہے ایضاً پہنکر زرہ
رخش پر ہو سوار + گئے سوے میدان پے کارزار + زرہ بکسر تین وہاے
ملفوظ لوہے کی کڑیون کا کُرتہ جو لڑائی مین پہنتے ہین - رخش بالفتح سپید وسُرخ
ابلق گھوڑا چونکہ رستم کا گھوڑا اسی رنگ کا تھا اسلیے اُسے بھی رخش کہتے ہین -
ہو بجاے ہو کر ٹکسال باہر - سو بضم وواو معروف بداوبرطرف - میدان

ایک ایک برج کا مقابلہ رہتا ہی اسی مقابلے کو تحویل آفتاب کہتے ہین - حمل بفتحتین منطقۃ البروج کا پہلا برج اُسکی شکل مینڈھے کی سی ہی ہندی مین میگھ بیاے مجہولہ بولتے ہین یہ بُرج آفتاب سے بیساکھ کے مہینے مین مقابل رہتا ہی ثور بفتح ثاے مثلثہ دوسرا برج اسکی ہندی برکھ یہ بیل کی شکل پر ہی جیٹھ کے مہینے مین تحویل آفتاب اسمین ہوتی ہی - جوز بالفتح اول یہ تیسرا برج ہی اسکی ہندی متھن ہی دو آدمیون کی تصویرین پشت سے ملی ہوئین اسکی صورت ہی اساڑھ کے مہینے مین تحویل آفتاب اسمین ہوتی ہی ایضاً چوتھا سرطان پانچوان ہی اسد + ہی چھٹا بُرج سنبلہ بکید + سرطان کانون با علان پڑھو - بکید بے تامل کذا اصطلاح نجوم مین جنم پترے کو بھی کہتے ہین بدین سبب برجون کے ساتھ یہ لفظ بطور ابہام ہی شعر ۷ - صفحہ ۲ - دیکھو - سرطان یہ چوتھا بُرج گینگھٹے کی شکل ہی اسکی ہندی کرک ہی ساون مین آفتاب سے کرک اس مقابل رہتی ہی - اسد پانچوان بُرج جسکی ہندی سنگھ یہ شیر کی شکل پر ہی بھادون کے مہینے مین تحویل آفتاب یہان مقرر ہی - سنبلہ چھٹا بُرج اسکی ہندی کنیان ایک عورت ہاتھ مین اناج کی بالی لیے ہوے اُسکی شکل ہی کنوار مین تحویل آفتاب اسمین ہوتی ہی ایضاً ۸ بُرج ہفتم کا نام ہی میزان + بُرج ہشتم کا نام عقرب جان + ہفتم ساتوان - ہشتم آٹھوان جان صیغۂ واحد حاضر امر سمجھ لے - میزان ساتوان بُرج اسکی ہندی تُلا بضم اول یہ ترازو کی شکل پر ہی کاتک مین تحویل یہان مقرر ہی - عقرب آٹھوان بُرج اسکی ہندی برچھیک ہی یہ بچھو کی صورت پر ہی اگھن مین آفتاب اس سے مقابل رہتا ہی ایضاً ۹ ہی نوان بُرج قوس یہان + جدی ہی ان بروج مین دسوان + یہان سے مراد مصرع اول مین بیان

منطقۃ البروج

عمارت کسی جگہ کی آبادی یہان مراد مکانات سے ہی۔ آسانی سہل ہونا مطلب۔
گرمیون مین دھوپ کے باعث سے زمین کی اوپری سطح کا پانی سوکھ جاتا ہی تاکہ آدمی
اُن مقامات پر مکانات بخوبی بنوا سکے ایضاً صاف ہوجاتی ہی ہوا ساری
نہین رہسکتی کوئی بیماری ✤ مطلب۔ جب ہوا غلیظ یعنی گاڑھی ہوجاتی ہی تو زمین سے
ملی ہوئی رہتی ہی اور بوجھل ہونے کے سبب سے اوپر زیادہ نہین اُٹھتی اسی
سبب سے بُرے مقامات کے بخارات اُسمین ملے ہوے رہتے ہین اور اُس سے
بیماریان پیدا ہوتی ہین پھر جب گرمیان آتی ہین تو ہوا کی رطوبتین خشک
ہوجاتی ہین اور ساری سمیت دفع ہوجاتی ہی اور بیماریان گھٹ جاتی ہین
تم نہین دیکھتے کہ برسات مین ہیضہ وغیرہ زیادہ ہوتا ہی یہ سب فساد ہوا کا
باعث ہی ایضاً لکھون ان فصلون کی جو مصلحتین ✤ دفترون مین نہ آئین
منفعتین ✤ مصلحت بہتری و بھلائی۔ دفتر حساب کا بستہ یہان کتابون سے
مراد ہی۔ منفعت بفتح اول فائدہ پہونچانا فصل سے یہان مراد وہی چار فصلین ہین
جو اوپر بیان ہوئین شاعر نے گرمی جاڑے بہار برسات انھین کو چار فصل
مقرر کیا ہی اور اُسی کے موافق مؤلف نے شرح لکھی لیکن اصل مین چار
فصلین صیف و شتا و ربیع و خریف ہین برسات دو فصلون مین تقسیم ہی۔
مطلب۔ اگر ان چارون فصلون کے فائدے اور بھلائیان بیان ہون
تو بڑی بڑی کتابون مین نہ سما سکین ایضاً ہی حمل نام بُرج اول کا ✤
دوسرا ثور تیسرا جوزا ✤ بُرج وہ مقام جس سے ہر مہینے مین آفتاب کا مقابلہ
ہوتا ہی ہندی مین اُسی کو راس کہتے ہین ساتون آسمانون کے گرد اگرد ایک
دائرہ مسلسل پٹکے کی طرح گھوما ہوا ہی اُسے عربی مین منطقۃ البروج کہتے ہین اور
اس سلسلے مین بارہ جگہ بارہ برج قائم ہین اور ہر ہر مہینے مین آفتاب سے

ستان مفید معنی ظرفیت جیسے بوستان وغیرہ - تابستان موسم گرما - مطلب ظاہر ہی کہ جب گرمی کا موسم آتا ہی تب لُو چلنے لگتی ہی اور ہوا مین گرمی کا اثر رہتا ہی - اِس شعر سے چوتھی فصل یعنی گرمی کا بیان شروع ہوا **ایضاً ۱۲** پختہ ہوتے ہین باطن اثمار + سوکھتی ہین رطوبتین اکبار + پختہ پکا - اثمار جمع ثمر بمعنی پھل - باطن اثمار پھل کے گودے سے مراد ہی - رطوبت تری - مطلب - جب گرمی کا موسم آتا ہی تو پھلون کا گودا جو نہایت تر تھا وہ کسی قدر خشک ہو جاتا ہی اور اِسی خشکی کا نام پختگی ہی -

صفحہ ۲۱۳ - جو رطوبات وخلط فاسد ہین + جتنے فضلات وخلط فاسد ہین + رطوبات رطوبت کی جمع - خلط ملی ہوئی چیز اور وہ چار ہین صفرا وسودا وبلغم و خون - فاسد فساد کرنے والی اور بگڑ جانے والی چیز - فضلہ اصطلاح طب مین بدن مین صرف ہونے کے بعد کھائی ہوئی چیزون کا کھوجا جو کہ معدے اور شانے اور دماغ وغیرہ کی راہ سے خارج ہوتا ہی فضلات اُسکی جمع ہی - خلط فاسد وہ صفرا یا سودا یا بلغم یا خون جسمین کسی باعث سے کچھ نقصان ہوا اور بگڑ جائے - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب - گرمیون سے ایک فائدہ یہ بھی ہی کہ جتنی رطوبتین اور بگڑی ہوئی خلطین اور غذا کے فضلے جو کہ بدن مین خون کے ساتھ جمع ہوتے ہین وہ سب موسم گرما مین خشک ہو جاتے ہین جیسا آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۴** جسم حیوان سے ہوتے ہین تحلیل + سب بتدریج پاتے ہین تقلیل + تحلیل مصرع اول مین گلا کر کوئی چیز مٹا دینا - تدریج درجہ بدرجہ کم کرنا مرادی معنی رفتہ رفتہ تقلیل مصرع دوم مین تھوڑا ہو جانا - مطلب - گرمیون کے سبب جاندار کے بدنون سے بُری رطوبتین اور خلطین اور فضلے ہضم ہو کر رفتہ رفتہ سب گھٹ جاتے ہین **ایضاً ۱۵** نہین رہتا زمین مین پانی + تا عمارت بنے بآسانی +

ہوا گاڑھی ہوتی ہی اور اُس سے بخار غلیظ پیدا ہوتے ہین تو ابر نمود ہوتا ہی اور
پانی برسنے لگتا ہی ایضاً ۱۶ جسم جاندار ہوتے ہین محکم + قوتین پاتے ہین بوجہ اتم +
محکم مضبوط - وجہ صورت وطریقہ - اتم تمامتر وکامل - مطلب - پانی برسنے کے
سبب سے حیوانات کے بدن مضبوط ہوجاتے ہین اور پوری قوتین پاتے ہین
ایضاً ۱۷ فصل سرما مین جب نبات وشجر + بھرتے ہین مادون سے سرتاسر +
سرماجاڑے - سرتاسر جڑ سے ڈالی تک - مطلب - اوپر بیان ہوا کہ جاڑون مین
نبات وشجر حرارت اندرونی کے سبب سے پھلون کی خلقت کے سامان پیدا
کرتے ہین لہذا اُن سامانون کا فائدہ آیندہ شعر مین بیان کیا جاتا ہی ایضاً ۱۸
بے تکلف شروع فصل بہار + حرکت پاتے ہین نبات اشجار + بے تکلف بلا تامل
حرکت بفتحتین جنبش - اشجار شجر کی جمع ہی - نبات اشجار دونون الفاظ کے مابین سے
واو عاطفہ مقدر ہی اور یہ اب بھی جائز ہی - مطلب - جب درختون مین مادہ پیدا
ہوتا ہی تو فصل ربیع کے شروع شروع اُنمین اندر سے ایک قسم کی جنبش نمود ہوتی ہی
اِسکی عمدہ مثال یہ ہی کہ جب لڑکے مین نمو کی طاقت آتی جاتی ہی تو اُسمین بیساہی
چُلبُلاپن ہوتا جاتا ہی اور ہاتھ پانون کو جنبش دیا کرتا ہی اور کھیل کود کیا کرتا ہی یہی
نباتات کی جنبش کی کیفیت ہی اِس شعر سے تیسری فصل یعنی ربیع کا بیان آغاز ہی
ایضاً ۱۹ شاہدانِ چمن اِسی سے ہین + گھانس بوٹے شکوفے اُگتے ہین + شاہد
معشوق - شاہدان چمن استعارہ یعنی درخت گھانس پتے گل بوٹے وغیرہ -
اِنکو جوانان چمن بھی کہتے ہین - بوٹا پھولون کا چھوٹا درخت جیسے گیندا ہزارا
وغیرہ - شکوفہ بکسر اول وکاف عربی پھول کی کلی - مطلب - درختون کی اندرونی
حرکتون سے ڈالیان گھانس بیل بوٹے کلیان وغیرہ نمود ہوتی ہین ایضاً ۲۰
جبکہ آتی ہی فصل تابستان + ہوتی ہین گرمیان ہوا مین عیان + تاب گرمی -

خدا۔ مطلب۔ دیکھیے کیا خدا کی قدرت نظام شمسی سے ظاہر ہوتی ہی اُسکی تدبیر کا کیا کہنا اُسکی قدرت کی کیا بات سبحان اللہ ایضاً ۱۲ آکے جاڑا جو جاتی ہی گرمی + دخل باطن مین پاتی ہی گرمی + باطن اندرونی چیز یہان اجسام کی اندرونی سطح سے مراد ہی اِس شعر سے چارون موسمون کا بیان شروع ہوا پہلے شاعر جاڑے کی فصل کی کیفیت بیان کرتا ہی۔ مطلب۔ جب فصل سرما آتی ہی اور گرمی کا موسم جاتا ہی تو بالاے اجسام کی گرمی سب اندرون اجسام مین داخل ہو جاتی ہی اور بدین سبب جسمون کے اوپر سردی معلوم ہونے لگتی ہی اور گرمی اندرونی کے سبب جاڑون مین کھانا جلد ہضم ہو جاتا ہی اور وہ ہوتا ہی جو آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۱۳ تانبات و شجر مین اہی دانا + مادّے میوون کے ہون سب پیدا + شجر درخت۔ دانا عقلمند یہان بسبب لفظ شجر و نبات کے اِس لفظ مین ایہام بھی ہی۔ مادّہ بہ تشدید دال ہر چیز کی اصل اور قدرت اور بنیاد اور ہر شی کی درستی کا سامان۔ مطلب۔ خدا کی قدرت یہ ہی کہ جاڑے آنے سے چھوٹے بڑے درختون مین اندر اندر سے وہ طاقت پیدا ہو جس سے پھل میوے وغیرہ پھل سکین ایضاً ۱۴ جب حرارت ہوا سے جاتی ہی + تو کثافت ہوا مین آتی ہی + حرارت گرمی۔ کثافت کسی پتلی چیز کا گاڑھا اور بھاری ہو جانا۔ مطلب۔ جب سرد ہوا چلنے لگتی ہی تو گاڑھی اور بھاری ہو جاتی ہی کیونکہ سردی کے سبب سے اُسمین رطوبت آجاتی ہی گرمی ہر چیز کو صاف اور پتلا کرتی ہی جب وہ نہ رہی تو صفائی اور رقّت کیونکر ہو سکے جب یہ دونون چیزین نہون تو کثافت ضرور ہوگی اِسی باعث سے ہوا کثیف ہو جاتی ہی اور وہ کرتی ہی جو آیندہ مذکور ہی ایضاً ۱۵ مینہ کے سامان کرتی ہی پیدا + اور باران کرتی ہی پیدا + باران برسنے والا پانی۔ مینہ کے سامان سے مراد یہان ابر ہی۔ اِس شعر سے دوسری فصل یعنی برسات کا بیان شروع ہوا۔ مطلب جب

برس حضرت عیسےٰ سے پہلے پیدا ہوا اُسنے آفتاب کو ساکن اور مرکز قرار دیا
اور بتایا کہ آفتاب کے گرد اگرد بفاصلہ مختلفہ یہ گیارہ سیارے دورہ کرتے ہین۔
عطارد۔ زہرہ۔ زمین۔ مریخ۔ وسنا۔ جونو۔ سیرس۔ پالس مشتری
زحل۔ ہرشل۔ یہ گیارھوان سیارہ ہرشل صاحب کا تلاش کیا ہوا ہی۔ انھین
سیارون کے متعلق گرد اگرد بتعداد مختلف اقمار دورہ کرتے ہین الغرض
پیروان بطلیموس فیثاغورس کے قول کو مردود جانتے اور فیثاغورسیون سے
جھگڑتے رہے آخر سنہ سولہ سو عیسوی مین حکیم نیوٹن صاحب نے بکمال
دلائل نظام فیثاغورسی کو خوب چمکا دیا اور بطلیموس کے چراغ پر زردی
چھانے لگی۔ المختصر اب کل مدارس سرکاری مین نظام فیثاغورسی جاری ہی
اور زمین گردش کرتی ہوئی سمجھی جاتی ہی **ایضاً** اسکی تاثیر سے توہوما ہر+
چار فصلین ہین مختلف ظاہر+ تاثیر اثر کرنا۔ ماہر مشاق و واقف کار یہان بمعنی
دوم ہی۔ فصل دو چیزون کی درمیانی دوری اور موسم۔ مختلف برخلاف ہونے والی
چیز۔ چار فصل۔ زمین اپنی گردش اور آفتاب کے مقابلہ و حجاب کے سبب سے
چار موسم پیدا کرتی ہی اور موافق بیان آیندہ اُسکی تفصیل یہ ہی اول جاڑا
اُسکی عربی شتا ہی اور اسی فصل شتا مین خزان جسے اہل عرب خریف کہتے ہین
داخل ہی۔ دوم برسات کا موسم۔ سوم بہار اُسکا عربی نام ربیع ہی۔ چہارم
موسم گرما اُسکو عربی مین صیف بولتے ہین۔ مطلب۔ ای مخاطب زمین کی
گردش کے اثر سے تو واقف ہو جا کہ اُسکے باعث سے یہی چار موسم جو اوپر
بیان ہو چکے پیدا ہوتے ہین مگر چارون باہم کیفیت مین مختلف **ایضاً** اس
اُس مدبّر کی ہی عیان تدبیر+ حبذا قدرت حکیم قدیر+ مدبّر تدبیر کرنے والا
یہان خدا سے مراد ہی۔ عیان ظاہر۔ حبذا فرہنگ دیکھو۔ حکیم قدیر سے غرض

کردیتا ہی ایضاً سب یہ بہر نظام عالم ہی ÷ سبب انتظام عالم ہی ÷ انتظام بندوبست
کرنا۔ عالم جہان۔ مطلب۔ ان سب باتون یعنی نظام شمسی سے جہان آباد ہی اگر
سورج کو طلوع و غروب نہوتا تو دنیا کے بندوبست مین خلل پڑجاتا ایضاً
گردشِ ارض مین تفکر کر ÷ اسکے پست و بلند پر ہو نظر ÷ گردش گھومنا۔ ارض
زمین۔ تفکر فکر کرنا۔ نظر خیال۔ مطلب۔ زمین کے گھومنے مین غور کرنا ضرور ہی
اور اسکے درجون کی بلندی و پستی کو خوب خیال کرنا چاہیے کہ دیکھو کہان سورج کی
روشنی زیادہ کب پڑا کرتی ہی اور کہان کسوقت کم اور اُسکے باعث سے کیا ہوتا ہی
یعنی مقام روشنی تو زمین کی بلندی و پستی کے سبب سے ہی اور وقت طلوع
و غروب زمین کی گردش کے باعث۔ زمین کی گردش فیثاغورس حکیم کے
مذہب کے موافق اس شعر مین مانی گئی ہی پہلے حکیم بطلیموس کی راے کے موافق
لوگ گردش فلکی کے قائل اور زمین کو ساکن جانتے تھے فارسی و عربی کی کتابین
اسی وہم سے بھری ہین (نظام بطلیموسی) ارسطو حکیم کے بعد ایک حکیم بطلیموس نام
یونان مین پیدا ہوا تھا وہ قائل تھا کہ زمین کو گردش نہین بلکہ کرۂ خاک ساکن اور بجاے
ایک مرکز کے ہی اُسکے گرد اگرد کرۂ آب آب کے محیط کرۂ باد جسکو کرۂ زمہریر بھی
کہتے ہین باد کے گرد اگرد کرۂ نار یعنی آگ کا کرہ۔ پھر ان چارون عنصری کرون کے
محیط سات کرے جنکو افلاک کلیہ بھی کہتے ہین یعنی سبع سیارہ کے ساتون آسمان
اسطرح پر کہ کرۂ نار کے گرد فلک قمر یعنی پہلا آسمان جو دکھائی دیتا ہی پھر اسکے گرد
فلک عطارد بعدہ فلک زہرہ پھر فلک شمس پھر فلک مریخ پھر فلک مشتری پھر فلک
زحل محیط ہین یہ ساتون سیارے اپنے آسمانون مین اور ساتون آسمان باہم
عنصری کرون کے گرد اگرد گھومتے ہین اکثر اہل الیشیا وغیرہ اسی کے قائل ہین
اور ہین (نظام فیثاغورسی) بطلیموس کے بعد حکیم یونانی فیثاغورس نام پانچ سو

جو آیندہ بیان ہی ایضاً اِسطرح اُس خدا نے ٹھہرایا + حکمتِ پاک کو یہی بھایا + ٹھہرانا مقرر کرنا اور تجویز کرنا - بھانا پسند آنا - مطلب - وہ خدا جو قدیر ہی اُسنے یہ مقرر کر دیا ہی اور یہی اُسے مناسب معلوم ہوا جو کہ آیندہ بیان ہی - ایضاً ہے خورشید کو طلوع و غروب + ہی نظامِ جہان کا یہ اسلوب + خورشید کا شین معجمہ بکسور یہ لفظ خور بمعنی آفتاب اور شید بمعنی روشن سے مرکب ہی - اسلوب بضم اول طریقہ و روش و طرز - طلوع سورج نکلنا - نظام بندوبست - سورج کا طلوع و افول اور سیارون کا اُسکے گرد پھرنا اور ہر ایک کا قرب و بُعد اور گہن لگنا اِس انتظام کا نام نظامِ شمسی ہی - مطلب - خدائے قدیر کو یہی بہتر معلوم ہوا کہ آفتاب نکلا کرے اور ڈوبا کرے یعنی پے در پے دن رات ہوا کرے اور جہان کا بندوبست اِسی نظامِ شمسی کے طرز پر ہو ایضاً شب جلاتے ہین جسطرح پہ چراغ + بار پاتے ہین جسطرح پہ چراغ + شب کے بعد حرف (کو) علامت ظرف مقدر ہی - بار دخل - مطلب - جسطرح رات کو لوگ چراغ روشن کرتے ہین اور اُس سے تمام گھرون مین اُجیالا پھیلتا ہی اِسی طرح آفتاب دن کو خدا چمکاتا ہی پھر وہ ہوتا ہی جو آیندہ شعر مین ہی یہان چراغ کو آفتاب سے تشبیہ ہی اور دنیا کو گھر سے - بار ناہندی مین جلانے کو کہتے ہین بدین رعایت لفظ بار و چراغ مین ایہام بھی ہوسکتا ہی شعر ۷ صفحہ ۲ - دیکھو - لفظ چراغ بکسر و فتح اول دونون صحیح مگر بفتح فصیح تر ایضاً جب وہ پاتے ہین کامون سے فرصت + تب چراغون کو کرتے ہین رخصت + چراغ رخصت کرنا چراغ بجھا دینا - مطلب - یہ دنیا کا دستور ہی کہ جب کامون سے چھٹی پاتے ہین اور کھا پی کر سونے کی طیاریان کرتے ہین تو چراغ بجھا دیتے ہین اِسی طرح سورج کا حال ہی کہ دنیا کا انتظام جب دن بھر تمام ہو کر رات آئی تو خدا اُسے غروب

حرص کرنے والا وہ شخص جو باوجود موجودگی چیز اُس شی کی کثرت کی خواہش رکھے۔ مطلب۔ اگر آٹھون پہر سورج اور دھوپ اور روشنی بنی رہتی تو یہ کمبخت حریص کبھی دم نہ لیتے اور لگاتار اسقدر کام کیے جاتے کہ آخر کو ہلاک ہوجاتے

ایضاً ۲۰ آمد شب کا فائدہ سُن اور + ہی یہ نکتہ مقام فکرت و غور + آمد آنا حاصل مصدر۔ نکتہ سخن باریک و رمز و کنایہ۔ فکرت فکر کرنا۔ غور سوچنا۔ مطلب۔ رات جو آتی ہی اُسکے آنے کا ایک فائدہ اور سنو اور اِس باریک بات مین فکر اور غور کرنے کا مقام ہی وہ یہ ہی جو آیندہ بیان ہی۔

صفحہ ۲۲۔ دھوپ اگر شام کو نہ ٹلجاتی + پھر تو ساری زمین جلجاتی + ٹلجانا دفع ہونا اور ہٹ جانا۔ مطلب۔ وہ نکتہ یہ ہی کہ اگر شام کو آفتاب غروب نہوتا اور ہمیشہ تپا کرتا تو تمام روے زمین جہان جہان دھوپ ہمیشہ رہتی مارے گرمی کے خاک سیاہ ہوجاتی **ایضاً ۲۱** کبھی روئیدگی نہ پاتی نبات + ہوتے ضائع تمام حیوانات + روئیدگی اُگنا اور قوت نامیہ جس سے نباتات اُگتے ہین۔ نبات وہ کہ زمین سے اُگے اور قصداً اچل پھر نہ سکے اور اُسمین بڑھاؤ اور خشکی و تری آسکے اور اُسمین معدہ نہو۔ ضائع مٹجانے والی چیز۔ حیوانات وہ جنمین جان ہو اور اُنمین بڑھنے کی قوت اور معدہ ہو اور آپ سے چل پھر سکین۔ مطلب۔ اِس شعر مین زمین کے جلنے کی تشریح ہی کہ اگر زمین جلجاتی تو کوئی درخت گھانس بیل بوٹی پھل پھلاری گُل بوٹے کبھی نہوتے جاندار کیا کھاتے بھوکے پیاسے جل بھنکر مرجاتے **ایضاً ۲۲** پس یہ ہی حکمت خدائے قدیر + جو امورِ انام کا ہی خبیر + حکمت دانائی۔ قدیر ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔ امور جمع امر بمعنی حکم و کام۔ خبیر خبر رکھنے والا۔ انام مخلوقات۔ مطلب۔ وہ جو مخلوقات کے کامون سے خبردار ہی اُس خدائے قدیر کی یہ حکمت ہی

اور جس جس عضو کو غذا پہونچتی ہی آنتون کے وسیلے سے پہونچ جاتی ہی ایضاً ۱۵ دن ہمیشہ اگر رہا کرتا + محنتین آدمی کیا کرتا + مطلب - اگر سورج کسی وقت نہ چھپتا تو لوگ محنت مزدوری کرنے سے باز نہ رہتے کیونکہ دنیا مین حریص بہت ہین جیسا آیندہ مذکور ہی - ظاہر ہی کہ دن خدا نے تلاش معاش کے واسطے بنایا ہی یہ تلمیح وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا یعنی دن ہمنے اسواسطے پیدا کیا ہی کہ لوگ تلاش معاش کرین ایضاً ۱۶ حرص سے راحتین بھلا دیتے + جسم کو آدمی گھلا دیتے + گھلانا لاغر و نحیف کر دینا - مطلب - حریص لوگ اسقدر محنت و مشقت کرتے کہ نہایت ناتوان و زار ہو جاتے اور ہرگز چین نہ لیتے کیونکہ اُسکی آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۱۷ کہ بلاشبہہ لوگ ہین اکثر + مستعد مال جمع کرنے پر + بلاشبہہ (لا) بمعنی نہین شبہہ گمان و شک بلاشبہہ یقیناً و بیشک - اکثر بمعنی بہت اصطلاحًا وہ زیادتی اور بہتات جو کبھی کبھی ہو - یہ شعر اپنے ماقبل کا بیان ہی اسکے آغاز پر کاف بیانیہ ہی یعنی کیونکہ - مطلب - لوگ اپنی راحت کو ترک کر دیتے کیونکہ ہم یقیناً خیال کرتے ہین کہ دنیا کے لوگ اکثر اسی بات پر تعین ہین کہ کسی طرح مال ہمارے پاس اکٹھا ہو جائے ایضاً ۱۸ رات کی تیرگی نہ آتی اگر + محنتون سے نہ باز رہتے بشر + تیرگی اندھیاری - باز رہنا موقوف رکھنا اور تامل کرنا - بشر آدمی - مطلب - رات کی تاریکی کے باعث بہت چیزین دکھائی نہین دیتین اسی سبب سے اکثر کام رات کو بخوبی نہین ہو سکتے پس اگر رات کی اندھیاری نہ آتی اور سورج کی روشنی رہتی تو انسان محنت مزدوری مین کبھی تامل نہ کرتا اور حرص اُسے دم نہ لینے دیتی ایضاً ۱۹ متصل ایسے کام کرتے حریص + کام اپنے تمام کرتے حریص + متصل پے در پے اسکی ہندی لگاتار ہی - کام تمام کرنا مار ڈالنا - حریص

اوّل قوت باصرہ دیکھنے کی طاقت اُسکی جگہ آنکھ ہی دوّم قوت سامعہ سننے کی طاقت اُسکا مقام کان ہی سوّم قوت شامہ سونگھنے کی قوت اُسکا گھر ناک ہی چہارم قوت ذائقہ چکھنے کی طاقت اُسکی جگہ زبان ہی پنجم قوت لامسہ چھو جانے کی قوت وہ خاص سر انگشتان اور عام تمام جلد بدن مین ہوتی ہی اور یہی اُسکا مقام ہی

(حواس خمسۂ باطنی) اوّل حس مشترک جو بات حواس خمسۂ ظاہری مین گھٹ جاتی ہی وہ اُنھین قبول کر لیتا ہی دوّم خیال - وہ جو حواس خمسۂ ظاہری کی قوتون کو مٹ جانے کے بعد بھی نگاہ رکھتا ہی سوّم وہم وہ قوت - کہ دیکھی بے دیکھی جھوٹی سچی ظاہری باطنی سب باتون کو قبول کرلے چہارم حافظہ وہ حس ہی کہ حواس خمسۂ ظاہری اور چارون حواس باطنی کی قوت مین سے جو کچھ اُسکو پہونچے اُسے نگاہ رکھے پنجم متصرفہ - اِسکا کام یہ ہی کہ بعض حواس ظاہری اور بعض حواس باطنی کو مرکب کر دیتا ہی اور ملا دیتا ہی بدن وہ چیز جو ہاتھ سے چھوئی جائے

مطلب - استراحت سے وہ فائدہ ہو کہ جسمون کی ماندگی جاتی رہے اور زن و مرد کے دلون حواس کو تر و تازہ کر دے ایضاً ۱۳ قوت ہاضمہ قیام کرے + فکر ہضم طعام شام کرے + قوت ہاضمہ وہ قوت جو معدے مین کھانے کو گلاوے ہضم معدے مین کھانا گلنا - طعام شام رات کا کھانا اُسکی عربی عشا بالفتح عین مہملہ ہی

مطلب - استراحت کا نتیجہ ایک یہ بھی ہی کہ قوت ہاضمہ بخوبی پیدا ہوئی ہو اور حالت خواب و استراحت مین رات کا کھانا بخوبی ہضم ہوتا رہے اور صبح کو کھانے کی گرانی ظاہر نہو - تم نہین دیکھتے کہ اگر کھانا کھا کر رات کو زیادہ جاگو تو صبح کو نہایت گرانی ہوتی ہی ایضاً ۱۴ ہاضمے مین نہو فتور ذرا + پہونچے شب کی غذا سو اعضا

فتور بضمتین سستی و مجازاً بمعنی خرابی - اعضا جمع عضو بدن کے حصے - مطلب - رات کے سو رہنے سے یہ منفعت ہی کہ ہاضمہ خراب نہین ہوتا یعنی بدہضمی نہین ہوتی

اُسنے وہ جواب دیا جو شعر آیندہ مین ہی **ایضاً** بولا طیار تو نہین ہی کچھ + جاؤن ڈھونڈھون اگر کہین ہی کچھ + اِس شعر کو شعر مابعد کے پہلے ٹکڑے سے ملالو تو معنی شعر حاصل ہون یہ بھی ایک قسم کی تضمین ہی شعر ۹ صفحہ ۷۰ دیکھو۔ **ایضاً** تو تو لاتا ہون آپکی خاطر + ورنہ کھاؤ مجھے مین ہون حاضر + خاطر واسطے۔ مطلب۔ دو اشعار کا۔ بکاول بولا کچھ کھانا طیار نہین اچھا اب جاؤن اور ڈھونڈھون اگر کہین کچھ بچا بچایا پڑا ہی تو آپکے واسطے لیے آتا ہون اور اگر کچھ نہ ملا تو مجھ ہی کو کھا لینا مین موجود ہون مجھے کھا لو یہ کلمہ نہایت خفگی مین بولے ہین **ایضاً** دیکھ حال غروب شمس ذرا + ہین ہزارون منافع اے دانا + غروب ڈوب جانا۔ شمس سورج۔ منافع جمع نفع بمعنی فائدہ۔ مطلب۔ سورج کے ڈوبنے کا ذرا حال سنو اسمین ہزارون طرح کے فائدے ہین جیسا آیندہ بیان ہی۔ **ایضاً** بے غروب آفتاب اگر ہوتا + رنج لوگون کو بیشتر ہوتا + رنج تکلیف بیشتر بہت زیادہ۔ مطلب۔ اگر سورج نہ ڈوبتا اور ہمیشہ دھوپ بنی رہتی تو لوگون کو نہایت ہی تکلیف ہوتی جیسے آیندہ بیان ہی **ایضاً** عیش و راحت کے ہین سبھی محتاج + استراحت کے ہین سبھی محتاج + راحت پانؤن کا تلوا اور ہاتھ کی ہتھیلی اور آسائش یہان بمعنی اخیر ہی۔ استراحت راحت طلب ہونا مرادی معنی آرام کرنا اور لیٹ رہنا۔ مطلب۔ ہمیشہ سورج نہ رہنے سے یہ بھی فائدہ ہی کہ دنیا مین لوگون کو آرام اور دم لینے اور سو رہنے کی حاجت بیشک ہی تاکہ وہ ہو جو شعر آیندہ مین ہی **ایضاً** اعکلین تا ماندگی سے اُنکے بدن + پائین قوت حواس مردوزن + ماندگی بیماری اور تھکن۔ حواس حاسہ کی جمع اور وہ ایک قوت کا نام ہی جو بدن کے ظاہر و باطن کو محسوس کرتی ہی حواس دس قسم کے ہین پانچ ظاہری اور پانچ باطنی (حواس خمسۂ ظاہری)

یہان غلط ہی محل بفتحتین صحیح مراد گھر سے ہی۔ مطلب۔ اس شعر مین بخیل نے پاخانے کا بہانہ کرکے لوٹا جھوٹ موٹ رکھوایا اگرچہ اُسے احتیاج نہ تھی مطلب۔ یہ کہ یونہین چھٹکارا پاجاؤن **ایضاً ۳** غرض اُٹھکے چلا یہ جب وان سے + کہہ گیا کان مین یہ مہمان سے + کان مین کہنا راز پوشی کرنے سے مراد ہی یہ بخیل نے اسواسطے کیا کہ کہین کوئی دوسرا آدمی کھانے مین شراکت کی نیت نہ کرے پھر یک نشد دو شد کا معاملہ ہوجائے اسی لیے چپکے سے کہا کہ دوسرا نہ سُنے۔ مطلب۔ جب بخیل صاحب پاخانے کے بہانے سے اُٹھ چلے تو مہمان سے وہ بات چپکے سے کہہ گئے جو شعر آئندہ مین ہی **ایضاً ۴** جاہو جو کچھ کہ اب تناول کو + کہدو بلوا کے تم بکاول کو + تناول بضم واو نوالہ کرنا یعنی کھانا۔ بکاول باے موحدہ پر اور واو پر ضمہ دار وغۂ باورچیخانہ لیکن بہار عجم مین بے اور واؤ پر فتحہ بتایا ہی اِس صورت سے اس شعر مین عیب اقوا ہی (اقواء زاد سفر کا چُک جانا اور اصطلاح مین روی کے ماقبل والے حروف کی حرکتون مین باہم اختلاف کردینا اور یہ خطاے فاحش ہی جیسے لازم وماتم یا انجم وآدم یا بُلبل ودل۔ مطلب۔ جو کچھ کھانا کھانے کو جی چاہے تم دار وغۂ باورچی خانہ سے منگوالینا **ایضاً ۵** اُنھون نے اُسکے موجب ارشاد + کی بکاول کے تئین وہین فریاد + موجب سبب وموافق۔ ارشاد حکم۔ تئین یہان بھی غلط در غلط ہی۔ فریاد شور مچانا۔ مطلب۔ مہمان صاحب خانہ کے حکم کے موافق بکاول بکاول کرکے خوب چلّایا **ایضاً ۶** آیا بعد از سماجتِ بسیار + اُنھون نے پوچھا کچھ ہی اب طیار + سماجت زشتی وعیب ناکی خوشامد بھی چونکہ ایک عیب ہی لہذا تاویلاً بجاے خوشامد مستعمل ہی۔ بسیار بہت۔ مطلب۔ جب مہمان نے بڑی خوشامد کی تو وہ بکاول آیا مہمان نے پوچھا کہ کچھ کھانا طیار ہی

تدبیر و مکاریان و بحث - اختلاط میل کی باتین کرنا - مطلب - وہ کنجوس جب اسطرح کے سوچ و بچار کر چکا اور سوچا کہ پانی نہ کھلیگا اُسوقت مہمان کی آؤ بھگت کرنے لگا اور گفتگو شروع کی **ایضاً ۲۰** پر نہ تھا یہ کچھ اور ذکر و سخن + وان بغیر از حدیث زر غبّاً + بغیر سوائے - حدیث قول و کلام پیغمبرؐ - زر غبّاً یہ ٹکڑا ہی زر غبّاً تزدوحبّا کا یہ پیغمبرؐ کی حدیث ہی کہ دیر دیر کرکے کہین آیا جایا کرو تاکہ محبت بڑھے - مطلب - سوائے اِسکے بخیل کچھ اور ذکر نہ کرتا تھا کہ جلد جلد آنے مین محبت نہین رہتی **ایضاً ۲۱** وقت آیا جب اُسکے کھانے کا + مرتکب ہوکے اِس بہانے کا + مرتکب سوار کرنے والا اور کسی کام کا شروع کرنے والا یہان بمعنی دوم ہی - مطلب - جب اُس کنجوس کے کھانے کا وقت آیا تو ایک بہانہ سوچ کر وہ کہنے لگا جو شعر آئندہ مین ہی -

صفحہ ۲۱ - لگا کہنے کہ کوئی ہی حاضر + بولا اُسوقت ڈیوڑھی کا ناظر + ڈیوڑھی دروازے کا مکان کہ وہ ڈیڑھ کوٹھری کے برابر ہوتا ہی تاکہ بسبب خمیدگی مکان کے پردہ رہے اُسے دیہات مین بُرو ٹھا کہتے ہین اہل شہر ڈیوڑھی کو بجاے ڈیوڑھی بھی استعمال کرتے ہین یہان مراد دربدولت سے ہی - ناظر امیرون کی ڈیوڑھی پر خواجہ سرا ملازم رہتے ہین اور وہ اندر باہر سب کام کیا کرتے ہین - اُنسے پردہ نہین ہوتا - مطلب - بخیل نے پکارا کہ کوئی حاضر ہی اُسکے جواب مین نواب ناظر نے کہا کہ کیا حکم ہی ناظر کو میان بھی بولتے ہین **ایضاً ۲۲** کہا اُس سے کہ بھر کے آفتابہ محل کی حاضرور مین رکھوا + آفتابہ بقصر الف اول یہان غلط نظم ہوا ہی اول مین الف ممدودہ چاہیے یعنی آفتابہ بروزن نام پایہ وہ لوٹا جسمین لوٹنی ہو کیونکہ آفتابہ مین ہاے مختفی نسبتی ہی یعنی آفتاب کے مثل آگے چلا مچی کو آفتابہ کہتے تھے اور وہ بشکل آفتاب گول ہوتی تھی اور اب بھی ہوتی ہی محل بسکون ثانی

کوہ پہاڑ۔ مطلب۔ اسی کمبخت ابر یون ذرا ذرا کیا برستا ہی اسطرح برس کہ پہاڑ کی چوٹی سے لیکر درخت تک سب بلند و پست چیزین ڈوب جائین۔ ایضاً نہ رہے غرب نی رہے اب شرق + چاہیے ہو تمام عالم غرق + غرب پچھم۔ شرق پورب۔ غرق ڈوبنا۔ مطلب۔ پچھم سے پورب تک دنیا مین پانی ہی پانی دکھائی دے یعنی طوفان آجائے ایسا برسنا بہتر ہی ایضاً ۱۶ لیکے ماہی سے اور تا مہتاب + کاش ہو جائے ایک قطرۂ آب + ماہی مچھلی۔ مہتاب چاندنی اور فارسی دانان ہند چاند کے معنی پر بھی لاتے ہین جیسا اس شعر مین ہی یہ غلط العام ہی غلط العوام نہین مچھلی سے چاند تک کل عالم مراد ہی فرہنگ دیکھو۔ کاش کلمۂ تمنا۔ قطرہ ٹپکی ہوئی چیز اگر اس محل پر عالم ہوتا تو خوب تھا۔ مطلب۔ پاتال سے آکاش تک پانی ہی پانی ہو جائے تو خوب ہی نہایت پیچ و تاب کھاکر بخیل یہ بد دعائین دے رہا ہی ایضاً ۱۷ غرض اپنی سی وہ تو کر گذرا + ہو گئی رات اور منہ نہ کھلا + اپنی کے بعد (سی) حرف تشبیہ ہی۔ اپنی سی کر گذرنا اپنی عقل کے موافق انتہا کی تدبیرین کر چکنا۔ مطلب۔ الغرض وہ بخیل اپنی عقل کے موافق تدبیرین کر چکا لیکن پانی نہ کھلا یہان تک کہ رات ہو گئی ایضاً ۱۸ آخر الامر کر کے دل کو کرخت + کہنے لاگا کہ سنگ آمد و سخت + آخر الامر انجام کار اور انتہا کو۔ کرخت مضبوط۔ لاگا بجاے لگا گنواری بولی اور ناجائز سنگ آمد و سخت آمد یہ مثل نہایت بے بسی و ناچاری مین (جب کوئی امر برداشت کرنا پڑے) اسوقت بولتے ہین۔ مطلب۔ انجام کار وہ بخیل دل کو سخت کر کے کہنے لگا کہ خیر ناچاری ہی آفت جواب پڑی ہی برداشت کرونگا ایضاً ۱۹ کر چکا اپنی جب اصول و فروع + کیا مہمان سے اختلاط شروع + اصول جمع اصل کی بمعنی جڑ۔ فروع جمع فرع بمعنی ڈالی۔ اصول و فروع اس محل پر

سقوط اصلی

اہا ہا۔ بولے تھا اسکا ذکر اوپر ہوا **ایضاً** ناگہ بولا ہی ایک یون فی الفور کچھ نظر آئے ہی جو کیجے غور + ناگاہ کا مخفف لفظ ناگہ ہی اسکی (ہاے ہوز ملفوظی اور اصلی ہی) اُسکا گرا دینا ہرگز جائز نہین جیسا اس مصرع مین ہی یعنی تقطیع مین ناگہ کے مقام پر فقط (ناگ) بفتح کاف فارسی رہجاتا ہی ایسے ہی اعداد کی ہاے ہوز بھی اصلی ہوتی ہی اُسکا سقوط بھی ناجائز جیسے پانزدہ ہفدہ وغیرہ عرفی نے اس ہے کو گرایا ہی اور اہل تذکرہ نے اُسپر اعتراض جمایا ہی ؎ پیش عرفی مدہ از دست عنان کین استاد + خویش را ابلہ نمودست ولے ابلہ نیست + ابلہ کی ہاے ہوز اصلی ہی اور جو ہاے ہوز کہ تاے قرشت کے بدلے مین ہووہ اصلی نہین اُسکا تلفظ و سقوط دونون جائز جیسے ؎ توبہ زمی کردم و آمد بہار + ساقی توبہ شکنم آرزوست + بولا کے بعد (ہی) حرف تخصیص ہی اسکی یاے تحتانی معروف پڑھو۔ فی الفور جھٹ پٹ۔ مطلب۔ ایک شخص یکایک بول ہی اُٹھا کہ ہان کچھ آسمان نظر آنے لگا بادل کھل چلا **ایضاً** کہا اُن نے سچ ہی میرے جان + اے مین تیری زبان کے قربان + میری جان مخاطب کی نسبت پیار کا کلمہ ہی۔ اے کے بعد لفظ شخص مقدر ہی۔ مین تیری زبان کے قربان کلمۂ خوشامد ہی۔ اُن نے قدیم محاورہ اب اُسنے بولتے ہین۔ مطلب۔ بخیل نے اُس خوشخبری دینے والے سے کہا کہ تو نے کیا یہ بات سچ مچ کہی ہی کہ مطلع صاف ہوگیا **ایضاً** لیک پرنالے جب لگے بہنے + تب تو جھنجھلا کے یون لگا کہنے + پرنالے کی فارسی ناودان اور عربی میزاب ہی۔ مطلب۔ بخیل پانی تھمنے کی امید سے خوش تھا لیکن جب اُسنے دیکھا کہ پرنالے بہتے ہین تو پیچ و تاب کھاکر پانی کی طرف مخاطب ہوکر وہ کہنے لگا جو شعر آیندہ مین ہی **ایضاً** کیا برستا ہی یون برس کمبخت + کوہ سے ڈوب جائین لیکے درخت

متوجہ کرکے یہی کہتا تھا جو شعر آیندہ مین ہی ایضاً کیون میان ابر اسقدر چھایا + حرف رہنے کا درمیان آیا + میان ہندی مین بجاے مالک کے آتا ہی اور کبھی بجاے صاحب کے اور کبھی خرد کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہین - حرف درمیان آنا کسی چیز کا ذکر ہونا - میان و درمیان مین تجنیس مطرف ہی شعر ۷ صفحہ ۷ - دیکھو مطلب - کیون صاحب بدلی ایسی اُمنڈ آئی کہ مہمان کی زبان سے یہ بات نکلی کہ مین یہان رہونگا ہی بڑا غضب ہوا ایضاً مضطرب برق سے نمویون حال + بادلون سے جو اُسکا تھا احوال + مضطرب گھبرانے والا اور تڑپنے والا - برق بجلی - مطلب - جتنا بجلی گرنے کے خوف سے یا بجلی گرنے سے آدمی نہ گھبرائے اور نہ تڑپے اُتنا بادل گھرنے اور دوست کے رہنے اور صرفہ کے ڈر سے وہ بخیل بیقرار ہوتا تھا احوال حال کی جمع ہی ایضاً کبھو کہتا تھا یار و تیل جلاؤ + کبھی کہتا تھا شیخ ڈونڈو بناؤ + کبھو محاورہ قدیم دہلی اب کبھی بولتے ہین - تیل جلانا اور شیخ ڈونڈو بنانا پانی کھلنے کے ٹوٹکے ہین فرہنگ دیکھو - جلاؤ اور بناؤ مین ایطاے جلی ہی شعر ۱۴ صفحہ ۴ - دیکھو کیونکہ بن و جل صیغہ امر بامعنی الفاظ ہین - مطلب - وہ کنجوس امیر مینھ کھلنے کے واسطے کبھی کوئی ٹوٹکا کرتا کبھی کوئی ٹوٹکا ایضاً گاہ بولے تھا دیکھیو اوپر + آوے ہے آسمان کہین سے نظر + بولے تھا دیکھیو آوے ہی سب ٹکسال باہر بولتا تھا دیکھنا آتا ہی جائز - اوپر دیکھنے سے مراد ابر دیکھنا - مطلب - کبھی وہ کنجوس کہتا تھا کہ ہان اہی صاحبو ذرا اوپر خیال کرکے دیکھنا تو کہین سے آسمان کھلا بھی ہی یا سب بادل ہی بادل ہی ایضاً گاہ بولے تھا مہر ہو جو پدید + کیسی ہو جائے اپنے گھر مین عید + پدید نمایان و ظاہر - عید ہو جانا محاورہ نہایت خوشی ہونا یہ محاورہ اکثر لفظ گھر کے ساتھ آتا ہی جیسے سحر کہ ع رندون کے بھی گھر مین عید ہو جائے + مطلب - کبھی کہتا کہ اگر سورج نکل آئے تو یا اللہ مجھکو کیسی خوشی ہو کہ

اپنی سادگی کے سبب سے راستباز اور درد رس جانتے تھے پھر اُسکا فریب کیونکر پہچان سکتے۔ کیونکہ اِس محل پر غلط اب اِس جگہ کیونکر بولتے ہین۔

صفحہ ۲۰۔ بولے یہ سادگی سے کیا ہی ضرور + بھیگتا جاؤنگا مین اتنی دور + جاؤنگا یہان بصیغۂ استقبال بے محل بصیغۂ مضارع بہتر تھا یعنی جاؤن۔ مطلب۔ میرے دوست اپنی راستبازی سے بول اُٹھے کہ ای صاحب بھلا یہ بھی کوئی موقع ہی کہ مین بھیگتا ہوا گھر جاؤن ایسی کون ضرورت وہان اٹکی ہی استغفر اللہ ایضاً ۱۲ سے کے خالق سلامت آپکی ذات + نہ کھلیگا تو مین رہونگا رات + خالق مراد خدا سے ہی رات کے بعد حرف (کو) مقدر ہی شعر ۳۔ صفحہ ۲۔ دیکھو۔ خدا آپکی ذات کو سلامت رکھے یہ جملہ خوشامد کے محل پر استعمال ہوتا ہی۔ مطلب۔ خدا آپکے دم کو دنیا مین تندرست رکھے اگر منہ نہ کھلیگا تو مین آج کی رات آپ ہی کے ہان رہجاؤنگا یہ میرا ہی گھر ہی پھر کیا تکلف ایضاً ۱۳ یہ سخن جو ہین پہونچا اُسکے کان + لگی اُسکی وہین نکلنے جان + کان پہونچنا سُنائی دینا محاورۂ قدیم اب کان پڑنا بولتے ہین اصل یہ ہی کہ ان دونون محاورون مین کان کے بعد حرف (مین) علامت ظرف مقدر ہی۔ جان نکلنا محاورہ نہایت صدمہ ہونا۔ مطلب۔ جسوقت اُس بخیل نے میرے دوست کے منہ سے سُنا کہ مین آپ ہی کے ہان رہونگا تو نہایت صدمہ ہونے لگا یعنی بہت ہی گھبرانے لگا کہ اب میرا کھانا مفت مین خرچ ہوا ایضاً ۱۴ سُنتے ہی اُسکے یون ہوا مضطر + اپنے بیگانے کی رہی نہ خبر + مضطر بیقرار۔ اپنے بیگانے کی خبر نہ رہنا بالکل بیہوش ہوجانا۔ مطلب۔ میرے دوست کا کلام سُنتے ہی وہ کنجوس امیر اسقدر بیقرار ہوگیا کہ اُسپر بیہوشی طاری ہوئی ایضاً ۱۵ جسکے منہ کی طرف کرے تھا نگاہ + یہی کہتا تھا اُس سے بھر کر آہ + کرے تھا کسال باہر اب کرتا تھا بولتے ہین۔ مطلب۔ وہ بخیل اپنی محفل مین جسکی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتا تھا بس ٹھنڈی سانسین بھر کر اُسے

ای جناب جب مین مکان سے چلا تو مطلع صاف تھا مجھے کیا معلوم تھا کہ مینھ پڑنے
لگیگا ورنہ کوئی پٹو بارانی وغیرہ ضرور ساتھ لاتا ایضاً ۱۶ جب نہ سمجھے وہ اتنے
رمز کے تئین + سوجھی یہ بات اُسکی تین و وہین + رمز باریک بات اور اشارہ وکنایہ
تین غلط تئین بروزن یقین محاورہ قدیم صحیح - وہین بدو واو غلط وہین بروزن
چنین بیک واو صحیح - بات سوجھی یا خالی سوجھی - خیال مین آگئی - مطلب -
(گھونگری پٹو کچھ ساتھ ہی) جب اس کنائے کو بھی میرے دوست نہ سمجھے تو اُس
بخیل امیر کے ذہن مین ایک اور بات گھٹی جو آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۱۷ جو لگی ہوئی
قطرہ افشانی + لا رکھی اُنکے آگے بارانی + قطرہ افشانی تھوڑی تھوڑی بوندین
پڑنا - بارانی وہ کنبل جو برسات مین اوڑھتے ہین مطلب - جب کچھ کچھ بوندین
پڑنے لگین تو اُس بخیل نے ایک بارانی میرے دوست کے آگے لاکر رکھدی -
اِس حرکت سے اُسکا یہ مطلب تھا کہ لے یہ اوڑھکر چلا جا اور بہت باتین وداع کی کین
ایضاً ۱۸ پھر لگے کہنے یہ بھی اپنے نصیب + آوے مدت کے بعد اپنا حبیب +
اپنے نصیب یہ محاورہ اکثر مجبوری کی حالت مین بولتے ہین - حبیب دوست -
مطلب - پھر امیر صاحب کہنے لگے کہ ہاے یہ بھی اپنی قسمت یارب مدت کے بعد تو
دوست سے ملاقات ہو اور تقدیر سے وہ بات ہو جو شعر آیندہ مین ہی ایضاً ۱۹
اور مینھ آسمان برسائے + بھیگتا اپنے گھر کو وہ جائے + مطلب - ایک
مدت کے بعد تو ملاقات ہو اور پھر پانی برسے بڑا غضب ہی کہ دوست بھیگتا ہوا
اپنے گھر واپس جائے ایضاً ۲۰ یہ تو سادے غریب کیا جانین + اُس مزوّر کو کیونکہ
پہچانین + سادہ بیوقوف اور وہ شخص جسکو کچھ فریب نہ آتا ہو - غریب محاورہ
بجاے نیک بخت - مزوّر مکار زور بوا و معروف اِسکا مادہ ہی جسکے معنی مکر -
یہ شعر سودا کا مقولہ ہی - مطلب - یہ بیچارے سادہ مزاج چالین کیا جانین اُس مکار کو

یہ ہی کہ اتفاقاً میرے ایک دوست ایک امیر کے مکان پر گئے ایضاً۱۱ جو ہین وارد
ہوے یہ وان ناگاہ + اُٹھا چارون طرف سے ابر سیاہ + وارد اُترنے والا
اور پہونچنے والا - اکوا بر سیاہ کالا بادل یہ اکثر خالی نہین جاتا ضرور برستا ہی -
مطلب - اِدھر وہ صاحب وہان پہونچے اُدھر گھنگھور گھٹا اُٹھی ایضاً۱۲ اُنکے ہوتے
جوا بر گھر آیا + صاحب خانہ سخت گھبرایا + صاحب خانہ گھر کا مالک اکثر یہ لفظ
بفک اضافت آتا ہی بلکہ یہ افصح ہی - سخت نہایت - مطلب - جب امیر نے دیکھا
کہ اُنکے آتے ہی گھٹا اُٹھی ہی تو نہایت ہی پریشان ہوگیا اور گھبرا گیا یعنی اب
یہ صاحب اپنے گھر پلٹ کر کیونکر جائینگے بڑا غضب ہوا مجھے کھانا کھلانا پڑا ایضاً۱۳
+ خبر پوچھی اُنکی فی احوال + بیٹھتے ہی کیا یہ اُنسے سوال + خبر پوچھنا خیریت
مزاج دریافت کرنی - پوچھنا بے نون اول بمعنی پرسیدن اور پونچھنا بنون
دواو مجہول پاک وصاف کردن - بیٹھتے ہی محاورہ بمعنی فوراً اور کبھی یہانپر
چھوٹتے ہی بولتے ہین - مطلب - اپنے صرف سے ایسا گھبرایا کہ نہ میرے دوست کی
خبر پوچھی نہ خیریت فوراً یہ پوچھا ایضاً۱۴ کچھ ہوا پر بھی تم رکھو ہونگا + گھونگری
پٹو کچھ بھی ہی ہمراہ + نگاہ رکھنا محافظت کرنا اور دیکھنا - گھونگری فرہنگ مین
دیکھو قصبات کے کسان اُسے گھوگی بولتے ہین - پٹو بانات کی ایک پاٹ کی
چادر شاید اسکی اصل (اک پٹو) تھی اِس سے جاڑے اور مینھ بوند کا بچاؤ
ہوتا ہی - مطلب - کیون صاحب تم کچھ ہوا کا رنگ بھی دیکھتے ہو کیسا بادل
گھرا ہی کوئی چیز پانی کے بچاؤ کی بھی ساتھ لائے ہو - اِس کہنے سے بخیل کی
یہ غرض تھی کہ تمکو پلٹ جانا پڑیگا ایضاً۱۵ بولے یہ منھ نہ تھا مجھے معلوم +
ورنہ لاتا مین ساتھ ای مخدوم + مخدوم جسکی خدمت کرین خطاب ہین اب
بجاے جناب کے لکھتے ہین - مطلب - میرے دوست نے جواب دیا

نعمتین کیا کیا اُن نے کین پیدا + مطلب - آدمی ایسی زبان کہان سے لاوے
جو خدا کا شکر ادا کرے اُسنے بڑی بڑی نعمتین پیدا کی ہین - اُن نے محاورہ
قدیم اب اُسنے بولتے ہین ایضاً میوے ہین باغ مین زمانے کے + واسطے
کھانے اور کھلانے کے + میوہ جو پھل بے پکائے کھایا جائے (زمانے کے) بجاے
کثرت آتا ہی - مطلب - خدا نے بہت میوے باغ مین اسواسطے پیدا کیے ہین کہ لوگ
اُنھین کھائین اور دوسرون کو بانٹین ایضاً فضل سے اُسکے کچھ نہین ہی
کمی + لیک وہ کیا کرے جو ہم ہون دنی + فضل بزرگی وعنایت - دنی کمینہ
وکنجوس - مطلب - خدا کی عنایت سے ہم لوگون کو کچھ کمی نہین ہی اگر ہم ہی کنجوس
ہون تو خدا کی کیا خطا ہی - یہ شعر گریز کا ہی اگر یہ نظم مین وہ مقام جہان سے
شاعر ایک مطلب سے دوسرا مطلب بیان کرنے لگے مگر اس خوبصورتی سے
کہ پہلی باتون کا سلسلہ نہ ٹوٹنے پاوے اور دوسری باتین شروع ہو جائین جیسے
ایک شاعر باغ اور ابر اور ہوا کی کیفیت بیان کرتے کرتے سلیمان شاہ بادشاہ کی
تعریف کرنے لگا ؎ ابر مزدور خداوند بہار + باد محکوم سلیمان زمن +
گریز کو مخلص بھی کہتے ہین اور یہ مقامات قصیدہ مین ایک نہایت نازک مقام ہین
ایضاً سنو یار وکرون ہون مین ایک نقل + جسکو باور کرے نہ ہرگز عقل +
کرون ہون صیغۂ واحد متکلم حال اس مقام پر اب کرتا ہون بولتے ہین - باور
یقین - مطلب - اے یار وہ مین ایک نقل بیان کرتا ہون جو خلاف عقل ہی مصرع دوم سے
شاعر کو بخیل کی ہجو مین کمال اغراق منظور ہی ایضاً اتفاقاً اک آشنا
میرے + گئے تھے ایک عمدہ کے ڈیرے + اتفاقاً ناگاہ - آشنا تیرا اک و
دوست یہان بمعنی دوم ہی - عمدہ سے مراد یہان امیر - ڈیرہ اب اصطلاح مین
خیمے کو کہتے ہین اور عوام گھر کے معنی پر بھی استعمال کرتے ہین - مطلب - وہ نقل

یہان شمۂ نور سے مراد آفتاب ہی۔ مطلب۔ جس آفتاب سے تمام آسمان وزمین روشن ہین وہ خدا کی قدرت کا ایک ذرا سا نور ہی۔ اشارہ ہی طرف آللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے یعنی خدا آسمان وزمین کا نور ہی ایضاً ۳ کرتے اُسکو لگے نہ ذرہ دیر + مہر ومہ کو بشکل نان وپنیر + ذرہ وہ باریک بالو کے ریزے جو شعاع آفتاب سے چمکتے ہین اگر بمعنی کم مقدار کے ہو تو بہ تخفیف راد رست ہی یہان اس معنی پر مشدد غلط ہی۔ معروف ومجہول کا قافیہ جیسے دیر وپنیر فارسی مین جائز اور اُردو مین خلاف فصاحت حال لیکن واو معروف ومجہول کا قافیہ کسی قدر جائز ہی کما قال العطائی مہر سورج۔ مہ مخفف ماہ چاند۔ پنیر بکری کے چھوٹے بچے کو دودھ پلا کر معاً ذبح کر کے معدہ نکال کر پھاڑ کر پیا ہوا دودھ نکال لیتے ہین اُس سے اور دودھ جماتے ہین وہ بھڑ کے چھتے کی طرح سوراخ سوراخ ہوتا ہی اور رنگ اُسکا سفید مائل بزردی یہان مہر کو گردۂ نان سے اور ماہ کو پنیر سے تشبیہ ہی مطلب۔ خدا سورج کو فوراً روٹی کی طرح گول اور چاند کو پنیر کے مثل سفید کر دیتا ہی ایضاً ۴ کیا اُسنے بعرصۂ یک آن + نقل اختر سے پُر سپہر کا خوان + عرصہ میدان اور مجازاً بمعنی مدت۔ آن اندازہ وقت۔ نقل بضم اول وہ گزک جو شراب کے بعد کھائین اب الایچی دانون کو بھی کہتے ہین۔ اختر ستارا۔ الایچی دانون سے ستارون کو تشبیہ ہی اور خوان سے آسمان کو۔ مطلب۔ خدا نے آن کی آن مین ستارے آسمان پر چمکا دیے ایضاً ۵ وہ کرورون نغم کو لذت دے + ذائقے مین زبان انسان کے + کرورون سے مراد یہان بہت۔ ذائقہ قوت ذائقہ سے مراد ہی۔ نغم نعمت کی جمع۔ لذت مزہ۔ مطلب۔ بہت قسم کی نعمتون کو انسان کی قوت ذائقہ مین خدا مزہ دار کرتا ہی ایضاً ۶ کس زبان سے ہو اُسکا شکر ادا +

۷ بجائے بکری گفت مولانا عطائی در رسالۂ قافیہ

کھلے ہین ایضاً اس طرح سے قلب کو صیقل کیا ÷ بخل و بغض و حرص و کینہ سب گیا ÷ قلب دل۔ بخل باوجود عدم نقصان کسی حاجت مند سے کوئی چیز بچانا۔ بغض بضم اول کسی عداوت کے باعث سے بھرا رہنا حرص باوجود موجودگی چیز کے اسکی کثرت کی خواہش کرنا۔ کینہ چھپی ہوئی دشمنی۔ مطلب۔ صوفیون نے دل کو اسقدر صاف کیا کہ چارون چیزین اُنکے پاس نہین پھٹکین ایضاً اگر ترا اُنکا عرش سے ہی مرتبہ ÷ رہتے ہین ہر لحظہ نزدیک خدا ÷ عرش جہت اور نوان آسمان جسکے اُدھر سوائے ذات خدا کے اور کچھ نہین۔ مطلب۔ صوفیون کا درجہ عرش سے بھی زیادہ ہی وہ ہر وقت خدا سے وصل ہین گو زمین پر رہین۔

صفحہ ۱۹۔ محو ہین رکھتے ہین گو نام و نشان ÷ دید کو اُنکی خدا کی دید جان ÷ محو مٹ جانا اور اصطلاح صوفیہ مین اپنی ذات کو نیست و نابود سمجھنا۔ دید دیکھنا اور جلوہ۔ اِس شعر کے قوافی مین اعلان نون ہی اور وہ ایسا اصلا جائز نہین خواہ کہین ہو (اعلان نون) نون کو ظاہر کرکے پڑھنا وہ اُسوقت جائز ہی جب اُسکے ماقبل اضافت یا واو عاطفہ نہو اور اگر ہو تو نون کو غنہ پڑھنا واجب ہی اگر اِس شعر مین نشان کو غنہ پڑھو تو دوسرا قافیہ یعنی (جان) اِس لہجے سے غلط ہو جائیگا کما لایخفی علی الشاعر۔ مطلب۔ اہل تصوف ہمیشہ مٹے ہوے رہتے ہین اگرچہ برائے نام چنانچہ ہر شاعر پر پوشیدہ نیست ۱۲۔ کچھ نام و نشان بھی اپنا بنا لین جب بھی تو اُنکے جلوے کو خدا کا جلوہ سمجھ کیونکہ وہ فنا فی اللہ ہین ایضاً ہی خدا کا وہ ایک شمۂ نور ÷ جس سے روشن ہی آسمان کا تنور ÷ شمہ تھوڑا اور ایک بار ذرا سا سونگھنا یہ لفظ بالفتح اول اور یہان بمعنی اول تنور وہ ظرف گل یا آہن عمیق جسمین آگ روشن کرکے روٹی پکائین عربی مین بہ تشدید نون ہی کما قال اللہ وَفَارَ التَّنُّوْرُ فارسیون نے بہ تشدید و تخفیف جیسا کہ قرآن مجید مین خدا نے کہا ۱۲۔ ہر طرح استعمال کیا ہی۔ آسمان کو بہ سبب نور خدا کے تنور گرم سے تشبیہ ہی۔

اعلان نون

بیان

کسی چیز کے مقابلے سے پیدا ہو۔ کردار کام۔ مطلب۔ چینیون کے ہنر کی تصویر
ظاہر ہوگئی یعنی در و دیوار سب آئینہ بند دکھائی دیے ایضاً تھے صفائی مین
زبس آئینہ سان + عکس اُسکا سب ہوا اُس جا عیان + آئینہ سان مثل
آئینہ یعنی شفاف۔ عیان نمودار۔ مطلب۔ دیوارین چونکہ آئینہ بند اور
صاف تھین سکندر کا عکس اُنمین نمودار ہوگیا ایضاً تھا وہان جو کچھ
یہان تھا فوق تر + دیکھنے سے خیرہ ہوتی تھی نظر + فوق تر بہت زیادہ۔
خیرہ نظر کا ترمرانا۔ مطلب۔ جو کچھ چینیون کے ہان پایا گیا اُس سے زیادہ
رومیون کے پاس پایا گیا جسکے دیکھنے سے آنکھ کو چکا چوندہ آتی تھی ایضاً
تھی صفائی اُسکی ازبس دلربا + دیکھا جسنے اُسکو بس غش کر گیا + ازبس
نہایت۔ دلربا دل لبھانے والی چیز۔ غش کرنا نہایت پسند کرنا اور بہت
خوش ہونا۔ مطلب۔ آئینون کی صفائی ایسی عمدہ تھی کہ لوگ دیکھ دیکھکر نہایت
خوش ہوے ایضاً رومی وے صوفی ہین اور صافی نظر + کھل گیا سب اُنپہ
بے کسب وہنر + وے ضمیر جمع غائب اب واحد وجمع دونون حالتون مین
فقط (وہ) بولتے ہین۔ صافی نظر یا کباز لوگ۔ صوفی فقرا کی اصطلاح مین اُس
شخص کو کہتے ہین جو اپنے دل کو خیالات غیر حق سے پاک و صاف رکھے۔
یہ شعر شاعر کا مقولہ ہی۔ مطلب۔ نہ کوئی چینی ہی نہ کوئی رومی چینیون سے میرا مطلب
دنیا دار مکار اور رومیون سے میری غرض صوفیان صفا کردار جنپر بے
سیکھے سب دنیا و مافیہا کی حقیقت آئینہ ہوگئی ہی ایضاً نی وہان کچھ درس و
تدریس سبق + اک صفائی سے کھلے ہین نہ طبق + درس سبق پڑھنا۔
تدریس پڑھانا۔ نہ طبق نو آسمان۔ مطلب۔ صوفیون کو کچھ سکھانے
پڑھانے کی ضرورت نہین فقط دل کی صفائی سے سب راز آسمانی اُنپر

تو سورج اور چاند کے باعث سے ہے۔ اِن دونون شعرون کا خلاصہ یہ ہے کہ خدا
خود کوئی شکل وصورت و رنگ نہین رکھتا لیکن تمام شکلین اُسی سے
نمودار ہوتی ہین ایضاً اگر کے صد ہا رنگ کے نقش و نگار + رہگیا حیران
وششدر ایکبار + رنگ یہان بمعنی قسم کے ہین۔ نگار تصویر۔ حیران وششدر
دونون کے معنی بھوچک اب اِس شعر سے شاعر چھوٹی ہوئی داستان پھر
بیان کرتا ہے۔ مطلب۔ چینی نقاش تصویرین بناکر خود بھوچک ہوگیا ایسی عمدہ
بنائی تھین ایضاً مست ہر اک جام فرحت سے ہوا + طبل شادی کا بجایا
برملا + جام پیالہ۔ فرحت خوشی۔ مست جام فرحت استعارہ یعنی بے اندازہ
خوش۔ طبل شادی خوشی کے باجن جیسے بارات وغیرہ مین بجاتے ہین مطلب
ہر ایک رومی وچینی صناعیان کرکے خوش ہوا اور نہایت شادیان منائین۔
ایضاً پادشہ بھی دیکھکر نقش و نگار + رہگیا حیران وششدر ایکبار مطلب
سکندر نے چینیون کی نقاشی دیکھکر دانت تلے اُنگلی دبائی۔ اِس شعر کا مصرع
دوم مکرر ہوگیا ہے اسمین کچھ مضائقہ نہین اپنا ہی مال ہے لیکن سستی تصنیف البتہ
ظاہر ہوتی ہے ایضاً دیکھکر جب پادشہ فارغ ہوا + رومیون نے بھی دیا پردہ
اُٹھا + فارغ چھٹی پانے والا۔ پادشہ مخفف ہے پادشاہ کا پاد بمعنی تخت وشاہ بمعنی
حاکم اِس صورت مین بائے موحدہ سے غلط ہے۔ جب پادشاہ کو پادشاہ ببائے
موحدہ پڑھو تو یہ جواب البتہ ہوسکتا ہے کہ پاد ہندی مین لفظ کریہ تھا اِسواسطے
ببائے موحدہ کہا کذا فی الغیاث۔ اِس شعر مین ایطائے جلی ہے۔ مطلب۔ جب
پادشاہ نے چینیون سے فراغت پائی تو رومیون کے ہان گیا اُنھون نے بھی
اپنے آئینے کھولدیے ایضاً عکس اُس تصویر اُس کردار کا + اُسکی دیوارون
سب ظاہر ہوا + عکس برخلاف اور وہ پرچھائین جو آئینے اور پانی وغیرہ مین

دیدیا شہ نے خزانہ بیشمار + مطلب - چینی نقاش سکندر سے گھڑی گھڑی تصویر کشی کے واسطے رنگ مانگتے تھے آخر سکندر نے حسب الطلب بہت سا روپیہ دیدیا کہ لو منگالو **ایضاً** رنگ کے خاطر خزانہ ہر سحر + چینیون کو دیتا شاہ پرہنر + خاطر واسطے ہر سحر روز - پرہنر مرد کامل - مطلب - یونہین بادشاہ چینیون کو روز رنگ منگانے کے واسطے خزانہ دیتا تھا **ایضاً** رومیون نے کچھ کیا نقش اور نہ رنگ دور کرتے تھے فقط چہرے سے زنگ + چہرہ اصطلاح نقاشان مین تصویر کا خاکہ اور یہان مراد ہی معنی آئینہ - زنگ وہ کدورت جو سردی سے آئینے یا لوہے وغیرہ پر جم جائے - مطلب - رومی نقاشون نے نہ کوئی نقش بنایا نہ کچھ رنگ بھرا فقط آئینہ بناتے اور صاف کرتے رہے **ایضاً** ہو گئے مصروف صیقل مین فقط + سادہ و شفاف گردون کی نمط + مصروف دھیان لگایا ہوا شخص - صیقل کسی جماد کو صاف کرنا - گردون گھومنے والی چیز جیسے گاڑی و آسمان مطلب - رومیون نے آئینہ صاف کرنے مین دھیان لگایا اور کھلے ہوے آسمان کی طرح اُسے صاف کر کے رکھدیا **ایضاً** سارے رنگون کی ہی بیرنگی مین راہ + رنگ گر ہی ابر بیرنگی ہی ماہ + یہ شعر اشعار ماقبل کا نتیجہ ہی اور بطور تمثیل شاعر نے بیان کیا - مطلب - دنیا مین سب رنگ بیرنگی سے پیدا ہوتے ہین یعنی جہان کوئی رنگ نہو وہان جو چاہو سو رنگ تصور کر لو دیکھو بادل مین جو رنگ ہی وہ آفتاب یا ماہتاب کے باعث سے ہی اور یہ دونون بیرنگ ہین دوسری چیزین رنگ لاتے ہین **ایضاً** ابر کے اندر جو کچھ ہی نور و تاب + ہی وہ نور آفتاب و ماہتاب + تاب روشنی - ماہتاب چاندنی مگر ہندیان فارسی دان نے چاند کی جگہ بھی استعمال کر لیا ہی لیکن خالی از تامل نہین - مطلب - ابر ایک بخار ہی اُسمین کچھ رنگ نہین نہ سرخی ہی نہ سفیدی اگر ہی

کارخانہ الغرض یہ حکایت اسی مضمون سے بھری ہی جیسا شاعر کہتا ہی۔ مطلب۔ اگر تصوف کی مثال تو چاہتا ہی تو رومی اور چینی نقاشون کا مجھے حال سُن ایضاً اپنی نقاشی پہ نازان اہل چین + رومیون کو اپنے غلبے کا یقین + نازان مغرور غلبہ جیت جانا۔ مطلب۔ چین کے مصور اپنی تصویر کشی پر مغرور تھے اور رومیون کو یقین تھا کہ ہمین جیتینگے ایضاً ۱۹ چینی تھے گوفن مین اپنے اوستاد + لیک تھا کچھ رومیون کو از دیاد + فن ہمہ۔ اُستاد یہان بمعنی کامل ہی جب الف کے ضمہ کا اشباع ہو تو اُسوقت واو بعد الف اول لکھنا جائز ہی جیسے تربزو ترابز ورنہ غلط۔ از دیاد ترقی۔ مطلب۔ اگرچہ چینی تصویر کشی مین کامل تھے مگر رومی بہت بڑھ بڑھکر بولتے تھے کہ ہمسے چینی زیادہ اُستاد نہین ایضاً ۲۰ سُنکے دعوے اُنکے شاہ کامران + بولا ان دونون کا لیجے امتحان + سکندر اُن دونون کا دعوی سُنکر اپنے دل مین سوچا کہ انھین آزمانا چاہیے۔ کامران مقصد و ر۔ شاہ کامران یہان مراد سکندر سے ہی۔

صفحہ ۱۸۔ اہل روم اور چین پیش شہریار + مستعد تھے تا دکھاوین اپنا کار + شہریار مددگار شہر یعنی بادشاہ۔ مستعد آمادہ۔ کار پیشہ و کاریگری۔ مطلب۔ سکندر کے سامنے رومی اور چینی اپنی اپنی کاریگری دکھانے پر آمادہ تھے۔ ایضاً ۲۱ چینیون نے ایک گھر شہ سے لیا + رومیون کو سامنے اُنکے دیا + مطلب۔ سکندر کے حکم سے ایک گھر چینیون کو ملا اور ایک گھر رومیون کو ایضاً ۲۲ تھے مقابل دونون حجرے دربدر + رومی اور چینی لگے کرنے ہنر + مقابل آمنے سامنے حجرہ چھوٹا مکان اور کوٹھری۔ دربدر ایک کا دروازہ دوسرے کے سامنے۔ مطلب یہ ان دونون تماشیون کی مکان آمنے سامنے تھے وہان دونون اپنے اپنے شغل مین مصروف ہوے ایضاً ۲۳ چینیون نے رنگ مانگے بار بار +

اور بہت سا مال و اسباب میرے ہاتھ لگے ایضاً ۱۵ نفس ہی مانند زن کے
چارہ جو + مال و دولت کی کرے ہی جستجو + چارہ جو تدبیر کرنے والا -
کرے ہی ٹکسال باہر اب کرتا ہی بولتے ہین یہ شعر گویا پہلے شعر کی تشریح ہی مطلب -
نفس امارہ عورتون کی طرح الٹی تدبیرین کرتا ہی اور مال و دولت کی تلاش مین
سرگردان ہی ایضاً ۱۶ عقل کب اس فکر سے آگاہ ہی + اسکو ہر دم خواہش
اللہ ہی + مطلب - عقل سلیم مردون کی طرح یہ واہیات فکرین نہین کرتی
اور اس سے آگاہ بھی نہین اگر اسے تلاش ہی تو خدا ہی کی تلاش ہی یعنی
عاقل آدمی عبادت مین مصروف رہتا ہی ایضاً ۱۷ علم باطن کی اگر چاہے
مثال + رومیون اور چینیون کا سن لے حال + علم باطن سے مراد
یہان تصوف ہی - رومی ملک روم کا رہنے والا - چینی ملک چین کا - ملک
روم مین الیپو یعنی حلب کا آئینہ مشہور ہی اور چین کی نقاشی معروف - آئینہ
سکندری مین خسرو دہلوی نے لکھا ہی کہ سکندر کے زمانے مین چینی نقاشون نے
تصویر کشی کا بیڑا اٹھایا اور رومیون نے بھی اپنا کارخانہ جمایا دونون مین تکرار بڑھی
بادشاہ نے دو مکان ایک چینیون کو دیا ایک رومیون کو کہا ان دیکھین تمھاری
استادیان چینی نقاشون نے اپنے مکان مین رنگ برنگ کے گلبوٹے لال
پیلی تصویرین بنائین کہ گویا سچ مچ ہر ہر رگ و ریشہ وہی آنکھ ناک ادھر
روم والون نے تمام در و دیوار کو آئینہ بند کیا جب بادشاہ نے چینیون کی
صناعی دیکھکر رومیون کی طرف باگ موڑی تو آئینہ خانے مین قدم رکھتے ہی
تمام سکندری سکندر نظر آئے وہی نقشہ وہی رنگ وہی نوک وہی پلک
وہی اشارہ وہی جھپک آنکھین دکھاؤ تو آنکھین دکھائے منھ چڑھاؤ تو منھ
چڑھائے نہ کوئی نقش تھا نہ کوئی رنگ فقط سادہ شفاف خدا کی قدرت کا

مرد و زن کا سن ذرا مجھسے بیان + شوق سامع کو ہی اُسکا اِس زمان + سن بجاے
سُنکر ماضی معطوفہ ہی۔ مطلب۔ لوگ ذرا سا بیان سُنکر مشتاق ہین کہ دیکھین
شاعر مرد و زن کی کہانی آگے کیا بیان کرتا ہی ایضاً ۱۳ مرد و زن ہین عقل و
نفس بجیا + رات دن ہی انمین جنگ و ماجرا + نفس پسکون دوم جان و
روح و ہستی اصطلاح تصوف مین صرف روح کو کہتے ہین اور باعتبار صفت اُسکی
تین قسمین ہین اول (نفس امارہ) جو کہ شرعی ممنوع کامون اور بُری عادتون کی
طرف رجوع اور امر کرے یہان اُسی سے غرض ہی دوم (نفس لوامہ) جو کہ
گناہ ہونے پر اپنے کو آپ ملامت کرے ایسی روح پاک لوگون کی ہوتی ہی سوم
(نفس مطمئنہ) جو کہ بُری عادتون سے پاک و صاف ہو اور اطمینان سے خدا کو
تلاش کرے ایسی روح صلحا اور انبیا کی ہوتی ہی۔ ماجرا جو چیز جاری ہو چکی ہو
مجازاً قصہ کہانی حکایات۔ مطلب۔ یہ حکایت کوئی سچی داستان نہین بلکہ
شاعر نے ایک چیستان لوگون کو بجھائی تھی نہ کوئی مرد ہی نہ کوئی عورت
نہ کوئی عرب ہی نہ کوئی عجم مرد سے مراد یہان عقل ہی اور زن سے غرض
نفس امارہ۔ عقل و نفس مین ہمیشہ جھگڑا برپا رہتا ہی جیسا شعر آئندہ مین ہی
ایضاً ۱۴ زن یہ چاہے ہی کہ ہووے مال و جاہ + ثروت ظاہر مشیخ و
خانقاہ + چاہے ہی نکسال باہر یہان چاہتی ہی لازم تھا۔ ہووے بھی اب
ترک ہی فقط ہووے بولتے ہین صیغہ واحد غائب مضارع۔ ثروت بناے مثلثہ سرداری
اور مال کی کثرت۔ مشیخ شیخ کی جمع اور بمعنی بزرگی۔ خانقاہ خانہ گاہ کا معرب ہی
وہ مقام جہان مشایخ و درویش بیٹھکر عبادت کرتے ہین اور وہ مسجد سے
ملی ہوئی ایک کوٹھری بھی ہوتی ہی۔ مطلب۔ زن یعنی نفس امارہ یہ چاہتا ہی
کہ مجھے ظاہر کی سرداری اور بزرگی اور عمدہ عمدہ مکان رہنے کو ملین

کہ موت کا قاصد آیا یعنی موت قریب ہی اور آزردہ ہو کر ہر انسان کہو اگر تو نے روگردانی کی تو کیا ہو سکیگا موت سے بھاگ کر کہان بچیگا پھر بے صبری ناحق ہی۔
ایضاً زندہ جو شیرین یہان ہی وقت فوت + تلخ تر حنظل سے ہوگی اسکی موت۔ فوت مٹنا اور مرنا۔ حنظل کی حاے حطی پر چاہے کسرہ پڑھو چاہے فتحہ دونون درست ہین کذا فی الغیاث وہ اندراین کا پھل ہی کہ بہت سُرخ اور خوش رنگ اور نہایت کڑوا ہوتا ہی تلخ گذرنا نہایت ناگوار ہونا۔ مطلب جو زندہ آدمی مرتے وقت دنیا سے شیرین یعنی خوش ہین اُنکو موت نہایت بُری معلوم ہوگی اور دشوار ہوگی لفظ شیرین و تلخ مین یہان صنعت تضاد ہی شعر ۲۰ صفحہ ۴۔ دیکھو **ایضاً** ۹
تن پرستون کی ہی بس دشوار نزع + جی قفس مین ہوگا ہوگی دار نزع + تن پرست جو دوسرون کی خبر نہ لے اُسکی ہندی پیٹ پالو۔ نزع جان کنی یعنی دم نکلنے کا وقت۔ قفس پنجرہ اور قید خانہ۔ دار سولی۔ مطلب۔ تن پرست لوگون کی جان بڑی مشکل سے نکلتی ہی اُنکی روح بدن مین ایسی ہی جیسے کوئی مرغ گرفتار قفس ہو جان کنی کے وقت اُنکو وہ تکلیف ہوگی جیسے کوئی سولی پر چڑھایا جائے
ایضاً ۱۰ جو کہ موٹی ہوتی کھا کر گوسپند + ذبح کرتے ہین اُسے اہل پسند +
گوسپند مینڈھا اور بھیڑی۔ اہل پسند وہ لوگ جو کسی چیز کو پسند کرین۔ مطلب۔ تن پروری کے سبب سے لوگ بلا مین پھنستے ہین جیسے جو بھیڑی کھا پیکر طیار ہوتی ہی اُسی کو ذبح کے واسطے لوگ خرید کرتے ہین **ایضاً** ۱۱
رات اب آخر ہوئی اے عشوہ گر + یاوہ گوئی سے ذرا اب در گذر + عشوہ بکسر عین مہملہ فریب و ناز۔ یاوہ بیہودہ۔ یاوہ گو کی ہندی بکواسی ہی۔ یہ شعر شاعر کا قول ہی۔ رات سے مراد یہان شباب ہی۔ مطلب۔ جوانی گذری اے مکار اب خدا خدا کر خدا کو یاد کر واہیات باتین چھوڑ **ایضاً** ۱۲

یہان مراد خرد و بزرگ - عیال بالکسر زن و فرزند و متعلقین - عیال اللہ کے
دوسرے لام کو دراز یہان نہ پڑھو - نعم الوکیل روزی کا ذمہ دار مطلب چھوٹے سے
بڑے تک سب خدا ہی سے علاقہ رکھتے ہین اور خدا سب کی روزی کا ذمہ دار ہی
کوئی متنفس بے رزق نہین رہنے پاتا ایضاً آدمی کو رزق کا اپنے الم ہے فقط
کج فہمی سے یہ درد و غم + الم رنج - کج فہمی حماقت - مطلب - آدمی کو اگر
روزی کی فکر کا رنج ہوتا ہی تو حماقت سے ہوتا ہی اس امر کا رنج نہ کرنا چاہیے
خدا رازق ہی ایضاً ہی وہان نعمت کی ورنہ کیا کمی + کردے حق محتاج کو
دم مین غنی + حق خدا - غنی بے پرواہ مالدار یہان بمعنی دوم ہی مطلب -
خدا کے پاس دولت کی کچھ کمی نہین چاہے دم بھر مین فقیر کو امیر بنا دے
پھر انسان کو اپنے حق مین ہاے ہاے کرنا بیکار ہی - محتاج کو غنی کرنا اشارہ ہی طرف
لِتُعِزَّ مَنْ تَشَآءُ کے یعنی جسکو چاہے خدا عزت دیدے ایضاً غم
توکل کا ہی اپنی بیچکن + وسوسون سے ہی یہ سب رنج و محن + توکل خدا کو سونپنا
یعنی صبر کرنا - بیچکن بڑا وکھیڑنے والا مرادی معنی نہایت درپی ہونے والا اور
کھو دینے والا - وسوسہ بہکا دینے والا اور فریب شیطانی مرادی معنی
بے اعتباری - محن بکسر اول محنت کی جمع ہی - مطلب - ہمارے توکل کی بیخ کنی
فقط غم کرتا ہی یعنی غم دنیا صبر دل کو کھوتا ہی اور ساری تکلیفین بے صبری کی وجہ سے
ہوتی ہین ایضاً در دتن ہی موت کا تیرے رسول + پھیر مت منھ اس سے
تو ای بوالفضول + رسول بھیجا ہوا شخص و قاصد اور وہ نبی جسپر کتاب خدا
نازل ہوئی ہی وہ بعقائد اہل اسلام چار ہی شخص ہین داؤدؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ
اور احمدؐ باقی سب نبی کہلاتے ہین لیکن یہان بمعنی قاصد ہی - منھ پھیرنا
انکار کرنا اور ناپسند کرنا - مطلب + تیرے جسم مین جب کوئی دکھ پیدا ہو تو سمجھ

باقی رہی بے صبری نکر ایضاً ۱۴ مت کر اب بیشی کمی پر تو نگاہ + دل سے اپنے کھو دے
حُبِّ مال وجاہ + بیشی بمعنی زیادتی یہان مراد دولت سے ہی۔ کمی گھٹ جانا یہان مراد
مفلسی سے ہی۔ نگاہ کرنا توجہ کرنا۔ حُبّ دوستی۔ مت علامت نہی قدیم بولی
اب ٹکسال باہر فی الحال اس محل پر نہ بولتے ہین۔ مطلب۔ اے عورت تو دولت
اور مفلسی پر کچھ نہ خیال کر مال وعزت کی محبت بھلا دے ایضاً ۱۵ صاف دیدہ
دونون جہان بیٹھکے گذر + بے بقا ہین مت کر انپر تو نظر + تیرہ میلی چیز یہان بمعنی
مفلسی ہی۔ صاف سے مراد یہان دولت۔ بے بقا جو چیز ہمیشہ نہ رہے مطلب
آدمی کی دولت اور مفلسی دونون گذر جاتی ہین ہرگز ایک حال پر انسان نہین رہتا
ایضاً ۱۶ دیکھ دنیا مین ہزارون جانور + عیش وعشرت مین ہین بے کسب وہنر +
کسب حاصل کرنا اور پیشہ۔ ہنر وہ کاریگری جو ہاتھ سے ہو۔ مطلب۔ اے عزیز
تو نہین دیکھتی کہ جانورون کو نہ کوئی پیشہ آتا ہی نہ کوئی ہنر مگر چین سے زندگی
بسر کرتے ہین انھین کچھ دنیا کی فکر نہین اسی طرح ہمین تمھین بھی لازم ہی۔
صفحہ ۱۷۔ حمد کرتی ہی خدا کو عندلیب + غیب سے وہ رزق پاتی ہی عجیب +
عندلیب بلبل۔ غیب مقام پوشیدہ۔ مطلب۔ بلبل خدا کی تعریف کرتا ہی اور
خزانۂ غیب سے چارہ پاتا ہی اُسے بھی کوئی فن نہین آتا یو نہین اگر ہم تم خدا کی
عبادت کیا کرین تو کبھی تنگ دستی نہو ایضاً ۲ بے غم وبے فکر دست
شہ پہ باز + طعمہ کھاتا ہی بلا رنج ونیاز + باز ایک شکاری جانور۔ طعمہ شکاری
جانور کا کھانا۔ نیاز بکسر اول حاجت۔ مطلب۔ خدا کی رزاقی دیکھ کہ باز باوجود
موذی طائر ہی اُسپر بادشاہ لوگ اُسکے تابعدار ہین یعنی شکارگاہ مین اپنے
ہیونچے پر بٹھائے ہوے پھرا کرتے ہین ایضاً ۳ ایسا ہی پشہ سے لیکر تا پیل +
ہین عیال اللہ وہ ہی نعم الوکیل + پشہ مچھر۔ پیل ہاتھی۔ پشہ وپیل سے

بحکم خدا ایک دوسرے کے ہاتھ سے قتل کیے گئے یہ بڑا معرکہ بنی اسرائیل مین
مشہور ہی۔ نفور بفتح اول وضم ثانی گریزان اور نفرت کرنے والا۔ مطلب۔ عزیز
اور غیر سب ہمسے نفرت کرنے لگے جیسے لوگ سامری سے نفرت کرتے تھے۔
دور دور بھاگنا نفرت کرنا **ایضاً ۹** قرض مانگین ہم اگر یک مشت جو +
دے نہ کوئی جی اگر کردین گرو + مشت جو سے مراد یہان تھوڑی اور کم حقیقت
چیز۔ گرو عوام اسے گروی کہتے ہین اور اسکی ہندی گہنا ہی۔ جی گرو کرنا
جان دیدینا۔ مطلب۔ اگر ہم کم حقیقت چیز بھی کسی سے قرض مانگین
اور اپنی جان تک بھی دیدین تو ہرگز کوئی نہ دے ہم تنگدستی سے ایسے ذلیل
ہو رہے ہین **ایضاً ۱۰** آوے گر گھر مین ہمارے میہمان + کفش بیچین اسکی
جب ملتی ہی نان + میہمان مرکب ہی مہ اور مان سے مہ بمعنی بزرگ ومان بمعنی مثل
یعنی مثل بزرگ اسکی ہندی پاہن ہی۔ کفش عام جوتا اور خاص ایک قسم کا
جوتا جسکی ایڑی اونچی اور دیوارین چھوٹی اور نوک بہت بھاری پچیدہ ہوتی ہی
یہان بمعنی اول ہی۔ مطلب۔ ہماری تکلیف کا یہ حال پہونچا ہی کہ جب ہم اپنے
میہمان کی جوتیان بیچین تو اسکو کھانا کھلا سکین **ایضاً ۱۱** سو رہے گھر مین ہمارے
وہ اگر + دلق پر اسکے رہے اپنی نظر + دلق فقیر کی گدڑی اور یہان میہمان کے
کپڑون سے مراد ہی۔ مطلب۔ اگر وہ میہمان ہمارے گھر مین سو رہے تو ہماری
یہی نیت ہو کہ اسکے کپڑے لے بھاگین نظر اس مقام پر بمعنی نیت ہی **ایضاً ۱۲**
اسطرح کا ماجرا اور گفتگو + صبح تک کرتی رہی وہ پیش شو + شو بواو معروف شوہر۔
مطلب۔ عورت نے اعرابی سے اپنی کہانی کہی آگے وہ اعرابی یعنی اسکا شوہر
اسے سمجھاتا ہی **ایضاً ۱۳** یون کہا شوہر نے زن سے صبر کر + اب گئی ہی عمر یہ یکسر
گذر + یکسر بالکل۔ مطلب۔ خاوند نے بیوی سے کہا کہ ساری عمر کٹ گئی ہی تھوڑی

کسی فقیر سے ہماری تکلیف برداشت کرنے کو کہو تو اُسے شرم معلوم ہو **ایضاً** نان کی جاگہ غذا ہی اپنی درد + پانی کی جا اشک ہی اور آہ سرد + نان روٹی جاگہ گنواری بولی اب جگہ بولتے ہین - مطلب - روٹی کھانے کے بدلے ہم درد سہتے ہین اور پانی پینے کے بدلے ہم آنسو پیتے ہین اور ٹھنڈی سانسین بھرتے ہین یعنی نہایت رنج و ملال مین بسر ہو رہی ہی **ایضاً** دن کو ہی پوشاک تاب آفتاب + شب نہالی اور بچھونا ماہتاب + نہالی وہ لحاف جو عروس اوڑھے اکثر باندھنو کا ہوتا ہی اور اُسپر گل بوٹے جھاڑ وغیرہ ہوتے ہین نہال درخت کو بھی کہتے ہین شاید نہالی کی تحتانی نسبتی ہی فارسی مین اِسکو نہالین بنون کہتے ہین - تاب آفتاب دھوپ - ماہتاب چاندنی - مطلب - عسرت کے سبب سے دھوپ دن کو ہماری پوشاک ہی یعنی دھوپ مین جلتے ہین اور رات مثل لحاف کے اور چاندنی بجاے بستر کے ہی یعنی رات کو اوڑھنا بچھونا کچھ نصیب نہین ہوتا خدا نے قرآن مین کہا ہی وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا یعنی شب کو ہمنے تمھارا لباس بنایا ہی یعنی رات کو سو رہو **ایضاً** قرص مہ حق مین ہی اپنے قرص نان + ہین ستارے بیضہاے ماکیان + قرص بالضم ٹکیا - قرص مہ پورا چاند جسے بدر بولتے ہین ماکیان ایک مرغی ماکیا نہا اُسکی جمع ہی - بیضہ انڈا - مطلب - چاند کو ہم پکے ہوے آٹے کی ٹکیا تصور کرکے تمنا کرتے ہین اور تارون کو مرغی کے انڈے خیال کرکے ہونٹھ چاٹا کرتے ہین مگر کچھ نصیب نہین ہوتا بھوکے ہی رہتے ہین **ایضاً** خویش و بیگانہ ہوے ہمسے نفور + سامری کی طرح بھاگے دور دور + سامری صفحہ ۸۰ فرہنگ دیکھو لوگ اِسکو جادوگر جانکر نفرت کرنے لگے تھے اور جنھون نے اِسے مان کے اطاعت موسیٰ چھوڑ دی وہ آخر

صفحہ ۱۶ - گئے وہ عیش و نشاط کے دن زمان رنج و ملال آیا + شباب نے شیب سے بدل کی عروج گذر از وال آیا + کیے ہوے سے ہوئی ندامت تو پھر کیا کیا خیال آیا + یہ مصرع مخبر مصیبت پسند ہمکو کمال آیا + نسیم جاگو کمر کو باندھو اٹھاؤ بستر کہ رات کم ہی + عیش و نشاط کے دن یعنی شباب - رنج و ملال کا وقت یعنی شیب - شباب بمعنی جوانی - شیب بفتح شین معجمہ بالون کا سفید ہونا یعنی پیری - زمان وقت - عروج ترقی اور بڑھنا - زوال تنزل اور گھٹنا - ندامت شرمندگی - مہر شاعر کا تخلص - مخبر خبر دینے والا اور اطلاع کرنے والا کمال نہایت - مطلب - جب جوانی گذر کر بڑھاپا آیا تو طاقت وغیرہ مین تنزل ہوا اُسکے ہوتے ہی جو جو گناہ کر چکے تھے اُسپر شرمندگی ہونے لگی عجیب عجیب خیالات دل مین سمانے لگے آخر کو یہی بہتر معلوم ہوا کہ ہوشیار ہون اور کمر باندھکر مرنے پر طیار ہون **ایضاً ۲** کہتے ہین زن نے عرب کی ایک رات + اپنے شوہر سے کہی رو کر یہ بات + عرب ملک عرب کا رہنے والا آدمی و عربستان کے گنوار کو اعراب بولتے ہین - مطلب - ایک عرب کی عورت نے اپنے خاوند سے بکمال غم یہ بات کہی جو شعر آیندہ مین ہی **ایضاً ۳** کھینچتے ہین ہم بہت رنج اور بلا + سب ہین خوش اور ہم ہین غم مین مبتلا + بلا و تکلیف جو اپنی طاقت سے باہر ہو کھینچنا برداشت کرنا - مطلب - زن عرب کا قول ہی کہ ہمتو تکلیف کی برداشت کر رہے ہین اور غم مین پھنسے ہین اور لوگون کو دیکھتے ہین کہ وہ چین سے بسر کرتے ہین **ایضاً ۴** فقر و فاقے سے ہوا ہی جی بہ تنگ + اپنی درویشی سے درویشون کو ننگ + فقر و فاقہ کے مرادی معنی تکلیف روزمرہ - جی بہ تنگ ہونا دق ہو جانا - درویشی سے مراد یہان تنگدستی - ننگ شرم - مطلب - ہم تکلیف روزمرہ سے ایسے دق ہو گئے ہین کہ اگر

کس کس بلا کی نیندین + نسیم غفلت کی چل رہی ہی امنڈ رہی ہین قضا کی نیندین +
کچھ ایسے سوئے ہین سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہی + بُت پتھر کی تصویر
اور معشوق کو بھی بولتے ہین یہان بمعنی اول ہی - بجس جو نہ ہلے - ابتدا سے یہان
روز ازل مقصود ہی - انتہا کی نیندین بمعنی بجید خواب - بلا کے معنی یہان بشمار
اور غضب - نسیم نرم ہوا - قسم ہی یہ محاورہ اکثر جب مثبت فعل پر آتا ہی تو اُسے
منفی کر دیتا ہی جیسے تمھین قسم ہی کہ یہان آج سے آؤ یعنی نہ آؤ اور جب فعل منفی پر
آتا ہی تو اُسے مثبت بناتا ہی جیسے تمھین قسم ہی کہ دیکھون تم مجھسے نہ بولو یعنی بولو
جاگنا قسم ہی یعنی نہ جاگینگے - مطلب - احباب مردہ کیسے دم بخود سو رہے ہین
ازل مین اتنا کب جاگے تھے جو اب غافل ہو کر ایسے سوئے ہین کہ گویا حشر تک
نہ جاگینگے ایضاً قیام عمر دو روزہ جانی کبھی نہین ایک قاعدے پر +
تعلق عیش زندگانی کبھی نہین ایک قاعدے پر + مآل کار جہان فانی کبھی
نہین ایک قاعدے پر + بہار گل لطف نوجوانی کبھی نہین ایک قاعدے پر +
جو چار دن ہی وفور راحت تو بعد اسکے غم والم ہی + مآل انجام کار تعلق علاقہ -
عمر دو روزہ ایک دن حیات کا ایک دن وفات کا اور نیز عمر کم پائدار سے
مراد ہی - بہار گل وہ ایام جنمین گلاب پھولے وہ چیت کا مہینا ہی بعضے برسات کو
ہندوستان کی بہار کہتے ہین - وفور زیادتی - جانی مین تحتانی نسبتی ہی یعنی
جان کے مثل عزیز بعض نسخون مین بجاے اسکے اکثر لفظ (جلدی) بدو تحتانی
چھپ گیا ہی اور وہ غلط ہی اول تو بمعنی اور پھر زندگانی کے ساتھ قافیہ
نہ رہیگا - مطلب - عمر کم پائدار کا قیام اور عیش زندگانی کا تعلق اور مٹجانے والی
دنیا کا انجام کار اور پھولون کی بہار اور جوانی کا لطف یہ سب ایک
حالت پر نہین رہتے اگر چند روز خوشی ہی تو اُسکے بعد پھر غم کا سامنا ہوتا ہی -

واضح رہے کہ اسکے ہر بند مین پانچ مصرع ہین آخیر کے دو دو نسیم شاعر کے مصرع اور اوائل کے تین تین عبداللہ خان تخلص مہر کے مصرعہ ہین ایسی نظم کو مخمس بولتے ہین **ایضاً ۲** سرور و عیش و نشاط و عشرت یہ چند انفاس کے ہین جھگڑے + ملال و رنج و غم و مصیبت یہ چند انفاس کے ہین جھگڑے + غرور و تمکین و کبر و نخوت یہ چند انفاس کے ہین جھگڑے + جوانی و حسن و جاہ و دولت یہ چند انفاس کے ہین جھگڑے + اجل ہی استادہ دست بستہ نوید رخصت ہر ایک دم ہی + عیش خوشی مدامی۔ نشاط بفتح اول خوشی۔ عشرت دلی خوشی اور کسی کے ساتھ لطف اُٹھانا۔ ملال رنج دلی جبتک کم ہو۔ رنج تکلیف بیماری و غم۔ غم رنج گذشتہ مصیبت سختی و دشواری کار۔ غرور دولت کا فریب کھانا۔ تمکین اپنے کو لیے اور سنبھالے رہنا۔ کبر اپنے کو بزرگ بنانا۔ نخوت دماغی غرور اُسکی ہندی ٹھسا ہی جاہ مرتبہ و مقام ظاہر اجاے کا مبدل ہی۔ سرور دماغی خوشی ہ دولت وہ مال جو ہاتھون ہاتھ اِرتا پھرتا رہے۔ دست بستہ تابعدار۔ اجل موت۔ نوید بضم اول و کسر ثانی و یاے مجہول خوشخبری۔ مطلب۔ درحقیقت یہ سب الفاظ چند سانسون کے جھگڑے ہین اگر دم آیا تو سب کچھ اور جو روح نکل گئی تو پھر اُنمین کا ایک بھی ساتھ نہ دیگا موت ہر وقت سامنے کھڑی ہی اور پیغام اجل خدا معلوم کسوقت آئے۔ جب کوئی ایسی بدچیزون سے چھٹکارا پائے تو نہایت خوشی منانی چاہیے اِسی واسطے شاعر نے نوید کا لفظ کہا ہی۔ انفاس نفس بفتحتین کی جمع ہی **ایضاً ۳** مثال بُت سب کے سب ہین بیحس یہ دیکھو قہر خدا کی نیندین + یہ جاگے تھے ابتدا مین کس دن جو سوئے ہین انتہا کی نیندین + پڑے ہین کیسے یہ ہاے غافل چڑھی ہین

صاحب ادراک وہ شخص جسے قوت مدرکہ بخوبی حاصل ہو یہان مراد عارف خدا سے ہی
وہم شعر ۹ صفحہ ۲ - دیکھو - گمان یقین اور وہم کی درمیانی قوت کا نام ہی اسکی
عربی شک ہی - حقا مین الف قسمیہ - مطلب - ای عارف خدا کی معرفت مین
خاموش ہی رہنا بہتر ہی خدا کی قسم کہ اس بارے مین وہم و گمان کو تو دخل
نہین جو ذرا سی چیز ہین پھر درک یعنی عقل مدرکہ کے برابر بڑی چیز اس
باریک راہ مین کیونکر سما سکیگی **ایضاً** ۲ الب پر یہی مصرع رہے ہر وقت امانت
شکر اسکا ادا کر سکے کیا مُنہ ہی زبان کا + امانت شاعر کا تخلص - لب پر
کوئی بات رہنا اسکا بکے جانا - مطلب - ای امانت مین جو مصرع مطلع مین کہ چکا ہون
اسی کا ہر وقت رٹنا خدا کی حمد مین بہتر ہی یعنی یہی بکنا مناسب ہی کہ ع شکر اسکا
ادا کر سکے کیا مُنہ ہی زبان کا +

صفحہ ۱۵ - سرائے دنیا ہی خوف کی جا ہر ایک کو خوف دم بدم ہی + رہا سکندر
یہان نہ دارا نہ ہی فریدون یہان نہ جم ہی + مسافرانہ ٹکے ہو اٹھو مقام فردوس ہی
ارم ہی + سفر ہی دشوار خواب کب تک بہت بڑی منزل عدم ہی + نسیم جاگو
کمر کو باندھو اٹھاؤ بستر کہ رات کم ہی + سرائے غرض مہان سرا جہان مسافر
تکین سرائے دنیا استعارہ یعنی دنیا - مسافرانہ مثل مسافر فردوس یہ لفظ رومی
یا سریانی ہی بہشت کا سب سے بڑا اور بلند درجہ - ارم فرہنگ دیکھو -
عدم نیست ہو جانا - بستر بچھونا - منزل عدم استعارہ یعنی عدم - مطلب -
لفظ مسافرانہ اور ٹک رہنا اور لفظ مقام و سفر و منزل اور کمر باندھنا اور
بستر اٹھانا - یہ سب لوازم مہالسرا ہین خواب سے مراد غفلت دنیا - جاگو یعنی
غفلت دنیا سے ہوشیار ہو - بستر اٹھاؤ یعنی طمع دنیوی دل سے نکال ڈالو
رات کم ہی یعنی صبح قریب ہی یعنی بالون پر سپیدی آچلی بوڑھے ہو چلے ہو -

مرجانے کا ماتم رہتا ہی۔ شادی و غم و بچہ و جوان مین باہم صنعت تضاد ہی شعر ۲۰
صفحہ ۴۔ دیکھو ایضاً ۱۶ دریاے غضب جوش مین آئے تو غضب ہی + غرقاب
سفینہ اجی ہوجائے جہان کا + غرقاب بقلب اضافت آب عمیق یعنی گہرا پانی۔
کذا فی الغیاث۔ اس صورت مین معنی شعر خیر باد کہتے ہین ہان شاید امانت کی مراد
یہ ہو تو ہو غرقاب مرکب بترکیب اضافی لفظ غرق مین فک اضافت ہی جیسے حباب
سر چشمہ صاحبدل وغیرہ یعنی ڈوبا ہوا اس صورت مین شعر بامعنی ہوجائیگا۔
دوسرے غضب کے معنی محاورتاً ستم اور آفت اور اندھیر کے ہین پہلا غضب
بمعنی غصہ۔ سفینہ ناو۔ سفینۂ جہان استعارہ یعنی جہان۔ مطلب۔ اگر خدا کا
غضب دنیا پر نازل ہو تو بڑی مشکل ہی جہان کا تحمل بیڑا نہ لگے جیسے نوحؑ کے
زمانہ مین ہوا تھا ایضاً ۱۷ بلبل کی طرح عشق مین نالان ہون مین اُسکے +
ہی جو گل یکتا چمن ہر دو جہان کا + بلبل ایک طائر کا نام جسکی رنگت خاکستری
ہوتی ہی یہ جانور پہاڑی ہی ہندوستان مین نہین پیدا ہوتا مشہور ہی کہ ہزار
جانورون کی بولیان بولتا ہی اسلیے ہزار داستان بھی اسکا لقب ہی اسکا عشق
گلاب کے پھول کے ساتھ اور نالہ معروف ہی۔ چمن ہر دو جہان کے گل یکتا سے
مراد خدا ہی۔ یکتا جسکا کوئی ثانی نہو۔ مطلب۔ دونون جہان کے باغ کے یکتا
پھول یعنی خدا کی محبت مین بلبل کے مانند مین شور مچا رہا ہون یعنی اُسکی مدح کر رہا ہون
ایضاً ۱۸ پوشیدہ بھلا کرسکے اُس سے کوئی کیا بات + دانندۂ و واقف ہی
وہ ہر راز نہان کا + دانندہ اسم فاعل قیاسی جاننے والا۔ واقف ٹھہرنے والا
اور آگاہ۔ راز نہان چھپا ہوا بھید۔ مطلب۔ خدا عالم الغیب ہی اُس سے
کوئی بات چھپی نہین رہ سکتی وہ نیکی و بدی سب دیکھتا ہی ایضاً ۱۹ دم مارنے کی
جا نہین ای صاحب ادراک + حقا کہ وہان دخل نہین وہم و گمان کا +

مطلب - چونکہ خدا کی قدرت کے باغ مین کبھی خزان نہین آتی یعنی قدرت خدا
ایک حال پر رہتی ہی تو اُسکی تعریف کا باغ بھی ہمیشہ تازہ رہتا ہی **ایضاً ۱۲** جو
آگیا اِس راہ مین سالک وہی ٹھہرا + گمراہ ہوا جو نہ یہان کا نہ وہان کا + سالک
راہ چلنے والا اور وہ فقیر جو اپنے ہوش و حواس مین ہو اور جو آپ سے باہر ہوا اُسے
مجذوب کہتے ہین - گمراہ بہکا ہوا شخص - نہ یہان کا نہ وہان کا محاورہ جسکا کہین
ٹھکانا نہو - مطلب - جو خدا کی حمد کی راہ مین آیا یعنی جسنے خدا کی حمد بیان کی
مگر یا عمل وہی درویش سالک ہی اور جو اس سے بہک گیا اُسکا کہین ٹھکانا
نہین نہ دنیا مین نہ دین مین **ایضاً ۱۳** دریاے کریمی مین ہین سو طرح کے جلوے +
دیکھو صدف جسم مین عالم دُرِ جان کا + کریمی عنایت خدا دریاے کریمی استعارہ
یعنی کریمی جلوہ نمائش - صدف سیپ - عالم محاورہ بہ معنی حال و صورت اور
رنگ روپ - دُر موتی - دُرِ جان استعارہ یعنی جان - حکما قائل ہین کہ جان بدن کے
اندر حلول نہین رکھتی اور اہل شرع اسکے برخلاف ہین - مطلب - خدا کا
دریاے رحمت ہزار ہا طرح کے جوش مار رہا ہی اور سیکڑون طرح سے اُسکی
کریمی نمودار ہی دیکھو ایک نمائش یہ بھی ہی کہ جان بدن مین اِسطرح سمائی ہوئی ہی
جیسے سیپ مین موتی **ایضاً ۱۴** صحرا مین نہ دریا مین زمین پر نہ فلک پر +
موجود ہی پر نام نہین اُسکے نشان کا + صحرا بڑا جنگل - نام نہین محاورہ بتا نہین
مطلب - خدا سب جگہ موجود اور حاضر ہی اگر خاص اُسکے رہنے کی جگہ دریافت
کیا چاہو تو ہرگز یقین نہو سکے اُسکی ذات لامکان ہی **ایضاً ۱۵** دیکھے تو کوئی
غور سے قدرت کے کرشمے + شادی کہین بجے کی کہین غم ہی جوان کا + کرشمہ
بکسر تین چشم و ابرو سے اشارہ کرنا اصطلاحاً بمعنی طریقہ و تماشا - مطلب - کوئی
قدرت کے کھیل دیکھے کہ کہین دنیا مین لڑکا پیدا ہونے کی خوشی اور کسی جگہ جوان کے

حد سے بڑھ جانا و نافرمانی یہان بمعنی دوم ہی۔ مفسدہ فساد کرنا اور جاے فساد عنوان
بضم اول دیباچہ اب بمعنی قسم مستعمل ہی۔ مطلب۔ اگر آدمی بے شغل رہے تو بہت
فساد اور نافرمانیان کرے اور اُس سے ہزار طرح کے جھگڑے پیدا ہون
(قال الشارح) اگر اِس مصرع سے ع بدلائل ہوا ہی ثابت یون + لیکر شعر ہذا تک
(شرح کرنے والے نے کہا ۱۲)
قطعہ بند کیا جائے تو معنی بہت خوب ہوتے ہین اور سب کا خلاصہ یون ہوگا۔
مطلب۔ اگر کوئی دنیا مین رفاہ اور چین سے بسر کرے اور اُسکی حالت مین کبھی
کوئی خلل نہ پڑے اور مسرت و فراغت مین اُسکی پرورش ہو تو ایسے نہنگ آدمی سے
بیٹھے بیٹھے کھاکر کبھی رہا نہ جائے سیکڑون بدمعاشیان ہزارون ہنگامے برپا کرے
لہذا یہ ضرور ہی کہ انسان ایک نہ ایک سعی و محنت کرتا رہے **ایضاً**
کیا کیا ہی کرم مجھپہ خداے دوجہان کا + شکر اُسکا ادا کرسکے کیا مُنھ ہی زبان کا
کرم بخشش و عنایت۔ دوجہان سے مراد وجود و عدم۔ کیا مُنھ ہی محاورہ
بمعنی کچھ حقیقت نہین۔ مُنھ کا لفظ زبان کے ساتھ بطور ایہام ہی شعر، صفحہ ۲
دیکھو۔ مطلب۔ خدا کی عنایت مجھپر بے انتہا ہی زبان کی طاقت نہین کہ اُسکا
شکر ادا کرسکے **ایضاً** تازہ ہی چمن حمد خداے دوجہان کا + کچھ دخل نہین
گلشن قدرت مین خزان کا + چمن باغ کا ایک حصّہ۔ حمد خدا کا چمن استعارہ
یعنی حمد۔ دخل گھسنا۔ گلشن پھولون کی جگہ۔ گلشن قدرت استعارہ
یعنی قدرت۔ خزان بفتح اول مصدر خزیدن سے منسوب ہی مکان گرم و
جامۂ گرم مین گھس رہنے کا موسم اور بعضون نے اِسے خزو دیبا کا منسوب
بتایا ہی یعنی گرم کپڑے مثل خز پہننے کی فصل الغرض یہ وہ موسم ہی جب آفتاب
برج میزان و عقرب و قوس مین رہتا ہی اور اِسی سبب سے چلّے کے جاڑے
ہوتے ہین درختون کے پھول پتے جھڑ جاتے ہین اِس موسم کی ہندی میت جھڑ ہی

شکوہ و شکایت سے تکلیف پہونچے **ایضاً** یونہین بے شغل ہو اگر انسان +
بیگان ہون اُسے بہت نقصان + شغل کار و بے فرصتی - مطلب - جسطرح لڑکے
اگر معلم کے پاس بچپن سے نہ بٹھائے جائین تو خراب ہوجاتے ہین اسی طرح اگر جوان آدمی بھی
بیکار بیٹھا رہے تو آدمیت سے گذر جاتا ہی اور بیشک اُسے بڑے بڑے نقصان
پہونچتے ہین **ایضاً** بدلائل ہوا ہی ثابت یون + متفرر ہون آپ غیر بھی ہون +
دلائل دلیل کی جمع جسکے معنی حجت - یون بضم یاے تحتانی حرف تشبیہ ہی اس
شعر سے ثابت ہی کہ یہ لفظ جسطرح عوام بفتح اول بولتے ہین غلط ہی کیونکہ ہون کا
قافیہ واقع ہوا ہی اور اختلاف حرف حذو جائز نہین کما لایخفی علی الشاعر (حذو
حرف روف کے ماقبل کا حرف جیسے مار و تار کا میم و تے اور خوب و دوب کا خے
و دال اور اسیر و امیر کا سین و میم - روف کی تحقیق صفحہ ۵۹ حصۂ دوم مجموعہ سخن مین
دیکھو - مطلب - حجتون سے یہ بات ثابت ہوئی ہی کہ اگر انسان بیکار بیٹھا رہے
تو خود اُسکو بھی ضرر پہونچے اور غیرون کو بھی اُس سے نقصان ہو جیسا آگے
بیان کیا جائیگا **ایضاً** ہو جو کوئی رفاہ و نعمت مین + حسن افعال و نیک حالت مین +
رفاہ بکسر اول فراغت اُسکی ہندی چین - حسن بہتری - یہ شعر اپنے مابعد سے
قطعہ بند ہی - مطلب - جو کوئی چین اور آسایش اور نیک و بہ اور اچھی حالت مین
رہے تو اُسکا وہ حال ہو جو شعر آئندہ مین ہی **ایضاً** ہو مسرت مین
اُسکو نشو و نما + ہو فراغت مین اُسکو نشو و نما + نشو پیدا ہونا - نما بفتح اول اُگنا
نشو و نما کے مرادی معنی پرورش - فراغت چین سے ہاتھ پانون پھیلانا اور کام سے
چھٹی پانا یہان معنی اول مقصود ہین - مطلب - جو کوئی رفاہ اور حسن افعال اور نیک
حالت مین بسر کرے تو وہ خوشی مین پرورش پائے اور اُسے ہمیشہ چین نصیب ہے
ایضاً حال کیا ہو فساد و طغیان کا + مفسدہ ہو ہزار عنوان کا + طغیان

کھانے سے زیادہ ہی جیسا کہ اوپر بیان ہوا **ایضاً ۲۰** روٹی مین یہ ہی حکم رب جلیل + حرکت سے بشر کرین تحصیل + جلیل بزرگ - حرکت بفتحتین چلنا پھرنا - بشر انسان تحصیل حاصل کرنا یہان مرادی معنی تلاش مطلب - رزق کے واسطے خدا کا حکم ہی کہ چل پھر کر انسان تلاش کرین -

صفحہ ۱۴ - اگر اسمین بشر نہو شاغل + ارتکاب امور ہو باطل + شاغل شغل کرنے والا اور عادت ڈالنے والا - ارتکاب امور ایک دوسرے سے کامون کا تعلق باطل مٹ جانے والا - مطلب - اگر آدمی خود چل پھر کر اپنی روزی نہ تلاش کرے تو پھر دنیا مین کسی سے کسی کا کام نہ نکلے **ایضاً ۲** غور سے دیکھ حالت اطفال + فہم و درک اُنکو ہی ہنوز محال + اطفال طفل کی جمع ہی وہ لڑکا جو چودہ برس کی عمر تک نہ پہونچا ہو یعنی نابالغ ہو - درک شعر ۱ صفحہ ۳ - دیکھو - ہنوز ابھی تک تا ہنوز ایسے مقام پر غلط ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب - لڑکون کی حالت مین غور کر کہ اگرچہ اُنکو بخوبی سمجھ نہین آتی لیکن مان باپ وہ امر کرتے ہین جو شعر آئندہ مین ہی **ایضاً ۳** سونپ دیتے ہین پر معلم کو + کہ کبھی کھیل مین فساد نہو + معلم سکھانے والا - مطلب - اگرچہ بچپن کا زمانہ رہتا ہی لیکن مان باپ بچون کو معلم کے سپرد کر دیتے ہین تاکہ خراب لڑکون کے ساتھ کھیل کود کر فساد نہ برپا کرین اور نشست و برخاست سیکھین اور وہ فائدہ ہو جو شعر آئندہ مین ہی **ایضاً ۴** لہو و بازی مین بیہدہ ہون آپ + ہون گرفتار رنج مین مان باپ + لہو کھیلنا - بازی وہ کھیل جسمین کچھ شرط ہو یہان مراد فقط کھیل سے ہی - بیہدہ بدہ بضم اول یعنی فائدہ بیہدہ امر بے فائدہ ضمہ ہا کو اشباع یعنی کھینچکر وا و بھی اُسکے بعد بڑھا لیتے ہین اور بیہودہ پڑھتے ہین جیسے تربزو تربوز - مطلب - اگر مان باپ بچپن سے معلم کے سپرد نہ کرین ایک تو وہ لڑکے خود نالائق ہو جائین اور دوسرے مان باپ کو اُنکے فساد کے

ذوالقافیتین

ایضاً ۱۵ کیا ہی تدبیر کی ہی خالق نے + کیا ہی تقدیر کی ہی رازق نے + تدبیر کسی کام کے پیچھے پڑنا اور انجام کار سوچنا - تقدیر وہ حکم خدا جو جاری نہوا ہو رازق روزی دینے والا مراد خدا سے ہی - یہ شعر ذوالقافیتین ہی - (ذوالقافیتین) وہ شعر جسمین دو قافیے ہون خواہ دونون کے مابین ردیف ہو خواہ نہو جیسے اِس شعر مین تدبیر و تقدیر پہلے قافیے اور خالق و رازق دوسرے قافیے ہین یہ امر داخل صنعت ہی - مطلب - خدا نے مخلوقات کے کھانے پینے کے واسطے کیا کیا تدبیرین اور تقدیرین بنادی ہین **ایضاً ۱۶** کھانے سے ہی زیادہ حاجت آب + بھوک سے پیاس کا بڑا ہی عذاب + حاجت کسی چیز کی ضرورت - عذاب تکلیف - مطلب - کھانے سے پانی زیادہ درکار ہوتا ہی جسقدر تکلیف بھوک کی ہوتی ہی اُس سے زیادہ پیاس کی شدت ہوتی ہی تم نہین دیکھتے کہ آدمی اکثر دن رات مین دو بار کھانا کھاتا ہی اور دس پانچ بار پانی پیتا ہی **ایضاً ۱۷** طلب آب بہر غسل و وضو + کپڑے دھونے کو احتیاج سبو غسل بضم اول نہانا - وضو بضمتین عبادت کے واسطے ہاتھ مُنھ دھونا - سبو گھڑا - مطلب - غسل اور وضو کے واسطے پانی کی خواہش اور کپڑے دھونے کو گھڑے بھر بھر پانی ضرور ہی **ایضاً ۱۸** چارپایون کو پانی ہی درکار کھیت ہوتے ہین پانی سے تیار + چارپائے وہ جانور جو چارون پانون سے چلین یہان مویشی و دواب سے غرض ہی - درکار ضروری - مطلب - مویشی اور کھیتون کو پانی نہ ملے تو نقصان پہونچے اِن دونون چیزون کو پانی کی ضرورت ہی **ایضاً ۱۹** اِسلیے کی ہی پانی کی کثرت + کہ نہ دے رنج پانی کی قلت + کثرت زیادتی - قلت کمی - مطلب - تمام زمین پر مٹی سے زیادہ پانی اِسواسطے پیدا کیا ہی کہ پانی کی ایذا کسی کو نہونے پائے کیونکہ پانی کی حاجت

مژہ و پردہ سے حصار ہین ہی + دیدہ آنکھ کا ڈھیلا - مردم مردکی جمع - غار گڑھا -
مژہ وہ بال جو پلک مین لگے ہین اُسکی ہندی برنی ہی - حصار احاطہ و قلعہ - دیدہ کے
ساتھ مردم کا لفظ بطور ایہام ہی شعر ۲ صفحہ ۲ - دیکھو - مردم آنکھ کی پتلی کو بھی کہتے ہین
مطلب - دیدے کا ڈھیلا آنکھ کے پیالے مین برنی اور پلک کے باعث سے
گویا ایک قلعہ مین محفوظ ہی **ایضاً ۱۱** ہی جو پیچیدہ درمیانۂ گوش + کیا ہی
حکمت ہی اسمین ای باہوش + پیچیدہ لپٹی ہوئی چیز - درمیانۂ گوش کان کا
گھونگھا - باہوش اسم صفت جسکے ہوش درست ہون - مطلب - کان کے
اندر سیدھا سوراخ نہین چلا گیا ہی بلکہ ٹیڑھی گلی کی طرح پیچ در پیچ ہی اسمین خدا کی
وہ حکمت ہی جو شعر آئندہ مین مذکور ہی **ایضاً ۱۲** پردۂ گوش تک جو پہونچے صدا +
یعنی جو ہی مقام سامعہ کا + پردۂ گوش کان کے اندر کا حصہ اور طبقہ جو گھونگھے کی
شکل پر ہی قوت سامعہ وہین رہتی ہی - مقام سامعہ کان کے اندر جہان پر بات
سنائی دے یعنی پردہ - مطلب - کان کے پیچدار ہونے سے یہ فائدہ ہی کہ اگر
پردۂ گوش یعنی اُس مقام تک جہان قوت سامعہ رہتی ہی آواز پہونچے تو وہ
بات نہونے پائے جو شعر آئندہ مین ہی **ایضاً ۱۳** نہ لگے زور سے ہوائے صدا +
نہو آسیب صدمہائے صدا + آسیب کسی چیز کا دھکا - صدمہ زور سے
اکبارگی دھکا لگنا - مطلب - اگر کان کے پردے تک آواز کی ہوا یا آواز سخت
جائے تو راہ مین پیچ کھاکر گھوم گھام کر آہستہ سے پردے پر لگے اور آواز کا صدمہ
یکبارگی اُسپر نہ پڑے بدین سبب کان اندر سے پیچدار بنا ہی **ایضاً ۱۴** نہون تا پردۂ
گوش جریح + رہین سالم ہمیشہ اور صحیح + جریح مفعول بمعنی زخمی - سالم تندرست
صحیح چنگا - مطلب - صدمہائے صدا کے بچاؤ کی تدبیر اسواسطے خدا نے کی ہی کہ
کان کے پردے زخمی نہو جائین اور ہمیشہ تندرست رہین تاکہ آدمی بہرا نہو جائے

بال خدا اسواسطے سر پر پیدا کرتا ہی تاکہ دماغ مین سردی اثر نہ کرے وہ بال نہین ہوتے
بلکہ خدا نے گویا سر کو ایک پوستین پہنا دیا ہی **ایضاً** تا نہ پہونچاے رنج اُسے سردی +
رنج گرمی سے بھی بچاے کبھی + مطلب - بالون کے سبب نہ دماغ مین سردی اثر کرے
نہ دھوپ کی شدت - گرمیون مین گویا سر کے بال چھتری کا کام دین **ایضاً**
بارش برف مین اگر ہین حجاب + دھوپ مین بھی یہ موے سر ہین حجاب +
بارش برسنا - حجاب پردہ - مطلب - جب برف پڑتی ہی یا دھوپ بہ شدت
ہوتی ہی تو سر کے بال دماغ کو بچا لیتے ہین **ایضاً** اے مفضل تو دیکھ رحمت رب +
پلک چشم پر خیال کر اب + مفضل ایک صحابی کا نام ہی جسکو ایک امام نے خدا کی
مخلوقات کا سبب بدلائل عقلی بتایا تھا - یہ شعر امام کا قول ہی - مطلب - یعنی اے
مفضل تو پروردگار کی رحمت دیکھ اور آنکھ کی پلک پر غور کر خدا نے وہ حکمت
اُسمین رکھی ہی جو آئندہ شعر مین ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی **ایضاً**
مثل پردہ خدا نے لٹکایا + رسن و حلقہ سے اُسے باندھا + حلقے کی ہندی
کنڈل ہی - مطلب - پلک کی کھال کو خدا نے پردے کی طرح لٹکایا ہی اور اُسے
ایک رسی اور ایک حلقے کے ساتھ مضبوط باندھا ہی **ایضاً** رسن و حلقہ ہی
یہ کسکا نام + شُفر رکھا ہی سب نے جسکا نام + شُفر بضم شین معجمہ اور فاے ساکن
پپوٹون کے گرداگرد جہان سے برنیان نکلتی ہین ایک رگ اندر اندر مثل حلقہ
دوڑی ہی - مطلب - مین نے جسکو رسن و حلقہ کہا اُسکا نام اہل لغت نے شُفر رکھا ہی
ایضاً چاہین جسدم یہ پردے لٹکائین + چاہین جسدم اُٹھائین اک پل مین +
مطلب - شُفر کے وسیلے سے پلک کھلتی اور بند ہوتی ہی جب ذرا شُفر کو ڈھیلا
چھوڑ دو تو پلک پردے کی طرح لٹک پڑے اور جب ذرا اُسے تان لو تو پلک
پردے کے مثل اوپر اُٹھ جائے **ایضاً** دیدۂ مردم ایک غار مین ہی +

پتلے دانت آگے ہین اور چوڑے پیچھے **ایضاً ۱۹** دیکھے تو اپنے مغز سر کو اگر + ہو عجب
حال منکشف تجھپر + مغز سر بھیجا منکشف کھلنے والا اور ظاہر ہونے والا مطلب۔
ای شخص اگر تو اپنے بھیجے کو غور کرے تو عجب کیفیت تجھپر ظاہر ہو جیسا آئندہ شعر مین ہی
ایضاً ۲۰ کتنے ہی جھلیون مین لپٹا ہی + صدمون سے امن مین وہ رہتا ہی +
جھلی کھال کے نیچے کی باریک کھال۔ امن پناہ مطلب۔ انسان کا بھیجا پرت
در پرت جھلیون مین لپٹا ہی اس سبب سے اُسپر کسی چیز کا صدمہ نہین پہونچ سکتا
ایضاً ۲۱ نہین کر سکتے عارضے مختل + نہین ہو سکتا ہلنے سے بھی خلل + عارضہ
ہونے والی چیز مرادی معنی بیماری۔ مختل خلل پذیر یعنی جسمین کچھ خلل ہو۔ مطلب
سر کا بھیجا جھلی کی مضبوطی کے سبب کوئی بیماری نہین اُٹھاتا اور اگر سر بھی ہلاؤ
تو کچھ نقصان نہین آتا کہ اُسکی بندش بخوبی ہی۔

صفحہ ۱۳۲۔ خود سے کم نہین ہی کاسۂ سر + صدمہ پہونچے اگر کوئی سر پر + خود
بواو مجہولہ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی مین سر پر رکھتے ہین کاسۂ سر سر کے اوپر کی ہڈی
جسے کھوپری کہتے ہین۔ مطلب۔ انسان کی کھوپری خود کی طرح سر پر رکھی ہی تاکہ
اگر کوئی آسیب پہونچے تو وہ ہو جو شعر آئندہ مین ہی **ایضاً ۲۲** متضرر نہو دماغ کبھی +
گل نہو عقل کا چراغ کبھی + متضرر رائے اول پر فتحہ نقصان پہونچائی ہوئی چیز۔
عقل کا چراغ استعارہ یعنی عقل۔ چراغ گل ہونا چراغ بجھ جانا مطلب۔ صدمہ
پہونچنے سے دماغ کو کچھ نقصان نہو اور عقل مین کچھ فتور نہ پڑے اسی سبب سے
خدا نے کاسۂ سر بنایا ہی۔ کاسہ بے نون بمعنی پیالہ **ایضاً ۲۳** بال سر پر جو ہوتے ہین
پیدا + سر کو وہ پوستین ہین گویا + پوستین جانور کے پوست کا شلوکا جسمین ایک طرف
بال ہوتے ہین اور ایک طرف صاف بالون والا استر بدن انسان سے ملا رہتا ہی
تاکہ جاڑا نہ لگے پوستین کشمیر مین بہت عمدہ بنتا ہی۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی مطلب

تیشہ بسولا۔ نجار درو دگر یعنی بڑھئی۔ مطلب۔ آدمی کے ہاتھ پانون گویا اُسکے ہتھیار ہین۔ اور بسولا نہین بلکہ مثل بسولے کے ہین جیسے کلھاڑی پھاوڑا کھرپا کسّی وغیرہ اسی لیے شاعر نے مثل کا لفظ کہا ہی اور اُسکا فعل دوسرے شعر مین بتایا ہی **ایضاً ۱۳** کبھی لکڑی کے کام آتا ہی + کبھی مٹی کے کام آتا ہی + مطلب۔ ہاتھ پانون سے انسان بسولے کی طرح کبھی لکڑی چھیل چھال لیتا ہی اور پھاوڑے کی طرح کبھی مٹی کھود کھاد لیتا ہی **ایضاً ۱۴** کیا عبث آدمی کو دانت ملے + ہی عیان حکمت خدا اس سے + مصرع اول مین لفظ کیا بطور استفہام ہی یعنی بیفائدہ دانت نہین ملے۔ عیان ظاہر۔ حکمت دانائی۔ مطلب۔ آدمی کو دانت خدا نے بیفائدہ نہین دیے ہین خدا کی دانائی دانتون سے بھی ثابت ہی۔ **ایضاً ۱۵** کتنے ہین تیز بہر قطع طعام + ریزہ ریزہ ہو تا طعام تمام + قطع کاٹنا ریزہ باریک اور چھوٹا ٹکڑا اُسکی ہندی کرچ ہی۔ مطلب۔ چند دانت باڑھ دار ہین تاکہ کھانا دانہ کٹجائے اور کرچ کرچ ہوکر پس جائے **ایضاً ۱۶** کتنے چپٹے بنے چبانے کو + صورت آسیا ہین دانے کو + صورت مثل۔ آسیا چکی۔ چپٹی وہ چیز جسمین باڑھ اور نوک نہو۔ مطلب۔ اکثر دانت چپٹے ہین تاکہ چیز پس جائے گویا دانتون کے واسطے خدا نے اُنھین چکّی بنایا ہی یہی حکمت خدا عیان ہی **ایضاً ۱۷** جو غذا توڑتے ہین آگے ہین + جو چباتے ہین اُنکے پیچھے ہین + غذا کھانے کی چیز۔ مطلب۔ سامنے کے دانت پتلے ہین تاکہ غذا کو اُس سے کاٹ سکین اور ڈاڑھون کو خدا نے چوڑا بنایا ہی تاکہ غذا اُنسے پسکر باریک ہوجائے **ایضاً ۱۸** کہ ہو اوّل شکست دانے کی + نوبت آجائے پھر چبانے کی + شکست توڑنا۔ نوبت بمعنی باری۔ مطلب۔ سامنے کے باریک دانتون سے پہلے دانہ ٹوٹ جائے پھر پچھلی چوڑی ڈاڑھون سے پسنے کی باری آئے اسی واسطے

پانی سے ہی۔ مطلب۔ ہونٹھون سے یہ فائدہ ہی کہ اُنکے سہارے سے جاندار پانی
کھینچ کھینچکر پیتے ہین اور اُس سے حیات بڑھتی ہی **ایضاً ۹** کہ نمو بند حلق مین پانی
پہونچے وہ معدے تک بآسانی + بند گرہ پڑجانا۔ حلق کی ہندی نری ہی۔ معدہ
وہ مقام جہان غذا جاکر ہضم ہو اُسکی ہندی آماشے ہی۔ آسانی آرام پانا اور سہل ہونا
مطلب۔ خدا نے ہونٹھ اِس واسطے دیے ہین تاکہ یکبارگی حلق مین پانی پہونچکر
پھندا نہ پڑجائے اور تھوڑا تھوڑا معدے تک چین سے گھونٹ گھونٹ کرکے
پہونچے **ایضاً ۱۰** صدمۂ آب سے نمو مجروح + نہ بدن پائے کوئی رنج نہ روح +
صدمۂ آب پانی کے ڈریڑے کی چوٹ۔ مجروح گھائل روح وہ بخار جس سے
اعضا کو حس و حرکت ہی جس مقام پر خون پہونچتا ہی وہان روح بھی جاتی ہی گویا
اصل مقام روح کا خون ہی اور فقہا حکم خدا سے مراد لیتے ہین بہ تلمیح قُلِ الرُّوحُ
مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ یعنی ای محمدؐ کہدے کہ روح میری پروردگار کا حکم ہی۔ مطلب۔
ہونٹھ تھوڑا تھوڑا پانی کھینچکر اگر معدے تک نہ پہونچائین تو یکبارگی پانی معدے پر
گر پڑے اور اُسکی چوٹ سے معدہ زخمی ہوجائے اور جب معدہ صحیح نہ رہے
تو تمام جسم مین بیماری پھیلے اور جب جسم تندرست نہ رہے تو روح کے نکلنے مین
کیا کسر ہو تم نہین دیکھتے کہ جو لوگ مُنھ کھول کر پانی کی دھار گلے مین اُتار کر پانی پیتے ہین
تو دفعۃً سینے کے اندر کیسی چوٹ سی لگتی ہی ہونٹھ خدا نے اِسی واسطے دیے ہین کہ
اِس صدمے کو بچائین **ایضاً ۱۱** مُنھ ہی دونون ہونٹھ ہین دو پٹ + بند
ہوتے ہین کھلتے ہین جھٹ پٹ + دروازہ۔ مطلب۔ شگاف دہن مثل
دروازہ ہی اور دونون لب پٹون کے مثال ہین کہ جھٹ پٹ کھلجاتے ہین
اور بند ہوجاتے ہین **ایضاً ۱۲** عضو انسان جو ہین وہ ہین اوزار +
ہی ہر اک مثل تیشۂ نجار + عضو بضم اول بدن کے ٹکڑے۔ اوزار ہتھیار۔

تیشہ بسولا۔ نجار درو دگر یعنی بڑھئی۔ مطلب۔ آدمی کے ہاتھ پانون گویا اُسکے ہتھیار ہین۔ اور بسولا نہین بلکہ مثل بسولے کے ہین جیسے کلہاڑی پھاوڑا کھرپا کسّی وغیرہ اسی لیے شاعر نے مثل کا لفظ کہا ہی اور اُسکا فعل دوسرے شعر مین بتایا ہی **ایضاً ۱۳** کبھی لکڑی کے کام آتا ہی + کبھی مٹی کے کام آتا ہی + مطلب۔ ہاتھ پانون سے انسان بسولے کی طرح کبھی لکڑی چھیل چھال لیتا ہی اور پھاوڑے کی طرح کبھی مٹی کھود کھاد لیتا ہی **ایضاً ۱۴** کیا عبث آدمی کو دانت ملے + ہی عیان حکمت خدا اس سے + مصرع اول مین لفظ (کیا) بطور استفہام ہی یعنی بیفائدہ دانت نہین ملے۔ عیان ظاہر۔ حکمت دانائی۔ مطلب۔ آدمی کو دانت خدا نے بیفائدہ نہین دیے ہین خدا کی دانائی دانتون سے بھی ثابت ہی۔ **ایضاً ۱۵** کتنے ہین تیز بہر قطع طعام + ریزہ ریزہ ہو تا طعام تمام + قطع کاٹنا ریزہ باریک اور چھوٹا ٹکڑا اُسکی ہندی کرچ ہی۔ مطلب۔ چند دانت باڑھ دار ہین تاکہ کھانا دانہ کٹجائے اور کرچ کرچ ہوکر پس جائے **ایضاً ۱۶** کتنے چپٹے بنے چبانے کو + صورت آسیا ہین دانے کو + صورت مثل۔ آسیا چکی۔ چپٹی وہ چیز جسمین باڑھ اور نوک نہو۔ مطلب۔ اکثر دانت چپٹے ہین تاکہ چیز پس جائے گویا دانتون کے واسطے خدا نے اُنھین چکّی بنایا ہی یہی حکمت خدا عیان ہی **ایضاً ۱۷** جو غذا توڑتے ہین آگے ہین + جو چباتے ہین اُنکے پیچھے ہین + غذا کھانے کی چیز۔ مطلب۔ سامنے کے دانت پتلے ہین تاکہ غذا کو اُس سے کاٹ سکین اور ڈاڑھون کو خدا نے چوڑا بنایا ہی تاکہ غذا اُنسے پسکر باریک ہوجائے **ایضاً ۱۸** کہ ہو اوّل شکست دانے کی + نوبت آجائے پھر چبانے کی + شکست توڑنا۔ نوبت بمعنی باری۔ مطلب۔ سامنے کے باریک دانتون سے پہلے دانہ ٹوٹ جائے پھر پچھلی چوڑی ڈاڑھون سے پسنے کی باری آئے اِسی واسطے

پانی سے ہی۔ مطلب۔ ہونٹھون سے یہ فائدہ ہی کہ اُنکے سہارے سے جاندار پانی کھینچ کھینچکر پیتے ہین اور اُس سے حیات بڑھتی ہی **ایضاً ۹** کہ نمو بند حلق مین پانی پہونچے وہ معدے تک بآسانی + بند گرہ پڑجانا۔ حلق کی ہندی نری ہی۔ معدہ وہ مقام جہان غذا جاکر ہضم ہو اُسکی ہندی آماشے ہی۔ آسانی آرام پانا اور سہل ہونا مطلب۔ خدا نے ہونٹھ اِس واسطے دیے ہین تاکہ یکبارگی حلق مین پانی پہونچکر پھندا نہ پڑجائے اور تھوڑا تھوڑا معدے تک چین سے گھونٹ گھونٹ کرکے پہونچے **ایضاً ۱۰** صدمۂ آب سے نمو مجروح + نہ بدن پائے کوئی رنج نہ روح + صدمۂ آب پانی کے ڈریڑے کی چوٹ۔ مجروح گھائل روح وہ بخار جس سے اعضا کو حس و حرکت ہی جس مقام پر خون پہونچتا ہی وہان روح بھی جاتی ہی گویا اصل مقام روح کا خون ہی اور فقہا حکم خدا سے مراد لیتے ہین بہ تلمیح قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ یعنی ای محمد کہدے کہ روح میری پروردگار کا حکم ہی۔ مطلب۔ ہونٹھ تھوڑا تھوڑا پانی کھینچکر اگر معدے تک نہ پہونچائین تو یکبارگی پانی معدے پر گر پڑے اور اُسکی چوٹ سے معدہ زخمی ہوجائے اور جب معدہ صحیح نہ رہے تو تمام جسم مین بیماری پھیلے اور جب جسم تندرست نہ رہے تو روح کے نکلنے مین کیا کسر ہو تم نہین دیکھتے کہ جو لوگ مُنھ کھول کر پانی کی دھار گلے مین اُتار کر پانی پیتے ہین تو دفعۃً سینے کے اندر کیسی چوٹ سی لگتی ہی ہونٹھ خدا نے اِسی واسطے دیے ہین کہ اِس صدمے کو بچائین **ایضاً ۱۱** مُنھ ہی در دونون ہونٹھ ہین دو پٹ + بند ہوتے ہین کھُلتے ہین جھٹ پٹ + در دروازہ۔ مطلب۔ شگاف دہن مثل دروازہ ہی اور دونون لب پٹون کے مثال ہین کہ جھٹ پٹ کھُلجاتے ہین اور بند ہوجاتے ہین **ایضاً ۱۲** عضو انسان جو ہین وہ ہین اوزار + ہی ہر اک مثل تیشۂ نجار + عضو بضم اول بدن کے ٹکڑے۔ اوزار ہتھیار۔

الف اتصال ہی گون بمعنی رنگ گوناگون رنگ برنگ ۔مطلب ۔کوئی چیز اچھی ہی کوئی بُری الغرض سب کے مزے طرح بہ طرح کے ہین **ایضاً** سب مزون سے زبان واقف ہی + انھین اسرار کی یہ کاشف ہی + واقف پہچاننے والا ۔اسرار الف اول مفتوح جمع سر بمعنی بھید ۔کاشف کھولنے والا اور ظاہر کرنے والا ۔مطلب ۔جو مزے اوپر بیان ہوے اُنکو زبان خوب پہچانتی ہی اور سب ذائقون کے بھید زبان سے کھُلجاتے ہین یعنی ہر چیز کا مزہ زبان سے دریافت ہوجاتا ہی **ایضاً** جو نہو یہ تو کچھ نہو معلوم + نہو کوئی مزہ کبھی مفہوم + مفہوم سمجھی ہوئی بات ۔مطلب ۔اگر زبان نہو تو ہرگز کوئی ذائقہ دریافت نہو اور نہ مزون مین باہم تمیز و فرق ہوسکے **ایضاً** اور بھی ہوتے ہین زبان سے کام + ہی ممد وقت بلع آب وطعام + کام بمعنی کار اور تالو یہان بمعنی اول ہی زبان کے ساتھ لفظ کام بطور ابہام ہی شعر ۔صفحہ ۲ ۔دیکھو ۔ممد مددگار ۔بلع حلق سے نیچے اُتارنا یعنی نگلنا ۔مطلب ۔سوائے مزون کے اور کام بھی زبان سے ہوتے ہین یعنی دانہ پانی نگلنے کے وقت اگر زبان اُسے حرکت دیکر حلق کی طرف نہ لیجائے تو ہرگز کوئی چیز گلے کے نیچے نہ اُترے **ایضاً** اس سے احکام بہر دندان ہی + قوتِ تام بہر دندان ہی + احکام بکسر الف مصدر باب افعال سے مضبوط ہونا ۔تام پورا ۔بہر واسطے ۔دندان دانت ۔جب دانتون مین کوئی چیز اٹک رہتی ہی تو زبان کو خلش پیدا ہوجاتی ہی جب تک وہ نکل نہ جائے اگر وہ چیز دانتون مین اٹکی رہے اور زبان نہ چھیڑے تو سڑکر خواہی نخواہی دانتون کی جڑون کو کمزور کردے اس سے معلوم ہوا کہ زبان کے سبب سے دانتون کو مضبوطی ہی **ایضاً** ہونٹھون سے کھینچ لیتے ہین پانی + زندگی تازہ کرتے ہین اپنی + پانی سے تازہ زندگی کرنا پانی سے حیات بڑھانا اور یہ مراد ہی کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ مِنَ الْمَآءِ سے یعنی سب چیزون کی زندگی

مطلب۔ جو بات باپ نے نہ کی وہ مین کیون کرون یعنی باپ نے کچھ مال جمع کیا پھر میرا جمع کرنا بیفائدہ ہی **ایضاً ۱۹** چین سے جسطرح اُنکی کٹ گئی + میری بھی کٹجائیگی یہ زندگی + پہلے مصرع کے آخر سے لفظ زندگی مقدر ہی۔ زندگی زیستن کا حاصل مصدر جینا یعنی عمر۔ مطلب۔ مال اکٹھا کرنا اسلیے بیفائدہ ہی کہ جیسے میرے باپ کی عمر چین سے گذر گئی یونہین میری عمر بھی مزے سے کٹجائیگی **ایضاً ۲۰** کی خدا نے جو یہ زبان عطا + ہی بلاشک عطیۂ عظمیٰ + عطا کرنا دینا۔ بلاشک بے شبہہ عطیہ بخشش وعنایت عظمیٰ بڑی چیز۔ مطلب۔ خدا نے جو انسان کو زبان دی ہی یہ اُسکی بڑی عنایت ہی۔

صفحہ ۱۲۔ اِس سے ہی مختلف مزون کی تمیز + اِس سے پاتے ہین لذتِ ہر چیز + تمیز فرق لذت مزہ۔ مطلب۔ زبان یعنی جیبھ کے باعث سے الگ الگ مزے معلوم ہوتے ہین اور ہر چیز کا مزہ اُسی سے ثابت ہوتا ہی **ایضاً ۲۱** کوئی کڑوی ہی کوئی میٹھی + نمکین کوئی کوئی کھٹ مٹھی + اِس شعر کے قافیے ایطائی نہین اور نہ اِنمین تکرار قافیہ ہی کیونکہ لفظ (مٹھی) اصلی نہین یہ گویا دو سرا لفظ بنگیا بدین سبب عیوب مذکورہ سے بچ گیا۔ ایسا ہی ابوطالب کلیم ہمدانی فرماتے ہین ؎

بخانہ چند نشینی سرے بہ بستان کش + چو چشم خویش دمے بادہ در گلستان کش +

بستان اصلی لفظ نہین اسواسطے ستان کے ساتھ تکرار نہین ہوسکتی کما لایخفی علی الشاعر۔ یہ دونون شعر (اجتناب ایطاء) کی مثال مین بہت عمدہ ہین نمکین (سین) سے شیرین (شین) جیسا کہ شاعر ہی ابو شیدہ ہندوانی جسمین نون کا مزہ ہو کھٹ مٹھی چاشنی دار۔ مطلب مختلف مزے یہی ہین جو اِس شعر مین بیان ہین یعنی کوئی چیز تلخ ہی کوئی شیرین کوئی نمکین کوئی چاشنی دار ان سب کی پہچاننے والی زبان ہی ہی **ایضاً ۲۲** کوئی اچھی ہی کوئی زشت وزبون + مزے سب چیز کے ہین گوناگون + زشت بد۔ زبون خراب۔ گوناگون مین

ایضاً ۱۲ اور جب یہ دست وپا دینگے جواب + جستجو کا آپ ہوگا بند باب +
کسی چیز کا جواب دینا اُسکا بیکار ہوجانا۔ جستجو تلاش۔ باب دروازہ۔ جستجو کا باب
استعارہ یعنی جستجو۔ مطلب۔ جب میرے ہاتھ پاؤن بیکار ہوجائینگے مین خود ہی
پھر تلاش رزق نہ کرسکونگا ایضاً ۱۳ پر توقع ہی مجھے خلّاق سے + رحم تیرے
حال پر بھی وہ کرے + توقع امید۔ خلّاق بہت پیدا کرنے والا مراد خدا سے۔
رحم ترس کھانا۔ مطلب۔ جب بیکار ہوکر خانہ نشین ہون تو مجھے خدا سے امید ہی
کہ تجھپر رحم کرے ایضاً ۱۴ مجھپہ رحمت کی نظر جسطرح کی + ورنہ پیچھے باپ کے
کیا چشم تھی + نظر توجہ۔ چشم امید جیسا اوپر ذکر ہوا۔ مطلب۔ تجھپر خدا
اسطرح رحم کرے جیسے مجھپر اُسنے اپنی عنایت کی جب میرا باپ مرگیا تو مجھے یہ امید
نہ تھی کہ مین کسکی قابل ہونگا ایضاً ۱۵ باپ نے میرے کیا جب انتقال + لوگ
کہتے تھے بہت ہی جمع مال + انتقال جگہ بدلنا اور مرجانا۔ مطلب۔ جب میرا باپ
مرا تو لوگ کہتے تھے کہ تمھارے گھر باپ کا بہت مال جمع ہی ایضاً ۱۶ جستجو کی
مین نے جب یہ سُنکے بات + ہاتھ آئے ڈھاک کے تب تین پات + ہاتھ آنا حاصل
ہونا۔ ڈھاک کے تین پات یہ مثل اُس مقام پر بولتے ہین کہ جیسا کوئی مشہور ہو
ویسا در اصل نہو اور بے حقیقت کے معنی پر بھی مستعمل ہی اور فی الحقیقت ڈھاک کی
شاخون مین تین ہی تین پتّے ہوتے ہین۔ مطلب۔ جسوقت لوگون نے
میرے باپ کا خزانہ میرے گھر بتایا اور مین نے تلاش کیا جب اُنکے کہنے کی اصل
نہ ٹھہری تو وہ ہوا جو آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۱۷ دل سے کی پھر تو یہ مین نے گفتگو +
مال کی تجھکو عبث ہی آرزو + دل سے گفتگو کرنا سوچنا۔ عبث ناحق۔ مطلب
پھر تو یہ دل مین خیال آیا کہ مال جمع کرنے کی تمنا ناحق ہی کیونکہ جیسا آیندہ شعر مین ہی
ایضاً ۱۸ باپ نے جب کچھ نچھوڑا اپنا مال + جمع کرنے کا نہ کر تو بھی خیال +

صفحہ ۱۰ - مین ہی ایضاً فکر ہو تو فکر کر عقبیٰ کی کر + باندھ اپنی طاعت حق مین کمر + کسی چیز کے واسطے کمر باندھنا اُسپر مستعد ہونا - طاعت حق عبادت - مطلب - اگر تجھے ایسی ہی فکر کرنا ہی تو اپنے انجام کی فکر کر یعنی عبادت پر مستعد بنا رہ ایضاً طاعت حق مین سدا استادہ رہ + دست بستہ وقت پر آمادہ رہ + استادہ کھڑا ہوا شخص دست بستہ ہاتھ باندھے ہوے مراد معدوب و تابعدار سے ہی - آمادہ طیار مطلب عبادت مین ہمیشہ قائم رہ اور جب بجا آوری حکم خدا کا وقت آئے تو تابعداروں کے مثل طیار رہ - سدا یعنی ہمیشہ اب مرثیہ گویون کی زبان ہی ایضاً ہون ترے جسوقت بھائی ہوشیار + اُنکو بھی تعلیم کر ای بختیار + بختیار فصیحہ ور - مطلب - جب ترے بھائی سیانے ہون تو اُنھین بھی یہ باتین سکھا ایضاً نیک رہ لے اُنکو بھی رہ پر لگا + میرے جینے کا نہین کچھ آسرا + آسرا کی فارسی پناہ ہی - رہ طریقہ - مطلب - تو نیک چال چل اور اپنے بھائیون کو بھی اسی طریقے پر تعلیم کر کیونکہ میری زندگی کا کچھ بھروسا نہین جیسا آئندہ شعر مین ہی ایضاً مین چہل سے اب تجاوز کر چلا + کیا بھروسا میرے جینے کا بھلا + چہل چالیس یہان چالیس برس کی عمر سے غرض ہی - تجاوز فرق کرنا اور نکل جانا - مطلب - میری عمر اب چالیس برس سے بڑھ چلی بڑھاپا آچلا اب زندگی کا کچھ بھروسا نہین ایضاً پر ابھی تک ہون ہلاتا دست و پا + کم نہین ہمت ہوئی میری ذرا + دست و پا ہلانا بے شغل نہ رہنا - ہمت ارادہ بلند - مطلب - گو مین ضعیف ہو گیا ہون لیکن ابھی تک کچھ نہ کچھ کام کیے جاتا ہون میرا ارادہ پست نہین ہوا ایسا عالی ہمت ہون ایضاً ہی مرے جسوقت تک نتھنون مین دم + پیچھے ہٹنے کا نہین مین اک قدم + نتھنون مین دم ہونا وقت نزع سے مراد ہی - قدم پیچھے نہ ہٹنا جرأت کی نشانی ہی مطلب - جبتک میری زندگی ہی مین ہرگز کم جرأت نہونگا یعنی دوسرے کا محتاج نہ رہونگا

صفحہ ۱۱ - سر جھکا کر شرم سے چل مثل دال + صاد سان آنکھ اپنی پشتِ پا پہ ڈال + حرف صاد کے سرے کی تشبیہ آنکھ سے ہی اور حرف دال کی شکل سر جھکائے ہوے آدمی سے ملتی ہی - دال و ڈال مین تجنیس جناس ہی شعر ۷ - صفحہ ۷ - دیکھو مطلب - جیسے دال اپنا سر جھکائے رہتا ہی تو بھی یونہین نیچے دیکھا کر اور جیسے صاد کا سرا اپنے دائرے کی آخری نوک کے سامنے ہی تو بھی یونہین اپنی آنکھ کی نگاہ پانون کی انگلیون پر رکھ یعنی دہنے بائین کسی طرف نہ دیکھ - یہ دونون امر نیک بختی کی علامتین ہین -

ایضاً ۲ اور تبسم مین نہ دانت اپنے دکھا + ہو نہ ہرگز سین سا دندان نما + تبسم وہ مسکراہٹ جسمین دانت نہ نکلین - دندان نما دانت دکھانے والا - خندۂ دندان نما وہ ہنسی جسمین دانت نکل آئین - مطلب - تبسم تک مضائقہ نہین لیکن سین کے دندانون کی مثال ہر بات مین دانت نہ نکال کہ ایسی ہنسی بیقرینہ ہوتی ہی

ایضاً ۳ اور نہ رکھ فکر جہان سے دل دو نیم + بند مت رکھ دل کا غنچہ مثل میم + دو نیم دو ٹکڑے - دل دو نیم رکھنا کمال غمگین ہونے سے مراد - غنچہ کلی - مطلب - دنیا کی فکر اسقدر بھی نہ کر کہ ہمیشہ اُسی کے پیچھے غمگین رہے اور جیسے میم کا سرا بند کلی کی صورت ہی اسطرح تو اپنی دل کی کلی بند نہ رکھ اور ہمیشہ خوش خرم بشاش رہ

ایضاً ۴ فکر دنیا مین نہ بنتا ریش گاؤ + ہی نہین دنیا کو عقبیٰ سے لگاؤ + دنیا فریب دینے والی چیز مراد اِس جہان سے ہی کذا فی الغیاث لیکن مؤلف کی تحقیق مین دنو و سمو معنی کمتر و برتر (جیسا کتاب غیاث اللغات مین ہی ۱۲) پس دنو سے لفظ دنیا بنا اور سمو سے سما ان حسابون دنیا وہ اشیا جو آسمان اول کے نیچے ہین - عقبیٰ پیچھے رہجانے والی چیز مراد آخرت سے ہی - مطلب - تو فکر دنیوی مین احمق نہ بن ورنہ تیری عاقبت بخیر نہو گی کیونکہ دنیا سے عقبیٰ کو کچھ نسبت نہین ایک ساتھ دونون کیونکر حاصل ہون - یہ شعر مولوی روم کا سرقہ ہی ؎ ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دون + این خیال ست و محال ست و جنون + سرقہ کی تعریف شعر ۱۱ -

وقت بازی کا نہین + پھر نہ پائیگا تو وقت ایسا کہین + بازی کھیل کود مطلب - ای فرزند ہوشیار ہو کھیل کود کو موقوف کر کیونکہ پھر یہ بچپن کی عمر پلٹ کر نہ آئیگی **ایضاً ۱۶** کر بزرگی سیکھکر تو اپنا نام + میری فرزندی نہ کچھ آئیگی کام + بزرگی عزت کی باتین - نام کرنا مشہور ہونا مطلب - خود علوم و فنون سیکھکر مشہور ہو جا اگر تو یہ جانے کہ میرا باپ عالم ہی اور بس اتنی بات میرے واسطے کافی ہی ای فرزند اس بات سے تیرا کچھ مطلب نہ نکلیگا **ایضاً ۱۷** جاہلون سے تو الگ رہ ای پسر + گو ترے ہمجنس ہون او بیخبر + جاہل نادان اور ان پڑھ ہندی مورکھ - پسر فرزند نرینہ - ہمجنس ایک صفت کے دو شخص - بیخبر ناواقف - مطلب - جاہل لوگون کی صحبت نہ اختیار کر اگرچہ وہ بھی بچے ہون تو انکے ساتھ نہ کھیل **ایضاً ۱۸** ہوا ایسان آئے جب تیرا بڑا + مثل بامت اسکے آگے رہ پڑا + سان مثل - باحرف بے - مطلب - الف کی طرح سیدھا کھڑا ہو کر بزرگون کو تعظیم دے اور بے کے مثل پانؤن پھیلائے انکے آگے پڑا نہ رہ کہ یہ نہایت بے ادبی ہی - جب الف لکھو اور اسکے آگے بے تو ایسی شکل بنجاتی ہی جیسے ایک آدمی کھڑا ہو اور ایک اسکے سامنے پڑا ہو **ایضاً ۱۹** باپ ہو یا مان ہو یا ہو خال و عم + کر ادب سے سب کے آگے پشت خم + خال اپنی والدہ کا بھائی یعنی مامون - عم اپنے باپ کا بھائی یعنی چچا پشت پیٹھ - خم ٹیڑھا - پشت خم کرنا ادب سے سلام کرنے کی علامت - مطلب چاہیے ان ہو یا باپ ہو یا مامون یا چچا کوئی ہو سب کو جھک کر سلام کر **ایضاً ۲۰** گھر مین جب جاوے تو رکھ نیچی نگہ + نیک بختون کی یہی ہی رسم و رہ + نیچی نگاہ رکھنا ادب اور شرم کی نشانی - رسم و راہ قاعدہ و دستور - مطلب - جب تو گھر مین جایا کر تو سر جھکائے رہا کر خدا معلوم کون کس حال مین ہی اور نیک بخت آدمیون کا یہی طریقہ ہی -

اُسے ساکن کر دیا۔ ردہندی قصباتی اور گنوار اُچھار اور عربی مین قی اور شہر مین اصطلاحاً زمین دیکھنا بولتے ہین مطلب۔ جسطرح بدمزہ کھانے سے طبیعت متلاتی ہو اور استفراغ ہوتا ہی اسی طرح اُس بہرے کی باتین گویا بجاے آش بدمزہ تھین جنسے بیمار کا غصہ قی کے مثل نکلنے لگا۔ یہان سخن اصم آش بد اور جوش بیمار کو قی سے تشبیہ ہی

ایضاً ۱۱ بند کر غصے کو اپنے ای جوان ✤ تا عوض مین اُسکے ہو شیرین دہان ✤

شیرین دہان محبت آمیز باتین کرنے والا۔ جوان سے غرض یہان ہر مخاطب۔ یہ شعر مقولۂ شاعر ہی۔ مطلب۔ ای مخاطب اپنا غصہ موقوف کر تاکہ اُسکے بدلے مین تو خلق آمیز باتین کرنے لگے

ایضاً ۱۲ ای مرے فرزند دلبند و سعید ✤ حق تجھے دے عمر اور دولت مزید ✤

فرزند اولاد خواہ لڑکا ہو خواہ لڑکی۔ دلبند دل کا ٹکڑا مرادی معنی پیارا۔ سعید نیکبخت مزید زیادہ مطلب ای میرے فرزند لخت دل و نیکبخت خدا تیری عمر و دولت کو بڑھائے تو وہ کر جو شعر آیندہ مین ہی

ایضاً ۱۳ علم کی تحصیل پر کر دل رجوع ✤ پہلے کر آداب کا نسخہ شروع ✤

آداب ادب کی جمع ہر چیز نگاہ رکھنا اور بمعنی دانش یہان یہی معنی ہین اور علم ادب چند علمون کو کہتے ہین جیسے صرف و نحو و معانی و بیان و بدیع۔ آداب کا نسخہ علم آداب کی کتاب سے مراد نہین بلکہ استعارہ ہی یعنی ادب سیکھ۔ مطلب۔ ای فرزند علم سیکھنے پر توجہ کر اور سب سے مقدم باادب بن۔

ایضاً ۱۴ بعد اسکے پڑھ تو علم صرف و نحو ✤ بے سبق جتنا نہ کر تو اُسکو محو ✤

صرف خرچ کرنا اور ایک علم کا نام جسمین کلمہ کے اقسام کی بحث کیجاتی ہی یہان اُسی سے غرض ہی۔ نحو بمعنی طرف و راہ و مانند اور ایک علم کا نام جسمین ترکیب کلام کی بحث کیجائے یہان اسی معنی پر ہی۔ محو کسی چیز کا مٹانا اور بھولنا۔ مطلب۔ جب آداب سیکھ چکے تو صرف و نحو کا علم پڑھ اور اپنا سبق نہ بھول

ایضاً ۱۵ جھوٹ غفلت

رنجیدہ تر + بہرہ وان سے اُٹھکے آیا اپنے گھر + رنجیدہ تر بہت ناراض مطلب۔
بیمار اُس بہرے کی وہ سب باتین سُنکر کمال ناراض ہوا اور بہرا خوشی خوشی
گھر آیا **ایضاً ۶** آکے بہرے نے کہا شکر خدا + مین عیادت یار کی لایا بجا +
بجالانا کسی کام کو پورا کرنا۔ مطلب۔ بہرا اپنے گھر مین آکر سوچتا ہی کہ الحمد للہ مین
اُسکی بیمار پُرسی بخوبی کر آیا **ایضاً ۷** تھا گھری سے اُسکے اُلٹا وہ گمان +
سود سمجھا تھا سراسر وہ زیان + گھر کے بعد (ہی) حرف تخصیص ہی اُسمین سے
شاعر نے ہاے ملفوظ نکال ڈالی یہ غلط ہی گمان خیال وشک۔ سراسر بالکل
سود فائدہ۔ زیان نقصان۔ مطلب۔ جب بہرا گھر سے چلا تھا جب ہی اُسکو
یہ خیال تھا کہ یہ یہ باتین پوچھونگا اور وہ ایسے ایسے جواب دیگا لیکن اب اُسکے
برخلاف ہوا بہرے کا سب گمان اُلٹا ہوگیا گویا وہ نقصان کو اپنا فائدہ
سمجھے ہوے تھا **ایضاً ۸** دل مین پھر بیمار نے اپنے کہا + مین یہ جانون
ہون وہ ہی کان جفا + جانون ہون ٹکسال باہر اب جانتا ہون بولتے ہین
کان وہ زمین کا گڑھا جہان سے کوئی دھات نکلے اُسکی ہندی کھان ہی۔
کان جفا استعارہ وہ شخص جو بکثرت ظلم کرے۔ مطلب۔ بیمار اپنے دل مین سوچا
کہ مین اُس بہرے کو خوب پہچانتا ہون وہ کمبخت نہایت ہی ظالم ہی **ایضاً ۹**
جوش آیا دل مین پھر بیمار کے + تا بُلا کر سخت وسُست اُسکو کہے + جوش
اوبال یہان مرادی معنی غصہ۔ سخت وسُست کہنا جھڑکیان دینا مطلب۔
پھر بیمار تاؤ مین آیا کہ بہرے کو بُلا کر خوب ڈانٹون **ایضاً ۱۰** جسطرح
کھاوے کوئی گر آشِ بد + ہو اُسے غثیان ہر دم اور رَد + آش
کھانے کی پتلی ورقیق چیز جیسے حریرہ وشوربا وآش جو وغیرہ غثیان
آپ ہی آپ طبیعت کا متلانا اسکی ثاے مثلثہ پر بھی فتحہ چاہیے یہان غلطی سے

گوارا ہو جائے - از روے مہر یعنی از راہ محبت - مطلب - بیمار خفا تو ہو ہی گیا تھا
جب بہرے نے پوچھا کہ غذا کیا ہی بیمار نے جھنجھلا کر کہا کہ زہر کھاتا ہون بہرا سمجھا کہ
مونگ کی دال بتاتا ہی کہنے لگا نوش باد - مہر و زہر کے قافیون مین عیب سناد ہی
(سناد) سہ حرفی الفاظ جنکے پچھلے دو حرف ایک ہون اور درمیانی ساکن جیسے
بند و قند یا ضرب و حرب وغیرہ اگر ایسے الفاظ کے حروف اول کی حرکات مین
باہم اختلاف ہو جیسے تند و سند یا زخم و تخم یا زہر و مہر تو اس اختلاف کا نام سناد ہی
اور یہ اصلا جائز نہین -

صفحہ ۱۰ - سُنکے یہ وہ اور رنجیدہ ہوا + مُنھ کو پھیر اُس سے بس ہو کر خفا + رنجیدہ
ناراض - مطلب - جب بہرے سے نوش باد سُنا تو بیمار زیادہ تر کڑھ گیا اور خفا ہو کر
اپنا مُنھ اُسکی طرف سے پھیر لیا کہ جا تیری صورت دیکھنے کے قابل نہین **ایضاً ۲**
پوچھا اُس سے کون کرتا ہی علاج + ہی بہت اصلاح پر تیرا مزاج + علاج دوا کرنا -
اصلاح بہتری و درستی - مطلب - پھر بہرے نے پوچھا کہ ای بیمار تیرا علاج کون
طبیب کرتا ہی مین دیکھتا ہون کہ ماشاء اللہ طبیعت بہت رو براہ ہی اور صحت
ہو چلی ہی **ایضاً ۳** یون کہا اُسنے کہ عزرائیل ہی + بہرا بولا ہی وہ بس فرخندہ پی +
عزرائیل ملک الموت - بس نہایت - فرخندہ مبارک - پی قدم - فرخندہ پی -
وہ شخص جسکے آنے سے کچھ بہتری نمود ہو مرادی معنی اُسکے صاحب برکت و نجتاور -
مطلب - بیمار نے خفا ہو کر کہا کہ ملک الموت میرا علاج کرتا ہی بہرا سمجھا کہ طبیب کا
نام بتلاتا ہی بولا سبحان اللہ وہ تو بڑا نجتاور ہی **ایضاً ۴** مین اُسی کے پاس سے
آتا ہون یار + کہدیا ہی اُسکو تا ہو غمگسار + غمگسار غم کھانے والا یعنی شریک
رنج و مصیبت - مطلب - بہرا بولا کہ مین اُسی حکیم کے پاس سے چلا آتا ہون
اور سعی کر آیا ہون کہ جی لگا کر تیری دوا کرے **ایضاً ۵** سُنکے وہ باتین ہوا

وہی بہرا۔ یہ شعر شاعر کا مقولہ ہی۔ مطلب۔ ایسے سوال وجواب جو اوپر بیان ہوے
بہرا اپنے دل مین سوچکر اُس بیمار کے پاس آیا ایضاً ۱۵ بہرے سے رنجیدہ کچھ بیمار تھا
دل مین باتون سے تھا اُسکے کچھ گلا + رنجیدہ خفا و ناراض۔ مطلب۔ حُسن اتفاق سے
بیمار قبل از مرض بہرے سے کچھ ناراض تھا اسنے کوئی ایسی بات کی تھی جسکی باعث
بیمار گلہ گزار تھا ایضاً ۱۶ آکے بیٹھا پاس ماندے کے وہ کر + ہاتھ سے دیکھا سب
اُسکا روے وسر + ماندہ بیمار اور تھکا ہوا آدمی یہان بمعنی اول۔ کر بہرا۔
ہاتھ۔ روے وسر پہ پیر ناتپ پہچاننے کی علامت ہی۔ مطلب۔ جب بیمار کے پاس
وہ بہرا آن بیٹھا تو ہاتھ سے اُسکا چہرہ اور ماتھا ٹٹولا کہ کہین بخار تو نہین ایضاً ۱۷
پوچھا اُس سے کسطرح سے ہی مزاج + یون کہا رنجور نے مرتا ہون آج + مطلب۔
بہرے نے بیمار سے پوچھا کہ اب مزاج شریف کیسا ہی بولا معاف کیجیے مرتا ہون
ایضاً ۱۸ شکر حق کو سُنکے اُس بہرے سے اب + ہوگیا رنجور دل مین پُر غضب +
حق خدا۔ پُر غضب غصہ ور۔ مطلب۔ بہرا سمجھا شاید بیمار یہ کہتا ہی کہ مجھے آج تخفیف ہی
یہ سوچکر کہنے لگا کہ خدا کا شکر بیمار یہ بات سُنکر آگ ہو لا ہوگیا ایضاً ۱۹ شکر سے
دشمن کیا اُسکو خیال + وہ قیاس اُسکا ہوا جی کا وبال + وبال سختی و گرانی۔
مطلب۔ جب بیمار نے سُنا کہ میری بیماری پر یہ شکر خدا کہتا ہی تو سمجھا کہ بیشک یہ میرا
دشمن جانی ہی اب میان بہرے صاحب جو بات دل مین ٹھانکر آئے تھے وہ اُنکی
جان کی جنجال ہوگئی اور آفت گلے لگی ایضاً ۲۰ پوچھا کھانے کو کہا اُسنے کہ زہر +
نوش باد اُسنے کہا از روے مہر + نوش باد یہ دعائیہ کلمہ ہی اُس مقام پر
بولتے ہین کہ خدا تمکو یہ کھانا جلد ہضم کرے۔ نوش بمعنی شہد اور گوارا اور شیرین
باد کی اصل بود صیغۂ واحد غائب مضارع اُسمین الف دعائیہ بڑھا کر بوا دکیا
پھر حرف واو تخفیف ہوکر باد رہا اسکے معنی (ہو جائے) نوش باد کے لفظی معنی

اُس سے پوچھونگا تو یقیناً بیمار یہی کہیگا کہ اب کسی قدر میری طبیعت ہلکی ہی
ایضاً ۹ مین کہونگا شکر ہی اللہ کا + پھر یہ پوچھونگا کہ کھایا تو نے کیا + شکر
یعنی حمد اُسکو بیان صفحہ ۲ مین دیکھو - مطلب - جب وہ بیمار اپنی تخفیف کا اقرار
کریگا تو مین خدا کا شکر بجا لاؤنگا کہ بھلا اسقدر تو تم اچھے ہوے پھر اُس سے پوچھونگا
کہ تو نے آج کھانا کیا کھایا ہی ایضاً ۱۰ وہ کہیگا دال مونگ ای ہوشیار + مین
کہونگا ہو وہ تجکو خوشگوار + گوارا بضم اول جلد ہضم ہونے والی چیز - خوشگوار چیز
مزہ دار اور بخوبی زود ہضم - مطلب - بیمار کہیگا کہ مین نے مونگ کی دال کھائی ہی
مین جواب دونگا کہ خدا کرے جلد ہضم ہو جاوے - مونگ کی دال اکثر بیمار کی
غذا ہی ایضاً ۱۱ اُس سے پھر پوچھونگا مین حال طبیب + یون کہیگا ہی فلانا
وہ لبیب + طبیب کی ہندی بید ہی اُسے اُردو مین حکیم بولتے ہین لبیب بمعنی عقلمند
مطلب - اب بہرے نے اپنے دل مین ٹھانا کہ مین بیمار سے یہ پوچھونگا تیری دوا
کون کرتا ہی تب وہ خواہی نخواہی بتاویگا کہ فلانا حکیم ہی ایضاً ۱۲ مین کہونگا
بس مبارک ہی وہ مرد + جائیگا اُس سے ترا سب رنج و درد + مطلب - مین
اُس بیمار سے بات بناکر کہونگا کہ جس حکیم کا نام تم بیان کرتے ہو اُسکا قدم نہایت
مبارک ہی یقیناً تمکو بھی صحت ہو جائے ایضاً ۱۳ آزمایا مین نے اُسکو بارہا +
جائے وہ جسجا وہین ہووے شفا + بارہا مکرر اور کئی مرتبہ - شفا بکسر اول مرض سے
صحت پانا - مطلب - بہرے نے سوچا کہ پھر کہونگا کہ مین نے اُس حکیم کو کئی مرتبہ
آزمایا ہی جسکی اُسنے دوا کی فوراً آرام ہوا - اِس شعر سے بیمار اور اصم کا ذہنی
مقولہ تمام ہوا ایضاً ۱۴ یہ جوابات قیاسی جی مین ٹھان + پاس اُس بیمار کے
آیا جوان + جوابات قیاسی دل سے گڑھے ہوے جواب کہ جو اندازے سے
سوچ لیے ہون - ٹھان ماضی معطوفہ اب ٹھانکر بولتے ہین جوان سے مراد یہان

رنج اور درد سے ور علامتِ معنی خداوندی ہی جیسے سخنور اور ہنرور کبھی اس واو پر
سکون اور اُسکے ماقبل کو ضمہ بھی دیتے ہین جیسے رنجور صاحب رنج مزدور صاحب مزد
اور گنجور صاحب گنج یعنی خزانچی۔ نحیف لاغر و ناتوان۔ صورت یہان بمعنی
حال ہی۔ ضعیف ناطاقت مجازاً امر دپیر یہان معنی اول مقصود ہین
مطلب مخصوص فی الحال مین اُسکی باتین نہ سمجھونگا وہ بیمار و ناطاقت ہی نہایت
کمزور ہوگیا ہوگا آواز بھی کم طاقت ہوگی چلا کر بول نہ سکتا ہوگا پھر مین کیونکر سنونگا
ایضاً لیک جانا ہی عیادت کو بجا + تا رہے باقی نہ شکوہ اور گلا + شکوہ بفتح اول
آخر مین الف مقصورہ یعنی الف بشکل یاے تحتانی شکوہ و گلہ مرادف ہی (مرادف
و مترادف وہ دو یا زیادہ لغت جو ایک ہی معنی کے واسطے مستعمل ہون جیسے شہد
و انگبین مگر شرط ہی کہ زبان ایک ہی ہو۔ مطلب۔ اگرچہ مین اُسکی آواز نہ سنون
لیکن مزاج پرسی کو جانا مناسب ہی تاکہ وہ صحت پاکر پھر گلہ نہ کرے یہ شعر بھی بہرے کا
خیالی مقولہ ہی **ایضاً** بات کا میری جو کچھ دیگا جواب + مین قیاس اُسکا
کرونگا بے صواب + قیاس بکسر اول ذہن سے دو چیزون کو ایک تعریف مین
برابر کرنا اصطلاحاً بات تولنا اور ذہن مین کوئی امر ٹھانا۔ صواب بصاد بمعنی
بہتر و خوب ہی ثواب بثاے مثلثہ بمعنی جزاے نیک جسکی ہندی پُن ہی بے صواب
یہان بمعنی فوراً ہی یعنی بغیر نیکی و بدی سوچے ہوے فوراً سمجھ لونگا بے صواب کے بعد
لفظ بیخطا مقدر ہی۔ مطلب۔ وہ بیمار جو میری بات کا جواب دیگا مین بُرا بھلا اُسکا
مطلب اپنے ذہن مین کچھ نہ کچھ جما ہی لونگا کہ شاید یہ کہہ رہا ہی **ایضاً** جب کہونگا
اُسکا ہی کیونکر مزاج + وہ کہیگا مجکو ہی تخفیف آج + مزاج اربعہ عناصر کا باہم
ملاپ اور اصطلاحاً بمعنی طبیعت۔ تخفیف ہلکا ہونا یہان تھوڑی بہت
سخت سے مراد ہی۔ مطلب۔ بہر اسوچا کہ جب مین اُس بیمار کے مزاج کی کیفیت

جانیو سب سے کڑا + سمجھیو سب پہلوانون سے بڑا + جی بمعنی جان لیکن یہان بمعنی دل سمجھیو کے میم کو یہان شاعر نے غلطی سے ساکن نظم کیا سمجھیو بروزن قسم لوچاہیے اور پھر یہ بھی محاورۂ قدیم اب سمجھنا بولتے ہین ۔ مطلب ۔ خبردار دشمن اگرچہ کمزور ہو لیکن اُسے نہایت سخت اور دنیا کے پہلوانون سے زیادہ زور آور سمجھنا ۔

صفحہ ۹ ۔ نیک و بد سے اپنے ہو آگاہ تو + چل نہ اندھون کی طرح سے راہ تو + آگاہ خبردار ۔ مطلب ۔ دیکھ مین نے یہ چار بُری چیزین بیان کردین اب تجھے لازم ہی کہ تو آپ اپنی بُرائی بھلائی سے ہُشیار رہ اور دیکھ بھال کر کام کر کیا تو اندھا ہی کہ اپنی مضر چیز نہ دیکھ سکے **ایضاً** ۲ ایک نے اک روز بہرے سے کہا + ہی بہت رنجور ہمسایہ مرا + رنجور بیمار ۔ ہمسایہ پڑوسی ۔ ظاہرا کہنے والا اور بیمار اور بہرا قریب قریب رہتے تھے ۔ مطلب ۔ ایک شخص نے ایک بہرے کو سمجھایا کہ میرا اور تیرا پڑوسی بہت بیمار ہی تجھے وہ کرنا چاہیے جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً** ۳ تجھکو بھی بیمار پُرسی ہی ضرور + بات ورنہ یہ مروّت سے ہی دور + بیمار پُرسی مزاج بیمار کی پرسش کرنا مروت حرف اول و دوم پر ضمہ آدمیت و اخلاق کرنا یہ لفظ مروت سے بنا ہی جسکے معنی مرد ہی ۔ مطلب ۔ اے بہرے تو بھی جاکر اُسکی مزاج پُرسی کر اور اگر نجائیگا تو خلاف آدمیت ہی ۔ دور محاورے مین بجاے خلاف مستعمل ہی **ایضاً** ۴ دل مین بہرے نے کہا مین ہون اصم + اُسکی مین تقریر کو سمجھونگا کم + دل مین کہنا کسی بات کا سوچنا ۔ اصم جو کسی کی آواز نہ سُن سکے ہندی بہرا ۔ تقریر بات چیت ۔ مطلب ۔ بہرا یہ باتین سمجھکر سوچا کہ مین تو کچھ سُن نہین سکتا بیمار کی باتین اکثر نہ سمجھ سکونگا **ایضاً** ۵ خاص کر اب وہ ہی رنجور و نحیف + صورت اُسکی اور بھی ہوگی ضعیف + رنجور مرکب ہی

دور دل سے کیجیو اُسکا غم ۔ دُکھ مصیبت و بیماری یہان بمعنی دوم ۔ مطلب ۔ دوسری چیز اُن چارون مین سے بیماری ہی خبردار اگر وہ بیماری کم بھی تمکو ہو تو بیٹے نہ رہنا کیونکہ وہ بات کرتی ہی جو شعر آیندہ مین ہی ایضاً ۱۵ گم ہو گو آزار پر اصلا کہین ۔ اُسکو بڑھتے دیر کچھ لگتی نہین ۔ آزار بیماری ۔ مطلب ۔ بیماری سے غافل نہ رہنا کیونکہ اگرچہ بیماری کم بھی ہو مگر اُسکے بڑھنے مین کچھ دیر ہرگز نہین لگتی جھٹ پٹ کچھ سے کچھ ہو جاتی ہی ایضاً ۱۶ تیسرے پھر خوف کرنا قرض سے ۔ جانیو اسکو زیادہ قرض سے ۔ جانیو کے عوض اب جانتا بولتے ہین ۔ قرض وقت مقرر کرنا اور وہ حکم خدا جسکے نہ کرنے مین گناہ ہو اُسکو واجب بھی کہتے ہین یہان بمعنی دوم ۔ مطلب ۔ تیسری نصیحت یہ ہی کہ اُدھار لینا بہت بُرا ہی اس سے ڈرتے رہو اور اسکا خوف نماز روزہ کے برابر سمجھو ایضاً ۱۷ ایک دمڑی قرض ہو یا لاکھ ہو ۔ دہر مین مقروض کی کب ساکھ ہو ۔ دمڑی سے یہان مراد تھوڑا اور لاکھ روپے سے غرض بہت ۔ دہر زمانہ مقروض وہ شخص جسپر کسی کا قرض آتا ہو اُسی کو قرضدار بھی کہتے ہین اور جسنے قرض دیا ہو اُسے قرض خواہ کہنا چاہیے عوام قرضدار و قرض خواہ مین فرق نہین کرتے ہین یہ غلطی ہی ۔ ساکھ کی تحریری اعتماد و اعتبار ہی ۔ مطلب ۔ خواہ تھوڑا قرض ہو خواہ بہت قرضدار آدمی کی بات ہلکی رہتی ہی ایضاً ۱۸ چوتھے عاجز ہووے گو اپنا عدو ۔ ہو جیو ایمن نہ اُس سے ایک مو ۔ عاجز ناتوان و کمزور ۔ ہو جیو کے عوض ہونا چاہیے ۔ عدو بفتح عین دشمن ۔ ایمن بیخوف و بیڈر ایک مو یعنی بال بھر اُس سے مراد ذرا سا ۔ مطلب ۔ چوتھی نصیحت یہ سُن کہ اگرچہ تیرا دشمن تجھسے کسی بات مین کمزور بھی ہو جب بھی خبردار اُس سے ذرا نڈر نہو جانا اور ہمیشہ ہوشیار رہنا ایضاً ۱۹ جی مین اُسکو

ظاہر ابوجہ تبدیل ضمائر کے بلاشک غلطی ہی اگر ماقبل کے اشعار مین غور کیا جائے تو
مؤلف کا اعتراض سمجھ مین آئے ظاہر ایون چاہیے تھا ؎ جب تلک اُسکی غرض
تجھسے ہی یار + تب تلک تو ہی وہ تجھپر سے نثار + نثار بالضم زر و گوہر تصدق کرنا مگر
کسی کے سر پر اور اصطلاحًا کسی آدمی کا کسی آدمی پر نثار ہونا پیار اور خوشامد کے
محل پر بولتے ہین ۔ مطلب ۔ جبتک اُس گھاتیے کی غرض اسی شخص تجھسے اٹکی ہی
تب ہی تک تو اُسکا یار اُسکی زبان سے کہلائیگا اور وہ تیری خوشامد کریگا اور
جب اُسکی غرض نکلجائیگی پھر تجھے نہ پوچھیگا **ایضاً ۱۱** چار چیزون کو نہ تھوڑا
جانیو + غرض یہ میری ہی اسکو مانیو + اسے تھوڑا نہ جانو یہ اصطلاح (جہان
کسی کی تعریف بہت کرنی ہوتی ہی) بولتے ہین خواہ واقعی خواہ از روے طعن ۔
مانیو و جانیو قدیم محاورہ ہی اب ماننا جاننا بولتے ہین ۔ مطلب ۔ یہ کہنا میرا مانو
کہ چار چیزین بہت بُری ہوتی ہین جنکا ذکر آیندہ اشعار مین ہی **ایضاً ۱۲**
ایک تو ڈریو بہت سا آگ سے + خوف کیجو اسکی اندک لاگ سے + ڈریو کے
عوض اب ڈرنا مستعمل ہی ۔ کیجو غلط در غلط اب کرنا بولتے ہین ۔ لاگ لگنا کا
حاصل مصدر اُردو مین بجاے دشمنی و فریب کے جیسے بھانمتی کی لاگ اور بجاے
تعلق کے مستعمل ہی یہان معنی اخیر سے مراد ہی ۔ مطلب ۔ پہلے اُن چارون مین سے
آگ ہی اسکے تھوڑے لگاؤ سے بھی خوف کرو کہ جہان لگی پھر نہین رُکتی **ایضاً ۱۳**
کیونکہ اک دم مین یہ کافر ناگہان + پھونک دیتی ہی کہان سے تا کہان +
کافر دین حق کا چھپانے والا اور مجازًا بجاے کمبخت و بدچیز کے بھی استعمال
کرتے ہین یہان بمعنی آخر ہی ۔ کہان سے تا کہان فاصلۂ بعید کے محل پر آتا ہی ۔
مطلب ۔ آگ سے ڈرنا چاہیے کیونکہ یہ کمبخت ذرا دیر مین اِس کنارے سے
اُس کنارے تک خاک سیاہ کر دیتی ہی **ایضاً ۱۴** دوسرے دُکھ یعنی ہو ہر چند کہ +

جواب دیا کہ آج کل تو چین سے گذرتی ہی اور عزت سے بسر ہوتی ہی کچھ مال متاع بھی جمع ہی کسی بات کی کمی نہین سب اندنون موجود ہی **ایضاً** ۵ پوچھا یہ مت کون تیرا دوست ہی ٭ آج تو دشمن بھی میرا دوست ہی ٭ آج بجاے آج کل ہی۔ مطلب۔ پھر اُسنے کہا کہ تم میرے دوستون کو مجھسے نہ پوچھو جو ظاہر و باطن کے دشمن تھے وہ سب مجھے امیر دیکھکر ظاہری دوست بنے ہین **ایضاً** ۶ جب خدانا کردہ تنگی آئیگی ٭ بات یہ تب استحان ہو جائیگی ٭ خدانا کردہ یہ کلمہ اُس مقام پر بولتے ہین جبکہ کسی امر بد سے پناہ مانگنا ہوتا ہی اُردو مین اِس مقام پر خدا نہ کرے یا خدانخواستہ بولتے ہین تنگی سے مراد تنگدستی یعنی مفلسی۔ مطلب۔ جسوقت کہ مفلسی آئیگی اُسوقت البتہ کھلجائیگا کہ کون دوست تھا اور کون دشمن **ایضاً** ۷ گون پرانی دوست ہو جاتے ہین سب ٭ ہو کہے تو وہ بجا لاتے ہین سب ٭ گون کی فارسی خود غرضی ہر مطلب۔ دیکھ خود غرضی کے وقت سب دشمن و دوست دوست بنجاتے ہین پھر اگر تو غلامی بھی کرائے تو فوراً بجالائین اور کچھ عذر نہ کرین **ایضاً** ۸ خود غرض جو دوست ہی وہ ہی عدو ٭ بھولیو مت دوستی پر اُسکی تو ٭ خود غرض اسم صفت مرکب جو اپنی مطلب برآری سب سے مقدم جانے۔ اُسکی ہندی گھاتیا ہی۔ مطلب۔ جو شخص گھاتیا ہو وہ دوست نہین بلکہ دشمن ہی ہرگز تو اُسکی دوستی پر بھروسا نہ کر۔ کسی پر بھروسا کرنے کو اُسپر بھولنا بولتے ہین **ایضاً** ۹ وہ نہین ہی جی سے تیرا آشنا ٭ وہ تو ہی اپنی غرض کا آشنا ٭ آشنا تیرا اک اور جس سے جان پہچان ہو مراد دوست سے ہی۔ مطلب۔ جو گھاتیا ہی وہ تیرا ہرگز دلی دوست نہین ہی بلکہ وہ اپنے مطلب کا دوست ہی جب غرض نہ رہیگی پھر تیرے پاس نہ پھٹک جائیگا **ایضاً** ۱۰ جب تلک تیری غرض اُس سے ہی یار ٭ تب تلک تو ہی وہ تجھپر سے نثار ٭ اِس شعر مین

عاصی سنگدل وگناہگار - یہ شعر اپنے مابعد سے متعلق ہی - مطلب یہ کہ شخص گناہگارون کی سزا دہی سے چشم پوشی نہ کرے وہ ہرگز انسان نہین بلکہ جانور موذی ہی کیونکہ گناہ سے بچنا بہت مشکل ہی جیسا آیندہ شعر مین ہی -

صفحہ ۸ - ہی کون ایسا جو صاف نکلے ٭ وقت انصاف امتحان سے مطلب اگر تو تقریر مین چشم پوشی نہ کریگا تو بڑی مشکل ہی کیونکہ ایسا کوئی آدمی دنیا مین کم ہی کہ اگر امتحانا بھی اُسکے حق مین انصاف کرو تو وہ امتحان مین پورا اُترے اور گناہگار نہ ٹھہرے پس چشم پوشی ضرور ہی ایضاً ۲ راحت بامید رحمتِ حق ٭ رخصت ہوتا ہی اس جہان سے ٭ جہان سے رخصت ہونا مرنا - راحت شاعر کا تخلص - مطلب - راحت خدا کی رحمت کی امید پر اب بے کھٹکے مرتا ہی کیونکہ اوپر بیان ہوچکا کہ خدا رحمٰن ورحیم ہی - اور خدا خود بھی فرماتا ہی لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اسکا ترجمہ بیان صفحہ ۴ - مین ہی ایضاً ۳ ایک نے پوچھا کسی سے برملا ٭ دوست جانی کی ہین تیرے سچ بتا ٭ ایک کے بعد لفظ شخص مقدر ہی - برملا مرکب - ملا بھرنا خلا اسکی ضد ہی مراد محفل عام سے ہی برملا اصطلاحًا ظاہر کو کہتے ہین اُردو مین اس محل پر کھلا کھلی اور عوام کھلم کھلی بولتے ہین جانی مین یاے نسبتی ہی اسکی ہندی پیارا - دوست مبتدا اور جانی اُسکی خبر اور ہین حرف ربط ہی اسلیے دوست مین اضافت کی ضرورت نہین - کی بالفتح صفت عددیہ - مطلب - ایک شخص نے کسی آدمی سے بر سرِ محفل پوچھا کہ تیرے دلی دوست کتنے ہین مجھے سچ سچ بتادے ایضاً ۴ بولا وہ ابتو فراغت ہی مجھے ٭ سب مہیا ناز و نعمت ہی مجھے ٭ فراغت کسی کام سے چھٹکارا پانا اور اصطلاح مین فراخ دستی و امارت کو کہتے ہین - مہیا آمادہ وموجود - ناز معشوق کی بے پروائی اور بمعنی فخر و عزت مضی دوم سے یہان غرض ہی - نعمت مال پر دسترس و قدرت ہونا - مطلب - اسنے

تو بھی بہر پیرو ناتوان سے + دریغ بکسر تین لغوی معنی اسکے افسوس اور اصطلاح مین
بجاے تامل و بخل کے مستعمل ہی اردو مین اس محل پر اکثر لفظ عزیز بولتے ہین اور
کبھی پیارا - پیرو ناتوان سے مراد غریب غربا - مطلب - جسطرح خدا تجھسے اپنی
رحمت مین دریغ نہین کرتا اسی طرح تو بھی غریبون پر ترس کھانے مین تامل نکر
ایضاً رحمن و رحیم ہی صفت یہ + حق کی - سن رکھ مری زبان سے +
رحمن و رحیم بڑا بخشنے والا یہ خدا کے اسماے صفاتی ہین (اسم ذات و
اسم صفات) خدا کے نام دو قسم کے ہین ایک اسم ذات وہ کہ بلا وجہ وصفیت
بطریق معرفہ خدا کا نام ہی جیسے اللہ دوسرے اسم صفات وہ کہ کسی صفت کے
باعث خدا کا نام مقرر ہو جیسے رب بسبب پرورش بندگان اسم خدا ٹھہرا اسماے
صفاتی دو اسمون سے بھی مرکب ہوتے ہین جیسے غفور رحیم اور بطریق
اضافت بھی جیسے فالق الاصباح یعنی صبح کا سپیدہ پیدا کرنے والا - دوسرے
مصرع کا لفظ (حق کی) پہلے مصرع مین ملے تو معنی حاصل ہون یہ تضمین ہی بیان صدر
صفحہ ہذا کو دیکھو یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب - مجھسے سن کہ رحمن و
رحیم خدا کی صفتین ہین پس جو اسکو برتیگا وہ ایسا بنجائیگا جیسا شعر آیندہ مین ہی
ایضاً اگاپس ہی یہ وصف جس کسی مین + بڑھکر ہی تمام انس و جان سے +
بڑھکر بجاے بہتر محاورے مین مستعمل ہی - انس بکسر اول انسان - جان
جنات - مطلب - تمھین اوپر معلوم ہوا کہ خدا کی صفت رحمت بھی ہی پس اگر
کوئی آدمی بھی رحمت کرے تو گویا اُسمین خدا کی صفت پیدا ہوئی اور جب خدا کی
صفت اُسمین آئی تو وہ بلا شک سب سے بہتر ہوگا - ایضاً ۱۹ انسان ہی
نہین ہی جو نہ ڈھانکے + تقریر کی آنکھ حاضیان سے + تقریر مزا دینا -
آنکھ ڈھاکنا تکسال باہر اب آنکھ چرانا بولتے ہین اُسکی فارسی چشم پوشی ہی -

اسم ذات و اسم صفات

تکسال باہر اصطلاح اُس مقام کو مستعمل ہی جہان کوئی لفظ خلاف لغت اور غلط اور محاورہ کے برخلاف ہو اور ثقات سے مستعمل نہ ہوا ہو

مطلب - خدا کی مہربانی وفیض دنیا مین اسطرح لامکان سے اُترتا ہی جیسے اوس آسمان سے چھنتی ہی - شبنم بہ ترکیب قلب رات کی تری ونمی جسے اُردو مین اوس کہتے ہین ایضاً ۱۳ نیکون کے خمیر مین ہی رحمت + جیون زہ کہ جدا نہین کمان سے + خمیر گوندھی اور پھولی ہوئی تر چیز یہان مراد انسان کی آب وگل سے ہی جو روز ازل تیار ہوئی تھی - زہ جانورون کی رگین ریشم کے ساتھ بٹکر مثل رسن کمان پر چڑھاتے اور سوفار یعنی تیر کی دُم کا شگاف اُسپر رکھکر کھینچکر تیر لگاتے ہین اُسی کو فارسی مین چلّہ اور ہندی مین پرچ بولتے ہین - مطلب - جسطرح کمان اور چلّے کا ساتھ ہی اسی طرح ازل سے رحمت نیک لوگون کی آب وگل مین بھری ہوئی ہی یعنی مردان نیک ہمیشہ سے رحمت کرتے آئے ہین یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - جیون بجاے جسطرح قدیم محاورہ ہی ایضاً ۱۴ جس سے ہو ظہور اُسکا خوش ہی + خوشتر ہی وے جو ہو شہان سے + خوشتر اسم صفت درجہ دوم یعنی بہت اچھا - شہ شاہ کا مخفف اور شہان اُسکی جمع - مطلب - جو کوئی رحمت کرے خوب ہی لیکن بادشاہون سے اگر رحمت ہو پڑے تو سبحان اللہ بہت خوب کیونکہ وقت عدل گناہگارون سے اُنکا اکثر سامنا رہتا ہی - وے لیکن کا مخفف اور واو اسمین زائد ہی فارسیون نے لیکن مین بھی واو زائدہ لگایا ہی سعدی ؎ ولیکن خداوند بالا و پست + بعصیان در رزق بر کس نہ بست + ایضاً ۱۵ جیسے رکھتا ہی چشم رحمت + تو خالق ارض وآسمان سے + چشم یہان بمعنی امید ہی - خالق پیدا کرنے والا - خالق ارض وآسمان خدا سے غرض ہی - ارض زمین یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب - جسطرح رحمت کی امید تو خدا سے رکھتا ہی اسی طرح تو کیا کر جو آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۱۶ ہر گز مت رکھ دریغ اسکو +

عیب تضمین

کہ کوئی بالفتح پڑھے اس مصرع مین عیب تضمین ہی (تضمین) پہلے مصرع کا آخر جزو دوسرے مصرع مین لگا کر پڑھنا یا مصرع دوم کا جزو اول پہلے مصرع مین گرہ کرنا جیسے
؎ من و این رتبہ از کجا۔ لیکن + مور پرورد ہ سلیمان ست + یا جیسے
؎ رہ کے دنیاے دون مین کار ثواب + کر۔ کہ تا آخرت مین ہو نہ عذاب +
تضمین بعض متاخرین کے نزدیک داخل عیب ہی۔ مطلب۔ اے راحت جب تو دیکھتا ہی کہ بد آدمی کو لوگ کوستے ہین اسواسطے کسی سے برائی کرنے مین کچھ مزہ نہین یہان یعنی دنیا مین تو سب کا بھلا بنا رہ اور کسی سے برائی نہ کر۔
ایضاً کیا برسے ہی رحمتِ الٰہی + باران جیسے کہ آسمان سے + برسے ہی
صیغۂ واحد غائب حال محاورۂ قدیم اب یہان پر برستی ہی بولتے ہین۔ باران برسنے والا پانی۔ مطلب۔ خدا کی رحمت آسمان سے کیا خوب برستی ہی جیسے مینھ برسے ایضاً ۱۱ سُن رحمت مثل پرتوِ نور + اُترے ہی زمین پہ لامکان سے + پرتو بفتح اول وسوم بمعنی روشنی وعکس ہی اور بمعنی سایہ خطا ہی۔ لامکان جہان کچھ مکان اور جگہ بھی نہو اور وہ مقام جو عرش کے اُس پار تصور کیا جاتا ہی وہان سوائے ذات خدا کے اور کچھ بھی نہین۔ یہان پہلے مصرع کے لفظ رحمت مین عوام بیکار اضافت لگا دیتے ہین تاکہ وزن درست ہو جائے اور یہ خطا ہی کیونکہ اس مصرع مین زحاف حزم ہی اور اُسکا وزن یہ ہی۔ مفعولن فاعلن مفاعیل۔ اس مصرع مین منادیٰ مقدر ہی۔ مطلب۔ اے راحت میری بات سُن کہ خدا کی رحمت لامکان سے زمین پر اُترتی ہی جیسے آفتاب و ماہتاب کے نور کا عکس زمین پر پڑتا ہی۔ اُترے ہی بھی محاورۂ قدیم اب اُترتی ہی کہو ایضاً ۱۲ نازل ہوتی ہی رحمتِ حق + جسطرح کہ شبنم آسمان سے + نازل اُترنے والی چیز۔

تجنیس مطرف

ورد اُٹھا + یا جیسے ع گاہ چیلیگا گاہ گھسیارا + (تجنیس مطرف یا تجنیس ناقص) وہ دو الفاظ ہمشکل جنمین بسبب کمی و زیادتی کسی حرف کے باہم فرق ہو جیسے بگفتا قیمتش گفتم نگاہے + بگفتا کمترک گفتم کہ گاہے + نگاہ و گاہ مین ایک حرف کی کمی و زیادتی سے تفاوت ہی اور شاعر نے لفظ کمترک کہکر اُسکی خبر بھی دی ہی (تجنیس محرف) وہ دو الفاظ ہمشکل جنمین بسبب اختلاف اعراب کے باہم تفاوت ہو جیسے ع چوک مین چوک گیا سوداگر + پل و پل مین بھی یہی تجنیس ہی جیسا اوپر بیان ہوا ہی - سیل کی ہندی بہیا ہی سرشک کی اصل سراشک یعنی قطرۂ اشک بحذف الف سر شک بکسر را باقی رہا اُسکی ہندی آنسو ہی - مطلب - مصیبت زدون کے آنسوون کو کوئی ابر ہوائی نہ سمجھے یہ ایسا طوفان ہی کہ آسمان سا بلند پُل بھی دم بھر مین اس سے بہجائے - آسمان کو بہ سبب جمیدگی یہان پل سے تشبیہ ہی ایضاً کوسے ہین اب اُسے کہ جو باطن کا ہی بُرا + دیتے اُسے دعا ہین کہ جسمین دغا نہو + کوسے ہین بجاے کوستے ہین قدیم محاورہ - باطن سے مراد دل - دغا مکر و دھوکا دینا دغا و دعا مین تجنیس جناس محرف ہی - واضح رہے کہ جب کئی تجنیسین اکٹھا ہو جائین تو اُنکو بطریق مضاف و مضاف الیہ کہو - مطلب - جو شخص بدطینت ہوتا ہی اُسے لوگ بُرا کہتے ہین اور جو دغا باز نہین ہوتا اُسے دعائین دیتے ہین اِسواسطے بُرائی نہ کرنی چاہیے جیسا آیندہ شعر مین مذکور ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی ایضاً راحت مزہ نہین ہی بُرائی مین تو یہان + سب کا بھلا ہو اور کسی کا بُرا نہو + راحت شاعر کا تخلص اور منادی ہی یعنی اے راحت - پہلے مصرع کا لفظ (تو یہان) دوسرے مصرع مین ملا کر پڑھو تو معنی شعر حاصل ہونگے اِس مقام پر (تو) ضمیر منادی ہی بواو معروف پڑھنا چاہیے حرف جزا یا استثنا نہین

جبتک کہ آبدیدہ کوئی دل جلا نہو + نہ سپہر - سات آسمان اور ایک عرش اور ایک کرسی ملاکر نو آسمان ہین - آبدیدہ صفت مرکب جسکی آنکھ مین آنسو بھرے ہون مراد غمگین سے ہی - دل جلا صفت مرکب جسکا دل بریان ہو غرض مصیبت زدہ سے مطلب - آسمان کی شکل خمیدگی کے سبب سے محراب کی سی ہی جبتک کوئی مظلوم نہین روتا جب ہی تک قائم ہی ورنہ دل جلون کے روتے ہی ان نو محرابون یعنی نو آسمانون کا پتہ نہ لگیگا - ظاہر ہی کہ جب طوفان آتا ہی سب محراب و در ڈوب جاتے ہین ایضاً پل مین بہا ئیگا یہ پل آسمان تلک + سیل سر شک ہی یہ ہوا کی گھٹا نہو + پل بفتح اول ایک گھنٹے کا ساٹھوان جزو اور اسکی عربی دقیقہ اور انگریزی منٹ ہی - پُل بضم معلوم وہ عمارت جسکے اندر پانی بہے - پل و پُل مین

تجنیس — تجنیس محرف ہی (تجنیس) دو لفظون کا تلفظ و کتابت مین باہم مشابہ ہونا اور معنی مین باہم مختلف ہونا اسکی قسمین بہت ہین جیسے تجنیس تام - یا تجنیس مماثل

تجنیس تام — وہ دو الفاظ جو اسمیت و فعلیت و حرفیت اور عدد حروف اور ہیئات حروف اور ترتیب اعراب مین باہم موافق ہون اور معنی مین علٰحدہ جیسے ع چنگ مارو تو چنگ بجتا ہی + لفظ چنگ سب باتون مین یہان موافق ہی یعنی دونون اسم بھی ہین اور دونون مین تین تین حرف بھی اور دونون کے حروف کی شکل بھی یکسان ہی اور اعراب مین بھی فرق نہین مگر معنی الگ ہین کہ ایک جنگل اور ایک باجے کا نام ہی

تجنیس مستوفی — (تجنیس مستوفی) وہ دو الفاظ ہمشکل جنکی اسمیت و فعلیت و حرفیت مین باہم فرق ہو جیسے ع مار گیسو نے ہمکو مار لیا + پہلا مار اسم اور دوسرا مار فعل ہی - اس تجنیس کے اقسام بہت ہین یہان اُنکے بیان کی ضرورت نہین

تجنیس خطی — (تجنیس جناس یا تجنیس خطی) وہ دو الفاظ ہمشکل جنمین بسبب تبدیل نقاط یا اختلاف مرکز کے باہم فرق ہو ع دزد کو مارنے سے

پاتا ہی ایضاً اُس بوریانشین کا دلامین مرید ہون + جسکے ریاض زہد مین
بوے ریا نہو + بوریانشین چٹائی پر بیٹھنے والا مرادی معنی درویش و عابد۔
مرید ارادۃ یعنی خواہش رکھنے والا اُسکی ہندی چیلا ہی۔ ریاض جمع روضہ
بمعنی باغ اور بمعنی فرمانبرداری و نفس کشی یہان معنی دوم سے غرض ہی۔ زہد
دنیا کے مزون کی خواہش نہ کرنی۔ ریا مکر۔ لفظ ریاض مین بہ سبب لفظ بو کے
ایہام ہی۔ بوریا و بوے ریا مین تجنیس مطرف ہی بیان تجنیس شعر ۷ صفحہ ۷ کو
دیکھو۔ مطلب۔ مین اے دل اُس درویش و عابد کا معتقد ہون جسکی محنت
و عبادت مکر آمیز نہو ایضاً اِس پیشۂ جفا سے فلک روسیاہ ہی +
کر خوف پاس جور و جفا کے کھڑا نہو + روسیاہ بدبخت۔ جور و جفا ستم کرنا۔
حکیم بطلیموس نے یہ ٹھہرایا ہی کہ آسمان کو گردش ہی اور اُس گردش سے انسان کو
برائی بھلائی نصیب ہی بلکہ اکثر بدی کا فاعل آسمان کو کہتے ہین۔ چونکہ آسمان نیلگون ہی
اِسلیے شاعر اُسے روسیاہ بتاتا ہی اور یہ روسیاہی اُسکی جفا کا بدلا ہی جو اُسنے
لوگون کے ساتھ کی ہی۔ مطلب۔ جب تم دیکھتے ہو کہ آسمان کو ظلم کے عوض روسیاہی
نصیب ہوئی تو خوف کرو اور ظلم سے ڈرو ورنہ تم بھی روسیاہ ہو جاؤ گے
ایضاً گذرے ہی ہفت جوشن افلاک سے یہ صاف + تیرِ دعا ہی یار نگاہِ
جفا نہو + جوشن بفتح اول کی اصل جوش شن ہی جوش بمعنی حلقہ اور شن
علامت ظرف جیسے گلشن یہ لڑائی کا لباس ہی لوہے کی کڑیان اور لوہے کے
ٹکڑے جوڑ کر بناتے ہین تاکہ ضرب اسلحہ سے حفاظت رہے۔ جوشن افلاک
استعارہ یعنی ساتون آسمان۔ مطلب۔ سات آسمان جو تلے اوپر مثل سات
جوشنون کے ہین اُنکو بھی دعا کا تیر توڑ کر پار نکلجاتا ہی۔ ہماری دعا اے یار
کیا تیرے ظلم کی نگاہ ہی جسمین کچھ اثر نہو ایضاً محراب مہ سپہر ہی قائم جہان ہین +

شہر مین حوض اور قصبات مین در و لحد بولتے ہین جیسے تعزیہ کا حوض یا در۔ گام قدم۔ رسن رسّی۔ آگے گام و رسن سے زمین ناپتے تھے۔ مساحت بکسر اول زمین ناپنا۔ جریب کے معنی پیمائش کی زنجیر اُسمین بیس گٹھے اور ہر گٹھا ۳ گز کے برابر ہوتا ہی۔ قامت قد یعنی ڈیل۔ قد انسان کو بسبب درازی کے جریب پیمائش سے تشبیہ ہی۔ یہ قطعہ کوئی اصلی واقعہ نہین کوئی صحیح تاریخ نہین شاعر فقط از روے عبرت کہتا ہی۔ مطلب۔ جب سکندر زمین ناپتا ہوا یعنی سیاحی کرتا ہوا قبر کے کنارے تک پہونچا تو دہن گور سے آواز آئی کہ ای سکندر بس گام و رسن سے پیمائش موقوف اس زمین کی پیمائش تمھارے قد کی جریب سے ہوگی یعنی قبر مین تمکو ایک دن لیٹنا پڑیگا یعنی مرنا ہوگا۔

صفحہ ۷۔ اُسکا ہی کون جسکی مدد پر خدا نہو + ڈوبے وہ ناؤ جسکا خدا ناخدا نہو + ناخدا بہ ترکیب قلب خدائے ناو جسے ملاح کہتے ہین۔ ناو مین توافق لسانین ہی (توافق لسانین) وہ لفظ جو دو زبانون مین ایک ہی معنی پر مستعمل ہو جیسے لفظ ادر انگریزی و فارسی مین مان کے معنی پر مستعمل ہی۔ خدا بمعنی مالک۔ مطلب۔ خدا جسکا مددگار نہین اُسکا کوئی ساتھی نہین جس ناو کو خدا پار نہ لگائے وہ کبھی سلامت نہ رہے۔ پہلا مصرع دوسرے مصرع کی تشبیہ ہی ایضاً اوج و حضیض لازم و ملزوم ہی یہان + کوئی بھلا بڑھا ہی کہ آخر گھٹا نہو + اوج بلندی حضیض پستی۔ لازم نسبت رکھنے والا اور چسپندہ ملزوم منسوب و چسپیدہ لازم و ملزوم اصطلاحاً وہ دو امر کہ ایک کے بغیر دوسرا ممکن نہو سکے جیسے بغیر رات ہوے دن نہین ہوتا اور بغیر دن ہوے رات نہین آتی۔ مطلب۔ دنیا مین جہان کوئی ٹیلا یا پہاڑ ہوتا ہی تو اُسکے دامن کی زمین اُس سے نیچی ہوتی ہی اسی طرح جب کوئی امیر ہو جائے اور ترقی پائے تو ایک نہ ایک دن وہ گھٹ بھی جاتا ہی اور تنزل

شعر مین باندھے تو اُسے (سرقہ) کہتے ہین - لیکن مثل کسی کا اجارہ نہین وہ بلا تردد
جائز ہی ایضاً جتنے قول و فعل ہین اچھی خصال + حشر مین ہر ایک کا ہوگا
سوال + قول باتین - فعل کام - خصال خصلت کی جمع جسکے معنی عادت ہی -
خوش خصال صفت مرکب نیک عادتین رکھنے والا - حشر دوبارہ پیدا ہونا یہان
قیامت سے مراد ہی - مطلب - اے مرد نیک جو تو کہتا ہی یا کرتا ہی قیامت کے دن
اُن سب کا حساب ہوگا اور ہر ایک امر کی جواب دہی تجھپر پڑیگی کہ فلان بات تو نے
کیون کہی یا فلان کام تو نے کیون کیا یہ شعرا اپنے مابعد شعر سے قطعہ بند ہی -
ایضاً ہو سکے جتنی کرو تم بندگی + تا نہووے حشر مین شرمندگی + مطلب
جب یہ بات قرار پائی کہ حشر مین ہر نیک و بد کی پرسش ہوگی تو ضرور ہی کہ جسقدر
تمسے ہو سکے خدا کی عبادت ہی کرو اگر عبادت نہ کروگے اور گناہ کیے جاؤگے
تو پرسش کے وقت بروز قیامت کچھ جواب نہ آئیگا اور شرمندہ ہونا پڑیگا -
عبادت بندگی کے معنی ہین ایضاً زندگی مقصود بہر بندگی ست +
زندگی بے بندگی شرمندگی ست + ترجمہ - زندگی کا مطلب یہ ہی کہ بندگی کرو
اگر کوئی بندگی نہ کرے تو وہ زندہ نہین بلکہ شرمندہ ہی - مطلب - زندگی سے
خاص مقصد خدا کا یہ ہی کہ آدمی میری عبادت مین سرگرم رہین یہ تلمیح ہی طرف
مَاخَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ کے یعنی جن و انسان کو مین نے
اگر پیدا کیا ہی تو اسی واسطے پیدا کیا ہی کہ وہ میری بندگی کرین - یہ خدا کا کلام ہی -
تلمیح کی تحقیق بیان شعر ۳ - صفحہ ۴ - مین ہی ایضاً اسکندر آیا جہان ناپتا جو
تالب گور + صدا یہ کان مین پہونچی دہان تربت سے + کہ اب نہ کیجیے گام و رسن سے
پیمائش + یہان کی ہوگی مساحت جریب قامت سے + لب گور دہان قبر کا
کنارہ - دہان تربت یا قبر یا گور وہ قبر کا گڑھا جبتک بند نہ کیا جائے اُسکو

کیا ہوے یعقوب پیر ناتوان + عزیز عزت دار اور بادشاہ مصر کا لقب یہان
بمعنی اول یوسف و عزیز مین ایہام ہی۔ شعر ۷ صفحہ ۲۔ دیکھو۔ یعقوب پدر
یوسف غم پسر مین نہایت ناتوان تھے۔ یوسف و عزیز دو جہان بدل مبدل نہ
دو جہان دنیا و دین مطلب۔ جو یوسف کہ دین و دنیا مین پیغمبر و بادشاہ عزت دار تھے
اور جو یعقوب کہ نہایت ناتوان و زار تھے افسوس کہ اُنکی جان بھی چل بسی
ایضاً ۱۱ چھوڑنا دنیا کا ہی اکدن ضرور + چار دن کو رنج ہو یا ہو سرور +
چار دن سے مراد مدت کم۔ سرور خوشی۔ مطلب۔ دیکھو ایسے لوگ نہ رہے
جنکا ذکر اوپر کیا گیا پس ہم تم کبتک رہینگے چند روز کے واسطے چاہے تکلیف
بھگت لین چاہے چین اُڑا لین مرنا ایک دن ضرور ہی ایضاً ۱۲ رنج دنیا کا
تحمل کیجیے + عیش باقی کا عوض مین لیجیے + تحمل برداشت۔ عیش ہمیشہ کی
خوشی۔ باقی سے غرض یہان آخرت اور بہشت ہی۔ مطلب۔ دنیا مین رہکر
عیش و نشاط اور واہیات امور کو ترک کرکے تکلیف کی برداشت کرلو اس سے
فائدہ یہ ہوگا کہ پھر بہشت مین رہکر ہمیشہ عیش کیا کرنا ایضاً ۱۳ جبکہ مرنا ہی
مسلم دوستو + ہی برابر تخت ہو یا خاک ہو + مسلم امر طے شدہ اور مانی ہوئی
بات اُس سے مراد یقین ہی۔ تخت سے مراد بادشاہی اور عزت خاک سے
غرض فقیری و ذلت۔ مطلب۔ اے دوستو جبکہ یہ بات طے ہوگئی کہ امیر و
غریب سب کو موت ضرور آئیگی پھر کیا ہی بادشاہی ہو خواہ فقیری ہو دونون
برابر ہین عزت ہو چاہے ذلت دونون یکسان ہین چند روز دنیا مین
راحت ہوئی تو کیا اور تکلیف ہوئی تو کیا۔ یہ شعر سعدی کے شعر کا بالکل ترجمہ ہی۔
ع چو آہنگ رفتن کند جان پاک + چہ بر تخت مردن چہ بر روے خاک +
جب کسی دوسرے شاعر کا مضمون بے اُسکا نام بیان کیے ہوے کوئی اپنے

خسرو کا معرب اور نوشیروان کا لقب ہی اس صورت مین یا تو کسریٰ کا کاف مضموم چاہیے یا خسرو کی خاے معجمہ مکسور الغرض یہ بڑا عادل بادشاہ تھا اُسنے ایک باغ بنوایا تھا جسمین انصاف کیا کرتا تھا اُسکا نام باغ داد تھا جسکو اب بغداد بولتے ہین اور وہ ایک شہر ہی - کی بفتح اول بمعنی بلند قدر بدین وجہ شاید کیوان سے ماخوذ ہی کہ وہ سب سے بلند سیارہ ہی و نیز بمعنی شہنشاہ و بمعنی داغ سرین جانور شاید کیانیون کے زمانے سے گھوڑون کے پٹھے داغنے کا رسم جاری ہوا جیسے اب بھی توپخانے وغیرہ مین یہ رسم جاری ہی اس لقب سے پانچ بادشاہ ملقب ہوے کیکاؤس و کیخسرو و کیقباد و کی لہراسپ و کیومرث باقی فرہنگ دیکھو۔ مطلب - نہ کوئی بخیل رہا نہ کوئی عادل جنکو خدائی کا دعویٰ تھا وہ بھی ادنےٰ ادنےٰ کے ہاتھون پامال ہوگئے اور چٹکی بجاتے اُنکی گرد نظر نہ آئی پھر زندگی کا بھروسا ناحق ہی **ایضاً** کیا ہوا رستم ہوا کیا پیرزال ✣ کیا ہوا وہ کروفر وہ جاہ و مال ✣ پیرزال سے مراد یہان زن پیر نہین بلکہ ترکیب توصیفی مقلوب ہی یعنی وہ زال پدر رستم جو پیر تھا - کر عربی حملہ کرنا - فر فارسی شان و شوکت - کروفر کی ہندی دھوم دھام اور بھیڑ بھاڑ - مطلب - نہ رستم کی دھاک رہی نہ زال کی شان و شوکت ساری اُنکی دھوم دھام اور ملک و مال نیست و نابود ہوگیا **ایضاً** کیا ہوے حضرت سلیمان نامدار ✣ کیا ہوا وہ ملک و مال بیشمار ✣ نامدار نامی یعنی مشہور آدمی - سلیمان نامدار بدل مبدل منہ اسلیے اضافت ندارد جس اسم پر سلیمان صادق ہی اُسی اسم پر نامدار کا ہونا بھی صادق ہی سلیمان کے ملک کی وسعت مشہور ہی کیونکہ انسان و جنات و دیگر حیوان وغیرہ اُنکے مطیع تھے - مطلب - نہ حضرت سلیمان رہے نہ اُنکا مال و ملک سب تلف ہوگئے اور مرگئے **ایضاً** کیا ہوے یوسف عزیز دوجہان ✣

بھرے ہین ایضاً چشم عبرت سے ذرا دیکھو یہان ÷ حضرت آدم سے لے تا این زمان ÷ عبرت بکسر اول غفلت سے آگاہ ہونے کی حالت - تا این زمان اسوقت تک - چشم عبرت استعارہ یعنی عبرت - یہ شعر اپنے اشعار مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب - دنیا مین از روے خوف و ہوشیاری غور کرو کہ جبسے انسان کی خلقت ہوئی ابتک کیا کیا ہوا کون کون بادشاہ بڑھے گھٹے آخر سب زمین کے پیوند ہو گئے ایضاً کیا ہوے وہ بادشاہ نامور ÷ کیا ہوے وہ اہل جاہ و اہل زر ÷ یہ شعر اشعار ماقبل کی خبر ہی - مطلب - بنظر عبرت خیال کرو کہ جن بادشاہون کو ناموری حاصل تھی اور جو لوگ صاحب مرتبہ اور دولت مند تھے اگر انھین زمین نہین کھا گئی تو آخر کیا ہو گئے ایضاً کیا ہوا اسکندر صاحبقران ÷ کیا ہوا جمشید دارا ے جہان ÷ صاحبقران وہ بادشاہ جسکے سال تولد مین زحل و مشتری یا زہرہ و مشتری کا قران ہو اور ایسا بادشاہ بڑا ملک گیر اور اسکے خاندان مین سلطنت دیر تک رہتی ہی - قران بکسر قاف بے الف حمد و دا اصطلاح نجوم مین سوا ے آفتاب کے دو سیارون کا ایک ہی ساعت مین ایک برج کے اندر اکٹھا ہو جانا - دارا داشتن کا اسم فاعل سماعی جسکی ہندی رکھوالا اور عربی محافظ اور فارسی پاسبان بھی ہی دارا ے جہان سے مراد یہان بادشاہ ہی - لفظ دارا مین بسبب لفظ سکندر کے ایہام ہی شعر ے صفحہ ۲ - دیکھو مطلب - سکندر اور جمشید سے بادشاہ بھی موت سے نہ بچے مقام عبرت ہی ایضاً کیا ہوا قارون و کسریٰ کیقباد ÷ کیا ہوا نمرود اور شداد و عاد ÷ قارون ایک بخیل کا نام ہی جسکے حق مین حضرت موسیٰ نے یا ارض خذیہ کہا تھا یعنی اے زمین اسے نگل جا اور زمین نے اُسے اپنی تہ مین کھینچ لیا باقی فرہنگ دیکھو - کسریٰ

صفحہ ۶ — ایک دن آخر کو سب اُٹھ جائینگے ٭ کچھ نہ نیک و بد سوا لیجائینگے ٭ نیک و بد سوا ترکیب اضافی مقلوب ہی یعنی سوائے نیک و بد — اس شعر مین قافیہ مکرر ہی اور ہرگز جائز نہین — مطلب — اگر بد آدمی مریگا تو اُسکے ساتھ بد بھی جائیگی اور اگر نیک مریگا تو نیکی ساتھ لیجائیگا بہرصورت دونون ایک نہ ایک دن مرینگے ایضاً ۲ مال و منصب کے تئین جاوینگے چھوڑ ٭ رشتۂ الفت کے تئین جاوینگے توڑ ٭ منصب عہدہ و مرتبہ — تئین بروزن یقین علامت مفعول محاورہ قدیم اب یہان پر (کو) بولتے ہین — تین بروزن نہین بجائے (را) اول بھی غلط تھا اور اب تو غلط در غلط ہی — مطلب — جب لوگ مرینگے تو کچھ ساتھ نہ لیجائینگے مال اور منصب سب کی دوستی جیتے جی کی ہی — رشتۂ الفت استعارہ یعنی الفت ایضاً ۳ خویش و بیگانہ کوئی جاوے نہ ساتھ ٭ یک بیک رہجائینگے مل ملکے ہاتھ ٭ خویش اپنا — بیگانہ پرایا — ہاتھ ملنا افسوس کرنا — مطلب عزیز و غیر کوئی بعد مرگ تیرا شریک نہوگا تو مرجائیگا وہان ہاے ہاے کرکے رہجائینگے حدیث مین وارد ہی کہ جب انسان بحالت نزع ہوتا ہی تو مال اور اولاد اور اعمال کو خدا گویا کرکے اُسکے آگے لاتا ہی پہلے وہ شخص مال سے کہتا ہی کہ مین نے تیرے جمع کرنے مین بڑی محنت کی اب مجھسے اسوقت کیا سلوک کرتا ہی مال کہتا ہی کہ سوائے دو گز کفن کے اور مجھسے اب کچھ ممکن نہین — پھر اولاد سے رجوع ہوتا ہی وہ کہتے ہین کہ قبر تک پہونچانے کے سوا اور ہمسے کچھ امید نہ رکھیے — پھر اعمال سے متوجہ ہوتا ہی کہ تیری تحصیل مین میری طرف سے بڑی غفلت ہوئی افسوس اب مین تجھسے کیا چشمداشت رکھون اعمال جھائی ٹھونکتے ہین کہ ہم ہر حال مین قیامت تک تیرے شریک رہینگے — الغرض یہ اشعار اسی مضمون سے

ترس کرنا۔ مطلب۔ ہم اور جانورون پر کیونکر رحم کھائین کیونکہ ہمیشہ یہی فکر لگی رہتی ہی
کہ اپنا پیٹ پالیے دوسرے پر ترس کھانا کیسا پھر دوسرے کا جی کیونکر نہ ماریں یہ شعر
ماقبل شعر سے قطعہ بند ہی ایضاً ہمسے روز و شب مین ہین لاکھون کو دکھ ✣ کچھ
نہین پایا کسی نے ہمسے سکھ ✣ دکھ مصیبت۔ سکھ آرام۔ مطلب۔ ہم دن رات
لاکھون جاندار کو ایذا پہونچاتے ہین آج تک ہمارے ہاتھ سے کسی کو چین نصیب نہوا
افسوس ہی ایضاً شرم کر افعال بد سے اے عزیز ✣ کون سے دن آئیگی
تجکو تمیز ✣ افعال جمع فعل بمعنی کام۔ تمیز وہ قوت دماغی جو مختلف چیزون مین
باہم فرق کرے اُسی کو عقل کہو۔ یہان تک بُرے کامون کا بیان تھا
اب اس شعر سے نصیحت شروع ہوئی۔ مطلب۔ جو بُرے بُرے کام اوپر
بیان ہوے اُنسے شرم کر اب کیا مر جائیگا جب تجھے عقل آئیگی۔ سمجھنے کا یہی
وقت ہی ایضاً ایک دن آخر کو مرنا ہوئیگا ✣ باغ دنیا سے گذرنا ہوئیگا
باغ دنیا استعارہ ہی۔ یعنی دنیا۔ پہلے دوسرے مصرعہ کا خلاصہ ایک ہی۔
مطلب۔ اِسی ہفتے کے سات دنون مین سے ایک نہ ایک دن تو ضرور مریگا
اور دنیا کو چھوڑ جائیگا۔ باغ دنیا چھوڑنے سے مطلب جانا ہی ایضاً
کرنے نیکی جتنی تجھسے ہوسکے ✣ نیکیون کا تخم بو گر ہو سکے ✣ یہ شعر اپنے ماقبل کے
شعر سے متعلق ہی۔ مطلب۔ باغ دنیا چھوڑنے سے پہلے یعنی مرگ سے پیشتر
نیکیون کا بیج بو لے یعنی نیکی کر لے کیونکہ بشر اِس عالم مین جو دیگا وہ آخرت مین
پائیگا اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْاٰخِرَۃِ مشہور ہی یعنی دنیا آخرت کی کھیتی ہی ایضاً
وہ جو ہین انسان یہی ہی اُنکا کام ✣ یاد رکھ رنگین یہ نکتہ والسلام ✣ نکتہ
باریک بات۔ مطلب۔ جسمین آدمیت ہی وہ قبل از مرگ رحم کریگا تاکہ آخرت مین
اُسکا نتیجہ ملے اور حتی المقدور نیکی کریگا بس اتنی بات سمجھنا کافی ہی باقی خیریت۔

منادی حرف ندا مقدر یعنی اے رنگین - ثمر پھل بیان یعنی نتیجہ و بدلہ ہی - یہ شعر
گویا سب اشعار کا نتیجہ نکلا - مطلب - اے رنگین اوپر کی مثالون مین غور کر کے
دیکھ کہ بدی کا نتیجہ بُرا نکلتا ہی اور نیکی کا بدلہ نیک پیدا ہوتا ہی ایضاً ۹ سچ تو ہی
انسان اُنھین کا نام ہی + رحم کھانا جنکا دائم کام ہی + مطلب - آدمی
اُنھین کو کہنا زیبا ہی جو ہمیشہ لوگون پر ترس کھایا کرین ورنہ خصلت بہیمی اور
ایذا رسانی جانورین بھی موجود ہی پس جو ظالم ہین وہ گویا بہائم ہین ہرگز انسان
نہین ہین ایضاً ۱۰ جان پر اپنے ہی دُکھ لیتے ہین وہ + کب اذیت اور کو
دیتے ہین وہ + یہ شعر شعر ماقبل کا بیان ہی - اذیت بفتحہ اول و کسر ثانی
و یاے مشدد آزار و رنج - مطلب - یعنی جو انسان رحیم ہین وہ خود دکھ سہتے ہین
اور دوسرے کو ہرگز تکلیف بھی نہین دیتے ایضاً ۱۱ اور اک انسان ہین
ہم رو سیاہ + دمبدم کرتے ہین جو بیحد گناہ + یہ شعر اشعار ماقبل کا نتیجہ ہی
مطلب - انسان ایسے ہوتے ہین جیسا اوپر بیان ہوا ورنہ کہ جیسے ہم ہین
استغفر اللہ ایسے بھی کہین آدمی ہوتے ہین کہ ہر گھڑی گناہ پر آمادہ ایضاً ۱۲
رحم آتا ہی نہین اصلا کبھی + اپنے خاطر مارتے ہین لاکھ جی + آتا کے بعد (ہی)
حرف تخصیص ہی - اصلا ہرگز آخر مین اسکے الف عوض تنوین ہی اصل اسکی
اصل ہی - اس شعر مین بھی شاعر اپنی حالت کا بیان بر سبیل نصیحت کر رہا ہی -
جی مارنا محاورہ قدیم خون کرنا اور وِدھ کرنا اب اِس مقام پر جان مارنا بولتے ہین
مطلب - ہم اپنی شکم پروری کے واسطے بہت جانورون کو ہلاک کر کے
اور شکار کر کے کھاتے ہین اُسپر طرہ یہ کہ ذرا رحم نہین آتا ایضاً ۱۳ رات دن
تن پروری کی فکر ہی + اور کا غم کھائین ہم کیا ذکر ہی + تن پروری اپنا
پیٹ پالنا تن پروری کی ہندی نہنگ ہی - کیا ذکر محاورہ بمعنی کیا مجال - غم کھانا

لکھتے ہین یہ بات حدود النشا مین شامل ہی۔ مطلب۔ بس اسی بات پر یہ مناجات ختم شد یعنی تمام ہوئی کہ مغفرت کا مین امیدوار ہون زیادہ حد ادب ایضاً ۴ جسطرح بد کی بدی جاتی نہین + نیک کے جی مین بدی آتی نہین + مطلب۔ یہ بات مشکل ہی کہ بُرا آدمی بھلائی کرے اسی طرح یہ امر بھی دشوار ہی کہ نیک شخص کسی سے بُرائی کرے۔ گویا پہلا مصرع دوسرے مصرعے کی تشبیہ ہی اور بد سے نیکی اور نیک سے بدی نمونے کی مثال آیندہ تین اشعار مین موجود ہی ایضاً ۵ نیب نہین ہرگز نہین لگتے انار + ناشپاتی سے پہلے کیونکر چنار + نیب وہ درخت تلخ جسے اہل ہند نیم کہتے ہین۔ ناشپاتی مشہور میوہ امرود سے مشابہ ہوتا ہی مگر پر زرد رنگ۔ یہان نیم و چنار کو بد آدمی سے اور انار و ناشپاتی کو نیک مردسے تشبیہ ہی۔ مطلب مشکل ہی کہ نیم مین انار لگین یعنی بُرا آدمی بھلائی کرے اور محال ہی کہ درخت ناشپاتی سے چنار کی شاخین پھوٹین یعنی نیک سے بُرائی ہو سکے اگر بجاے لفظ (پہلے) کے (اُگے) ہوتا تو بہت ٹھیک تھا کیونکہ چنار پھلنے والا درخت نہین ایضاً ۶ سیب گولر مین پھلین کسطرح سے + آم کیکر مین لگین کسطرح سے + آم کی جگہ صحیح لفظ آنب ہی۔ کذا فی النفائس اللغات۔ یہان بھی (پھلے نفائس اللغات مین ہی ۱۲) سیب اور آنب کو مرد نیک سے اور گولر و کیکر کو مرد بد سے تشبیہ ہی۔ اس شعر کے قافیون مین ایطاے جلی ہی کیونکہ (ین) دونون قوافی مین جمع غائب مضارع کی علامت ہی بیان شعر ۴ صفحہ ۴۔ کو دیکھو ایضاً ۷ بیر پیپل مین کب انگور کے خوشے لگین + بیر پیپل مین بھلا کیونکر پھلین + مطلب۔ نہ بیر گدین انگور کے گچھے لگین اور نہ بد آدمی نیکی کرے۔ نہ پیپل مین بیر پھلین اور نہ نیک بُرائی کے پاس جائے اسکے قافیے بھی ایطائی ہین ایضاً ۸ دیکھو رنگین ہی بدی کا بد ثمر + نیک نیکی کا ہی پھل اے پیغمبر + رنگین شاعر کا تخلص

مطلب - یا مولیٰ تجھسے مین اپنا حال دل کیا عرض کرون تجھپر خود ثابت ہی علےٰ کُلِّ شَیْءٍ خَبِیْرٌ خدا کی صفت ہی یعنی سب چیزون کی خبر رکھنے والا۔ ایضاً ۲ مین سزاوار نار تو ہی نور + مین گنہگار تو خدائے غفور + سزاوار قابل - نور - روشنی نار و نور مین صنعت اشتقاق و صنعت تضاد ہی اور گنہگار و غفور مین فقط صنعت تضاد (اشتقاق) وہ صنعت لفظی جسمین ایک حرف علت کی تبدیلی یا کسی حرف کی کمی و زیادتی سے دوسرا لفظ دوسرے معنی پر بجائے جیسے میر و مار یا قیامت و قامت - (تضاد) اسے طباق بھی کہتے ہین - یعنی دو اسم یا دو فعل یا دو حرف ایسے لانا کہ آپس مین مخالف ہون جیسے آگ پانی یا اُٹھنا بیٹھنا اور پیچھے وغیرہ - یہان نور و نار و غفور و گنہگار باہم مخالف و متضاد ہین - مطلب - مین جہنم مین جلانے قابل اور تو بالکل نور ہی پس پر نور کردے اور یا خدا مین گنہگار ہون اور تو ایسا خدا کہ سب کو بخشتا ہی پس میرے گناہ بخشدے - جسطرح اسکے بعد تیسرے شعر مین شاعر نے خبر دی ہی -

صفحہ ۵ - میرے ہر حال سے ہی تجکو خبر + تجھپہ روشن ہی میرا خیر و شر + خیر نیکی - شر بدی - مطلب - اگر مین نیکی و کار ثواب کرون جب بھی تو یا خدا اُس حال سے واقف ہی اور اگر بدی و گناہ کرون تو بھی تو اُس کردار سے خبردار ہی دونون حالتین تجھپر ظاہر ہین ایضاً ۲ تو رحیم اور گناہگار ہون مین + مغفرت کا امیدوار ہون مین + مطلب - مین گنہگار تجھسے رحیم کے آگے آسر لگا کر آیا ہون اور بخشش کا امیدوار ہون آگے کیا عرض کرون ایضاً ۳ بر ہمین حرف این خجستہ کلام + ختم شد والسلام والاکرام + خجستہ مبارک آمین اضافت مقلوب ہی یعنی کلام مبارک حرف بمعنی سخن - والسلام یہ جملہ کسی عبارت کے خاتمہ پر دعائیہ لکھا کرتے ہین اور کبھی آداب اور کبھی زیادہ حد ادب اور کبھی زیادہ اشتیاق وغیرہ اس محل پر

اشتقاق

تضاد

ایطاے جلی کے برابر قبیح تر نہین لیکن راقم کے نزدیک سگ زرد برادر شغال ہی آیندہ
اگر یہ عیب کسی شعر مین آئیگا تو مقام بتایا جائیگا مگر تعریف مکرر نہوگی **ایضاً** ۱۵ مغفرت
پر ہی تیری سب کو ناز ٭ ای مرے کارساز بندہ نواز ٭ مغفرت بخشنا - ناز یہان گھمنڈ کے
معنی پر ہی - مغفرت پر ناز ہونا تلمیح ہی طرف لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ کے یعنی ای بندو
ناامید نہو تم خدا کی رحمت سے - بندہ نواز اسم فاعل سماعی بندے کو بخشنے والا
مطلب - ای خداے کارساز تیری رحمت پر سب بندون کو گھمنڈ ہی کہ ہم ضرور بخشے
جائینگے **ایضاً** ۱۶ عرض مطلب مین ہون بہت حیران ٭ شرم سے بند
ہو رہی ہی زبان ٭ مطلب - مین اپنا مطلب کیونکر بیان کرون یارب مارے
شرم کے میری زبان تیرے آگے نہین کھل سکتی کیونکہ مین نہایت گناہگار
ہون - جیساکہ آیندہ اشعار مین مذکور ہی **ایضاً** ۱۷ روسیہ شرمسار و پر تقصیر ٭
روز و شب بند معصیت مین اسیر ٭ روسیہ اسم صفت کالا منہ رکھنے والا مراد ی
معنی گناہگار - شرمسار شرمندہ - معصیت سخت دلی و گناہگاری - بند قید -
بند معصیت استعارہ - مطلب - یارب مین گناہون کے سبب شرمندہ اور
پھر دنرات گناہون مین پھنسا رہتا ہون **ایضاً** ۱۸ مبتلاے بلاے حرص و ہوا ٭
پاے بند جفا و جرم و خطا ٭ مبتلا بلا مین پڑا ہوا شخص - بلا آزمانا اور رنج پہونچانا
یہان معنی اخیر مقصود ہی - پابند اسم مفعول سماعی قیدی - جفا ستم کرنا اور کسی سے
دوری لیکن یہان بمعنی دوم ہی - جرم بالضم گناہ - حرص بکسر اول نہایت آرزومند
ہونا - یہان دنیا کی آرزومندی سے مراد ہی - ہوا خواہش نفسانی - مطلب -
یا خدا مین آرزوے دنیا اور خواہش نفسانی کی بلا مین پھنسا ہون اور تیری
دوری اور گناہ مین گرفتار ہون **ایضاً** ۱۹ ہی عیان تجھپہ حال دل مولا ٭ تیرے
آگے بھلا کہون مین کیا ٭ مولی خداوند غلام یہان بمعنی اول اور خدا سے غرض ہی

مطلب

تو نے انسان مین دی یہ رعنائی + گوہر کا معرب جوہر جسکی جمع جواہر ہی - رعنا بفتح اول سرخ و زرد اور دو رنگ پھول و خوشنما کو بھی کہتے ہین رعنائی مین یاے مصدری ہی - مطلب - یارب تو نے جواہر کے جرم مین کیسی چمک دی ہی اور انسان مین کیا ہی حسن پیدا کیا ہی **ایضاً** سب کو تجھسے ملی وجود کی راہ + تیری قدرت پہ تیری صنع گواہ + وجود ہستی اور پیدائش صنع کاریگری - مطلب - ای خدا تیرے حکم سے سب مخلوق کی ہستی ہوئی ظاہر ہی کہ جب کوئی چیز دکھائی دیتی ہی تو دریافت ہوتا ہی کہ اسکا بنانے والا کوئی ضرور ہوگا اسی طرح ای خداوند کارساز تیری کاریگریان دیکھنے سے تیری قدرت ثابت ہوجاتی ہی **ایضاً** تو انیس دل غریبان ہی + مرہم زخم سینہ ریشان ہی + مطلب - یارب تو عاجزون کا غمخوار اور غم رسیدون کا سرپرست ہی - انیس ہمصحبت - انیس دل غمخوار - غریب مسافر و عاجز - سینہ ریش اسم صفت جسے کچھ رنج پہونچے - غریبان و سینہ ریشان کے قافیون مین ایطاے جلی ہی (ایطا) بیاے تحتانی معروف گھوڑے کی ٹاپون سے کسی کو پامال کرانا اور اصطلاح مین قافیے کے اخیر کلمات بامعنی کو مکرر لانا جیسے حاجت مند و دردمند یا فسونگر و ستمگر یا برادران و خویشان اگر قوافی مین تکرار خوب ظاہر ہو جیسے (مند - گر - الف و نون جمع) الفاظ مذکورہ بالا مین مکرر ہین تو ایسی تکرار قوافی کو ایطاے جلی کہو اور یہ اصلا جائز نہین اور اس سے بڑھکر علم قافیہ مین کوئی دوسرا عیب نہین - اسی طرح اس شعر مین لفظ غریبان و ریشان مین الف و نون جمع ہونے سے ایطاے جلی ہی - اور اگر قافیون مین بسبب اسم معرفہ یا نسبت وغیرہ کے تکرار خوب ظاہر نہو یعنی حروف آخر قافیہ جزو لفظ ہون جیسے بسم اللہ و رسول اللہ یا حباب و سراب یا کہربا و آہن ربا مین (اللہ - آب - ربا) سے تکرار غیر ظاہر ہوئی اور تینون الفاظ جزو لفظ ہین اسے ایطاے خفی کہو - ایطاے خفی

خیمہ استادہ کرتا ہو اُسے اصطلاح مین فراش کہتے ہین سپہر آسمان یہان خیمہ آسمان کا استعارہ ہی - آسمان ساز اسم فاعل سماعی آسمان بنانے والا - زمین پیوند پیوستن کا اسم فاعل سماعی یہ سب اسماء خدا کے لقب ہین اور منادیٰ ہین - مطلب - آسمان کا بے چوبہ خیمہ کھڑا کرنے والا اور آسمان بنانے والا اور زمین کو آسمان مین جوڑنے والا تو ہی خدا ہی - اخیر تعریف اس خیال سے ہی کہ دیکھنے مین آسمان زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہی **ایضاً ۹** نقش پرداز کارگاہ جہان ٭ کاتب نسخۂ زمین وزمان ٭ نقش پرداز اسم فاعل سماعی یعنی نقاش ومصور - کارگاہ اور اسی کا مخفف ہندوستان مین کرگہ مشہور ہی جہان کپڑا بنتے ہین اور جہان کا پیر بیٹھکر کام بناتے ہین اُسے کارخانہ بھی کہتے ہین - کارگاہ جہان استعارہ یعنی جہان - زمان وقت - نسخہ کتاب مختصر - کاتب لکھنے والا - جہان کے کارخانے کے مصور اور کتاب زمان وزمین کے لکھنے والے سے مراد اس شعر مین خدا ہی اور یہ دونون القاب بھی منادیٰ ہین - مطلب - ای جہان کی تصویر اُتارنے والے اور ای وقت وزمین کے پیدا کرنے والے تو نے کیا کیا کیا ہی جو آیندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۰** تو نے برپا کیے ہین یہ افلاک ٭ خاک کو تو نے دی یہ صورت پاک ٭ برپا کرنا قائم کرنا - خاک کو صورت پاک دینا انسان بنانے سے مراد ہی تو ضمیر اُن منادیٰ کی جو اشعار صدر مین مذکور ہین - مطلب - ای خدا تو نے آسمان وانسان کو بنایا ہی **ایضاً ۱۱** تیری صناعی کا ہی سب یہ اثر ٭ نخل مین شاخ شاخ مین ہی ثمر ٭ صناعی مین یاے تحتانی مصدری ہی - یعنی کاریگری - اثر کے معنی نشان اور نشان کے معنی پتا - مطلب - ای خدا تیری کاریگری کے یہ سب نشان ہین کہ درخت سے ڈالیان اُگائی ہین اور ڈالیون مین پھل پیدا کیے یعنی اعلےٰ چیزون سے بھی تو ادنیٰ چیزین پیدا کرتا ہی **ایضاً ۱۲** تجھسے گوہر نے یہ چمک پائی ٭

نہایت تیری قدرت ثابت ہوتی ہو (تلمیح) کلام مین معنی آیات یا احادیث کا
اشارہ کرنا ایضاً کُن کے کہنے سے کیا عالم بپا ✣ اور جب چاہے اُسے
کردے فنا ✣ جب سوائے ذات خدا کے کچھ نہ تھا تو خدا نے زبان عربی مین
کہا کہ کُن یعنی ہوجا فَیَکُوْنُ پس ہوگیا یعنی عالم بپا ہوگیا۔ مطلب۔ اے خدا
تو نے کُن کہکر دنیا پیدا کی جب تیرا حکم ہوا وہ فوراً مٹ جائے ایضاً خاک کے
پتلے کو تو گویا کرے ✣ قطرۂ ناچیز کو دریا کرے ✣ خاک کے پتلے سے مراد یہان
انسان ہو۔ اس شعر مین قطرۂ ناچیز خاک کے پتلے کی مثال اور دریا گویائی کی
تشبیہ ہو۔ مطلب۔ اے خدا تو انسان خاکی کو ناطق بناتا ہو گویا قطرے کو
دریا کے برابر کردیتا ہو ایضاً نار کو دم مین گلستان تو کرے ✣ مور کو
دم مین سلیمان تو کرے ✣ نار آگ۔ مور چیونٹی۔ مصرعۂ اول مین حضرت
ابراہیمؑ کا قصہ ہو کہ جنھین نمرود بادشاہ نے آگ مین ڈال دیا تھا اور آگ
انار کے پھول بن گئی۔ دوسرے مصرع مین حضرت سلیمانؑ کا قصہ ہو۔ وادی النمل مین
چیونٹون کے بادشاہ کو حضرت نے کف دست پر رکھکر پوچھا کہ مین زبردست
بادشاہ ہون یا تو۔ چیونٹی نے کہا کہ مین اس سبب سے کہ آپ کا تخت لکڑی
یا پتھر کا ہوگا اور میرا تخت بادشاہ اور نبی کا ہاتھ ہو۔ سوائے اسکے چیونٹیون کی
دعوت وغیرہ کی کیفیت تفسیر سورۂ نمل وکتب سیر مین بہ تفصیل مذکور ہو
ایضاً اے خداوند کارساز وکریم ✣ مَلِک وصانع وقدیم وحکیم ✣ کارساز
اسم فاعل سماعی بگڑے کو بنانے والا۔ خداوند کارساز موصوف صفت مَلِک
بمعنی بادشاہ ومالک۔ صانع کاریگر۔ قدیم جو ہمیشہ سے ہو۔ حکیم عقل مند۔ اس
شعر مین یہ سب الفاظ باری تعالیٰ کے اسمائے صفاتی ہین اور سب منادیٰ ہین
ایضاً خیمہ بر پاکن سپہر بلند ✣ آسمان ساز اور زمین پیوند ✣ خیمہ بر پاکن جو

ہمسے کیا ہو تیری قدرت کا بیان ٭ مطلب - اگر تمام جہان ملکر تیری توصیف یعنی تعریف کرے جب بھی تو اسکا محتاج نہین پھر ہم اکیلے تیری قدرت کے اوصاف کیا بیان کرینگے -

صفحہ ۴ - ذات تیری بے عدیل و بیمثال ٭ پاک بے ہمتا قدیر و ذوالجلال ٭ بے عدیل از روے قدر و مرتبہ جسکا کوئی ہمسر نہو - ہمتا یہ لفظ در اصل مرکب ہی (تا) بمعنی تہ اور پرت کے ہی جیسے دوتا وہ چیز جو دوہری یا خمیدہ ہو (تا) کے مقام پر (لا) بھی بولتے ہین جیسے دولائی - تا فارسی مین اکثر بجاے عدد کے بھی آتا ہی پس ہمتا بمعنی ہمعدد و برابر - قدیر ہر چیز کا اختیار رکھنے والا اس شعر مین حرف ربط یعنی (ہی) مقدر ہی - مطلب - ای خدا تیری ذات بے مانند اور لاثانی اور پاک یعنی صمد اور غیر برابر ہی اور تو صاحب اختیار اور صاحب عزت ہی -

ایضاً ۲ بے ترے حکم ای آلہ العالمین ٭ ایک پتا ہل نہین سکتا کہین ٭ آلہ العالمین سب عالمون کا خدا - عالم اٹھارہ ہزار قسم کے اور بعضون نے ایک لاکھ چوبیس ہزار قسم کے بتائے ہین اسواسطے عالمین اسکی جمع ہی - بے حکم پتا نہ ہلنا کمال قدرت اور حکم سے مراد ہی - مطلب - ای آلہ العالمین تیرے حکم کے بغیر کچھ نہین ہو سکتا ایضاً ۳ تجھسے روشن ہی زمین و آسمان ٭ تیری قدرت کی ہین سب نیرنگیان ٭ زمین و آسمان کا روشن ہونا تلمیح ہی یٰنَّا السَّمَآءَ الدُّنیَا بِمَصَابِیحَ سے یعنی رونق دی ہمنے دنیا کے آسمان کو چراغون سے - مصابیح سے مراد اس آیت مین ستارے ہین - نیرنگی مین یاے اخیر مصدری ہی نیرنگ کا معرب نیرنج ہی سحر و طلسم اور تصویر کا خاکہ و چربہ یہان معنی اخیر مقصود ہین مطلب - ای خدا تو نے آسمانون کو ستارون سے اور زمین کو انسان سے زینت دی ہی یہ تیری قدرت کی تصویر کے گویا خاکے ہین یعنی ان باتون سے

کھائے ہین اور معرض اعتراض مین آئے ہین پھر اُنکا کیا اعتبار۔ اصل یہ ہی کہ علین کا
مخرج الف کے مثل ہی اسلیے روا روی مین انسان دھوکا کھا جاتا ہی۔ سوم غلطی
مصرع دوم مین فک اضافت کی ہی یعنی لفظ سوا مین نہ تو یاے اضافی موجود یعنی سوائے
عجز۔ اور نہ علامت اضافت اُردو ہی یعنی سوا عجز کے۔ لیکن بعض کے نزدیک
فک اضافت فارسی جائز ہی واعظ قزوینی نعت و منقبت مین فرماتے ہین ؎
دو سر جون قلم لیکن از جان یکے + زبان شان دو تا و سخن شان یکے مقدم
بعضون کا قول ہی کہ فک اضافت ہاے مختفی مین ہو تو چندان مضائقہ نہین جیسے
ضمیری بلگرامی ع خرد گفتہ سنہ ہشتاد و نہصد + لفظ سنہ مین اضافت
ضرور ہی کیونکہ اسکی اصل سنۃ ہی (التماس) مؤلف اس رسالے مین اکثر اشعار
اساتذہ کی غلطیان بتاتا ہی لیکن اُس سے عیب بینی اور نکتہ چینی مقصود نہین
کیونکہ ؎ بزرگش نخوانند اہل خرد + کہ نام بزرگان بزشتی برد + بلکہ میری
غرض یہ ہی کہ طلبا و مدرسین علوم کے غلط و صحت سے آگاہ ہو جائین ورنہ یون تو
بے عیب خدا کی ذات ہی **ایضاً** ۱۶ شکر صد شکر ای خداے ذوالجلال + ای کریم و
بے مثال و بے زوال + خداے ذوالجلال موصوف صفت یعنی خداے صاحب عزت
بے مثال جسکا کوئی مانند نہو بیزوال اسم صفت جو کبھی نہ مٹے۔ یہ سب اسمایہان
منادی ہین۔ مطلب۔ ای خدا و ای کریم و ای بے مثال و ای بے زوال مین تیرا ایک
شکر کیا بلکہ سو شکر کرتا ہون **ایضاً** ۱۷ کس زبان سے ہو ادا تیری ثنا + پہونچے
کیا بندے کی عقل نارسا + عقل موصوف نارسا صفت یعنی ایسی عقل جسمین فہم کامل
نہو۔ کس زبان سے تعریف کرنا نہایت عاجزی اور کمال مدح کے مقام پر پہونچنا ہی
مطلب۔ ای خداے ذوالجلال میری زبان اور میری عقل اس قابل نہین کہ تیری
ثنا کر سکے یا تیری معرفت کو دریافت کرے **ایضاً** ۱۸ تو نہین محتاج توصیف جہان

ایضاً اس عہدے سے کوئی بھی نکلا نہین ٭ سوا عجز درپیش یان کچھ نہین ٭
اس عہدے سے غرض اس شعر مین خدا کی معرفت ہی اور وہ یہان مقدر ہی اور
عبارت شعر یون ہی۔ مطلب۔ خدا کی معرفت سے کوئی عہدہ برا نہین ہو سکتا
جب پیش ہوگا تو عجز ہی پیش ہوگا جو کہیگا یہی کہیگا کہ ہم معرفت خدا مین عاجز
ہین۔ اس شعر مین تین غلطیان ہین۔ اول قافیہ مکرر ہو گیا ہی اور تکرار قافیہ
بیک معنی اصلا جائز نہین یعنی دونون مصرعون مین لفظ (نہین) مکرر بیک معنی
موجود ہی اور دوسرا قافیہ ندارد دوم پہلے مصرعے مین عروض کی
ایک سخت غلطی کی جسے (سقوط عین) کہتے ہین یعنی اس شعر کی تقطیع بحر
متقارب مثمن مقصور سے ہوتی ہی بروزن فعولن فعولن فعولن فعول۔ ظاہر ہی
کہ ہر فعولن پنج حرفی ہی پس (اس عہدے) کی تقطیع رکن فعولن سے ہوگی یون
اِس (ع) ہُ دِے = ف ع ول ن۔ دیکھو سین کے بعد عین تلفظ مین
دب جاتا ہی اور حالت تقطیع مین یون ہوتا ہی۔ (اِس ہُ دِے) = ف ع
ول ن۔ اگر اس عہدے کے لفظ سے عین نہ گراؤ تو پنج حرف ہونگے اور
فعولن مین پانچ ہی حرف ہین پس کیونکر برابر ہو سکے ضرور ہی کہ عین گرے
اور سین متحرک ہو کر ہاے ملفوظہ سے وصل ہو۔ ایسے مقام پر سوا ے
الف وصل کے عین کا گرانا ہرگز جائز نہین اسی کا نام سقوط عین ہی۔ بعض
عوام الناس سقوط عین کو صحیح جانکر مولانا ظہوری ترشیزی کا یہ شعر مثال مین
لاتے ہین ؎ بدہ ساقی آن رشک یاقوت را ٭ کہ سازم علاج عقل فرتوت
را ٭ اور ناواقف ہین کہ خود ظہوری نے اپنے عین حیات اس سے
آگاہ ہو کر مصرع یون بنا لیا ہی ع کہ سازم جوان عقل فرتوت را ٭
کذا فی خزانۂ عامرہ وغیرہم۔ اور بھی بہتیرون نے اس عین مین غوطے

سقوط عین

مطلب - ای کریم عبادت کے قابل تو ہی ہی کیونکہ تو غفور و رحیم ہی پہلا مصرع
اِیَّاکَ نَعْبُدُ کا ترجمہ ہی یعنی تیری ہی عبادت کرتے ہین ہم **ایضاً** رہِ
حمد مین تیرے عزوجل + تجھے سجدہ کرتا چلون سر کے بل + عزعزیز یعنی عزت دار
ہی وہ - جل جلیل یعنی بزرگ ہی وہ - سر کے بل - اِس بل کے مقام پر لکھنؤ مین
بھل بولتے ہین اور اُسکے معنی طرف اور کروٹ کے بتاتے ہین - لیکن دہلی والے
اِس لفظ کو بل کہتے ہین بمعنی طاقت - قلم کی چال از جانب سر ہی لہذا قلم کو
کاغذ پر چلنے سے شاعر سجدہ کرنے کے ساتھ تشبیہ دیتا ہی - یہ شعر بھی قلم کا مقولہ ہی
مطلب - ای عزوجل راہ حمد مین جب مین چلون تو سر کی طرف سے
تجکو سجدے ہی کرتا چلون سر کے بل چلنا کمال اطاعت سے مراد ہی -
ایضاً وہ الحق کہ ایسا ہی معبود ہی + قلم جو لکھے اُس سے افزود ہی مدد الحق
خدا کی قسم - اب اِس شعر سے شاعر کا مقولہ شروع ہوا - مطلب - خدا کی تعریف
جو کچھ قلم لکھے اُس سے بھی خدا کا رتبہ زیادہ اور بلند ہی درحقیقت وہ خدا اِسی قابل ہی
ایضاً کہ گونگی ہی یان انبیا کی زبان + زبانِ قلم کو یہ قدرت کہان +
یان بمعنی اینجا یہ لفظ (یہ) اور (ہان) سے مرکب ہی ہان کے معنی ہندی مین
جگہہ کے ہین جیسے گوہان اور کرہان - پس یہان کے معنی اِس جگہہ اور وہان کے
معنی اُس جگہہ یان وان اُنکا مخفف ہی - عاجزی زبان اشارہ ہی طرف
مَا عَرَفْنَاکَ حَقَّ مَعْرِفَتِکَ کے - جناب رسول خدا صلعم فرماتے ہین کہ ہمنے تجھے
تیرے پہچاننے کے حق بھر نہین پہچانا - اِس سے ثابت ہوا کہ نبیون کی زبان بھی
خدا کی معرفت کے بیان مین عاجز ہی - زبان قلم استعارہ ہی یعنی نوک قلم -
یہ شعر شعر ماقبل سے قطعہ بند ہی - مطلب - قلم خدا کی تعریف کیونکر لکھ سکے کیونکہ
جب انبیا کی زبان پر کلمہ عجز گذرے تو زبان قلم کی کیا اصل اور کیا قدرت

اول خدا نے قلم اور لوح کو پیدا کیا قلم نے پیدا ہوتے ہی سجدہ کیا اور خدا کی تعریف کی۔
مطلب۔ قصہ کہنے سے پہلے اُس خدا کی تعریف بیان کرتا ہون جسکے سجدہ کرنے کے واسطے
روز ازل سب سے اول قلم جھکا تھا **ایضاً** ۸ سر لوح پر رکھ بیاض جبین + کہا
دوسرا کوئی تجھسا نہین + لوح وہ تختی جو سب سے اول پیدا ہوئی لوح کو لوح محفوظ بھی
بولتے ہین۔ بیاض سفیدی۔ مطلب۔ جب قلم نے اپنی پیشانی کی سفیدی
یعنی مقام قط لوح کے سر سے پر رکھا تو دوسرے مصرعے کا مضمون لکھدیا یعنی ورا
کوئی تیرے مثل نہین **ایضاً** ۹ قلم پھر شہادت کی اُنگلی اُٹھا + ہوا حرف زن
یون کہ رب العلا + رب العلی پروردگار برتر۔ اُٹھا محاورہ قدیم ماضی معطوفہ
اب اِس مقام پر اُٹھا کر بولتے ہین۔ شہادت کی اُنگلی انگوٹھے کے پاس والی
اُنگلی کو کہتے ہین جسکی عرب سبابہ ہی گواہی کے واسطے اکثر سبابہ اُٹھا کر
باتین کرتے ہین۔ چونکہ قلم کو از روے طول انگشت شہادت سے تشبیہ ہی
اسواسطے شاعر کہتا ہی۔ مطلب۔ جب قلم سجدہ کر چکا تو پھر خدا کی وحدانیت پر
گواہی کی اُنگلی اُٹھائی یعنی خود اُٹھکر کھڑا ہوا اور حرف زن ہوا یعنی کہا جو کچھ
کہ آیندہ اشعار مین ہی۔ ظاہر ہی کہ جب قلم ایک عبارت لکھ چکتا ہی تو اپنی جگہ سے
اُٹھکر پھر دوسری عبارت لکھنے کو جھکتا ہی **ایضاً** ۱۰ نہین کوئی تیرا ہمنوا شریک
تری ذات ہی وحدہ لاشریک + شریک کی ہندی ساجھی ہی وحدہ لاشریک
ایک ہی وہ جسکا کوئی شریک نہین یہ شعر قلم کا مقولہ ہی۔ مطلب۔ ای
رب العلی نہ تو اب کوئی تیری وحدانیت مین شراکت رکھنے والا ہی اور نہ آیندہ
ہوگا تیری ذات شراکت سے پاک ہی **ایضاً** ۱۱ پرستش کے قابل ہی
تو ای کریم + کہ ہی ذات تیری غفور و رحیم + پرستش پرستیدن کا حاصل
مصدر پوجنا اور مرادی معنی اُسکے عبادت۔ غفور بخشنے والا۔ رحیم مہربان

صفات کا ÷ حقا شریک کوئی نہین تیری ذات کا ÷ صفات جمع صفت کسی چیز کی علامت و نشان اور وہ عادتین کہ جو ممدوح کی ذات مین ہون - حقا مین الف قسمیہ ہی - حق کے معنی خدا یعنی قسم خدا کی - ذات - ہر چیز کی اصل اور حقیقت مطلب - یا خدا ان نشانیون اور عادتون کا سوا تیرے ہمنے کوئی دوسرا نہین سُنا ہی کہ جسکی ذات مین کوئی شریک نہو تو ہی لاشریک ہی یہ شعر ترجمہ ہی وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ کا یعنی اُسکی ذات کا کوئی ہمتا نہین ہوسکتا ایضاً مضمون آبدار کیے یک قلم رقم ÷ بھر بھر دیا ہی موتیون سے مُنہ دوات کا ÷ مضمون آبدار مضمون رونق دار - موتیون سے مُنہ بھرنا انعام وصلہ دینا - یک قلم بمعنی بالکل یہان قلم کی لفظ مین ایہام ہی (مطلب) خدا کی حمد لکھنے سے دوات کو گویا صلہ ملا کہ اُس سے مضمون آبدار نکلے - آبدار موتی کی رعایت ہی ایضاً تسبیح تیرے نام کی وردِ زبان رہے ÷ ثابت ہی جب تلک کہ یہ رشتہ حیات کا ÷ تسبیح سبحان اللہ بار بار کہنا اور خدا کو پاک جانکر یاد کرنا اور مجازاً اُن سُلوداونون کو بھی کہتے ہین جنھین تاگے مین پروکر اُنپر سبحان اللہ پڑھین - یہان معنی اول مقصود ہین - ورد بکسر اول ہمیشہ کا ہر روزہ کام اور مجازاً کوئی معمولی چیز ہر روز پڑھنا جسکی ہندی جاپ ہی - ورد زبان رہنا رٹنا - حیات کو بسبب درازی رشتہ یعنی تاگے سے استعارہ ہی - رشتہ حیات سے حبل الورید یعنی رگ جان مراد نہین - مطلب - جبتک زندگی قائم ہی یارب مین تیرا نام رٹا کرون ایضاً کرون پہلے توحید یزدان رقم ÷ جُھکا جسکے سجدے کو اول قلم ÷ یزدان پیشتر پارسی لوگ دو خدا کے قائل تھے ایک نیکی کا فاعل اُسے یزدان کہتے تھے اور دوسرا بدی کا کرنے والا اُسے اہرمن یا آہرمن یا اہریمن بولتے تھے اب حق تعالےٰ کا ایک نام مقرر ہوگیا ہی قلم لکھنے کا آلہ مذہب اسلام مین سب سے

وہم اس رہ مین قدم فرسودہ ہی + اور پاے فہم خواب آلودہ ہی + وہم حواس خمسہ باطنی کی ایک قسم ہی دماغ کے بطن اوسط کے اخیر مین اسکا مقام ہی۔ یہ دیکھی اَن دیکھی ظاہری۔ باطنی۔ جھوٹی۔ سچی۔ سب چیزون کو قبول کرلیتا ہی۔ فہم کسی چیز تک عقل کا پہونچ جانا۔ قدم فرسودہ ہونا ایڑیان رگڑنا۔ پاؤن کا خواب آلودہ ہونا اسے شہر مین پاؤن سوجانا اور قصبات مین پاؤن سُن ہوجانا اور گنوار پاؤن جھنّانا بولتے ہین۔ مطلب۔ خدا کے حمد کی راہ مین وہم تھک گیا ہی اور فہم یعنی سب کی سمجھ یہان چل نہین سکتی۔

صفحہ ۲ ۔ درک وعقل وفہم ہی یان نارسا + ادعا عرفان کا ہی محض افترا + درک وہ قوت جو چیزون کی باریکیون کی تمیز کرے ادعا مصدر باب افتعال سے دعوی کرنا۔ مطلب۔ اگر کوئی دعوی کرے کہ خدا کی معرفت مجھے حاصل ہی تو یہ خالی افترا یعنی بہتان ہی

ایضاً ۲ حمد کیا لکھون طبیعت دنگ ہی + خامۂ میدان ثنا مین لنگ ہی دنگ فارسی بمعنی دیوانہ واحمق وحیران۔ یہان معنی آخر مقصود ہین میدان ثنا استعارہ ہی یعنی ثنا۔ خامہ کی شکل اُس شخص کی سی ہی جو ایک ہی پاؤن سے چلے پس وہ لنگ کہلائے جو لنگ ہو وہ راہ بخوبی طی نہین کرسکتا۔ مطلب یہی حال ہی قلم کا کہ میدان ثنائے خدا کو طی نہین کرسکتا **ایضاً ۳** کس سے اُسکی قدرتون کا ہو حساب + جسکے دریا کا فلک ہی اک حباب + حباب یہ لفظ مرکب ہی حب بالفتح گولی۔ آب پانی۔ حب مین فک اضافت ہی اسے اردو مین پانی کا بلبلا کہتے ہین۔ یہان قدرتِ خدا کو دریا سے اور فلک کو حباب سے استعارہ ہی۔ مطلب۔ کسی سے اُس خدا کی قدرتون کا شمار نہین ہوسکتا جسکی قدرت کے سامنے آسمان کی کچھ حقیقت نہین جیسے دریا کے آگے پانی کے بلبلے کی کچھ اصل نہین **ایضاً ۴** ترے سوا سُنا ہی نہین اس

صفات

تصویر خانہ اُسکا مجاز مرسل ہی۔ پھر نگارستان کا مجاز مرسل چمن ہی۔ چمن مین پھول نسیم سے کھلتے ہین اسلیے لطف حق کا مجاز مرسل نسیم ہی۔ مطلب۔ عالم کا چمن خدا کے لطف کی ہوا سے کھلتا جاتا ہی۔ اُسکا خلاصہ یہ کہ خدا کی مہربانی سے دنیا آباد ہوتی جاتی ہی۔ خندہ زن اسم فاعل سماعی ہی ہنسنے والا اور مرادی معنی اُسکے یہان کھلنے والا ایضاً اُسنے دکھلائین بہارین بیشمار + گل کھلائے سیکڑون لاکھون ہزار + گل کھلانا نیا فتنہ برپا کرنا اور نئی چیز پیدا کرنی یہان معنی دوم جمتے ہین۔ ہزار وہ عدد جسکو دس سو بھی کہتے ہین اور یہان اسی معنی سے مراد ہی۔ ہزار بلبل کو بھی کہتے ہین بہار اور گل کے ساتھ ہزار کا لفظ بطور ایہام واقع ہوا ہی (ایہام بیاے تحتانی معروف وہم مین ڈالنا اور اصطلاح مین اُس صنعت معنوی کا نام ہی کہ ایک لفظ کے دو معنی ہون ایک اُس مقام سے قریب ایک بعید۔ اور ایسے موقع پر اُسکا وقوع ہو کہ دونون معنی اُس لفظ کے اُس مقام پر جم سکتے ہون مگر وہان شاعر کی مراد معنی بعید سے ہو جیسے اس شعر مین ہزار سے شبہہ ہوتا ہی کہ شاید بلبل کے معنی پر ہی لیکن شاعر نے دس سو کے معنی پر اُسے صرف کیا ہی۔ مثال آیندہ بھی بتائی جائیگی مگر تعریف نہ کیجائیگی۔ مطلب۔ خدا نے بہت سی بہارین دنیا مین ظاہر کی ہین کیونکہ سیکڑون ہزارون لاکھون طرح کے پھول کھلائے ہین پھر بہارین بھی جدا گانہ ہین ایضاً ہی وہی بس قابل حمد و ثنا + جسکی ہی نے ابتدا نے انتہا + ابتدا شروع انتہا تمامی۔ یہان ابتدا و انتہا سے غرض وجود و عدم ہی۔ مطلب کسی کو نہین معلوم کہ خدا کب سے ہی اور کب تک رہیگا پس وہی خدا حمد و ثنا کے لائق ہی۔ واضح ہو کہ جب حرف (نے) منفی کو اشباع کرتے ہین تو ہاے مختفی کو یاے مجہول سے تبدیل کرتے ہین اور بشکل (نے) لکھتے ہین ایضاً

متعلق ہی مگر ابرو چند موے بالاے چشم ہین اُس سے قتل انسان کیونکر ہوسکے لہذا تیغ کا لفظ گویا منگنی مانگ کر لفظ ابرو کے ماقبل لگا دیا تاکہ قتل کا فعل اُس سے بخوبی ثابت ہوسکے - اِسی طرح ع مار گیسوے یار موذی ہی + اگرچہ لفظ موذی گیسوے مبتدا کی خبر ہی اور گیسو سے متعلق ہی لیکن گیسو بھی چند بال ہین وہ کیا موذی ہونگے لہذا ماقبل لفظ گیسو مار کا لفظ لگا دیا تاکہ موذی ہونے کی خبر بخوبی اُس سے ثابت ہوسکے - بعضون نے استعارہ اور مجاز مرسل دونون کا نام فقط استعارہ رکھ لیا ہی اور ظاہر ہی کہ ان دونون مین تشبیہ اور نسبت کا فرق ہی - مؤلف کو یقین ہی کہ اگر استعارہ کا بیان طلبہ کے ذہن نشین کر دیا جاے تو وہ بلا مدد اُستاد اکثر اشعار کے معنی خود سمجھ لینگے اور یہ امر میرا امتحانی ہی - واضح ہو کہ استعارہ کے اقسام بہت ہین مگر یہان اختصاراً اُن سب کو بیان کرنا چندان ضرور نہین - آیندہ کہین کہین اپنے مقام پر مع تعریف بیان ہونگے **ایضاً ۵** ہی عجب وہ صانع رنگین نگار + جسنے پیدا کین بہارین بیشمار + رنگین نگار اسم فاعل سماعی رنگ برنگ نقش کرنے والا صانع رنگین نگار یہان خدا سے مراد ہی - ہندوستان مین چیت و بیساکھ کے مہینون مین بسنت کی رُت ہوتی ہی اور وہی ہند کی بہار ہی اور انھین ایام مین یہان گلاب پھولتا ہی - اور اور ملکون مین بہار کے موسم مختلف ہین اِسی لیے شاعر بیشمار بہارین بتاتا ہی - یا کبھی کسی پھول کی بہار ہوتی ہی اور کبھی کسی پھول کی بہار - جیسے گل نرگس موسم خزان مین پیدا ہوتا ہی - اِس رعایت سے بھی بیشمار بہارین ثابت ہوسکتی ہین - مطلب - خدا کیسا کاریگر رنگ برنگ کے پھول پیدا کرنے والا ہی جسنے تمام روے زمین پر بیشمار بہارین پیدا کین **ایضاً ۶** یہ نگارستان عالم کا چمن + ہی نسیم لطف حق سے خندہ زن + عالم مین رنگ برنگ صورتین آشکار ہین لہذا نگارستان یعنی

حقیقی کو ترک کرین یعنی مضاف کی رعایت سے کچھ غرض نہ رکھین اور معنی
بیان کرنے مین فقط مضاف الیہ کا کام رہجائے یعنی اگر مضاف کو نکال بھی ڈالین
جب بھی جملہ بے معنی نہو سکے تو ایسے مضاف کو مجاز کہتے ہین مثلاً
ہم تیغ ابرو پر عاشق ہین - اس سے یہ مراد نہین کہ ہم تیغ پر عاشق ہین
بلکہ تیغ جو کہ مضاف ہی اُسکی قوت اصلی حقیقی سے کچھ غرض نہ رہی فقط
برائے نام ہی - اگر غرض ہی تو ابرو سے غرض ہی جو کہ مضاف الیہ ہی -
یعنی متکلم کا عشق ابرو پر ثابت ہوتا ہی - اس حالت مین لفظ تیغ مجاز ہی - مجاز کی
دو قسمین ہین - ایک استعارہ - دوسرے مجاز مرسل - جب مضاف سے
مضاف الیہ کو کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو جیسے گل رخسار - یا تیغ ابرو - یا مار زلف
یا جام چشم - تو اُس مضاف کو استعارہ بولتے ہین یہان رخسار کو پھول سے
اور ابرو کو تلوار سے اور زلف کو سانپ سے اور آنکھ کو پیالے سے تشبیہ کامل ہی
پس گل و تیغ و مار و جام یہ چارون الفاظ استعارہ ہین - اور اگر مضاف
و مضاف الیہ سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ نہو مگر دونون مین باہم کسی قدر نسبت ہو
جیسے چشم دولت - یا ابر کرم - یا باغ دانش - یا چمن انصاف - تو اُس
مضاف کو مجاز مرسل کہتے ہین - یہان دولت کی صورت آنکھ کے مثل نہین
کرم کی شکل بادل کے مثل نہین دانش کی تشبیہ باغ سے نہین انصاف کی
صورت کچھ چمن کی سی نہین ہی جو ان چارون کی اپنے اپنے مضاف سے تشبیہ
ہو سکے - پس ایسے مضاف یعنی چشم اور ابر اور باغ اور چمن چارون مجاز
مرسل کہلائینگے (تنبیہ) استعارہ اور مجاز مرسل بالکل بیکار بھی نہین
ہوتے اُنکا اثر اُنکے افعال یا اُنکی خبر سے ثابت ہوا کرتا ہی جیسے ع تیغ
ابرو نے ہمکو قتل کیا + اگرچہ قتل کرنے کا فعل ابرو سے یہان

نہرین نکلتی ہین ایسے ہی ایک آدم سے بھی بہت آدمی پیدا ہوتے جاتے ہین تیسرے
معنی یہ کہ جسطرح دریا سے مونگا موتی وغیرہ بہت منفعتین ہین اسی طرح حضرت
انسان سے بھی بہت علوم فنون اور منعتین ہین **ایضاً** حمد لائق داور اکبر کو ہی +
خالق اشیاے بحر و بر کو ہی + داور اکبر بہت بڑا حاکم یہان مراد خدا سے ہی۔
یون پوچھو تو دنیا مین بہت حاکم ہین۔ حاکم کلکٹری۔ حاکم دیوانی۔ حاکم فوجداری
وغیرہ لیکن تمام حکام سے خدا بڑا حاکم ہی اسلیے داور اکبر خدا ہی کو کہہ سکتے ہین جسکا
ترجمہ احکم الحاکمین بھی ہی۔ بحر و بر سے مراد کل مخلوق۔ حمد لائق جو پہلے
مصرع مین مذکور ہی وہ مصرعۂ دوم مین بھی مقدر کہ لو۔ مطلب بہت بڑے حاکم
یعنی خدا اور دنیا کی چیزون کے پیدا کرنے والے کو حمد زیبا ہی اور کسی کے
واسطے حمد نہ کرنی چاہیے (مقدر) وہ کلمہ یا کلام کہ عبارت مین نہو اور اُسکے معنی
وہان لیے جائین **ایضاً** ہی یہ ادنے وصف اُس خلاق کا + باغبان ہی
گلشن آفاق کا + آفاق از کران تا کران یعنی گرد اگرد عالم مراد کل دنیا سے ہی
مطلب جو تعریف شعر ماقبل مین کی ہی وہ اُس خدا کا ایک کمتر وصف ہی
جو تمام عالم کا آراستہ کرنے والا ہی۔ باغبان گلشن آفاق خدا سے
مراد ہی۔ گلشن آفاق دنیا کو از روے استعارہ کہا ہی۔ نظم مین استعارہ کے
سمجھنے کی حاجت اکثر پڑتی ہی لہذا اُسکا بیان اس مقام پر مفصل کیا جاتا ہی
آئندہ مقام استعارہ بتایا جائیگا مگر اُسکی تعریف مکرر نہ کیجائیگی کہ تحصیل
حاصل کیون ہو (استعارہ) اسکے لغوی معنی منگنی مانگنا اور اصطلاح مین
مجاز کو کہتے ہین۔ پہلے مجاز کو سمجھ لینا ضرور ہی کیونکہ استعارہ اُسی کی شاخ ہی
اجمالاً ظاہر ہی کہ ترکیب اضافی مضاف اور مضاف الیہ سے بنتی ہی۔
پس جب کسی جملہ مین ترکیب اضافی واقع ہو اور اُسکے مضاف کی قوت اصلی

اِسی شرح کی پیشانی کا ہندسہ دیکھنے لگے بلکہ یہ مراد ہی کہ متن کے اُسی صفحے کی شرح کو اور اُس صفحے کے اُسی شعر کو نکال لو۔

آغاز کتاب

صفحہ ۱ مجموعۂ سخن حمد مجید اُس خدائے پاک کو + نور ایمان جسنے بخشا خاک کو + حمد اصطلاح مین خدا کی بزرگی اور جلال اور وہ فعل جس سے منعم حقیقی کی تعظیم ثابت ہو خواہ وہ فعل زبان سے ہو خواہ ہاتھ سے ہو خواہ دل سے ہو۔ مجید اسم صفت جسکی کچھ انتہا نہو یعنی بہت۔ خاک سے مراد اس شعر مین انسان ہی کیونکہ آدمی مین خاک کا عنصر سب عناصر سے زیادہ ہی جسطرح جنات مین نار یعنی آگ کا عنصر زیادہ مشہور ہی اِسلیے انسان خاک کے عنصر والے خاکی کہلاتے ہین اور جنات ناری۔ نور روشنی ایمان کی ہندی دھرم۔ مطلب شعر۔ جس خدا نے انسان خاکی کو باایمان پیدا کیا ہی وہ اِسی قابل ہی کہ بے انتہا اُسکی حمد کیجاے۔ **ایضاً** ۲۔ خاک کو پر نور سرتاپا کیا + قطرۂ ناچیز کو دریا کیا + سرتاپا کے اول سے حرف (ا) نکل گیا یعنی از سرتاپا اور اُسی کا مخفف سراپا ہی بمعنی بالکل۔ ناچیز صفت مرکب بمعنی بے حقیقت و کم قدر۔ پہلے مصرعے سے نَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ مراد ہی یعنی انسان مین خدا نے اپنی روح ڈالی ہی اور روح سے غرض حکم خدا ہی اِسی سبب سے انسان سر سے پانون تک پر نور ہو گیا۔ درحقیقت انسان نہایت بے حقیقت ہی اِسلیے شاعر نے اُسے قطرۂ ناچیز کہا۔ دیکھو ذرا ذرا سے کیڑے اور درندے اُسپر غالب ہین ایک چھوٹی سی گنجشک کو دوڑ کر پکڑ لینا آدمی کے اختیار سے باہر ہی۔ باوجود بے اختیاری خدا نے اِس ذرا سے قطرہ کو دریا کیا یعنی اشرف المخلوقات بنایا۔ ہاتھی سے بڑا کوئی جانور نہین اُسکو بھی یہ خاک کا پتلا جس کل چاہتا ہی بٹھاتا ہی۔ دوسرے معنی یہ ہین کہ جیسے ایک دریا سے بہت نالے

طرح کے مضامین شامل ہوے۔ لیکن اکثر کمند افہام اُسکے خانۂ معانی کے لب بام تک نہ پہونچی اور پہلوانان مفتخوان سخن نے اس بھاری پتھر کو چوم کر چھوڑ دیا۔ لہذا صاحب بہادر ممدوح الالقاب کے حکم کے موافق امیر غریب پرور۔ دوست دشمن نواز۔ مغز سخن جان خرد۔ نقود علم وہنر کے سکہ زن۔ آشنائے رموز سفاین۔ جناب پنڈت **شیونرائن** صاحب بہادر ڈپیوٹی انسپکٹر لکھنؤ دام اقبالہ کی شہ پاکر بیچمہ ان نکات خوش کلامی **سید غلام حسنین** قدر حسینی واسطی بلگرامی نے حصۂ اول کی شرح حامل المتن لکھکر پتھر کو موم موم کو پانی کیا اور اس رسالۂ مفید عام کا نام **عطر مجموعہ** رکھدیا۔ اب منشیان باتمکین اور شعراے باریک بین سے التماس ہی کہ اس میدان سے سمند فکر کی باگین روکے ہوے نکلین بگٹٹ نجائین کیونکہ اکثر بہت چھیڑنے سے بھی گھوڑا ہٹتا اور اڑتا ہی اور بہت دوڑکر چلنے والا گر بھی پڑتا ہی بقول جد نامبر آزاد بلگرامی ؎ آزاد از سواد سخن سر سری مرو ۔ صد بار گر نگہ زدہ باز کن نگاہ۔ ہی خطا اور نسیان وہ ترکیب لسان ہی۔ جہان کچھ کدورت پائین صاف فرمائین یا معاف فرمائین۔ واللہ المستعان۔

مقدمہ

اوّل۔ یہ شرح صفحات مجموعۂ سخن مطبوعہ کے موافق مرتب ہوئی ہی۔ جس مقام سے متن مجموعہ کا صفحہ بدلا گیا ہی وہان وہان شرح مین بھی لفظ صفحہ لکھکر صفحہ متن کے ہندسہ پیشانی کا نشان کیا ہی۔ دوّم متن کے ہر صفحہ مین جتنے شعر ہین اُنکے موافق اس کتاب مین بھی لفظ (ایضاً) لکھکر شمار شعر متن کا اُسپر ہندسہ دیا ہی۔ ان دونون امور سے یہ فائدہ کہ جس شعر کی شرح مطلوب ہو وہ بذریعہ صفحہ و ایضاً بآسانی ملجاے۔ سوّم جہان کہین کسی لفظ کا حوالہ بیان صدر پر رکھا ہی وہان یہ لکھا ہی کہ (شعر فلان صفحۂ فلان دیکھو) اُس سے یہ غرض نہین کہ کوئی

رباعی

کی تو نے رباعی عناصر پیدا
پھر مثنوی باطن و ظاہر پیدا
کر متن سے تو متین طبیعت یارب
کر شرح سے انشراح خاطر پیدا

پیشتر مجموعۂ سخن کے دو حصے خداوند نعمت فلاطون خمستان حکمت - واقف اسرار علم و ہنر ہمہ دان و ہمہ پرور - خورشید ذرّہ نواز قبلۂ اہل نیاز - دستگیر بیدست و پایان تمغائے جبہہ سایان - دانائے رموز دانائی یکتائے جہان یکتائی - قدردان ارباب سخن قدرشناس اصحاب فن - قابل تحریر قابل تحریر -

قطعہ

دُرِ درج حکمت مہ برجِ رحمت
سحاب فضیلت سمائے تبحر
اگر نام نامی کوئی مجھسے پوچھے
ہو کالن برونگ صاحب بہادر

ایم اے

ڈیرکٹر اودھ دام حشمتہ کے حکم سے طبع ہو کر گردن مدارس مین حمائل اور آسمین سب

INDIAN INSTITUTE

Aeter Imaymoaa 1st Part

عطر مجموعہ

حصۂ اول

تصنیف لطیف سخنور نامی گرامی واقف رموز و نکات سخندانی سید غلام حسنین صاحب

قدر حسینی واسطے بلگرامی شاگرد رشید میرزا غالب دہلوی مرحوم

شرح حصۂ اول مجموعۂ سخن

حسب الحکم جناب صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن ممالک مغربی و شمالی واقع

واسطے تعلیم و تربیت طلبا مدارس صوبۂ اودھ کے

چوتھی مرتبہ

مطبع نامی منشی نول کشور لکھنؤ میں چھپا

سنہ ۱۸۸۳ع

ʕtr - ĕ - majmūʿaḥ.